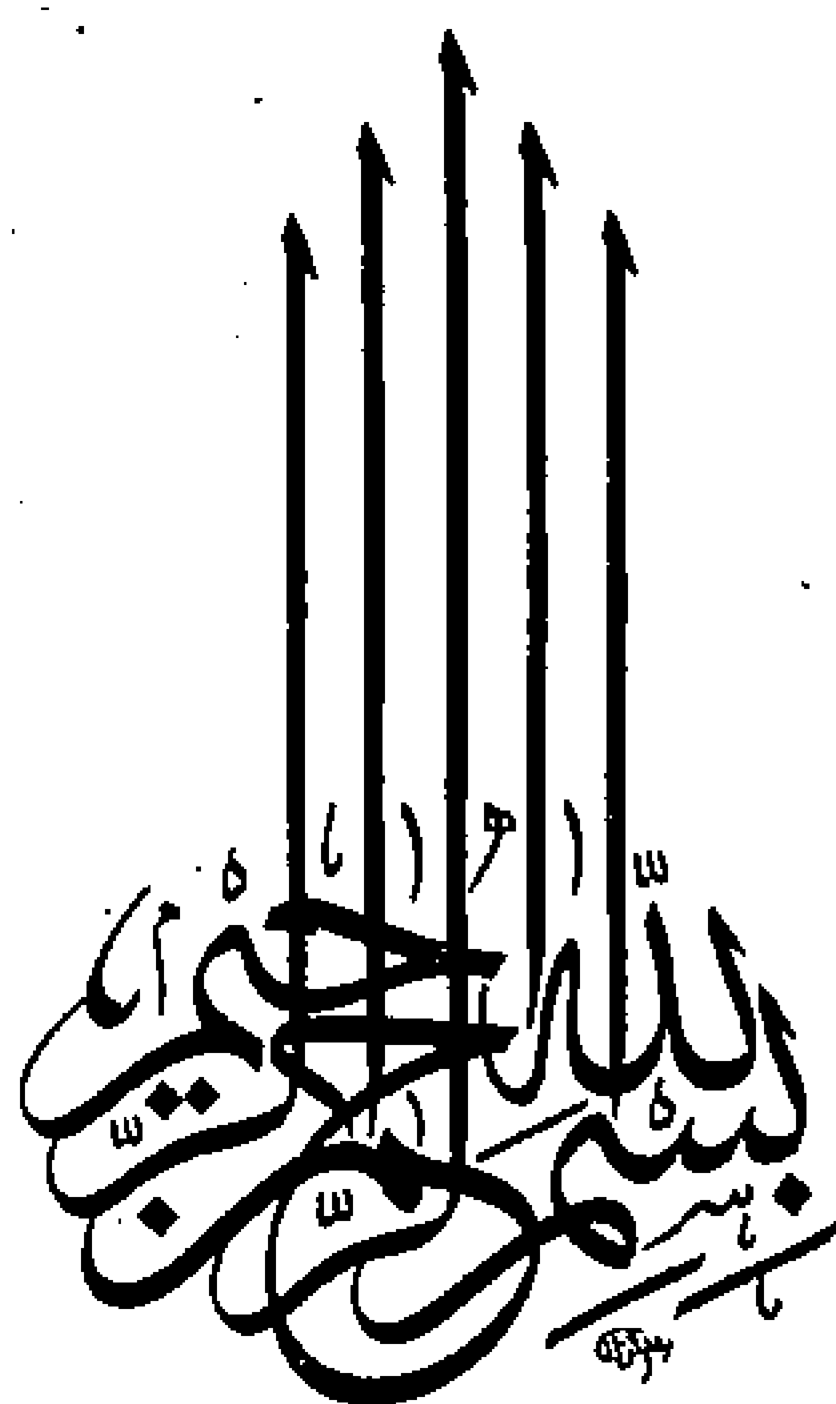
آئینۂ
معلوماتِ پاکستان

نصرت علی اثیر


بسم الله الرحمن الرحيم

آئینہ معلومات پاکستان

(سوالاً جواباً)

ترتیب

نصرت علی اثیر

وحید آصف رازی

الفیصل ناشران و تاجرانِ کتب
غزنی سٹریٹ اُردو بازار لاہور

954.91 Aseer, Nusrat Ali
Aina Malomat-e-Pakistan/ Nusrat Ali Aseer.- Lahore: Al-Faisal Nashran, 2012.
444p.

1. Pakistan - Tareekh 1. Title.

ISBN 969-503-169-2

جون2012ء
محمد فیصل نے
آر۔آر پرنٹرز سے چھپوا کر شائع کی۔
قیمت:-/250روپے

AL-FAISAL NASHRAN
Ghazni Street, Urdu Bazar, Lahore. Pakistan
Phone: 042-7230777 & 042-7231387
http: www.alfaisalpublishers.com
e.mail: alfaisalpublisher@yahoo.com

پیش لفظ

پاکستان عطیہ خداوندی ہے۔ اہل اسلام بالعموم اور مسلمانان برصغیر کے دلوں کی دھڑکنیں اس کے تگ و تاز سے جان پکڑتی ہیں۔ اس کی بنیاد اسلام کی بنیادی روح کلمہ شہادت کی لازوال حقیقت پر رکھی گئی ہے۔ توحید اس کی جان اور رسالت نبی آخرالزمان حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا علم اس کی سربلندی کی علامت ہے۔ "آئینہ معلومات پاکستان" اس سرزمین خدا داد پاکستان کے خدوخال کا اجمالی تعارف ہے۔ ہماری پوری کوشش رہی ہے کہ تمام معلومات مستند اور اصلی ذرائع سے لے کر اس میں شامل کریں۔ لیکن بعض مواقع پر اصل اور مستند ذرائع معلومات تک عدم رسائی کی وجہ سے ثانوی ذرائع کو اخذ معلومات کا وسیلہ بنایا ہے۔ تاہم کوشش یہی رہی ہے کہ خبر کی درستگی کا قوی طور پر اہتمام رہے۔ انسان خطا کار ہے۔ ہماری تمام کوشش کے باجود اگر کہیں کوئی غلطی نظر آئے تو اس سے آگاہ کرنا آپ کا اخلاقی فرض ہو گا۔ ہم آپ کی طرف سے درست آگاہی کے منتظر رہیں گے۔

آئینہ معلومات پاکستان" کو زیادہ سے زیادہ فائدہ مند بنانے کے لیے اس کو تازہ بہ تازہ معلومات سے بھرپور بنانا ہمارا عزم صمیم ہے۔ اور اس میں آپ کا تعاون ہماری حوصلہ افزائی کا بہت بڑا ذریعہ ہو گا۔ امید ہے کہ آپ اپنے قیمتی مشوروں اور اہم اضافوں کی ضرورت و اہمیت سے ضرور آگاہ رکھیں گے۔ جس کے آئینہ میں اس کا ہر نیا شمارہ انشاء اللہ آپ کی توقعات کے مطابق آپ کے ہاتھوں میں ہو گا۔

"آئینہ معلومات پاکستان" کا یہ گلدستہ بڑی کسر نفسی کے ساتھ پیش کرتے ہیں ۔ اس کی تمام خوبیاں میرے ان مہربانوں کے طفیل ہیں جن کی مشاورت اور تعاون میرا زاد راہ رہا۔ ان احباب کی فہرست بڑی طویل ہے۔ جن میں سے کسی ایک کو نظر

انداز کرنا اس حقیر کے بس میں نہیں۔ بنا بریں بندہ کسی کا نام لیے بغیر اپنے تمام احباب کا شکریہ ادا کرتا ہے جن کی علم دوستی اور عنایت خاص سے ناچیز اس مشن کو پورا کرنے میں سرخرو ہوا۔ اللہ ان تمام احباب کو اپنے حضور سے اجر خاص کا سزاوار کرے اور ہماری اس ادنیٰ سی کوشش کو قبول فرماتے ہوئے عوام الناس کے لیے زیادہ سے زیادہ نفع بخش بنائے۔

نصرت علی اثیر

سینئر لائبریرین

پنجاب پبلک لائبریری لاہور۔

ایوانِ اقتدار۔ ایک نظر میں

س:۔ پاکستان میں کتنے گورنر جنرل آئے؟

ج: 4

قائداعظم محمد علی جناح	اگست 1947ء تا ستمبر 1948ء
خواجہ ناظم الدین	ستمبر 1948ء تا اکتوبر 1951ء
ملک غلام محمد	اکتوبر 1951ء تا اکتوبر 1955ء
میجر جنرل سکندر مرزا	اکتوبر 1955ء تا مارچ 1956ء

س:۔ پاکستان میں اب تک کتنے صدر آئے؟

ج:۔ گیارہ

میجر جنرل سکندر مرزا	مارچ 1956ء تا اکتوبر 1958ء
فیلڈ مارشل محمد ایوب خاں	اکتوبر 1958ء تا مارچ 1969ء
جنرل آغا محمد یحییٰ خاں	مارچ 1969ء تا دسمبر 1971ء
ذوالفقار علی بھٹو	دسمبر 1971ء تا اگست 1973ء
چودھری فضل الٰہی	ستمبر 1973ء تا ستمبر 1978ء
جنرل محمد ضیاء الحق	ستمبر 1978ء تا اگست 1988ء
غلام اسحاق خاں	اگست 1988ء تا جولائی 1993ء
وسیم سجاد (عبوری)	جولائی 1993ء تا نومبر 1993ء
فاروق احمد خاں لغاری	نومبر 1993ء تا دسمبر 1997ء
وسیم سجاد (عبوری)	دسمبر 1997ء تا جنوری 1998ء
محمد رفیق تارڑ	جنوری 1998ء تا حال

س:۔ پاکستان کی تاریخ میں نائب صدر کتنے آئے؟

ج:۔ نورالامین 22 دسمبر 1971ء تا 13 اگست 1973ء

س:۔ پاکستان کی تاریخ میں کتنے وزرائے اعظم برسراقتدار آئے؟

ج:۔ 19

لیاقت علی خاں (مسلم لیگ)	اگست 1947ء تا اکتوبر 1951
خواجہ ناظم الدین (مسلم لیگ)	اکتوبر 1951ء تا اپریل 1953

محمد علی بوگرہ(مسلم لیگ)	اپریل1953ء تا اگست1955ء
چودھری محمد علی(مسلم لیگ)	اگست1955ء تا ستمبر1956ء
حسین شہید سہروردی(عوامی لیگ)	ستمبر1956ء تا اکتوبر1357ء
ابراہیم اسماعیل چندریگر(مسلم لیگ)	اکتوبر1957ء تا دسمبر1957ء
ملک فیروز خاں نون(ری پبلکن پارٹی)	دسمبر1957ء تا اکتوبر1958ء
جنرل محمد ایوب خاں	اکتوبر1958ء تا مارچ
ذوالفقار علی بھٹو(پاکستان پیپلز پارٹی)	اگست1973ء تا جولائی1977ء
محمد خاں جونیجو(مسلم لیگ)	مارچ1985ء تا مئی1988ء
بے نظیر بھٹو(پاکستان پیپلز پارٹی)	دسمبر1988ء تا اگست1990ء
(عبوری)غلام مصطفےٰ جتوئی(نیشنل پیپلز پارٹی)	اگست1990ء تا نومبر1990ء
میاں محمد نواز شریف(پاکستان مسلم لیگ(ن))	نومبر1990ء تا اپریل1993ء
(عبوری) میر بلخ شیر مزاری	اپریل1993ء تا مئی1993ء
میاں محمد نواز شریف(پاکستان مسلم لیگ(ن))	مئی1993ء تا جولائی1993ء
(عبوری) معین الدین قریشی	جولائی1993ء تااکتوبر1993ء
بے نظیر بھٹو(پاکستان پیپلز پارٹی)	اکتوبر1993ء تا نومبر1996ء
ملک معراج خالد (عبوری)	نومبر1996ء تا فروری1997ء
میاں محمد نواز شریف(پاکستان مسلم لیگ(ن))	فروری1997ء تااکتوبر1999ء

س:۔ پاکستان کے موجودہ چیف ایگزیکٹو کون ہیں؟

ج:۔ جنرل پرویز مشرف (12اکتوبر1999ء تاحال)

جغرافیائی حالات

حدود اربعہ

س:۔ پاکستان کونسے براعظم میں واقع ہے؟

ج:۔ براعظم ایشیاء

س:۔ پاکستان براعظم ایشیاء کے کونسے حصہ میں واقع ہے؟

ج:۔ جنوبی ایشیاء

س:۔ پاکستان کا رقبہ کتنا ہے؟
ج:۔ ۷۹۶۰۹۵ مربع کلو میٹر
س:۔ پاکستان کے شمال مغرب میں کونسا ملک ہے؟
ج:۔ افغانستان
س:۔ پاکستان کے جنوب میں کونسا سمندر ہے؟
ج:۔ بحیرہ عرب
س:۔ پاکستان کے شمال میں کونسا ملک ہے؟
ج:۔ چین
س:۔ پاکستان کے مشرق میں کونساملک ہے؟
ج:۔ بھارت
س:۔ پاکستان کے مغرب میں کونسا ملک ہے؟
ج:۔ ایران
س:۔ دنیا میں پاکستان رقبہ کے لحاظ سے کونسے نمبر پر ہے؟
ج:۔ تیسویں (۳۰) نمبر پر
س:۔ پاکستان کتنے ڈگری طول بلد پر واقع ہے؟
ج:۔ ۶۱ ڈگری مشرق اور ۷۵ ڈگری مشرقی طول بلد
س:۔ پاکستان میں کتنا رقبہ قبائلی علاقہ پر مشتمل ہے؟
ج:۔ ۱۹۵۱۰ مربع میل
س:۔ پاکستان کا کتنا حصہ جنگلات پر مشتمل ہے؟
ج:۔ کل رقبہ کا ۳ء۶ فی صد
س:۔ پاکستان کا ساحل کتنے میل لمبا ہے؟
ج:۔ ۵۵۰ میل
س:۔ منوڑا کا جزیرہ کہاں واقع ہے؟
ج:۔ کراچی کے مغرب میں
س:۔ ساحل سندھ کی لمبائی کتنی ہے؟
ج:۔ ۲۰۰ میل

س:۔ اہم تاریخی اور خوبصورت ساحلی علاقے کونسے ہیں؟
ج:۔ سینڈزپٹ، بھٹ کھوڑی، گوادر، لائٹ ہاؤس، پیراڈائیز پوائنٹ اور لمبی بندر
س:۔ طویل ترین ساحلی علاقہ کونسا ہے؟
ج:۔ مکران
س:۔ ساحل مکران کونسے صوبہ میں واقعہ ہے؟
ج:۔ بلوچستان
س:۔ پسنی کا ساحلی علاقہ کس شکل میں ہے؟
ج:۔ ہلالی
س:۔ گوادر کا ساحلی علاقہ کس انگریزی حرف کی شکل میں ہے؟
ج:۔ ایل "L"
س:۔ اہم بندر گاہیں کونسی ہیں؟
ج:۔ کراچی، پورٹ قاسم، گوادر، پسنی، جیونی اور مارا
س:۔ پاکستان کا پہاڑی اور سطح مرتفع کا علاقہ کتنے فیصد ہے؟
ج:۔ ۵۹ فی صد
س:۔ پاکستان کا میدانی اور ریگستانی علاقہ کتنے فیصد ہے؟
ج:۔ ۴۱ فی صد
س:۔ پاکستان کے کتنے صوبے ہیں؟
ج:۔ چار (۴)
س:۔ پاکستان کے چاروں صوبوں کے کیا نام ہیں؟
ج:۔ پنجاب ۔ سندھ ۔ سرحد ۔ بلوچستان
س:۔ صوبہ سندھ کا تاریخی نام کیا ہے؟
ج:۔ وادی مہران
س:۔ صوبہ سندھ اور صوبہ بلوچستان کو کونسی پہاڑیاں جدا کرتی ہیں؟
ج:۔ کھرترا اور پب کی پہاڑیاں سندھ کو بلوچستان کے مشرق میں جدا کرتی ہیں۔
س:۔ پانچ دریاؤں کی سرزمین کس صوبہ کو کہتے ہیں؟
ج:۔ پنجاب

س:۔ آبادی کے اعتبار سے کونسا صوبہ بڑا ہے؟
ج:۔ پنجاب
س:۔ رقبہ کے لحاظ سے کونسا صوبہ بڑا ہے؟
ج:۔ بلوچستان
س:۔ صوبہ بلوچستان کا کتنا رقبہ ہے؟
ج:۔ ۳۴۷۱۸۹ مربع کلو میٹر
س:۔ صوبہ پنجاب کا کتنا رقبہ ہے؟
ج:۔ ۲۰۵۳۴۴ مربع کلومیٹر
س:۔ صوبہ سندھ کا کتنا رقبہ ہے؟
ج:۔ ۱۴۰۹۱۴ مربع کلومیٹر
س:۔ صوبہ سندھ کا کتنا رقبہ ہے؟
ج:۔ ۷۴۵۲۲ مربع کلومیٹر
س:۔ پاکستان کے دارالحکومت کا کیا نام ہے؟
ج:۔ اسلام آباد
س:۔ قبائلی علاقہ میں کونسے مقامات شامل ہیں؟
ج:۔ باجوڑ، ڈیرہ آدم خیل، خیبر، کرم، مہمند، شمالی وزیرستان، کرئی اور جنوبی وزیرستان کی ایجنسیاں۔
س:۔ شمالی علاقہ جات کونسے مقامات پر مشتمل ہیں؟
ج:۔ بلوچستان، دیا میر، گانچی، گلگت اور سکردو کے اضلاع

وفاقی علاقہ جات

س:۔ پاکستان کا دارالحکومت کراچی سے اسلام آباد کب منتقل ہوا؟
ج:۔ ۱۹۵۹ء میں
س:۔ وفاقی علاقہ جات میں کونسے یونٹ شامل ہیں؟
ج:۔ قبائلی علاقہ جات، کشمیر اور اسلام آباد
س:۔ اسلام آباد کے نئے شہر کی منصوبہ بندی کب کی گئی؟
ج:۔ ۱۹۶۱ء

س:۔ اسلام آباد کے منصوبہ پر کام کب شروع ہوا؟
ج:۔ ۱۹۶۴ء میں
س:۔ اسلام آباد کی آبادی کتنی ہے؟
ج:۔ ۷۹۹۰۰۰ افراد
س:۔ اسلام آباد میں شرح خواندگی، کتنے فی صد ہے؟
ج:۔ ۵۹ فی صد
س:۔ سطح کے لحاظ سے اسلام آباد کس علاقہ میں ہے؟
ج:۔ پہاڑی علاقہ
س:۔ قبائلی اور شمالی علاقوں میں کونسے عظیم پہاڑوں کے سلسلے ہیں؟
ج:۔ کوہ ہمالیہ، کوہ ہندوکش، کوہ قراقرم، کوہ پامیر
س:۔ ان علاقہ جات کی آبادی کتنی ہے؟
ج:۔ ۳۱۳۸۰
س:۔ اس علاقہ کے قدیم باشندے کہاں رہتے تھے اور ان کا مذہب کیا تھا؟
ج:۔ پہاڑی غاروں میں رہتے اور فطری وقدرتی قوتوں کی پوجا کرتے۔
س:۔ کتنے پرانے تاریخی آثار ملتے ہیں؟
ج:۔ چھ سو سال (۶۰۰) قبل مسیح۔
س:۔ ۳۲۱ قبل مسیح کس کی حکومت تھی؟
ج:۔ داریوس اول
س:۔ مانسہرہ میں کس کے آثار ملتے ہیں؟
ج:۔ موریہ اور اشوک دور کے۔
س:۔ فارس کے ساسانی حکمران نے کب یورش کی؟
ج:۔ تیسری صدی عیسوی
س:۔ ترک کب گلگت کے علاقہ میں داخل ہوئے؟
ج:۔ ساتویں صدی عیسوی
س:۔ عرب ان علاقوں میں کب آئے؟
ج:۔ آٹھویں صدی عیسوی

س:۔ کن حکمرانوں کے باہمی تعلقات پر شہادتیں ملی ہیں؟
ج:۔ گلگت اور ٹیکسلا
س:۔ آخری بدھ مت حکمران کا کیا نام تھا؟
ج:۔ سری باوا
س:۔ ترکمان حکومت کب تک جاری رہی؟
ج:۔ ۱۸۴۰ء تک
س:۔ پہلی برطانوی ایجنسی کب قائم ہوئی؟
ج:۔ ۱۸۷۷ء میں
س:۔ پہلی برطانوی ایجنسی کب ختم ہوئی؟
ج:۔ ۱۸۸۱ء میں
س:۔ دوسری برطانوی ایجنسی کب قائم ہوئی؟
ج:۔ ۱۸۸۹ء
س:۔ پاکستان کب آزاد ہوا؟
ج:۔ اگست ۱۹۴۷ء

صوبہ بلوچستان

س:۔ بلوچستان کے صوبائی دارالحکومت کا کیا نام ہے؟
ج:۔ کوئٹہ
س:۔ بلوچستان کے پیداواری ذرائع کونسے ہیں؟
ج:۔ جہازرانی' ماہی پروری' تیل' گیس' معدنیات چاندی سکہ وغیرہ
س:۔ بلوچستان کی سالانہ پیداوار کیا ہے؟
ج:۔ ۳۵۰ ملین
س:۔ بلوچستان کا موسم کیسا ہے؟
ج:۔ گرمیوں میں بہت گرم اور سردیوں میں انتہائی ٹھنڈا
س:۔ زیارت کا کم از کم درجہ حرارت کتنا ہے؟
ج:۔ منفی ۲ ڈگری
س:۔ صوبہ بلوچستان کی سطح مرتفع کتنی بلند ہے؟
ج:۔ ۶۰۰ سے ۹۰۰ میٹر

س:۔ بلوچستان کی آبادی کتنی ہے؟

ج:۔ ۵۸،۳،۱۱،۶۵ افراد

س:۔ انتظامی لحاظ سے بلوچستان کو کتنے ڈویژن میں تقسیم کیا گیا ہے؟

ج:۔ چھ ڈویژن

س:۔ کوئٹہ ڈویژن میں کونسے مقام ہیں؟

ج:۔ کوئٹہ' قلعہ عبداللہ شاہ' چاغی' پشین

س:۔ ژوب ڈویژن میں کونسے مقامات ہیں؟

ج:۔ لورالائی' موسیٰ خیل' بارکھان' قلعہ سیف اللہ' ژوب

س:۔ سبّی ڈویژن میں کونسے مقامات ہیں؟

ج:۔ سبّی' زیارت' کوہلو' ڈیرہ بگتی'

س:۔ ناصر آباد ڈویژن میں کونسے مقامات ہیں؟

ج:۔ جعفر آباد، ناصر آباد، جھل مگسی، بولان

س:۔ قلات ڈویژن میں کونسے مقامات ہیں؟

ج:۔ قلات' مستونگ' خضدار' اواران' کھاران' لسبیلہ

س:۔ مکران ڈویژن میں کونسے مقامات ہیں؟

ج:۔ مکران' کیچ' گوادر' پنجگور

س:۔ بلوچستان کے پہاڑی سلسلے میں کونسے پہاڑ شامل ہیں؟

ج:۔ کوہ مردار' زیارت اور مسلم باغ کی پہاڑیاں' کوہ سیاھان' سلیمان اور کرتھار کے مغرب میں بلوچستان کا پہاڑی سلسلہ ہے شمال مشرق سے جنوب مغرب کی طرف جاتی خشک پہاڑی پٹی متنوع خوبیوں کی حامل ہے۔

س:۔ بلوچستانی پہاڑوں میں کونسی معدنیات ہیں؟

ج:۔ کوئلہ' لوہا' کرومائٹ' اور دیگر معدنیات

س:۔ بلوچستان کے درّے کونسے ہیں؟

ج:۔ درہ گومل' درہ خوجک' درہ بولان' درہ مولا

س:۔ بلوچستان کی بندرگاہیں کونسی ہیں؟

ج:۔ پسنی' گوادر' بندر عباس' سون میانی' اوماڑا' کلمات بندر' جیونی بندر' کارواٹ' سربلند' شمال بندر' کپر بندر

س:۔ بلوچستان کے دریا کونسے ہیں؟
ج:۔ بولان' گومل' ہاتب اور لیاری
س:۔ بلوچستان کی جھیل کونسی ہے؟
ج:۔ حنا جھیل
س:۔ بلوچستان میں معدنیات کہاں کہاں پائی جاتی ہیں؟
ج:۔ گندھک : کوہ سلطان
قدرتی گیس : سوئی
تانبا : سندھک
کوئلہ : شارک ڈگاری' ڈکی سورینج' مچھ' کوئٹہ
جپسم : قلات' سبی
کرومائٹ : مسلم باغ
لوہا : چاغی
سنگ مرمر : چاغی
س:۔ بلوچستان کے جنگلات کہاں واقع ہیں؟
ج:۔ زیارت اور لورالائی کے درمیان
س:۔ ان جنگلات کا کیا نام ہے؟
ج:۔ جونپور
س:۔ ان جنگلات کا رقبہ کتنا ہے؟
ج:۔ ۸۵۰۰۰ ہیکٹرز
س:۔ ان جنگلات کی اہمیت کیا ہے؟
ج:۔ جنوبی ایشیاء کا سب سے بڑا اور دنیا کا دوسرا بڑا جنگلاتی ذخیرہ
س:۔ ان جنگلات میں کتنے پرانے درخت موجود ہیں؟
ج:۔ ۲۰۰۰ سال

صوبہ پنجاب

س:۔ پنجاب کا صدر مقام کونسا ہے؟

ج:۔ لاہور

س:۔ پنجاب کا رقبہ کتنا ہے؟

ج:۔ ۲۰۵۳۴۴ مربع کلو میٹر

س:۔ پنجاب کی آبادی کتنی ہے؟

ج:۔ ۷۲۵۸۵۰۰۰ افراد

س:۔ پنجاب کے پیداواری ذرائع کیا ہیں؟

ج:۔ زراعت' صنعت وکاروبار

س:۔ پنجاب کی آب وہوا کیسی ہے؟

ج:۔ گرمیوں میں گرم اور سردیوں میں سرد ۔ جولائی' اگست اور ستمبر میں مون سون کی وجہ سے بارش ہوتی ہے۔

س:۔ انتظامی لحاظ سے پنجاب کے کتنے ڈویژن ہیں؟

ج:۔ ۸

س:۔ لاہور ڈویژن میں کونسے اضلاع شامل ہیں؟

ج:۔ لاہور' شیخوپوراہ' اوکاڑہ' قصور

س:۔ گوجرنوالہ ڈویژن میں کونسے اضلاع شامل ہیں؟

ج:۔ گوجرنوالہ ۔ سیالکوٹ' گجرات' نارووال' حافظ آباد' منڈی بہاؤالدین

س:۔ فیصل آباد ڈویژن میں کونسے اضلاع شامل ہیں؟

ج:۔ فیصل آباد' جھنگ' ٹوبہ ٹیک سنگھ

س:۔ سرگودھا ڈویژن میں کونسے اضلاع شامل ہیں؟

ج:۔ سرگودھا ۔ میانوالی ۔ خوشاب ۔ بھکر

س:۔ راولپنڈی ڈویژن میں کونسے اضلاع شامل ہیں؟

ج:۔ راولپنڈی ۔ اٹک ۔ جہلم اور چکوال

س:۔ ملتان ڈویژن میں کونسے اضلاع شامل ہیں؟

ج:۔ ملتان ۔ وھاڑی ۔ ساہیوال ۔ خانیوال ۔ پاکپتن ۔ لودھراں

س:۔ ڈیرہ غازی خان ڈویژن میں کونسے اضلاع شامل ہیں؟
ج:۔ ڈیرہ غازی خان ۔ مظفر گڑھ ۔ لیّہ اور راجن پور
س:۔ بہاولپور ڈویژن میں کونسے اضلاع شامل ہیں؟
ج:۔ بہاولپور ۔ رحیم یار خاں ۔ بہاولنگر
س:۔ پنجاب میں کتنے دریا ہیں؟
ج:۔ سات
س:۔ پنجاب کے دریاؤں کے کیا نام ہیں؟
ج:۔ چناب ۔ راوی ۔ ستلج ۔ بیاس ۔ جہلم ۔ سواں ۔ ہرو
س:۔ پنجاب کے ریگستان میں کونسا علاقہ شامل ہے؟
ج:۔ صحرائے چولستان (بہاولپور ڈویژن) اور تھل (دریائے جہلم کا مغربی علاقہ)
س:۔ پنجاب کے کتنے دوآبے ہیں؟
ج:۔ چار
س:۔ دوآبے کے کیا نام ہیں اور ان میں کونسا علاقہ شامل ہے؟
ج:۔ رچنادوآبہ (دریائے چناب اور دریائے راوی کا درمیانی علاقہ) دوآبہ باری (دریائے ستلج اور دریائے راوی کے درمیان کا علاقہ) دوآبہ سندھ ساگر (دریائے سندھ اور دریائے جہلم کے درمیان کا علاقہ)
س:۔ پنجاب کے قدرتی وسائل کونسے اور کہاں واقع ہیں؟
ج:۔ قدرتی گیس : ڈھوڈک' ڈھلیاں' اچ' جہلم' بارکھان
کوئلہ : ڈنڈوت' مکڑوال' کوہستان نمک
جپسم : راولپنڈی ۔ میانوالی ۔ جہلم ۔ ڈیرہ غازی خان
لوہا : چنیوٹ
نمک : کھیوڑہ
تیل: ڈھوڈک ۔ ڈیرہ غازی خاں ۔ چکوال ۔ کرسال ۔ ڈھلیں ۔ کوٹ سارنگ
پن بجلی : رسول ۔ نندی پور ۔ شادی وال ۔ تربیلا ۔ منگلا
خشک بندرگاہ : لاہور ' فیصل آباد ۔ گوجرانوالہ

صوبہ سندھ

س:۔ صوبہ سندھ کا صوبائی دارالحکومت کونسا ہے؟
ج:۔ کراچی
س:۔ سندھ کا رقبہ کتنا ہے؟
ج:۔ ۱۴۰۹۱۴ مربع کلو میٹر
س:۔ صوبہ سندھ کی آبادی کتنی ہے۔
ج:۔ ۲،۹۹،۹۱،۱۶۱ افراد
س:۔ صوبہ سندھ کے پیداواری ذرائع کیا ہیں؟
ج:۔ زراعت ، صنعت اور کاروبار
س:۔ صوبہ سندھ کی آب وہوا کیسی ہے؟
ج:۔ زیادہ گرمی اور کم بارش
س:۔ انتظامی لحاظ سے صوبہ سندھ کو کتنے ڈویژن میں تقسیم کیا گیا ہے۔
ج:۔ ۵ پانچ
س:۔ میرپورخاص میں کونسے اضلاع ہیں؟
ج:۔ میرپور خاص ۔ سانگھڑ ۔ عمرکوٹ ۔ تھرپارکر
س:۔ حیدرآباد ڈویژن میں کونسے اضلاع ہیں؟
ج:۔ حیدرآباد، دادو ، ٹھٹھہ ، بدین
س:۔ سکھرڈویژن میں کونسے اضلاع شامل ہیں؟
ج:۔ سکھر ۔ خیرپور ۔ نواب شاہ ۔ نوشہرہ فیروز ۔گھوٹکی
س:۔ لاڑکانہ ڈویژن میں کونسے اضلاع شامل ہیں؟
ج:۔ لاڑکانہ ۔ شکارپور ۔ جیکب آباد
س:۔ کراچی ڈویژن میں کونسے اضلاع شامل ہیں؟
ج:۔ ملیر ، کراچی مشرقی، کراچی وسطی ۔ کراچی جنوبی ۔ کراچی غربی۔
س:۔ صوبہ سندھ میں پہاڑیاں کہاں ہیں؟
ج:۔ روہڑی

س:۔ ان پہاڑیوں کا کیا نام ہے؟
ج:۔ سندھ جبرالٹر
س:۔ صوبہ سندھ میں کونسا دریا بہتا ہے؟
ج:۔ دریائے سندھ
س:۔ صوبہ سندھ میں ریگستان کہاں ہے؟
ج:۔ تھرپارکر
س:۔ تھرپارکر دنیا کا کتنا بڑا صحرا ہے؟
ج:۔ نواں
س:۔ صوبہ سندھ کی بندرگاہ کا کیا نام ہے؟
ج:۔ پورٹ قاسم
س:۔ صوبہ سندھ کی جھیل کون کون سی ہیں؟
ج:۔ ہالیجی ۔ مچھر ۔ مکھی ۔ دروت
س:۔ صوبہ سندھ کے قدرتی وسائل کیا ہیں اور کہاں ہیں ؟
ج:۔ نمک : تھرپارکر
قدرتی گیس : باری ۔ کندہ کوٹ ۔ مزارای ۔ سازی ۔ ہوندی ۔ زن ۔ خیرپور
کوئلہ : کھانوٹ ۔ جھمپر ۔ لاکھڑا ۔ کوٹلی
شیشے کی ریت ۔ خیرپور ۔ حیدرآباد
جپسم : دوادو ۔ سانگھڑ

صوبہ سرحد

س:۔ صوبہ سرحد کا صوبائی دارالحکومت کونسا ہے؟
ج:۔ پشاور
س:۔ صوبہ سرحد کا رقبہ کتنا ہے؟
ج:۔ ۷۵،۵۲۱ مربع کلو میٹر
س:۔ صوبہ سرحد کی آبادی کتنی ہے؟
ج:۔ ۱۷۵۵۴۶۷۴ افراد

س:۔ صوبہ سرحد کی آب وہوا کیسی ہے؟

ج:۔ مئی تا ستمبر شدید گرمی' دن میں درجہ حرارت تقریباً ۴۵ ڈگری سنٹی گریڈ ۔ سردیوں میں دن خوشگوار جبکہ رات شدید برفانی

س:۔ صوبہ سرحد کے پیداواری ذرائع کیا ہیں؟

ج:۔ زراعت ۔ صنعت وکاروبار

س:۔ انتظامی لحاظ سے صوبہ سرحد کتنے ڈویژن میں تقسیم کیا گیا ہے؟

ج:۔ ۸ آٹھ

س:۔ مردان ڈویژن میں کونسے اضلاع ہیں؟

ج:۔ مردان ۔ صوابی

س:۔ پشاور ڈویژن میں کونسے اضلاع ہیں؟

ج:۔ پشاور ۔ چارسدہ ۔ نوشہرہ

س:۔ مالاکنڈ ڈویژن میں کونسے اضلاع ہیں؟

ج:۔ مالاکنڈ ۔ چترال ۔ سوات ۔ دیربالائی ۔ دیر زیریں ۔ بونر ۔ شانگلہ

س:۔ بنوں ڈویژن میں کونسے اضلاع ہیں؟

ج:۔ بنوں ۔ لکی مروت

س:۔ ڈیرہ اسماعیل خاں ڈویژن میں کونسے اضلاع ہیں؟

ج:۔ ڈیرہ اسماعیل خان ۔ ٹنک

س:۔ کوہاٹ ڈویژن میں کونسے اضلاع شامل ہیں؟

ج:۔ کوہاٹ ۔ کرک ۔ ہنگو

س:۔ ہزارہ ڈویژن میں کونسے اضلاع ہیں؟

ج:۔ کوہستان ۔ مانسہرہ ۔ ایبٹ آباد ۔ ہری پور ۔ باٹا گرام

س:۔ فاٹا میں کونسے علاقے شامل ہیں؟

ج:۔ باجوڑ ایجنسی ۔ کرم ایجنسی ۔ کریزایجنسی ۔ شمالی وزیرستان اور جنوبی وزیرستان ایجنسی

س:۔ صوبہ سرحد کے دریا کونسے ہیں؟

ج:۔ دریائے کابل ۔ دریائے اباسین ۔ دڑیائے کرم ۔ دریائے سوات

س:۔ صوبہ سرحد کی جھیلیں کونسی ہیں؟
ج:۔ سیدو شریف ۔ سیف الملوک
س:۔ صوبہ سرحد کے اہم پہاڑ کونسے ہیں؟
ج:۔ کوہ سفید ۔ کوہ ہندوکش۔
س:۔ صوبہ سرحد کے قدرتی وسائل کونسے اور کہاں ہیں؟
ج:۔ زمرد کی کانیں : سوات
تانبا : ڈیرہ اسماعیل خاں
نمک : بنوں' ڈیرہ اسماعیل خاں
تیل : سیال ۔ کھوڑ
جپسم : اٹک ۔ کوہاٹ
جست : ہزارہ
سنگ مرمر : مردان ۔ سوات ۔ صوابی

طبعی خدوخال

س:۔ سطح کے لحاظ سے پاکستان کو کتنے حصوں میں تقسیم کیا جاتا ہے؟
ج:۔ سات (۷)
س:۔ سات حصوں کے نام کیا ہیں؟
ج:۔ (۱) شمالی پہاڑی علاقے (۲) مغربی پہاڑی سلسلے (۳) کوہ نمک اور سطح مرتفع پوٹھوہار (۴) سطح مرتفع بلوچستان (۵) دریائے سندھ کا بالائی میدان (۶) دریائے سندھ کا زیریں میدان (۷) ساحلی علاقے

شمالی پہاڑی علاقے

س:۔ شمالی پہاڑی علاقے میں کونسے پہاڑ شامل ہیں؟
ج:۔ کوہ ہمالیہ ۔ کوہ قراقرم ۔ کوہ ہندوکش
س:۔ کوہ ہمالیہ کے پہاڑ کہاں تک پھیلے ہوئے ہیں؟
ج:۔ گلگت تک
س:۔ اس سلسلہ کی اہم چوٹی کونسی ہے؟
ج:۔ نانگا پربت

س:۔ اس سلسلہ کا موسم پر کیا اثر ہے؟
ج:۔ وسط ایشیا کی ہواؤں کو روکتے ہیں نیز مون سون ہواؤں کو روک کر بارش کا موجب بنتے ہیں۔
س:۔ اس سلسلہ کی اہم وادیاں کونسی ہیں؟
ج:۔ مری ۔ ایوبیہ ۔ نتھیاگلی ۔ ایبٹ آباد اور کاغان

کوہ قراقرم

س:۔ کوہ قراقرم کہاں واقع ہے؟
ج:۔ ہمالیہ کے شمال مغرب میں
س:۔ کوہ قراقرم میں کونسے علاقے شامل ہیں؟
ج:۔ شمالی کشمیر۔
س:۔ کوہ قراقرم کی بلند چوٹی کونسی ہے؟
ج:۔ کے ٹو
س:۔ کوہ قراقرم کے صحت افزا مقام کونسے ہیں؟
ج:۔ گلگت ۔ ہنزہ
س:۔ یہ پہاڑی سلسلہ کن ملکوں کے درمیان سرحد ہے؟
ج:۔ پاکستان اور چین
س:۔ اس علاقہ کی اہم شاہراہ کونسی ہے۔
ج:۔ شاہراہ ریشم

کوہ ہندوکش

س:۔ کوہ ہندوکش کہاں واقع ہے؟
ج:۔ کوہ قراقرم کے شمال مغرب میں
س:۔ کوہ ہندوکش زیادہ تر کہاں واقع ہے؟
ج:۔ افغانستان

س:۔ اس سلسلہ کی بلند ترین چوٹی کونسی ہے؟
ج:۔ ترچ میر
س:۔ اس سلسلہ کی وادیاں کونسی ہیں؟
ج:۔ چترال ۔ دیر

مغربی پہاڑی سلسلے

س:۔ مغربی پہاڑ کہاں سے شروع ہوتے ہیں؟
ج:۔ دریائے سندھ کے مغرب میں کوہ ہندوکش سے
س:۔ مغربی پہاڑ کیسے پھیلے ہوئے ہیں؟
ج:۔ شمالاً جنوباً
س:۔ اس سلسلہ میں کونسے پہاڑ شامل ہیں؟
ج:۔ سوات کے پہاڑ ۔ کوہ سفید ۔ وزیرستان کی پہاڑیاں ۔ کوہ سلیمان ۔ کوہ کیرتھر
س:۔ اس سلسلہ کے اہم درے کونسے ہیں؟
ج:۔ درہ خیبر ۔ درہ گومل ۔ درہ کرم ۔ درہ ٹوچی ۔ درہ بولان
س:۔ اس سلسلہ کے اہم دریا کونسے ہیں؟
ج:۔ سوات ۔ کرم ۔ گومل ۔ بولان ۔ گومل ۔ ہب اور لیاری
س:۔ درہ بولان کے پاس کونسی چھاؤنی ہے؟
ج:۔ کوئٹہ
س:۔ درہ خیبر کے پاس کونسی چھاؤنی ہے؟
ج:۔ پشاور
س:۔ ان دروں سے کن ملکوں کے درمیان تجارت ہوتی ہے؟
ج:۔ پاکستان اور افغانستان
س:۔ شمالی اور مغربی پہاڑی سلسلوں کا موسم کیسا ہے؟
ج:۔ موسم سرما میں سخت سردی ۔ درجہ حرارت نقطہء انجماد تک ۔ گرمیوں میں خوشگوار ۔
س:۔ پہاڑی سلسلوں کی اہمیت؟
ج:۔ سیاحت کا مرکز

کوہ نمک اور سطح مرتفع پوٹھوہار

س:۔ یہ سلسلہ کہاں واقع ہے؟

ج:۔ دریائے جہلم کے کنارے ٹلاجوگیاں اور بکڑالا کے پہاڑوں سے شروع ہو کر کوہ سلیمان تک

س:۔ اس سلسلہ کی بلندی کتنی ہے۔

ج:۔ ۷۰۰ میٹر

س:۔ ضلع خوشاب کی بلندی کتنی ہے؟

ج:۔ ۱۵۰۰ میٹر

س:۔ اہم وادی کونسی ہے؟

ج:۔ سوان سیکسر

س:۔ سطح مرتفع پوٹھوہار کہاں واقع ہے؟

ج:۔ کوہ نمک کے شمال میں

س:۔ سطح مرتفع پوٹھوہار کی بلندی کتنی ہے؟

ج:۔ ۳۰۰ سے ۶۰۰ میٹر

س:۔ سطح مرتفع پوٹھوہار میں کونسے دریا ہیں؟

ج:۔ سواں اور ہرو

س:۔ یہ دریا کونسے دریا میں شامل ہوتے ہیں؟

ج:۔ سندھ

سطح مرتفع بلوچستان

س:۔ سطح مرتفع بلوچستان کہاں واقع ہے؟

ج:۔ کوہ سلیمان اور کوہ کیر تھر کے مغرب میں

س:۔ یہ سطح کس طرح پھیلی ہوئی ہے؟

ج:۔ شمال مغرب سے جنوب مغرب

س:۔ اس سطح کی بلندی کتنی ہے؟

ج:۔ ۶۰۰ سے ۹۰۰ میٹر

س:۔ اس سطح کو کونسے پہاڑ افغانستان سے علیحدہ کرتے ہیں؟
ج:۔ ٹوبرکاکڑا اور چاغی
س:۔ اس سطح کا مغربی علاقہ کیسا ہے؟
ج:۔ ریتلا
س:۔ اس سطح کا مشہور دریا کونسا ہے؟
ج:۔ ژوب
س:۔ نمکین پانی کی جھیل کونسی ہے؟
ج:۔ ہاموں جھیل
س:۔ اس سطح کا گرم ترین علاقہ کونسا ہے؟
ج:۔ سبی

دریائے سندھ کا بالائی میدان

س:۔ دریائے سندھ کا بالائی میدان کہاں واقع ہے؟
ج:۔ کوہ نمک کے جنوب اور کوہ سلیمان وکوہ کیر تھر کے مشرق میں
س:۔ یہ میدان کہاں تک پھیلا ہوا ہے؟
ج:۔ بحیرہ عرب
س:۔ اس علاقہ کے دریا کونسے ہیں؟
ج:۔ سندھ ۔ ستلج ۔ جہلم ۔ چناب اور راوی
س:۔ یہ دریا کس مقام پر دریائے سندھ میں ملتے ہیں؟
ج:۔ مٹھن کوٹ
س:۔ کونسا حصہ دریائے سندھ کا بالائی میدان کہلاتا ہے؟
ج:۔ مٹھن کوٹ سے اوپر والا میدان
س:۔ یہ میدان کیسے بنا ہے؟
ج:۔ دریاؤں کی پہاڑوں سے لائی ہوئی مٹی سے
س:۔ اس میدان میں پہاڑیاں کہاں ہیں؟
ج:۔ سرگودھا ۔ چنیوٹ اور سانگلہ ہل

س:۔ اس میدان کو کیسے سیراب کیا گیا ہے؟
ج:۔ نہروں ۔ ٹیوب ویلوں اور کنوؤں سے
س:۔ اس میدان میں ریگستان کہاں ہے؟
ج:۔ تھل
س:۔ اس میدان کا موسم کیسا ہے؟
ج:۔ گرمیوں میں سخت گرم اور موسم سرما میں سرد

دریائے سندھ کا زیریں میدان

س:۔ یہ میدان کہاں واقع ہے؟
ج:۔ مٹھن کوٹ کے جنوب سے بحیرہ عرب تک
س:۔ اس میدان میں ریگستان کہاں ہے؟
ج:۔ تھر
س:۔ دریائے سندھ ڈیلٹا کہاں بناتا ہے؟
ج:۔ ٹھٹھہ

ساحلی علاقہ

س:۔ پاکستان کا ساحلی علاقہ کہاں ہے؟
ج:۔ صوبہ سندھ میں رن کچھ اور بھارت کی سرحد سے شروع ہو کر مغرب میں ایران کی سرحد تک
س:۔ ساحلی علاقہ کی لمبائی کتنی ہے؟
ج:۔ تقریباً ۷۰۰ کلو میٹر
س:۔ اس علاقہ میں کونسی ہوائیں چلتی ہیں؟
ج:۔ نسیم بری اور نسیم بحری
س:۔ اس علاقہ میں موسم کیسا ہے؟
ج:۔ سمندری ہواؤں کی وجہ سے گرمی کم ہو جاتی ہے اور سردی میں بھی شدت نہیں ہوتی۔

پہاڑ

س:۔ پاکستان کی سب سے بڑی چوٹی کا کیا نام ہے؟
ج:۔ کے ٹو
س:۔ کے ٹو کی بلندی کتنی ہے؟
ج:۔ ۸۶۱۱ میٹر (۲۸۲۶۸ فٹ)
س:۔ کے ٹو دنیا کی بلند ترین چوٹیوں میں کونسے نمبر پر ہے؟
ج:۔ ۲
س:۔ پاکستان کی دوسری بڑی چوٹی کا کیا نام ہے؟
ج:۔ نانگا پربت
س:۔ نانگا پربت کی بلندی کتنی ہے؟
ج:۔ ۸۱۲۶ میٹر (۲۶۶۵۶ فٹ)
س:۔ نانگا پربت کونسے عالمی نمبر پر ہے؟
ج:۔ ۹
س:۔ پاکستان کی تیسری بڑی چوٹی کا کیا نام ہے؟
ج:۔ گیشر برم ا
س:۔ اس کی بلندی کتنی ہے؟
ج:۔ ۸۰۶۸ میٹر (۲۶۴۷۰ فٹ)
س:۔ یہ چوٹی کونسے عالمی نمبر پر ہے؟
ج:۔ ۱۱
س:۔ پاکستان کی چوتھی بڑی چوٹی کا کیا نام ہے؟
ج:۔ براڈ پیک
س:۔ یہ چوٹی کتنی بلند ہے؟
ج:۔ ۸۰۵۱ میٹر (۲۶۴۴۴ فٹ)
س:۔ یہ چوٹی کونسے عالمی نمبر پر ہے؟
ج:۔ ۱۲
س:۔ پاکستان کی پانچویں بڑی چوٹی کا کیا نام ہے؟

ج:۔ گیشر برم II
س:۔ یہ چوٹی کتنی بلند ہے؟
ج:۔ ۸۰۳۵ میٹر (۲۶۳۶۲ فٹ)
س:۔ یہ چوٹی کونسے عالمی نمبر پر ہے؟
ج:۔ ۱۴
س:۔ پاکستان کی چھٹی بڑی چوٹی کا کیا نام ہے؟
ج:۔ گیشر برم III
س:۔ یہ چوٹی کتنی بلند ہے؟
ج:۔ ۷۹۵۲ میٹر (۲۶۰۸۷ فٹ)
س:۔ یہ چوٹی کونسے عالمی نمبر پر ہے؟
ج:۔ ۱۵
س:۔ پاکستان کی ساتویں بڑی چوٹی کونسی ہے؟
ج:۔ گیشر برم IV
س:۔ یہ چوٹی کتنی بلند ہے؟
ج:۔ ۷۹۲۵ میٹر (۲۶۰۱۴ فٹ)
س:۔ یہ چوٹی کونسے عالمی نمبر پر ہے؟
ج:۔ ۱۷
س:۔ شمالی علاقہ جات کے پہاڑوں کے اہم حصے کونسے ہیں؟
ج:۔ کوہ ہمالیہ کے پہاڑ اور کوہ ہمالیہ سے ملتا پہاڑی سلسلہ
س:۔ کوہ ہمالیہ کے پہاڑی سلسلہ میں کونسے پہاڑ ہیں؟
ج:۔ (۱) زیادہ بیرونی طرف کے ہمالیہ پہاڑ (۲) کم بیرونی طرف کے ہمالیہ پہاڑ (۳) وسطی ہمالیہ پہاڑ (۴) اندرونی ہمالیہ پہاڑ
س:۔ ہمالیہ سلسلہ سے ملنے والے پہاڑی سلسلہ میں کونسے پہاڑ ہیں؟
ج:۔ سلسلہ کوہ قراقرم اور سلسلہ کوہ ہندوکش
س:۔ پہاڑوں کی کونسی پٹی پاکستان اور روس کی سرحد کو علیحدہ کرتی ہے؟
ج:۔ واخان
س:۔ مغربی اطراف کے پہاڑ پاکستان کی کونسی سرحد بناتے ہیں؟

ج:۔ مغربی
س:۔ مغربی پہاڑی سلسلہ میں کونسے پہاڑ شامل ہیں؟
ج:۔ بلوچستان کے پہاڑ ۔ پوٹھوہار کے پہاڑ اور کوہ نمک کا سلسلہ
س:۔ بلوچستان کے پہاڑ کہاں واقع ہیں؟
ج:۔ کوہ سلیمان اور کوہ کیرتھر کے مغرب میں
س:۔ یہ پہاڑی سلسلہ کس سمت پھیلا ہوا ہے؟
ج:۔ شمال مشرق سے جنوب مغرب کی طرف
س:۔ پوٹھوہار کے پہاڑ کہاں واقع ہیں؟
ج:۔ شمالی پنجاب
س:۔ پوٹھوہار کا پہاڑی سلسلہ کس سمت میں پھیلا ہوا ہے؟
ج: اٹک سے راولپنڈی اور جہلم تک
س:۔ کوہ نمک کا سلسلہ کہاں واقع ہے؟
ج:۔ پوٹھوہاری علاقے سے جنوب کی طرف
س:۔ کوہ نمک کا سلسلہ کیسے پھیلا ہوا ہے؟
ج:۔ مشرق میں جہلم کے نزدیک بہارالارجز سے شروع ہوکر کالا باغ تک۔
س:۔ دریائے سندھ کے مغرب میں یہ سلسلہ کیسے پھیلا ہوا ہے؟
ج:۔ بنوں اور ڈیرہ اسماعیل خان کے جنوب میں
س:۔ پہاڑی سلسلوں کی زیادہ بلند چوٹیاں کتنی ہیں؟
ج:۔ ۱۳۵
س:۔ ان چوٹیوں کی بلندی کتنی ہے؟
ج:۔ ۷۰۰ سے ۸۰۰ میٹر
س:۔ چند چوٹیوں کی تفصیل کیا ہے؟
ج:۔

نام چوٹی	بلندی (میٹر)	نام چوٹی	بلندی (میٹر)	نام چوٹی	بلندی (میٹر)
تبورہ I	۷۷۸۵	بالٹورو کانگری	۷۳۲۱	بنیابراک	۷۲۸۵
تبورہ II	۷۷۱۰	براڈپیک	۸۰۵۱	کیتھڈرل	۵۸۶۶
چوگولیزا I	۷۶۶۵	چوگولیزا II	۷۶۵۴	دیران	۷۲۵۷

ڈسٹ غیل سار	۷۸۸۵	گیشر برم I	۸۰۶۸	گیشر برم II	۸۰۳۵
گیشر برم III	۷۹۵۲	گیشر برم IV	۷۹۲۵	گیشر برم V	۸۰۳۵
ھاراموش	۷۴۰۹	جرجور کھوناسار	۶۰۵۵	کمپائرڈائر	۷۱۴۳
کانجوٹ سار	۷۷۶۰	خنیانگ چھش	۷۸۵۲	کے ٹو (گڈون آسٹن)	۸۶۱۱
لیلیٰ	۶۹۸۵	لیٹاک I	۷۱۴۵	لیٹاک II	۷۱۰۸
مالوبٹنگ	۷۴۵۸	مانی پیک	۶۶۸۴	ماربل پیک	۶۲۳۸
ماشر برم	۷۸۲۱	مزنیو پیکس	۷۱۰۰	مزتاغ ٹاور	۷۲۷۳
نانگا پربت	۸۱۲۶	پاسو پیک	۷۲۸۴	پوماری کش	۷۴۹۲
راکاپوشی	۷۷۸۸	راخیت پربت	۷۰۷۴	سنگ مرمر	۶۹۴۹
شیس پیر	۷۶۱۱	سیاکانگری	۷۴۲۲	سنگل برم	۷۳۶۰
سکیانگ کانگری	۷۵۴۴	سپانٹک	۷۰۲۷	سوماری	۷۲۶۳
مسوس بن براک	۶۴۱۳	تری وار	۷۷۲۸	ٹرینگو گروپ	۵۷۵۳
ٹرینگو ٹاور	۶۲۳۹	توپاپڈان	۶۱۰۶	الٹر I	۷۳۲۹
الٹر II	۷۳۸۸	پاڑغل ڈرم	۷۴۴۰	یوک شن گارڈن سار	۷۵۳۰
ھاچندر کش	۶۸۰۰				

س:۔ سلسلہ ہائے کوہ ہندوکش میں بلند ترین چوٹیاں کتنی ہیں؟

ج:۔ تقریباً ۲۰۰

س:۔ ان چوٹیوں کی بلندی کتنی ہے؟

ج:۔ ۶۰۰۰ سے ۷۰۰۰ میٹر

س:۔ اہم چوٹیوں کی تفصیل کیا ہے؟

ج:۔

نام چوٹی	بلندی (میٹر)	نام چوٹی	بلندی (میٹر)	نام چوٹی	بلندی (میٹر)
اخیر تشاگ	۷۰۲۰	اوی زوم	۶۴۸۴	بنی زوم	۶۵۵۱
بیرم گل زوم	۶۱۶۴	بنی زوم IV	۶۰۰۰	چوماماٹی	۵۹۰۷
اشاردنل I	۷۴۰۳	اشاردنل II	۷۳۷۳	کوہ نادر شاہ	۶۸۱۴
کوہ تیز	۶۹۹۵	لنکوہ دوسارے	۶۹۰۲	لنکوہ ھارو	۶۸۹۵
نوبیم زوم	۷۰۷۰	نوغور زوم	۵۹۳۵	نوشاق	۷۴۹۲

زندوزوم	۶۱۰۰	سارا گھرار	۷۳۴۹	شہان ڈاک	۶۳۲۰
شاپاز	۶۰۵۰	سن گیک	۷۲۹۱	تیرچ میر	۷۷۰۶
وسم زوم	۶۱۳۵				

کے ٹو

س:۔ پاکستان کی بلند ترین چوٹی کہاں واقع ہے؟

ج:۔ کوہ قراقرم

س:۔ کے ٹو سکردو سے کتنی دور ہے؟

ج:۔ ۶۵ میل

س:۔ کے ٹو کس ملک کی سرحد کے قریب ہے؟

ج:۔ چین

س:۔ چین نے کے ٹو پر پاکستان کا قبضہ کب تسلیم کیا؟

ج:۔ ۲ مارچ ۱۹۶۳ء

س:۔ مقامی زبانوں میں اس چوٹی کے کیا نام ہیں؟

ج:۔ چوگوری ۔ ملبا ۔ رپ سنگھ

س:۔ اس چوٹی کو سر کرنے کی پہلی کوشش کب ہوئی؟

ج:۔ ۱۹۰۲ء

س:۔ سب سے پہلے کس نے اس چوٹی کو سر کیا؟

ج:۔ گاڈرن آسٹن نے ۱۹۵۴ء میں

س:۔ اس چوٹی کو کتنی بار سر کیا جا چکا ہے؟

ج:۔ ۱۵

س:۔ جاپانی کوہ پیما نے اس چوٹی کو کب سر کیا؟

ج:۔ ۱۹۷۷

س:۔ کس پاکستانی نے اس چوٹی کو سر کیا؟

ج:۔ داؤ بیگ

س:۔ اس چوٹی کی پیمائش کس نے کی؟

ج:۔ کرنل منٹگمری

نانگا پربت

س:۔ نانگا پربت کہاں واقع ہے؟

ج:۔ کوہ ہمالیہ

س:۔ اس چوٹی کو کتنی بار سر کیا گیا؟

ج:۔ ۲۸

س:۔ اس چوٹی کو سر کرنے کی کتنی مہم ناکام ہوئیں؟

ج:۔ ۶

س:۔ اس چوٹی کو سر کرنے میں کتنے کوہ پیما موت کا شکار ہوئے؟

ج:۔ ۳۱

س:۔ اس چوٹی کو سب سے پہلے کس کوہ پیما نے سر کیا؟

ج:۔ برمن بویل نے ۱۹۵۳ میں

ترچ میر

س:۔ ترچ میر کہاں واقع ہے؟

ج:۔ کوہ ہندوکش

س: اس چوٹی کو پہلی مرتبہ کب سر کیا گیا؟

ج:۔ ۲۱ جولائی ۱۹۵۰

س:۔ اس چوٹی کو کس نے سر کیا؟

ج:۔ ایک چار رکنی ٹیم نے جس کے سربراہ ناروے کے کنچن برگ تھے۔

س:۔ اس ٹیم میں کونسا پاکستانی شامل تھا؟

ج:۔ مرزا حمید بیگ

راکا پوشی

س:۔ راکا پوشی کہاں واقع ہے؟

ج:۔ کوہ ھارموش

س:۔ راکاپوشی پر ایک اور چوٹی کا کیا نام ہے؟

ج:۔ منکیاں

س:۔ منکیاں کتنی بلند ہے ؟
ج:۔ ۶۴۲۴۲ میٹر (۱۹۰۰ فٹ)

سمندر

س:۔ پاکستان کے جنوب میں کونسا سمندر ہے؟
ج:۔ بحیرہ عرب
س:۔ پاکستانی سمندر کی کتنی لمبائی ہے؟
ج:۔ ۵۵۰ میل
س:۔ پاکستان کا سمندر کتنے حصّوں میں ہے؟
ج:۔ ساحلِ سندھ اور ساحلِ مکران
س:۔ ساحلِ سندھ کتنا لمبا ہے؟
ج:۔ ۲۰۰ میل
س:۔ ساحلِ مکران کتنا لمبا ہے؟
ج:۔ ۲۵۰ میل
س:۔ پاکستان کا ساحلی علاقہ کس قسم کا ہے؟
ج:۔ پتھریلا ۔ دلدلی اور ریتلا
س:۔ ساحل سندھ کی حدود کیا ہیں؟
ج:۔ سندھ ڈیلٹا سے شاہ بندر تک
س:۔ ساحل مکران کی حدود کیا ہیں؟
ج:۔ شاہ بندر سے بندر عباس تک۔
س:۔ بحری حدود کے مطابق بحیرہ عرب کا کتنا علاقہ پاکستان کا ہے؟
ج:۔ ۲۰۰ میل
س:۔ پاکستان کی مشہور بندرگاہیں کونسی ہیں؟
ج:۔ پورٹ قاسم ۔ اوماڑا ۔ سون میانی ۔ کلمت بندر ۔ پسنی بندر ۔ گوادر۔ جیونی بندر ۔ شال بندر ۔ کیر بندر۔ کارواٹ ۔ سربندر اور کراچی پورٹ
س:۔ پاکستان کی جدید بندرگاہیں کونسی ہیں؟
ج:۔ پورٹ قاسم اور کراچی پورٹ

س:۔ ان بندرگاہوں سے کتنے ٹن تجارت ہوتی ہے؟
ج:۔ تقریباً ۲۰ ملین ٹن
س:۔ کراچی پورٹ کی قدرتی قابل رسائی کی حد کتنی ہے؟
ج:۔ ۱۱ کلو میٹر
س:۔ کراچی پورٹ پر کارگو مقدار کیا ہے؟
ج:۔ ۵ ملین ٹن سے ۱۰ ملین ٹن
س:۔ کراچی پورٹ پر ریل کے ذریعے رسائی کی گنجائش کتنی ہے؟
ج:۔ ۱۳۰۰ ویگن سے ۲۰۰۰ ویگن یومیہ
س:۔ پورٹ قاسم کراچی پورٹ سے کتنی دور ہے؟
ج:۔ ۵۰ کلو میٹر
س:۔ پورٹ قاسم میں کتنے ٹرمینل ہیں؟
ج:۔ ۷
س:۔ ٹرمینل کی گنجائش کتنی ہے؟
ج:۔ ۲۰۰ میٹر فی برتھ
س:۔ پورٹ قاسم پر ہیوی ڈیوٹی کا آئرن کور برتھ کب لگایا گیا؟
ج:۔ ۱۹۸۰ء
س:۔ پورٹ قاسم پر بیلٹ کی لمبائی کتنی ہے؟
ج:۔ ۴.۵ کلو میٹر
س:۔ اس بیلٹ سے کتنے ٹن وزنی جہازوں سے سامان منتقل ہو سکتا ہے؟
ج:۔ ۵۰۰۰ ٹن

دریا

س:۔ پاکستان میں کتنے دریا بہتے ہیں؟
ج:۔ ۱۶
س:۔ پاکستان کے دریاؤں کے کیا نام ہے؟
ج:۔ سندھ۔ چناب ۔ جہلم ۔ راوی ۔ ستلج ۔ بیاس ۔ پشین اور اناڑی۔ رخشاں ژوب ۔ ہب ۔ بولان ۔ سوان ۔ گورنگ ۔ چترال ۔ کابل ۔ ہنگول اور زاسکر

نہریں

س:۔ پاکستان کا کتنا رقبہ نہروں سے سیراب ہوتا ہے؟

ج:۔ ۳ کروڑ ایکڑ

س:۔ دریاؤں کے درمیان رابطہ نہریں کتنی ہیں؟

ج:۔ ۱۲

س:۔ آزاد نہریں کتنی ہیں؟

ج:۔ ۴۳

س:۔ بڑی نہروں کی لمبائی کتنی ہے؟

ج:۔ ۵۸۵۰۰ کلومیٹر

س:۔ آبی گذرگاہوں کی لمبائی کتنی ہے؟

ج:۔ ۱،۶۲۱،۰۰۰ کلومیٹر

س:۔ پاکستان میں کتنے بیراج ہیں؟

ج:۔ ۱۹

س:۔ اہم بیراج کونسے ہیں؟

ج:۔ گدو ۔ کوٹری ۔ سکھر ۔ تونسہ ۔ جناح ۔ مرالہ ۔ چشمہ اور غلام محمدؒ

س:۔ پاکستان کے ڈیم کتنے ہیں؟

ج:۔ ۱۵

س:۔ پاکستان کے ڈیم کی تفصیل کیا ہے؟

ج:۔

ڈیم	بلندی (فٹ)	سال تکمیل	دریا
منگلا	۳۸۰	۱۹۶۷	جہلم
تربیلا	۴۰۰	۱۹۷۶	سندھ
وارسک	۲۳۵	۱۹۶۱	کابل
راول	۸۰	۱۹۶۲	کورنگ
ٹانڈہ	۱۱۵	۱۹۶۷	
خانپور	۱۶۴	۱۹۷۶	
سمبل			سون

باران	۱۳۰	۱۹۶۲	
منگی	۱۸۰		خوست
سرخاب		۱۹۱۰	سندھ
سون	۱۵۰		سون
ہب	۱۴۶		ہب (کراچی)
سکھر	۴۷۲۵	۱۹۳۲	سندھ
ولی تنگی	۸۰		
کچھ		۱۹۸	

س:۔ پاکستان کا کونسا علاقہ ریگستانی ہے؟

ج:۔ سندھ کا شمال مغربی اور جنوب مشرقی اور پنجاب کا جنوب مغربی

س:۔ دنیا کا نواں بڑا صحرا کونسا ہے؟

ج:۔ صحرائے تھرپارکر

س:۔ صحرائے تھرپارکر کہاں واقع ہے؟

ج:۔ ضلع تھرپارکر (صوبہ سندھ)

س:۔ صحرائے تھل کہاں واقع ہے؟

ج:۔ سندھ ساگر دوآبہ اور دریائے جہلم کا مغربی علاقہ

س:۔ صحرائے تھل کا رقبہ کتنا ہے؟

ج:۔ ۲،۰۳۲،۳۰۶ ہیکٹر

زمین، فصلیں، پھلدار پودے اور درخت

س:۔ پاکستان کے میدانی علاقے کونسے صوبوں میں ہیں؟

ج:۔ پنجاب ۔ سندھ

س:۔ پاکستان کے پہاڑی علاقے کونسے صوبوں میں ہیں؟

ج:۔ بلوچستان اور سرحد

س:۔ فصلیں زیادہ تر کونسے علاقوں میں ہیں؟

ج:۔ میدانی

س:۔ کونسے علاقوں میں پھلدار پودوں اور درختوں کی بہتات ہے؟
ج:۔ پہاڑی
س:۔ پاکستان کے کتنے فی صد رقبہ میں جنگلات ہیں؟
ج:۔ ۳ء۶
س:۔ ساحلی علاقوں میں زیادہ تر کس پھل کے درخت ہیں؟
ج:۔ کھجور
س:۔ پاکستان کی مشہور فصلیں کونسی ہیں؟
ج:۔ کپاس گنا ۔ چاول ۔ گندم ۔ چنا ۔ مکئی۔ جوار ۔ ماش ۔ رواں ۔ مسور۔ جو ۔ باجرہ ۔ سرسوں ۔ مونگ ۔ سورج مکھی اور مونگ پھلی
س:۔ مشہور چارے کونسے ہیں؟
ج:۔ برسیم ۔ ساگ اور جوار
س:۔ پاکستان میں کتنی قسم کی سبزیاں پیدا ہوتی ہیں؟
ج:۔ تقریباً ۲۸
س:۔ پاکستان کی مشہور سبزیاں کونسی ہیں؟
ج:۔ آلو ۔ مٹر ۔ گوبھی ۔ شلجم ۔ بھنڈی توری ۔ ٹینڈے ۔ کدو ۔ گھیا توری ۔ کچنار ۔ مولی ۔ گاجر ۔ گھیا کدو۔ کریلا ۔ پیاز ۔ ٹماٹر ۔ پالک ۔ میتھی ۔ چقندر ۔ سبز چنے ۔ مرچ ۔ چولائی ۔ شکرقند ۔ باتھو ۔ کھیرا ۔ لہسن ۔ سکوڑے۔ ککڑی ۔ آملہ ۔ لیموں ۔ کھمبی
س:۔ پاکستان میں تقریباً کتنے قسم کا پھل پیدا ہوتا ہے؟
ج:۔ ۴۱
س:۔ پاکستان کے مشہور پھل کونسے ہیں۔
ج:۔ آم ۔ سیب ۔ کھجور ۔ مالٹا ۔ سنگترہ ۔ آڑو ۔ کیلا ۔ ناشپاتی ۔ خوبانی ۔ آلو بخارا ۔ بادام ۔ اخروٹ ۔ انگور ۔ ناریل ۔ جامن ۔ مونگ پھلی ۔ خربوزہ ۔ تربوز ۔ پپیتہ ۔ امرود ۔ بیر ۔ انجیر ۔ کاجو ۔ پستہ ۔ بہی ۔ گرما ۔ سردا ۔ چلغوزہ۔ شہتوت ۔ فالسہ ۔ انناس ۔ املی ۔ لوکاٹ ۔ سنگھاڑہ
س:۔ پاکستان میں کتنے قسم کے درخت ہیں؟
ج:۔ تقریباً ۴۱

س:۔ پاکستان کے مشہور درخت کونسے ہیں؟

ج:۔ کیکر ۔ پھلاہی ۔ سپاری ۔ ساگوان ۔ تاڑ ۔ پیپل ۔ شیشم ۔ آبنوس ۔ دیودار ۔ بکائن ۔ نیم ۔ سرس ۔ سوہانجنا ۔ چیڑ ۔ بیار ۔ آش ۔ پاپڑی ۔ سندری ۔ آملہ ۔ ریٹھا ۔ کچلہ ۔ املی ۔ بہیڑہ ۔ ہلیلہ ۔ اخروٹ جنگلی ۔ بیر ۔ رام ببول ۔ اکیشیا ۔ پاکر ۔ باس ۔ چلغوزہ ۔ پلچی ۔ چکڑی ۔ واتولی ۔ چنار ۔ صنوبر۔ سنبل ۔ ڈھاک۔

پرندے اور جانور

س:۔ پاکستان میں کتنے قسم کے پرندے ہیں؟

ج:۔ تقریباً ۱۹

س:۔ پاکستان کے مشہور پرندے کونسے ہیں؟

ج:۔ تیتر ۔ بٹیر ۔ مرغابی ۔ کوئل ۔ تلیر ۔ چیل ۔ چڑیا ۔ کوا ۔ سارس ۔ کونج ۔ مرغ ۔ مور ۔ بطخ ۔ شاہین ۔ کبوتر ۔ کرگس ۔ چمگادڑ ۔ پیکر ۔ بگلا ۔ اُلو۔

س:۔ پاکستان میں کتنی قسم کے جانور پائے جاتے ہیں؟

ج:۔ تقریباً ۴۸

س:۔ پاکستان کے مشہور جانور کونسے ہیں؟

ج:۔ گائے ۔ بھینس ۔ اونٹ ۔ بکری ۔ بھیڑ ۔ گھوڑا ۔ گدھا ۔ شیر ۔ بندر زیبرا ۔ دریائی گھوڑا ۔ ریچھ ۔ سور ۔ بھیڑیا ۔ لومڑی ۔ چیتا ۔ سیہ ۔ ہاتھی ۔ کتا ۔ خرگوش ۔ گیدڑ ۔ سانپ ۔ مینڈک ۔ مچھلی ۔ مگرمچھ ۔ گلہری ۔ شترمرغ ۔ گوہ ۔ ہرن ۔ بلی ۔ لگڑبگڑ ۔ سانبھر ۔ مور ۔ لنگور ۔ خچر۔

قابل دید مقامات

ایبٹ آباد

س:۔ ایبٹ آباد کونسے صوبہ میں واقع ہے؟

ج:۔ سرحد

س:۔ ایبٹ آباد کا انکشاف کب ہوا؟

ج:۔ ۱۸۸۳ء

س:۔ یہ شہر کس کے نام سے منسوب ہے؟
ج:۔ ڈپٹی کمشنر جیمز ایبٹ
س:۔ اس شہر کی بلندی کتنی ہے؟
ج:۔ ۴۱۰۰ فٹ
س:۔ یہ شہر کونسی وادی کے قریب ہے؟
ج:۔ سوات
س:۔ اس شہر کے قریب کونسے تفریحی مقامات ہیں؟
ج:۔ دیر ۔ مری ۔ ہزارہ

بہاولپور

س:۔ بہاولپور کونسے صوبہ میں واقع ہے؟
ج:۔ پنجاب
س:۔ نئے شہر کی بنیاد کب رکھی گئی؟
ج:۔ ۱۷۴۸ء
س:۔ یہ شہر ریاست کے کونسے نواب کے نام سے منسوب ہے؟
ج:۔ نواب بہاول خان عباس
س:۔ اس شہر کے قابل دید مقامات کونسے ہیں؟
ج:۔ نور محل ۔ دربار محل ۔ مسجد الصادق ۔ اسلامیہ یونیورسٹی اور سنٹرل لائبریری

بالاکوٹ

س:۔ بالاکوٹ کونسے صوبہ میں واقع ہے؟
ج:۔ سرحد
س:۔ اس شہر کا دوسرا نام کیا ہے؟
ج:۔ وادی کاغان کا گیٹ وے
س:۔ اس شہر میں سکھوں اور مسلمانوں کے درمیان اہم لڑائی کب ہوئی؟
ج:۔ ۱۸۳۱ء
س:۔ کونسے بزرگ یہاں مدفون ہیں؟
ج:۔ سید احمد شہید

چواسیدن

س:۔ چواسیدن کونسے صوبہ کا تاریخی قصبہ ہے؟
ج:۔ پنجاب
س:۔ یہ شہر شیراز کے کس بزرگ کے نام سے موسوم ہے؟
ج:۔ حضرت سیدن شاہ
س:۔ "چوا" کے لفظ سے کیا مراد ہے؟
ج:۔ پانی کا قطرہ

دیبل

س:۔ دیبل کا تاریخی قصبہ کونسے صوبہ میں ہے؟
ج:۔ سندھ
س:۔ محمد بن قاسم نے راجہ داہر کو کب شکست دی؟
ج:۔ ۷۱۱ء
س:۔ اس قصبہ میں کونسی پورٹ بنائی گئی ہے؟
ج:۔ پورٹ محمد بن قاسم
س:۔ یہ قصبہ کراچی سے کتنے فاصلہ پر ہے؟
ج:۔ ۵۰ میل
س:۔ اس قصبہ کا تاریخی نام کیا ہے؟
ج:۔ باب الاسلام

کراچی

س:۔ کراچی کونسے صوبہ میں واقع ہے؟
ج:۔ صوبہ سندھ
س:۔ یہ شہر کونسے سمندر کے کنارے آباد ہے؟
ج:۔ بحیرہ عرب

س:۔ ۱۹۹۸ء کی مردم شماری کے مطابق اس شہر کی آبادی کتنی ہے؟
ج:۔ ۹۲،۶۹،۲۶۵
س:۔ پاکستان کی کل آبادی کا کتنے فی صد یہاں آباد ہے؟
ج:۔ تقریباً ۸
س:۔ کراچی کونسے جزیروں کا مجموعہ ہے؟
ج:۔ بانا۔ شمس پیر اور منوڑا
س:۔ سکندر اعظم کا کونسا بحری جرنیل اس شہر میں آیا؟
ج:۔ امیر البحر فیرکس
س:۔ یونانی جرنیل کب اس شہر میں آیا؟
ج:۔ ۳۲۶ قبل مسیح
س:۔ اس شہر کے اہم قابل دید مقامات کونسے ہیں؟
ج:۔ مزار قائداعظم۔ کلفٹن۔ کراچی پورٹ۔ بیت الحکمت یونیورسٹی

حیدر آباد

س:۔ پاکستان کا چوتھا بڑا شہر کونسا ہے؟
ج:۔ حیدر آباد
س:۔ سندھ کی کتنے فیصد آبادی یہاں سکونت پذیر ہے؟
ج:۔ ۱۲ فیصد
س:۔ یہ شہر کونسی سلطنت کا دارالخلافہ تھا؟
ج:۔ ارغونی
س:۔ یہ شہر کونسے حکمران کے نام پر آباد ہوا؟
ج:۔ حیدر قلی ارغونی
س:۔ اس شہر کے ماقبل تاریخ آثار کہاں سے ملے ہیں؟
ج:۔ گنج ٹکا کے معبد سے ملی پہاڑیوں سے
س:۔ کونسے صحابیؓ کی قدم گاہ یہاں موجود ہے؟
ج:۔ حضرت علیؓ

س:۔ اس شہر کا قدیم تاریخی نام کیا ہے؟
ج:۔ نیرون کوٹ
س:۔ جدید شہر کی بنیاد کب پڑی؟
ج:۔ ۱۷۶۵ء
س:۔ اس شہر کا نام حیدر آباد کس نے رکھا؟
ج:۔ غلام محمد شاہ کلہوڑا
س:۔ یہ شہر کس نام سے یاد کیا جاتا ہے؟
ج:۔ روشن دانوں کا شہر

موہنجوداڑو

س:۔ موہنجوداڑو کے آثار کہاں واقع ہیں؟
ج:۔ صوبہ سندھ کے ضلع لاڑکانہ میں
س:۔ یہ شہر کب دریافت ہوا؟
ج:۔ ۱۹۲۲ء
س:۔ اس شہر کی تہذیب کتنی پرانی ہے؟
ج:۔ ہزاروں سال
س:۔ ماہرین کے نزدیک یہ شہر کس قدرتی آفت سے تباہ ہوا؟
ج:۔ شدید سیلاب
س:۔ یہ شہر موجودہ سطح سے کتنی گہرائی پر ہے؟
ج:۔ تقریباً ۴۰ فٹ

حسن ابدال

س:۔ حسن ابدال کہاں واقع ہے؟
ج:۔ صوبہ پنجاب میں
س:۔ اس شہر کے آثار کس تہذیب سے جا ملتے ہیں؟
ج:۔ گندھارا

س:۔ یہاں پر کن کن کے تاریخی عبادت خانے موجود ہیں؟
ج:۔ مسلمان ۔ بدھ مت ۔ سکھ اور ہندو
س:۔ سکھوں مذہبی مرکز کا کیا نام ہے؟
ج:۔ گورد وارہ پنجہ صاحب
س:۔ یہاں پر کس سکھ مذہبی رہنما کے ہاتھ کا نشان ہے؟
ج:۔ گورونانک
س:۔ اس شہر میں کونسے صوفی بزرگ کا مزار ہے؟
ج:۔ باباولیؒ

اسلام آباد

س:۔ پاکستان کے نئے دارالحکومت "اسلام آباد" کا منصوبہ کس نے بنایا؟
ج:۔ فلیڈ مارشل محمد ایوب خاں
س:۔ اس شہر کا منصوبہ کب بنایا گیا؟
ج:۔ ۱۹۵۸ء
س:۔ اقوام متحدہ کے سابق سیکریڑی اوتھانٹ نے اس شہر کو کیا نام دیا؟
ج:۔ ایشیاء کا برازیل
س:۔ یہ شہر کونسی پہاڑیوں کے دامن میں بنایا گیا؟
ج:۔ مارگلہ
س:۔ اس شہر کے قابل دید مقامات کونسے ہیں؟
ج:۔ فیصل مسجد۔راول ڈیم۔شکرپڑی کی پہاڑیاں ۔ ائرپورٹ۔ عالمی اسلامی یونیورسٹی
س:۔ فیصل مسجد کس کے نام سے موسوم ہے؟
ج:۔ شاہ فیصلؒ شہید
س:۔ فیصل مسجد کے مینار کتنے بلند ہیں؟
ج:۔ ۸۸ میٹر
س:۔ فیصل مسجد میں کتنے نمازیوں کی گنجائش ہے؟
ج:۔ تین لاکھ

جیکب آباد

س:۔ جیکب آباد کہاں واقع ہے؟

ج:۔ صوبہ سندھ

س:۔ اس شہر کی وجہ شہرت کیا ہے؟

ج:۔ ملک کا گرم ترین شہر

س:۔ اس شہر میں کتنی گرمی پڑتی ہے؟

ج:۔ ۵۲ درجہ سینٹی گریڈ

س:۔ یہ شہر کس کے نام سے موسوم ہے؟

ج:۔ جان جیکب

جیوانی

س:۔ جیوانی کونسے صوبہ کا تاریخی قصبہ ہے؟

ج:۔ بلوچستان

س:۔ یہ شہر کس وجہ سے مشہور ہے؟

ج:۔ صحابہ کرامؓ کے مزارات موجود ہیں

س:۔ دوسری جنگ عظیم میں انگریزوں نے اسے کس مقصد کے طور پر استعمال کیا؟

ج:۔ فوجی چھاؤنی

گوجرانوالہ

س:۔ گوجرانوالہ کونسے صوبے کا صنعتی اور کاروباری شہر ہے؟

ج:۔ پنجاب

س:۔ کس کس سکھ حکمران نے اس شہر کو فتح کیا؟

ج:۔ چڑت سنگھ اور اسکا بیٹا مہان سنگھ

س:۔ یہ شہر سکھ حکومت کا دارالخلافہ کب بنا؟

ج:۔ ۱۷۶۵ء

س:۔ اس شہر کی اہم صنعتیں کیا ہیں؟
ج:۔ برقی آلات اور سٹیل کے برتن

ہڑپہ

س:۔ ہڑپہ کونسے صوبہ کا تاریخی قصبہ ہے؟
ج:۔ پنجاب
س:۔ یہ شہر کیسے دریافت ہوا؟
ج:۔ ریلوے لائن کی کھدائی کے درمیان
س:۔ اس شہر کے آثار کب دریافت ہوئے؟
ج:۔ ۱۸۵۶ء
س:۔ اس شہر کی دریافت کے لیے کب کھدائی شروع ہوئی؟
ج:۔ ۱۸۷۲ء
س:۔ اس شہر کی کھدائی کس نے کروائی؟
ج:۔ سر جان مارشل
س:۔ اس شہر میں کونسی تہذیب کے آثار ہیں؟
ج:۔ وادی سندھ
س:۔ اس شہر کی تہذیب کا سلسلہ کس سے جا ملتا ہے؟
ج:۔ صمیری اور سوسا (جنوب مغربی ایران)
س:۔ یہ شہر پنجاب کے کونسے ضلع میں ہے؟
ج:۔ ساہیوال

کوٹ دیجی

س:۔ کوٹ دیجی کا قدیم شہر کہاں واقع ہے؟
ج:۔ پنجاب
س:۔ یہ تہذیبی مرکز کتنا پرانا ہے؟
ج:۔ ۳۵۰۰ ۔ ۲۵۰۰ قبل مسیح

س:۔ اس شہر میں کتنی طرح کی آبادیاں ملی ہیں؟
ج:۔ حکمرانوں کی اور عام رعایا کی
س:۔ یہاں پر موجود ظروف سازی کے نمونے کونسی تہذیب سے ملتے جلتے ہیں؟
ج:۔ ہڑپہ

لاہور

س:۔ لاہور کونسے صوبہ کا مرکزی شہر ہے؟
ج:۔ پنجاب
س:۔ اس شہر کی تہذیب کس سے جاملتی ہے؟
ج:۔ رام چندر
س:۔ کس چینی سیاح نے اس شہر کا ذکر برہمنی تہذیب کے مرکز کے طور پر کیا ہے؟
ج:۔ ہیون تسانگ
س:۔ یہ سیاح کونسے دور کا ذکر کرتا ہے؟
ج:۔ ۶۳۰ قبل مسیح
س:۔ اس شہر پر برہمن کب تک قابض رہے؟
ج:۔ دسویں صدی عیسوی
س:۔ کن مسلمان حکمرانوں کا اس شہر پر قبضہ رہا؟
ج:۔ محمود غزنوی۔ شہاب دین غوری۔ خلجی۔ محمد تغلق۔ دہلی کے سیداور لودھی
س:۔ شیخ علی ہجویریؒ کس دور میں یہاں آئے؟
ج:۔ غزنوی
س:۔ مغلوں نے اس شہر پر کب قبضہ کیا؟
ج:۔ ۱۵۲۴ء
س:۔ کس مغل شہنشاہ کا مزار اس شہر میں ہے؟
ج:۔ جہانگیر
س:۔ کونسا مغل بادشاہ اس شہر میں پیدا ہوا؟
ج:۔ شاہ جہاں

س:۔ مغلوں نے اس شہر کو دارالسلطنت کب بنایا؟
ج:۔ ۱۵۸۴ء
س:۔ سکھوں نے اس شہر پر قبضہ کب کیا؟
ج:۔ ۱۷۹۹ء
س:۔ کونسے سکھ بادشاہ نے اس شہر کو دارالحکومت بنایا؟
ج:۔ رنجیت سنگھ
س:۔ یہ شہر کب تک دارالحکومت رہا؟
ج:۔ چالیس سال (۱۷۹۹۔۱۷۳۹ا)
س:۔ انگریزوں نے اس شہر پر قبضہ کب کیا؟
ج:۔ ۱۸۴۹ء
س:۔ کس حکمران نے انگریزوں کے ہاتھ میں اقتدار دیا؟
ج:۔ مہاراجہ دلیپ سنگھ
س:۔ قیام پاکستان کی قرارداد کب منظور ہوئی؟
ج:۔ ۲۳ مارچ ۱۹۴۰ء
س:۔ لاہور کس وجہ سے مشہور رہا ہے؟
ج:۔ کالج اور باغات
س:۔ اس شہر کی تاریخی عمارات کونسی ہیں؟
ج:۔ شاہی مسجد ۔ شاہی قلعہ ۔ مینارپاکستان ۔ شالامارباغ ۔ باغ جناح ۔ مقبرہ نورجہاں ۔ مقبرہ جہانگیر ۔ مقبرہ انارکلی ۔ مزار قطب الدین ایبک ۔ پنجاب پبلک لائبریری ۔ مزار شیخ علی ہجویری۔

مکران

س:۔ مکران کونسے صوبہ کا تاریخی اور تہذیبی مرکز ہے؟
ج:۔ بلوچستان
س:۔ یونانیوں نے اس علاقہ پر کب یلغار کی؟
ج:۔ ۳۲۵ قبل مسیح

س:۔ سلیوکس نائر اس علاقہ سے کب گزرا؟
ج:۔ ۳۰۵ قبل مسیح
س:۔ شاہنامہ فردوسی کے مطابق کس ایرانی بادشاہ نے یہ شہر فتح کیا؟
ج:۔ ارد شیر
س:۔ اس علاقہ میں محمد بن قاسم نے کب اسلامی حکومت قائم کی؟
ج:۔ ساتویں صدی عیسوی
س:۔ پاکستان کے کنٹرول میں آنے سے پہلے یہ علاقہ کس کے قبضہ میں تھا؟
ج:۔ عمان
س:۔ پاکستان کے کنٹرول میں یہ علاقہ کب آیا؟
ج:۔ ۱۹۵۲ء

مہر گڑھ

س:۔ مہر گڑھ کونسے صوبہ کا قدیم تاریخی شہر ہے؟
ج:۔ بلوچستان
س:۔ یہ شہر کس دریا کے کنارے واقع ہے؟
ج:۔ دریائے بولان
س:۔ اس قصبہ کی تاریخ کتنی پرانی ہے؟
ج:۔ ۸۰۰۰ سال قبل مسیح

پشاور

س:۔ پشاور کونسے صوبہ کا صدر مقام ہے؟
ج:۔ سرحد
س:۔ اس شہر کی سرحدیں کس ملک سے ملتی ہیں؟
ج:۔ افغانستان
س:۔ پاکستان کا اس شہر سے کن ملکوں سے تجارتی رابطہ ہے؟
ج:۔ وسطی ایشیاء اور افغانستان

س:۔ یہاں پر کونسا تاریخی درّہ ہے؟
ج:۔ خیبر
س:۔ یہ شہر کونسی قدیم تہذیب کا مرکز رہا ہے؟
ج:۔ گندھارا
س:۔ قدیم دستاویزات میں اس شہر کا کیا نام ہے؟
ج:۔ پوشاپورہ یعنی پھولوں کا شہر
س:۔ موجودہ نام کس نے رکھا؟
ج:۔ مغل بادشاہ اکبر
س:۔ پشاور کے لغوی معنی کیا ہیں؟
ج:۔ سرحدی قصبہ
س:۔ اس شہر میں موجود بدھ دور کے آثار کا کیا نام ہے؟
ج:۔ شاہ جی کی ڈھیری
س:۔ اس شہر کو اور کس نام سے یاد کیا جاتا ہے؟
ج:۔ "روشنیوں کا شہر"

کوئٹہ

س:۔ کوئٹہ کونسے صوبہ کا صدر مقام ہے؟
ج:۔ بلوچستان
س:۔ کوئٹہ سطح سمندر سے کتنا بلند ہے؟
ج:۔ ۱۷۰۰ میٹر
س:۔ کوئٹہ کا لفظی مطلب کیا ہے؟
ج:۔ قلعہ
س:۔ اس شہر کا قدیم نام کیا ہے؟
ج:۔ سیالکوٹ
س:۔ اس شہر میں مشہور زلزلہ کب آیا؟
ج:۔ ۳۱ دسمبر ۱۹۳۵ء

س:۔ اس علاقہ کی تہذیب کتنی پرانی ہے؟
ج:۔ ۳۵۰۰ قبل مسیح
س:۔ اس شہر میں واقع میوزیم کا کیا نام ہے؟
ج:۔ میک موہن
س:۔ یہ میوزیم کب قائم ہوا؟
ج:۔ ۱۹۰۶ء
س:۔ یہ میوزیم دوبارہ کب منظم کیا گیا؟
ج:۔ ۱۹۷۲ء
س:۔ اس شہر کے قابل دید مقامات کونسے ہیں؟
ج:۔ ہزار گنجی چلتن پارک ۔ حنا جھیل

ملتان

س:۔ ملتان کونسے صوبہ کا قدیم تاریخی شہر ہے؟
ج:۔ پنجاب
س:۔ یہ شہر کتنے دروازوں کے اندر محصور تھا؟
ج:۔ ۶
س:۔ ان دروازوں کے نام کیا تھے؟
ج:۔ بوہڑ ۔ دولت ۔ دہلی ۔ لوہاری ۔ پاک ۔ حرم
س:۔ اس شہر کی تاریخ کتنی صدیوں پر محیط ہے؟
ج:۔ ۲۵
س:۔ سکندر اعظم کے حملہ کے وقت اس شہر پر کونسا خاندان حکمران تھا؟
ج:۔ مل
س:۔ اس وقت ملتان کا کیا نام تھا؟
ج:۔ "مل استھان"
س:۔ اس شہر کی کونسی چار چیزیں معروف ہیں؟
ج:۔ گرد ۔ گرما ۔ گدا ۔ گورستان

س:۔ عربوں نے خوشحالی کی وجہ سے اس شہر کا کیا نام رکھا؟
ج:۔ "مدینۃ الذہب"
س:۔ اس شہر میں کونسے مشہور بزرگوں کے مزارات ہیں؟
ج:۔ حضرت بہاؤالدین زکریا ۔ یوسف شاہ گردیزی ۔ موسیٰ پاک شہید۔ حافظ جمال ۔ شاہ رکن عالم ۔ بی بی پاک دامن ۔ سید شاہ حسن۔ شمس سبزواری

فیصل آباد

س:۔ فیصل آباد کا پرانا نام کیا ہے؟
ج:۔ لائل پور
س:۔ یہ نام کس سے موسوم ہے؟
ج:۔ گورنر جنرل سر جیمز لائل
س:۔ فیصل آباد کا موجودہ نام کب رکھا گیا؟
ج:۔ ۱۹۷۷ء
س:۔ فیصل آباد کس سے موسوم ہے؟
ج:۔ شاہ فیصلؒ شہید
س:۔ آبادی کے لحاظ سے کتنا بڑا شہر ہے؟
ج:۔ تیسرا
س:۔ یہ شہر کونسی صنعت کی وجہ سے مشہور ہے؟
ج:۔ ٹیکسٹائل انڈسٹری
س:۔ اس شہر میں واقع زرعی یونیورسٹی ایشیاء میں کونسے نمبر پر ہے؟
ج:۔ نمبر ایک

لسبیلہ

س:۔ لسبیلہ کونسے صوبہ کا تاریخی شہر ہے؟
ج:۔ بلوچستان
س:۔ ساتویں صدی عیسوی میں یہاں پر کون حکمران تھے؟
ج:۔ بدھ

س:۔ ہندوؤں نے یہاں پر کب قبضہ کیا؟
ج:۔ ۶۳۱ء
س:۔ بدھوں کو کس نے شکست دی؟
ج:۔ رائے چچ

مکلی پہاڑی

س:۔ مکلی پہاڑی کا تاریخی مرکز کہاں واقع ہے؟
ج:۔ صوبہ سندھ
س:۔ یہاں پر موجود دنیا کا قدیم قبرستان کتنے رقبہ پر پھیلا ہوا ہے؟
ج:۔ تقریباً ۷ کلو میٹر
س:۔ اس قبرستان میں کتنی قبریں ہیں؟
ج:۔ ایک ملین

مری

س:۔ مری کونسے صوبہ کا صحت افزا مقام ہے؟
ج:۔ پنجاب
س:۔ مری سطح سمندر سے کتنا بلند ہے؟
ج:۔ ۷۵۰۰
س:۔ مری کو کس کا صدر دروازہ کہا جاتا ہے؟
ج:۔ کشمیر
س:۔ مری پنجاب کا سرمائی دارالحکومت کب بنا؟
ج:۔ ۱۸۳۰ء
س:۔ یہاں کی خوبصورت چوٹی کونسی ہے؟
ج:۔ پٹیرا ایٹ
س:۔ اس چوٹی کی بلندی کتنی ہے؟
ج:۔ ۲۱۸۹ کلو میٹر
س:۔ مری کے قریب صحت افزا مقامات کونسے ہیں؟
ج:۔ نتھیا گلی ۔ ڈونگا گلی ۔ ایوبیہ

نتھیاگلی

س:۔ نتھیاگلی کونسے صوبہ میں ہے؟
ج:۔ صوبہ سرحد
س:۔ یہ سطح سمندر سے کتنی بلندی پر ہے؟
ج:۔ ۸۲۰۰ فٹ
س:۔ نتھیاگلی کے قریب صحت افزا مقامات کونسے ہیں؟
ج:۔ مشک پوری اور تھنڈیانہ

ٹیکسلا

س:۔ ٹیکسلا کونسے صوبہ میں ہے؟
ج:۔ پنجاب
س:۔ ٹیکسلا کے تاریخی آثار کتنے پرانے ہیں؟
ج:۔ ۳۰۰۰ سال
س:۔ یہ کونسی تہذیب کے آثار ہیں؟
ج:۔ گندھارا
س:۔ ٹیکسلا اسلام آباد سے کتنی دور ہے؟
ج:۔ ۳۰ میل
س:۔ کس دور میں اس شہر کو مرکزی حیثیت حاصل رہی؟
ج:۔ بدھ
س:۔ سکندر اعظم نے اس شہر پر کب حملہ کیا؟
ج:۔ ۳۲۷ قبل مسیح

سبّی

س:۔ سبی کونسے صوبہ میں ہے؟
ج:۔ بلوچستان
س:۔ سکندر اعظم [illegible] ر پر کب حملہ کیا؟

ج:۔ ۳۲۵ قبل مسیح
س:۔ اس شہر کا نام کس ہندو شہزادی کے نام پر ہے؟
ج:۔ "سوی"
س:۔ یہ کونسی ریاست کی حکمران تھی؟
ج:۔ سیوا
س:۔ انگریزوں نے اس شہر پر کب قبضہ کیا؟
ج:۔ ۱۸۷۸ء
س:۔ انگریزوں نے اس شہر کا کیا نام رکھا؟
ج:۔ سینڈمن آباد
س:۔ یہ نام کس کے نام پر رکھا گیا؟
ج:۔ رابرٹ سینڈمن

راولپنڈی

س:۔ راولپنڈی کونسے صوبہ میں ہے؟
ج:۔ پنجاب
س:۔ راولپنڈی اسلام آباد سے کتنی دور ہے؟
ج:۔ تقریباً دس میل
س:۔ رواپنڈی کو کس شہر کا جڑواں شہر کہتے ہیں؟
ج:۔ اسلام آباد
س:۔ یہ شہر کس وادی کا مرکز ہے؟
ج:۔ وادی سواں
س:۔ اس کی تاریخ کتنی پرانی ہے؟
ج:۔ تین لاکھ سال قبل مسیح
س:۔ اس شہر کو کس نے تباہ کیا؟
ج:۔ محمود غزنوی
س:۔ اس شہر کو دوبارہ کس نے آباد کیا؟
ج:۔ جھنڈا خاں نے ۱۴۹۳ء میں

روہڑی

س:۔ روہڑی کونسے صوبہ میں ہے؟
ج:۔ صوبہ سندھ
س:۔ یہ شہر کس خطہ کے قدیم ترین آباد کاروں کا مرکز مانا جاتا ہے؟
ج:۔ جنوبی ایشیاء
س:۔ کس حکمران نے "موئے مبارک" لاکر اس شہر میں محفوظ کیا؟
ج:۔ میر محمد کلھوڑا

سکھر

س:۔ سکھر کونسے صوبہ میں ہے؟
ج:۔ سندھ
س:۔ یہ شہر کس دریا کے کنارے آباد ہے؟
ج:۔ دریائے سندھ
س:۔ اس شہر میں کونسا بیراج بنایا گیا؟
ج:۔ سکھر بیراج
س:۔ یہاں کی قدیم مسجد کو کس نے تعمیر کرایا؟
ج:۔ پیر حسن شاہ

سیہون شریف

س:۔ سیہون شریف کس صوبہ میں ہے؟
ج:۔ سندھ
س:۔ اس شہر میں کس صوفی بزرگ کا مزار ہے؟
ج:۔ حضرت لال شہباز قلندر
س:۔ یہاں کا قلعہ کس دور کا ہے؟
ج:۔ سکندر اعظم

زیارت

س:۔ زیارت کس صوبہ کا صحت افزا مقام ہے؟
ج:۔ بلوچستان
س:۔ زیارت کوئٹہ سے کتنی دور ہے؟
ج:۔ ۱۲۰ کلو میٹر
س:۔ زیارت سطح سمندر سے کتنی بلندی پر ہے؟
ج:۔ ۸۲۰۰ فٹ
س:۔ اس شہر کو گرمائی دارالحکومت کب بنایا گیا؟
ج:۔ ۱۸۸۸ء
س:۔ اس شہر کو گرمائی دارالحکومت کا درجہ کس نے دیا؟
ج:۔ رابرٹ سنڈیمن

یادگار مقامات

س:۔ علامہ اقبال کا مزار کہاں ہے؟
ج:۔ حضوری باغ نزد شاہی مسجد لاہور
س:۔ قلعہ اٹک کہاں واقع ہے؟
ج:۔ صوبہ سرحد اور پنجاب کی سرحد پر
س:۔ قلعہ اٹک کب تعمیر ہوا؟
ج:۔ ۱۵۸۵ء
س:۔ بادشاہی مسجد کہاں ہے؟
ج:۔ لاہور
س:۔ بادشاہی مسجد کب تعمیر ہوئی؟
ج:۔ ۱۶۷۳ء
س:۔ بیر ماؤنڈ کہاں ہے؟
ج:۔ ٹیکسلا کے کھنڈرات
س:۔ اس کی تاریخ کتنی قدیم ہے؟

ج:۔ ۲۰۰ سال قبل مسیح
س:۔ چوکنڈی مزارات کہاں ہیں؟
ج:۔ کراچی
س:۔ ان کی تاریخ کتنی قدیم ہے؟
ج:۔ پندرہویں صدی عیسوی
س:۔ گونڈاری غار کہاں پر ہے؟
ج:۔ دریائے پوراڈی لسبیلہ (بلوچستان)
س:۔ یہ غار کونسے دور کا ہے؟
ج:۔ بدھ مت
س:۔ ہندوسادھ بیلہ کمپلیکس کہاں پر ہے؟
ج:۔ سکھر (سندھ)
س:۔ یہ کب تعمیر ہوا؟
ج:۔ ۱۸۴۰ء
س:۔ قلعہ حیدر آباد کب تعمیر ہوا؟
ج:۔ ۱۷۶۸ء
س:۔ ہرن مینار کہاں ہے؟
ج:۔ شیخوپورہ (پنجاب)
س:۔ اسلامی سربراہی کانفرنس مینار کہاں ہے؟
ج:۔ لاہور
س:۔ یہ کب تعمیر ہوا؟
ج:۔ ۱۹۷۴ء
س:۔ مقبرہ جہانگیر کہاں پر ہے؟
ج:۔ شاہدرہ لاہور
س:۔ یہ مقبرہ کب تعمیر ہوا؟
ج:۔ ۱۶۳۷ء
س:۔ شاہی قلعہ کہاں ہے؟
ج:۔ لاہور

س:۔ یہ قلعہ کب تعمیر ہوا؟
ج:۔ ۱۵۶۶ء
س:۔ مینار پاکستان کہاں ہے؟
ج:۔ لاہور
س:۔ مینارپاکستان کب تعمیر ہوا؟
ج:۔ ۱۹۶۲ء
س:۔ مسجد مہابت خاں کہاں ہے؟
ج:۔ پشاور
س:۔ یہ مسجد کب تعمیر ہوئی؟
ج:۔ ۱۶۴۳ء
س:۔ گوردوارہ پنجہ صاحب کہاں ہے؟
ج:۔ حسن ابدال (پنجاب)
س:۔ مزار قائداعظم کب تعمیر ہوا؟
ج:۔ ۱۹۶۰ء
س:۔ قائداعظم میوزیم کہاں پر ہے؟
ج:۔ کراچی اور زیارت
س:۔ قلعہ روہتاس کہاں پر ہے؟
ج:۔ جہلم پنجاب
س:۔ یہ قلعہ کب تعمیر ہوا؟
ج:۔ ۱۵۴۳ء
س:۔ مسجد شاہ فیصل کہاں پر ہے؟
ج:۔ اسلام آباد
س:۔ مزار شاہ گردیز کہاں پر ہے؟
ج:۔ ملتان (پنجاب)
س:۔ یہ مزار کب تعمیر ہوا؟
ج:۔ ۱۳۲۰ء
س:۔ مسجد شاہجہان کہاں پر ہے؟

ج:۔ ٹھٹھہ (سندھ)
س:۔ یہ مسجد کب تعمیر ہوئی؟
ج:۔ ۱۶۴۶ء
س:۔ شالامار کس جگہ پر ہے؟
ج:۔ لاہور
س:۔ شالامار باغ کب تعمیر ہوا؟
ج:۔ ۱۶۴۲ء
س:۔ سندھ مدرسہ کہاں پر ہے؟
ج:۔ کراچی
س:۔ سندھ مدرسہ کب بنا؟
ج:۔ ۱۸۹۶ء
س:۔ مسجد وزیر خاں کہاں واقع ہے؟
ج:۔ لاہور
س:۔ وزیر منشن میوزیم (جائے پیدائش قائداعظمؒ) کہاں ہے؟
ج:۔ کراچی

تہذیب وتمدن

س:۔ پاکستان میں کتنے سال قبل تاریخ کا پتہ چلتا ہے؟
ج:۔ ۶ لاکھ سال
س:۔ پاکستان میں کتنے مقامات سے تہذیبی آثار ملے ہیں؟
ج:۔ ۴۵
س:۔ وادی سوان کہاں واقع ہے؟
ج:۔ دریائے سوان ۔ روالپنڈی ۔ جہلم ۔ کیمبل پور
س:۔ وادی سوان میں کونسے دور کے آثار ملتے ہیں؟
ج:۔ قدیم حجری دور
س:۔ وادی سوان میں کس قسم کے تاریخی آثار ملے ہیں؟
ج:۔ حجری اوزار

س:۔ وادی سوان کے باشندوں نے کونسا حجری اوزار بنایا؟
ج:۔ ٹوکا
س:۔ شنگھاؤغار کہاں واقع ہے؟
ج:۔ ضلع مردان
س:۔ شنگھاؤغار کے آثار کا زمانہ تاریخ کیا ہے؟
ج:۔ ۵۰ ہزار سال قبل مسیح سے ۱۵ ہزار سال قبل مسیح
س:۔ شنگھاؤغار سے کس قسم کے تاریخی آثار ملے ہیں؟
ج:۔ جانوروں کی ہڈیاں ۔ پتھر کے اوزار ۔ اہرن ۔ سندان
س:۔ وسطی حجری دور کے آثار سندھ میں کس جگہ ملے ہیں؟
ج:۔ چلاس
س:۔ چلاس کے آثار کس زمانہ کے ہیں؟
ج:۔ ۷ ہزار سال قبل مسیح
س:۔ چلاس کے آثار کس قسم کے ہیں؟
ج:۔ کندہ تصویریں
س:۔ چلاس کے آثار کس نے دریافت کیے؟
ج:۔ ڈاکٹر احمد حسن وانی
س:۔ گدروشیا کے آثار کہاں واقع ہیں؟
ج:۔ بلوچستان
س:۔ گدروشیا کے آثار کس زمانہ کے ہیں؟
ج:۔ ۷ ہزار سال قبل مسیح
س:۔ گدروشیا کے آثار میں کیا شامل ہے؟
ج:۔ آبادیاں ۔ برتن
س:۔ کوئٹہ کے آثار کہاں واقع ہیں؟
ج:۔ درہ بولان
س:۔ کوئٹہ کے تاریخی آثار کا زمانہ تاریخ کیا ہے؟
ج:۔ ۳۸ سو سال قبل مسیح
س:۔ امری ٹل کے آثار میں کیا شامل ہے؟

ج:۔ زرد رنگ کے برتن اور قبریں
س:۔ کلی (خضدار) کے کھنڈرات کہاں واقع ہیں؟
ج:۔ کولوا (جنوبی بلوچستان)
س:۔ کلی کے آثار کتنے قدیم ہیں؟
ج:۔ ۳۵ سو قبل مسیح
س:۔ کلی کے آثار میں کیا شامل ہے؟
ج:۔ تصویریں ۔ قبریں ۔ لاشیں ۔ برتن ۔ مورتیاں ۔ زیورات ۔ تانبے کا آئینہ
س:۔ ژوب کے آثار کہاں واقع ہیں؟
ج:۔ شمالی بلوچستان
س:۔ ژوب کے آثار کتنے قدیم ہیں؟
ج:۔ ۳۵ سو قبل مسیح
س:۔ ژوب کے تاریخی آثار سے کیا کچھ ملا ہے؟
ج:۔ سرخ زیورات ۔ تانبے کا آئینہ
س:۔ انجیرہ کے آثار کہاں واقع ہیں؟
ج:۔ بلوچستان
س:۔ انجیرہ کے آثار کتنے قدیم ہیں؟
ج:۔ ۳۵ سو قبل مسیح
س:۔ انجیرہ کے کھنڈرات سے کیا کچھ ملا ہے؟
ج:۔ پتھر کے برتن ۔ عمارتی خدوخال
س:۔ دمب کے آثار کہاں واقع ہیں؟
ج:۔ انجیرہ تل (بلوچستان)
س:۔ سیاہ دمب کے آثار سے کیا کچھ ملا ہے؟
ج:۔ چبوترہ
س:۔ توگاؤ کے آثار کہاں واقع ہیں؟
ج:۔ قلات (بلوچستان)
س:۔ توگاؤ کے آثار کتنے قدیم ہیں؟
ج:۔ ۳۵ سو قبل مسیح

س:۔ توگاؤ کے آثار سے کیا کچھ ملا ہے؟
ج:۔ برتن ۔ تصویریں
س:۔ کلی گل محمد کے آثار کہاں واقع ہیں؟
ج:۔ کوئٹہ
س:۔ کلی گل محمد کے آثار کتنے قدیم ہیں؟
ج:۔ ۵ ہزار قبل مسیح سے ۳ ہزار قبل مسیح
س:۔ کلی گل محمد کے آثار میں کیا شامل ہے؟
ج:۔ برتن ۔ تانبے کے اوزار
س:۔ بندھنی کے آثار کہاں واقع ہیں؟
ج:۔ سندھ
س:۔ بندھنی کے آثار کتنے قدیم ہیں؟
ج:۔ ۵ ہزار قبل مسیح سے ۳ ہزار قبل مسیح
س:۔ بندھنی کے آثار میں کیا شامل ہے؟
ج:۔ مدفون گاؤں
س:۔ ٹیلہ کارگشکی دمب کہاں واقع ہے؟
ج:۔ پنج گور (سندھ)
س:۔ ٹیلہ کارگشکی کے آثار کتنے قدیم ہیں؟
ج:۔ ۵ ہزار سے ۳ ہزار قبل مسیح
س:۔ ٹیلہ کارگشکی کے آثار میں کیا شامل ہے؟
ج:۔ مدفون گاؤں
س:۔ کوہتراس بھٹی کہاں واقع ہے؟
ج:۔ سندھ
س:۔ کوہتراس بھٹی کے آثار کتنے قدیم ہیں؟
ج:۔ ۵ ہزار سے ۳ ہزار قبل مسیح
س:۔ کوہتراس بھٹی کے آثار سے کیا کچھ ملا ہے؟
ج:۔ مدفون گاؤں
س:۔ سُنداره کے آثار کتنے قدیم ہیں؟

ج:۔ ۵ ہزار سے ۳ ہزار قبل مسیح
س:۔ نندارہ کے آثار سے کیا ملا ہے؟
ج:۔ مٹی کی اینٹیں
س:۔ رودکان کے آثار کہاں واقع ہیں؟
ج:۔ بلوچستان
س:۔ رودکان کے آثار کتنے قدیم ہیں؟
ج:۔ ۵ ہزار سے ۳ ہزار قبل مسیح
س:۔ رودکان کے آثار سے کیا ملا ہے؟
ج:۔ مٹی کی اینٹیں
س:۔ پنڈی واہی کے آثار کہاں واقع ہیں؟
ج:۔ سندھ
س:۔ پنڈی واہی کے آثار کتنے قدیم ہیں؟
ج:۔ ۵ ہزار سے ۳ ہزار قبل مسیح
س:۔ پنڈی واہی کے آثار سے کیا ملا ہے؟
ج:۔ رہائشی ملبہ
س:۔ سوہرو دمب کہاں واقع ہے؟
ج:۔ نال (بلوچستان)
س:۔ سوہرو دمب کے آثار کتنے قدیم ہیں؟
ج:۔ ۵ ہزار سے ۳ ہزار قبل مسیح
س:۔ سوہرو دمب کے آثار سے کیا کچھ ملا ہے؟
ج:۔ قبرستان ۔ زیورات ۔ برتن ۔ باٹ
س:۔ رانا غنڈی کے آثار کہاں واقع ہیں؟
ج:۔ ژوب (بلوچستان)
س:۔ رانا غنڈی کے آثار کتنے قدیم ہیں؟
ج:۔ ۵ ہزار قبل مسیح
س:۔ رانا غنڈی کے آثار سے کیا ملا ہے؟
ج:۔ مدفون عمارتیں ۔ پتھر کے چاقو

س:۔ مغل غنڈی کے آثار کہاں ہیں؟
ج:۔ ژوب (بلوچستان)
س:۔ مغل غنڈی کے آثار سے کیا ملا ہے؟
ج:۔ ہڈی کی آنیاں ۔ ناکے والی سوئی
س:۔ پیریانو غنڈی کے آثار کہاں واقع ہیں؟
ج:۔ ژوب (بلوچستان)
س:۔ پیریانو غنڈی کے آثار کتنے قدیم ہیں؟
ج:۔ ۵ ہزار قبل مسیح
س:۔ پیریانو غنڈی کے آثار سے کیا ملا ہے؟
ج:۔ کچی اینٹیں ۔ برتن ۔ مورتیاں
س:۔ سر جنگل کے آثار کہاں واقع ہیں؟
ج:۔ ژوب (بلوچستان)
س:۔ سر جنگل کے آثار کتنے قدیم ہیں؟
ج:۔ ۵ ہزار قبل مسیح
س:۔ سر جنگل کے آثار سے کیا ملا ہے؟
ج:۔ پتھر کے اوزار ۔ قبریں
س:۔ سرائے کھولا کے آثار کہاں واقع ہیں؟
ج:۔ قدیم ٹیکسلا
س:۔ سرائے کھولا کے آثار کتنے قدیم ہیں؟
ج:۔ ۳ہزار سال قبل مسیح
س:۔ سرائے کھولا کے آثار سے کیا ملا ہے؟
ج:۔ عقیق کے چاقو ۔ پالش والے مٹی کے برتن
س:۔ کوٹ ڈی جھی کہاں واقع ہے؟
ج:۔ خیرپور سے ۱۵ میل کے فاصلہ پر
س:۔ کوٹ ڈی جھی کے آثار کتنے قدیم ہیں؟
ج:۔ ۲۵۰۰ قبل مسیح
س:۔ کوٹ ڈی جھی کے آثار سے کیا ملا ہے؟

ج:۔ اوزار۔ جنگی ہتھیار۔ مورتیاں۔ مہریں۔ عمارتی کھنڈرات

س:۔ ہڑپہ کہاں واقع ہے؟

ج:۔ ساہیوال (پنجاب)

س:۔ ہڑپہ کا شہر کتنا قدیم ہے؟

ج:۔ ۲۵۰۰ قبل مسیح

س:۔ ہڑپہ کے آثار سے کیا ملا ہے؟

ج:۔ عمارتی کھنڈرات۔ اوزار۔ جنگی ہتھیار۔ مورتیاں۔ مہریں

س:۔ ہڑپہ کے آثار کتنے رقبہ پر پھیلے ہوئے ہیں؟

ج:۔ پانچ سو مربع میل

س:۔ گنویری والا کہاں واقع ہے؟

ج:۔ ساہیوال (پنجاب)

س:۔ گنویری والا کے آثار کتنے قدیم ہیں؟

ج:۔ ۲۵۰۰ قبل مسیح

س:۔ گنویری والا سے کیا کچھ ملا ہے؟

ج:۔ عمارتی کھنڈرات۔ اوزار۔ مورتیاں۔ مہریں

س:۔ موہنجودڑو کہاں واقع ہے؟

ج:۔ سندھ

س:۔ موہنجودڑو کا شہر کتنا قدیم ہے؟

ج:۔ ۲۵۰۰ قبل مسیح

س:۔ موہنجودڑو کا شہر کتنے رقبہ پر پھیلا ہوا ہے؟

ج:۔ ۱۰۰۰مربع میل

س:۔ موہنجودڑو سے کیا کچھ ملا ہے؟

ج:۔ عمارتی کھنڈرات ۔ اوزار ۔ مورتیاں ۔ مہریں ۔ جنگی ہتھیار

س:۔ ستکاگن دور کہاں واقع ہے؟

ج:۔ مکران

س:۔ ستکاگن دور کے آثار کتنے قدیم ہیں؟

ج:۔ ۲۵۰۰ قبل مسیح

س:۔ ستکاگن دور کے آثار سے کیا ملا ہے؟

ج:۔ عمارتی کھنڈرات ۔ اوزار ۔ جنگی ہتھیار ۔ مورتیاں ۔ مہریں

س:۔ سوتکاکوہ کہاں واقع ہے؟

ج:۔ پسنی

س:۔ سوتکاکوہ کے آثار کتنے قدیم ہیں؟

ج:۔ ۲۵۰۰ قبل مسیح

س:۔ سوتکاکوہ سے کیا ملا ہے؟

ج:۔ اوزار ۔ جنگی ہتھیار ۔ مورتیاں ۔ مہریں ۔ عمارتی کھنڈرات۔

س:۔ بالاکوٹ قدیم کہاں واقع ہے؟

ج:۔ کراچی کے شمال مغرب میں

س:۔ بالاکوٹ قدیم کے آثار سے کیا واضح ہوتا ہے؟

ج:۔ قدیم بندرگاہ

س:۔ بالاکوٹ قدیم کے آثار کتنے پرانے ہیں؟

ج:۔ ۲۵۰۰ قبل مسیح

س:۔ بالاکوٹ قدیم سے کیا ملا ہے؟

ج:۔ مورتیاں ۔ تانبے اور کانسی کی کلہاڑیاں ۔ صابن۔

س:۔ ٹوچی کہاں واقع ہے؟

ج:۔ بلوچستان

س:۔ ٹوچی کے آثار کتنے قدیم ہیں؟

ج:۔ ۲۵۰۰ قبل مسیح

س:۔ ٹوچی سے کیا ملا ہے؟

ج:۔ مورتیاں ۔ مہریں ۔ جنگی ہتھیار ۔ اوزار

س:۔ مزینہ دمب کہاں واقع ہے؟

ج:۔ بلوچستان

س:۔ مزینہ دمب کے آثار کتنے قدیم ہیں؟

ج:۔ ۲۵۰۰ قبل مسیح

س:۔ مزینہ دمب سے کیا ملا ہے؟

ج:۔ عمارتی کھنڈرات ۔ مہریں ۔ مورتیاں
س:۔ سیاہ دمب کہاں واقع ہے؟
ج:۔ بلوچستان
س:۔ سیاہ دمب کے آثار کتنے قدیم ہیں؟
ج:۔ ۲۵۰۰ قبل مسیح
س:۔ سیاہ دمب سے کیا کچھ ملا ہے؟
ج:۔ عمارتی کھنڈرات ۔ اوزار ۔ جنگی ہتھیار ۔ مورتیاں ۔ مہریں
س:۔ داہر کوٹ کہاں واقع ہے؟
ج:۔ نزد لورالائی (بلوچستان)
س:۔ داہر کوٹ کے آثار کتنے قدیم ہیں؟
ج:۔ ۵۰۰ قبل مسیح
س:۔ داہر کوٹ سے کیا ملا ہے؟
ج:۔ عمارتی کھنڈرات ۔ اوزار ۔ جنگی ہتھیار ۔ مہریں ۔ مورتیاں
س:۔ جھانی کہاں واقع ہے؟
ج:۔ بلوچستان
س:۔ جھانی کے آثار کتنے قدیم ہیں؟
ج:۔ ۲۵۰۰ قبل مسیح
س:۔ جھانی کے آثار سے کیا ملا ہے؟
ج:۔ اوزار۔ عمارتی کھنڈرات۔ جنگی ہتھیار۔ مورتیاں۔ مہریں
س:۔ علی مراد کہاں واقع ہے؟
ج:۔ دادو (سندھ) کے قریب
س:۔ علی مراد کے آثار کتنے قدیم ہیں؟
ج:۔ ۲۵۰۰ قبل مسیح
س:۔ علی مراد کے آثار سے کیا ملا ہے؟
ج:۔ اوزار۔ جنگی ہتھیار۔ مورتیاں۔ مہریں
س:۔ جوڈیر جودڑو کہاں واقع ہے؟
ج:۔ نزد جیکب آباد

س:۔ جوڈیرجودڑو کے آثار سے کیا ملا ہے؟
ج:۔ عمارتی کھنڈرات۔ اوزار۔ جنگی ہتھیار۔ مورتیاں
س:۔ داہر کوٹ کہاں واقع ہے؟
ج:۔ نزد لورالائی(بلوچستان)
س:۔ داہر کوٹ کے آثار کتنے قدیم ہیں؟
ج:۔ ۵۰۰ قبل مسیح
س:۔ داہر کوٹ کے آثار سے کیا ملا ہے؟
ج:۔ عمارتی کھنڈرات۔ اوزار۔ جنگی ہتھیار۔ مہریں۔ مورتیاں
س:۔ چولستان کہاں واقع ہے؟
ج:۔ بہاولپور ڈویژن
س:۔ چولستان کے آثار کتنے قدیم ہیں؟
ج:۔ ۷۰۰ قبل مسیح
س:۔ چولستان سے کیا کچھ ملا ہے؟
ج:۔ عمارتی کھنڈرات ۔ مورتیاں ۔ اوزار ۔ مہریں
س:۔ چولستان میں کتنی آبادیاں دفن ہیں؟
ج:۔ ۳۶۳
س:۔ ٹیکسلا کہاں واقع ہے؟
ج:۔ پنجاب
س:۔ ٹیکسلا کے آثار کتنے قدیم ہیں؟
ج:۔ ۷۰۰ قبل مسیح
س:۔ ٹیکسلا کے آثار کونسی تہذیب کی نمائندگی کرتے ہیں؟
ج:۔ گندھارا
س:۔ چارسدہ کہاں واقع ہے؟
ج:۔ صوبہ سرحد
س:۔ چارسدہ کے آثار سے کیا ملا ہے؟
ج:۔ اوزار ۔ جنگی ہتھیار ۔ مورتیاں ۔ مہریں
س:۔ شیخاں ڈھیری کہاں واقع ہے؟

ج:۔ صوبہ سرحد
س:۔ شیخاں ڈھیری کے آثار کتنے قدیم ہیں؟
ج:۔ ۷۰۰ قبل مسیح
س:۔ شیخاں ڈھیری کے آثار سے کیا ملا ہے؟
ج:۔ اوزار۔ جنگی ہتھیار۔ مورتیاں۔ مہریں
س:۔ جلال پور سیداں کہاں واقع ہے؟
ج:۔ جہلم (پنجاب)
س:۔ جلال پور سیداں کے آثار سے کیا ملا ہے؟
ج:۔ عمارتی کھنڈرات۔ اوزار۔ مورتیاں۔ تصویریں۔ جنگی ہتھیار
س:۔ چنھودڑو کہاں واقع ہے؟
ج:۔ موہنجودڑو کے جنوب میں (سندھ)
س:۔ چنھودڑو کے آثار کتنے قدیم ہیں؟
ج:۔ ۲۵۰۰ قبل مسیح
س:۔ چنھودڑو سے کونسی دھاتوں کے اوزار ملے ہیں؟
ج:۔ کانسی اور تانبہ
س:۔ چنھودڑو سے ملنے والی مہروں پر کس قسم کی شکلیں ہیں؟
ج:۔ سورج اور روشنی کا ہیولا
س:۔ چنھودڑو میں مٹی کے برتن کیسے بنائے جاتے تھے؟
ج:۔ چکر پر
س:۔ پاکستان کی تاریخ میں کس تہذیب کو اہم مقام حاصل ہے؟
ج:۔ وادی سندھ
س:۔ وادی سندھ کی تہذیب کا دور کتنا قدیم ہے؟
ج:۔ ۳۸۰۰ سے ۱۷۰۰ قبل مسیح
س:۔ پرانی کھدائیوں میں وادی سندھ کی تہذیب سے کتنے شہر وابستہ تھے؟
ج:۔ ۴۰
س:۔ وادی سندھ کی تہذیب میں جنگی ہتھیار کس سے بنائے جاتے تھے؟
ج:۔ پتھر۔ کانسی اور تانبہ

س:۔ تاریخی آثار کے مطابق پاکستان میں لوہا کا استعمال کب شروع ہوا؟
ج:۔ ۱۰۰۰ قبل مسیح
س:۔ پاکستان میں کتنی تہذیب کے آثار ملتے ہیں؟
ج:۔ ۷
س:۔ پاکستان میں ملنے والی تہذیبوں کے نام کیا ہیں؟
ج:۔ وادی سندھ ۔ کوئٹہ ۔ مری تل ۔ کلی ۔ ژوب ۔ گندھارا ۔ وادی سوان
س:۔ قدیم حجری دور کے آثار کہاں ہیں؟
ج:۔ وادی سوان
س:۔ وسطی حجری دور کے آثار کہاں ملتے ہیں؟
ج:۔ چلاس
س:۔ جدید حجری دور کے آثار کہاں ملتے ہیں؟
ج:۔ بلوچستان
س:۔ قدیم متمدن دور کے آثار کہاں ملتے ہیں؟
ج:۔ ہڑپہ (پنجاب) اور موہنجودڑو (سندھ)
س:۔ آریائی باشندوں کی آمد کب ہوئی؟
ج:۔ ۱۷۰۰ قبل مسیح
س:۔ آریائی کونسے معاشرے کے بانی تھے؟
ج:۔ ہندو
س:۔ بدھ مت کا دور کونسا ہے؟
ج:۔ ۵۶۳ سے ۴۸۳ قبل مسیح
س:۔ گندھار آرٹ کا دور کونسا ہے؟
ج:۔ ۵۱۶ قبل مسیح
س:۔ سکندر اعظم پاکستان میں کب داخل ہوا؟
ج:۔ ۳۲۷ قبل مسیح
س:۔ پاکستان میں سکندر اعظم کہاں تک آیا ہے؟
ج:۔ گندھارا ۔ ٹیکسلا ۔ جہلم اور مکران
س:۔ موریا سلطنت کے عروج کا دور کونسا ہے؟

ج:۔ ۲۷۴ تا ۲۳۶ قبل مسیح
س:۔ موریہ سلطنت کا مرکز کونسا شہر تھا؟
ج:۔ گندھارا
س:۔ باختری اور یونانیوں کی کب آمد ہوئی؟
ج:۔ ۱۸۴ قبل مسیح
س:۔ کونسے شہر باختری اور یونانیوں کے دارالسلطنت تھے؟
ج:۔ پستکاوتی (چارسدہ) اور ٹیکسلا
س:۔ سکائی تھین کب وارد ہوئے؟
ج:۔ ۷۵ قبل مسیح
س:۔ سکائی تھین نے کن شہروں کو مرکز بنایا؟
ج:۔ پستکاوتی اور ٹیکسلا
س:۔ پارتھین کی آمد کب ہوئی؟
ج:۔ ۲۰ عیسوی میں
س:۔ کشن کی آمد کب ہوئی؟
ج:۔ ۶۰ عیسوی میں
س:۔ کشن نے کس شہر کو دارالحکومت بنایا؟
ج:۔ پشاور
س:۔ کشن کب تک عروج پر رہے؟
ج:۔ دوسری صدی عیسوی تک
س:۔ کشن خاندان کے کس حکمران کے دور میں بدھ مت کو عروج حاصل ہوا؟
ج:۔ کنشک
س:۔ کشن کب زوال پذیر ہوئے؟
ج:۔ تیسری صدی عیسوی
س:۔ کشن خاندان کو کس نے شکست دی؟
ج:۔ ساسانی خاندان
س:۔ قیدارکشن کو کب زور حاصل ہوا؟
ج:۔ چوتھی صدی عیسوی

س:۔ سفید ہن نے گندھارا پر کب حملہ کیا؟

ج:۔ ۴۵۵ء

س:۔ ہن نے کونسے قبائل کی شکل اختیار کی؟

ج:۔ راجپوت

س:۔ ہن حکمرانوں کا اقتدار کب ختم ہُوا؟

ج:۔ ۵۶۵ء

س:۔ محمد بن قاسم نے سندھ پر حملہ کب کیا؟

ج:۔ ۷۱۲ء

س:۔ وسط ایشیاء سے آنے والے ہندوؤں نے ترکوں کو کب شکست دی؟

ج:۔ ۸۷۰ء

س:۔ ہندوؤں نے وادی سندھ میں کس مقام کو دارالسلطنت بنایا؟

ج:۔ ہنڈ

س:۔ ہندوؤں کے زیر تسلط کونسا علاقہ تھا؟

ج:۔ کشمیر سے ملتان اور دریائے چناب کا علاقہ

س:۔ محمود غزنوی نے کب حملے کیئے؟

ج:۔ گیارہویں صدی عیسوی

س:۔ پاکستان کے کونسے حصے غزنوی سلطنت کا حصہ بنے؟

ج:۔ گندھارا ۔ پنجاب اور سندھ

س:۔ غزنوی دور میں کونسا شہر اسلامی ثقافت کا مرکز بنا؟

ج:۔ لاہور

س:۔ گیارہویں صدی میں سندھ پر کون حکمران تھا؟

ج:۔ سومرو خاندان

س:۔ غزنوی حکمرانوں کو کس نے شکست دی؟

ج:۔ غوری خاندان

س:۔ غزنوی سلطنت کب ختم ہوئی؟

ج:۔ ۱۱۵۰ء

س:۔ تیرہویں صدی میں اسلامی سلطنت کا دارالحکومت کونسا شہر تھا؟

ج:۔ دہلی

س:۔ چنگیز خاں نے پنجاب پر کب چڑھائی کی؟

ج:۔ ۱۲۲۱ء

س:۔ منگولوں کے حملے کب تک جاری رہے؟

ج:۔ ایک صدی

س:۔ تیمور لنگ نے کب حملہ کیا؟

ج:۔ ۱۳۹۸ء

س:۔ راجپوتوں نے سندھ پر کب حملہ کیا؟

ج:۔ ۱۳۱۵ء

س:۔ مغلیہ سلطنت کی داغ بیل کب پڑی؟

ج:۔ ۱۵۲۶ء

س:۔ افغانوں نے سندھ پر کب قبضہ کیا؟

ج:۔ ۱۵۱۹ء

س:۔ ترکان قبیلہ نے سندھ پر کب قبضہ کیا؟

ج:۔ ۱۵۴۵ء

س:۔ اکبر نے تاج شاہی کب پہنا؟

ج:۔ ۱۵۵۶ء

س:۔ اکبر کے دور میں مغلیہ سلطنت کہاں تک تھی؟

ج:۔ کشمیر ۔ راجپوتانہ اور سندھ تک

س:۔ جہانگیر کب تک حکمران رہا؟

ج:۔ ۱۶۰۵ ـ ۱۶۲۷ء

س:۔ شاہ جہان کب تک حکمران رہا؟

ج:۔ ۱۶۲۷ ـ ۱۶۵۸ء

س:۔ اورنگ زیب کب تک حکمران رہا؟

ج:۔ ۱۶۵۸ ـ ۱۷۰۷ء

س:۔ نادر شاہ نے دہلی پر کب حملہ کیا؟

ج:۔ ۱۷۳۹ء

س:۔ نادرشاہ کی سلطنت میں پاکستان کے کونسے علاقے شامل تھے؟
ج:۔ سندھ پنجاب ۔ کشمیر اور سرحد
س:۔ نادرشاہ کے بعد کون حکمران بنا؟
ج:۔ احمد شاہ درانی
س:۔ احمد شاہ درانی کی سلطنت میں کونسے علاقے شامل تھے؟
ج:۔ سندھ پنجاب اور کشمیر
س:۔ افغانوں کو پنجاب سے کس نے نکالا؟
ج:۔ سکھ
س:۔ پنجاب میں سکھ حکومت کی بنیاد کس نے رکھی؟
ج:۔ رنجیت سنگھ
س:۔ سکھ حکومت کا دارالحکومت کونسا شہر تھا؟
ج:۔ لاہور
س:۔ سندھ میں کلہوڑوں کو کس نے شکست دی؟
ج:۔ تالپور خاندان
س:۔ پہلی افغان انگریز جنگ کب ہوئی؟
ج:۔ ۱۸۴۳ء
س:۔ افغان انگریز جنگ کے بعد انگریز کونسے علاقوں پر قابض ہوئے؟
ج:۔ سندھ ۔ حیدرآباد اور خیرپور
س:۔ انگریزوں اور سکھوں میں لڑائی کب ہوئی؟
ج:۔ ۱۸۴۵۔۱۸۴۶ء
س:۔ انگریزوں نے کونسا علاقہ راجہ گلاب سنگھ کو فروخت کیا؟
ج:۔ کشمیر، گلگت اور لداخ
س:۔ انگریزوں اور سکھوں کے درمیان دوسری جنگ کب ہوئی؟
ج:۔ ۱۸۴۸۔۱۸۴۹ء
س:۔ دوسری جنگ کے نتیجہ میں پنجاب کس میں شامل کر دیا گیا؟
ج:۔ شمال مغربی سرحدی علاقہ
س:۔ انگریزوں کے خلاف بغاوت کب ہوئی؟

ج:۔ ۱۸۵۷ء
س:۔ بلوچستان پر انگریزوں نے کب قبضہ کیا؟
ج:۔ ۱۸۸۷ء
س:۔ گلگت میں برٹش ایجنسی کب قائم ہوئی؟
ج:۔ ۱۸۸۹ء
س:۔ انگریزوں نے ہنزہ اور نگر کے علاقوں پر یلغار کب کی؟
ج:۔ ۱۸۹۱ء

تاریخ ۔ قیام پاکستان

عہد خلافت اسلامیہ

س:۔ کس خلیفہ کے دور میں مسلمانوں نے سندھ پر حملہ کیا؟
ج:۔ ولید بن عبدالملک اموی
س:۔ مسلمانوں نے سندھ پر کب حملہ کیا؟
ج:۔ ۷۱۱ء
س:۔ محمد بن قاسم کو کس نے معزول کیا؟
ج:۔ سلیمان بن عبدالملک
س:۔ محمد بن قاسم کا لشکر کہاں تک آیا؟
ج:۔ ملتان
س:۔ ہشام بن عبدالملک کے دور خلافت میں مسلمان کہاں تک جا پہنچے؟
ج:۔ کشمیر اور کانگڑہ
س:۔ ہارون رشید کے دور خلافت میں اسلامی سلطنت کہاں تک پھیل گئی؟
ج:۔ گجرات
س:۔ سلطان محمود غزنوی نے برصغیر پر کب حملے کیے؟
ج:۔ گیارہویں صدی عیسوی
س:۔ محمود غزنوی نے کتنے حملے کیے؟
ج:۔ ۱۷

س:۔ غزنوی دور حکومت میں دارالسلطنت کونسا شہر تھا؟
ج:۔ لاہور
س:۔ شہاب الدین غوری برصغیر میں کب آیا؟
ج:۔ گیارہویں صدی کے آخر میں
س:۔ غوری سلطنت کہاں تک پھیل گئی؟
ج:۔ بنگال
س:۔ شہاب الدین غوری کب فوت ہوا؟
ج:۔ ۱۲۰۶ء
س:۔ غوری کا جانشین کون بنا؟
ج:۔ قطب الدین ایبک
س:۔ قطب الدین ایبک نے کس شہر کو دارالسلطنت بنایا؟
ج:۔ لاہور
س:۔ خاندان غلاماں کا بانی کون تھا؟
ج:۔ قطب الدین ایبک
س:۔ قطب الدین ایبک کے بعد کون حکمران بنا؟
ج:۔ بلبن ۔ خلجی ۔ تغلق ۔ لودھی ۔ خاندان

مُغل دورِ حکومت

س:۔ تیمور نے برصغیر پر کب حملہ کیا؟
ج:۔ ۱۳۹۸ء
س:۔ تیمور نے کن کو حکمران بنایا؟
ج:۔ سیّد خاندان
س:۔ سادات کب تک حکمران رہے؟
ج:۔ ۱۴۵۱۔۱۴۱۴ء
س:۔ سیدخاندان کو کس نے شکست دی؟
ج:۔ لودھی خاندان

س:۔ لودھیوں کی کب تک حکومت رہی؟

ج:۔ ۱۵۲۶

س:۔ لودھی خاندان کا آخری حکمران کون تھا؟

ج:۔ ابراہیم لودھی

س:۔ ابراہیم لودھی کو کس نے شکست دی؟

ج:۔ ظہیرالدین بابر

س:۔ مغلیہ سلطنت کا بانی کون تھا؟

ج:۔ ظہیرالدین بابر

س:۔ بابر کے بعد کون حکمران بنا؟

ج:۔ ہمایوں

س:۔ ہمایوں کی وفات کے بعد کون حکمران بنا؟

ج:۔ جلال الدین محمد اکبر

س:۔ اکبر کی عمر کتنی تھی؟

ج:۔ ۱۳سال

س:۔ اکبر کب تک حکمران رہا؟

ج:۔ ۱۶۰۵۔۱۵۵۶ء

س:۔ ہندوستان میں سب سے زیادہ مضبوط اور وسیع سلطنت کس مغل بادشاہ کی تھی؟

ج:۔ اکبر

س:۔ اکبر نے کس نئے مذہب کی بنیاد رکھی؟

ج:۔ دین الٰہی

س:۔ اکبر کے بعد کون حکمران بنا؟

ج:۔ نورالدین محمد جہانگیر

س:۔ جہانگیر کے بعد کون حکمران بنا؟

ج:۔ شاہ جہان

س:۔ شاہ جہاں نے کونسی مشہور عمارت بنائی؟

ج:۔ تاج محل

س:۔ شاہ جہان کب تک حکمران رہا؟

ج:۔ ۱۶۵۷ء

س:۔ شاہ جہان کو کس نے معزول کیا؟

ج:۔ اورنگ زیب

س:۔ مغلیہ سلطنت کا آخری مضبوط بادشاہ کون تھا؟

ج:۔ اورنگ زیب

س:۔ اورنگ زیب کب تک حکمران رہا؟

ج:۔ ۱۷۰۷ء

س:۔ آخری مغل حکمران کون تھا؟

ج:۔ بہادرشاہ ظفر

س:۔ بہادرشاہ ظفرکب تک حکمران رہا؟

ج:۔ ۱۸۵۸ء۔۱۸۳۵ء

انگریزی دورِ حکومت

س:۔ انگریزی حکومت کا دورانیہ کیا ہے؟

ج:۔ ۱۹۴۷۔۱۷۵۷ء

س:۔ انگریزوں نے سب سے پہلے برصغیر کے کونسے علاقہ پر قبضہ کیا؟

ج:۔ بنگال

س:۔ بنگال میں انگریزوں نے کب حکومت قائم کی؟

ج:۔ ۱۷۵۷ء

س:۔ پنجاب پر انگریزوں نے کب قبضہ کیا؟

ج:۔ ۱۸۴۹ء

س:۔ سلطان ٹیپوکب شہید ہوا؟

ج:۔ ۱۷۹۹ء

س:۔ انگریزوں کے خلاف بغاوت کب ہوئی؟

ج:۔ ۱۸۵۷ء

س:۔ سندھ پر انگریزوں کا قبضہ کب ہوا؟
ج:۔ ۱۸۴۳ء
س:۔ بلوچستان پر انگریزوں کا قبضہ کب ہوا؟
ج:۔ ۱۸۸۷ء
س:۔ تاج برطانیہ کی حکومت کا اعلان کب ہوا؟
ج:۔ ۱۸۵۷ء
س:۔ افغانستان اور برٹش انڈیا کے درمیان بارڈر لائن کب بنی؟
ج:۔ ۱۸۹۳ء
س:۔ انگریزی اقتدار کا خاتمہ کب ہوا؟
ج:۔ ۱۹۴۷ء

اکابرینِ تحریکِ پاکستان

قائداعظم محمد علی جناح

س:۔ قائداعظم کب پیدا ہوئے؟
ج:۔ ۲۵ دسمبر ۱۸۷۶ء
س:۔ قائداعظم کہاں پیدا ہوئے؟
ج:۔ کراچی
س:۔ قائداعظم کے والد کا کیا نام تھا؟
ج:۔ پونجا جناح
س:۔ قائداعظم نے ابتدائی تعلیم کہاں حاصل کی؟
ج:۔ الفنسٹ ورنیکلر سکول کراچی
س:۔ قائداعظم نے ثانوی تعلیم کہاں سے حاصل کی؟
ج:۔ مدرستہ الاسلام۔ انجمن اسلامیہ ہائی سکول بمبئی چرچ مشن سکول کراچی
س:۔ قائداعظم نے بیرسٹری کی تعلیم کہاں سے حاصل کی؟
ج:۔ لنکن یونیورسٹی
س:۔ قائداعظم پریذیڈنسی مجسٹریٹ کب بنے؟

ج:۔ ۱۹۰۰ء

س:۔ قائداعظم نے وکالت کب شروع کی؟

ج:۔ ۱۸۹۶۔۹۷ء

س:۔ قائداعظم نے وکالت کہاں شروع کی؟

ج:۔ بمبئی ہائی کورٹ

س:۔ قائداعظم نے پریم کونسل بمبئی پریڈیڈنسی کا انتخاب کب لڑا؟

ج:۔ ۱۹۰۹ء

س:۔ قائداعظم قانون ساز کونسل کے رکن کب بنے؟

ج:۔ ۱۹۱۰ء

س:۔ قائداعظم نے وقف علی الدولہ کا مسودہ قانون کب پیش کیا؟

ج:۔ ۱۹۱۲ء

س:۔ گوکھلے کے ساتھ برطانیہ کا دورہ کب کیا؟

ج:۔ ۱۹۱۳ء

س:۔ قائداعظم مسلم لیگ میں کب شامل ہوئے؟

ج:۔ ۱۹۱۳ء

س:۔ قائداعظم وفد کے ساتھ برطانیہ کب گئے؟

ج:۔ ۱۹۱۴ء

س:۔ قائداعظم مسلم لیگ کے صدر کب منتخب ہوئے؟

ج:۔ ۱۹۱۶ء

س:۔ قائداعظم نے ہوم رول تحریک میں کب شرکت کی؟

ج:۔ ۱۹۱۷ء

س:۔ رتن بائی سے شادی کب کی؟

ج:۔ ۱۹۱۸ء

س:۔ رتن بائی کا اسلامی نام کیا تھا؟

ج:۔ مریم بائی

س:۔ مریم بائی نے کس انگریز کے خلاف مظاہرے کی رہنمائی کی؟

ج:۔ لارڈ ولنگڈن

س:۔ امپریل کونسل سے استعفیٰ کب دیا؟
ج:۔ ۱۹۱۹ء
س:۔ کانگرس سے علیٰحدگی کب اختیار کی؟
ج:۔ ۱۹۲۰ء
س:۔ قائداعظم نے چودہ نکات کا اعلان کب کیا؟
ج:۔ ۲۸ مارچ ۱۹۲۹ء
س:۔ قائداعظم نے پہلی گول میز کانفرنس میں شرکت کب کی؟
ج:۔ ستمبر ۱۹۳۰ء
س:۔ قائداعظم بمبئی سے مرکزی اسمبلی کے رکن کب منتخب ہوئے؟
ج:۔ ۱۹۳۴ء
س:۔ قائداعظم نے آل انڈیا مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن کے اجلاس کی صدارت کب کی؟
ج:۔ ۱۹۳۷ء
س:۔ قائداعظم نے عربک کالج دہلی کے اجلاس کی صدارت کب کی؟
ج:۔ ۱۹۳۹ء
س:۔ قائداعظم نے وکالت کب چھوڑی؟
ج:۔ ۱۹۴۰ء
س:۔ قائداعظم نے مدراس مسلم لیگ کے اجلاس کی صدارت کب کی؟
ج:۔ ۱۹۴۱ء
س:۔ کرپس مشن کے وفد سے ملاقات کب کی؟
ج:۔ ۱۹۴۲ء
س:۔ لائل پور (فیصل آباد) میں جلسہ عام سے خطاب کب کیا؟
ج:۔ نومبر ۱۹۴۲ء
س:۔ قائداعظم پر قاتلانہ حملہ کب ہوا؟
ج:۔ ۲۶ جولائی ۱۹۴۳ء
س:۔ شملہ کانفرنس میں شرکت کب کی؟
ج:۔ ۲۸ جون ۱۹۴۵ء

س:۔ سرحد اور بلوچستان کا دورہ کب کیا؟
ج:۔ اکتوبر ۱۹۴۵ء
س:۔ مسلم لیگ نے وزارتی مشن کو کب رد کیا؟
ج:۔ ۲۹ جولائی ۱۹۴۶ء
س:۔ قائداعظم برطانوی حکومت کی دعوت پر لندن کب گئے؟
ج:۔ دسمبر ۱۹۴۶ء
س:۔ قائداعظم نے لارڈ ماؤنٹ بیٹن سے ملاقات کب کی؟
ج:۔ مارچ ۱۹۴۷ء
س:۔ قائداعظم نے بطور گورنر جنرل حلف کب اٹھایا؟
ج:۔ ۱۴ اگست ۱۹۴۷ء
س:۔ قائداعظم کو سرکاری خطاب کب ملا؟
ج:۔ ۱۵ اگست ۱۹۴۷ء
س:۔ قائداعظم نے عید کے موقع پر قوم سے خطاب کب کیا؟
ج:۔ ۱۸ اگست ۱۹۴۷ء
س:۔ قائداعظم نے پاکستان کے پہلے بحری بیڑے کا افتتاح کب کیا؟
ج:۔ ۲۳ جنوری ۱۹۴۸ء
س:۔ قائداعظم نے کراچی بار ایسوسی ایشن کے جلسہ سیرۃ النبی سے خطاب کب کیا؟
ج:۔ ۲۵ جنوری ۱۹۴۸ء
س:۔ قائداعظم کا انتقال کب ہوا؟
ج:۔ ۱۱ ستمبر ۱۹۴۸ء
س:۔ قائداعظم کا کتنے بجے انتقال ہوا؟
ج:۔ گیارہ بج کر پچیس منٹ پر
س:۔ قائداعظم کی نماز جنازہ کس نے پڑھائی؟
ج:۔ علامہ شبیر احمد عثمانی
س:۔ قائداعظم کی نماز جنازہ میں کتنے لوگوں نے شرکت کی؟
ج:۔ ۴ لاکھ

س:۔ قائداعظم کا سرکاری طور پر کتنے روز سوگ منایا گیا؟
ج:۔ ۴۰

نوابزادہ لیاقت علی خان

س:۔ لیاقت علی خاں کہاں پیدا ہوئے؟
ج:۔ کرنال (مشرقی پنجاب)
س:۔ لیاقت علی خاں کب پیدا ہوئے؟
ج:۔ یکم اکتوبر ۱۸۸۹ء
س:۔ ابتدائی تعلیم کہاں سے حاصل کی؟
ج:۔ علی گڑھ
س:۔ اعلیٰ تعلیم کہاں حاصل کی؟
ج:۔ ایگزیٹر کالج اور آکسفورڈ یونیورسٹی
س:۔ مسلم لیگ میں کب شامل ہوئے؟
ج:۔ ۱۹۲۴ء
س:۔ مسلم لیگ کے آنریری سیکرٹری جنرل کب بنے؟
ج:۔ اپریل ۱۹۳۶ء
س:۔ متفقہ سیکریٹری جنرل کب بنے؟
ج:۔ ۱۹۳۷ء
س:۔ عبوری حکومت میں وزیر خزانہ کب بنے؟
ج:۔ ۱۹۴۶ء
س:۔ پاکستان کے پہلے وزیراعظم کب بنے؟
ج:۔ ۱۴ اگست ۱۹۴۷ء
س:۔ یورپ اور اسلامی ممالک کا دورہ کب کیا؟
ج:۔ ۱۹۴۹ء
س:۔ گورنر جنرل کب بنے؟
ج:۔ ستمبر ۱۹۴۸ء
س:۔ دولت مشترکہ کی وزرائے اعظم اجلاس میں کب شرکت کی؟

ج:۔ ۱۹۵۱ء

س:۔ لیاقت علی خاں شہید کب ہوئے؟

ج:۔ ۱۶ اکتوبر ۱۹۵۱ء

نواب محسن الملک مولوی مہدی علی

س:۔ نواب محسن الملک کب پیدا ہوئے؟

ج:۔ ۱۸۳۷ء

س:۔ ہندی کو اردو کی جگہ دفتری زبان بنانے کے خلاف تحریک کب چلائی؟

ج:۔ ۱۹۰۰ء

س:۔ مسلم لیگ کے جائنٹ سیکرٹری کب بنے؟

ج:۔ ۱۹۰۶ء

س:۔ علی گڑھ میں کس عہدہ پر تھے؟

ج:۔ سیکرٹری

س:۔ آپ نے کس کے دباؤ پر سیکرٹری شپ سے استعفی دیا؟

ج:۔ حکومت

س:۔ آپ کس مشہور وفد میں شامل تھے؟

ج:۔ شملہ وفد

س:۔ آپ کب فوت ہوئے؟

ج:۔ ۱۹۰۷ء

مولانا محمد علی جوہر

س:۔ محمد علی جوہر کہاں پیدا ہوئے؟

ج:۔ رامپور

س:۔ محمد علی جوہر کب پیدا ہوئے؟

ج:۔ ۱۰ دسمبر ۱۸۷۸ء

س:۔ ابتدائی تعلیم کہاں سے حاصل کی؟

ج:۔ علی گڑھ

س:۔ اعلیٰ تعلیم کہاں سے حاصل کی؟
ج:۔ آکسفورڈ یونیورسٹی
س:۔ کس مضمون میں ڈگری حاصل کی؟
ج:۔ تاریخ
س:۔ ملازمت کہاں کی؟
ج:۔ رامپور
س:۔ انگریزی میں اخبار کہاں سے شائع کیا؟
ج:۔ کلکتہ
س:۔ اخبار کا کیا نام تھا؟
ج:۔ کامریڈ
س:۔ اردو اخبار کا کیا نام تھا؟
ج:۔ ہمدرد
س:۔ اردو اخبار کہاں سے نکالا؟
ج:۔ دہلی
س:۔ برطانیہ سے کون سا رسالہ نکالا؟
ج:۔ آؤٹ لک
س:۔ پیرس سے کون سا رسالہ نکالا؟
ج:۔ ایکو دی اسلام
س:۔ مولانا جوہر کب گرفتار ہوئے؟
ج:۔ پہلی جنگ عظیم (۱۹۱۴ء) میں
س:۔ مولانا قید سے کب رہا ہوئے؟
ج:۔ ۲۳ نومبر ۱۹۱۹ء
س:۔ کس کانفرنس میں شرکت کرنے انگلستان گئے؟
ج:۔ دوسری گول میز کانفرنس
س:۔ مولانا کب فوت ہوئے؟
ج:۔ ۴ جنوری ۱۹۳۱ء
س:۔ مولانا جوہر کہاں فوت ہوئے؟

ج:۔ بیت المقدس
س:۔ مولانا جوہر نے کون سی مشہور تحریک چلائی؟
ج:۔ تحریکِ خلافت

مولانا شوکت علی

س:۔ مولانا شوکت علی کہاں پیدا ہوئے؟
ج:۔ ریاست رامپور
س:۔ آپ کب پیدا ہوئے؟
ج:۔ ۱۰ مارچ ۱۸۷۳ء
س:۔ تعلیم کہاں سے حاصل کی؟
ج:۔ علی گڑھ یونیورسٹی
س:۔ یوپی میں حکومت کی ملازمت کب کی؟
ج:۔ ۱۸۹۶۔۱۹۱۳ء
س:۔ سر آغا خاں کے سیکرٹری کب بنے؟
ج:۔ ۱۹۱۴ء
س:۔ خدامِ کعبہ سوسائٹی کب بنائی؟
ج:۔ ۱۹۱۵ء
س:۔ خلافت کانفرنس کے صدر کب رہے؟
ج:۔ ۱۹۱۹۔۱۹۲۳ء
س:۔ سائمن کمیشن کا بائیکاٹ کب کیا؟
ج:۔ ۱۹۲۷ء
س:۔ آل پارٹیز مسلم کانفرنس دہلی میں کب شامل ہوئے؟
ج:۔ ۱۹۲۹ء
س:۔ قانون ساز اسمبلی کے رکن کتنا عرصہ رہے؟
ج:۔ ۱۹۳۴۔۳۸ء
س:۔ مسلم لیگ پارلیمانی بورڈ کے ممبر کب بنے؟
ج:۔ ۱۹۳۶ء

س:۔ بیرون ملک سفر کب کیا؟
ج:۔ ۳۸۔۱۹۳۶ء
س:۔ کن ملکوں کا سفر کیا؟
ج:۔ فلسطین ۔ عراق ۔ یمن ۔ حجاز اور امریکہ
س:۔ مولانا شوکت علی کب فوت ہوئے؟
ج:۔ ۲۷ نومبر ۱۹۳۸ء

مولانا شبلی نعمانی

س:۔ مولانا شبلی کہاں پیدا ہوئے؟
ج:۔ اعظم گڑھ
س:۔ مولانا شبلی کب پیدا ہوئے؟
ج:۔ ۱۸۵۷ء
س:۔ دینی تعلیم کہاں سے حاصل کی؟
ج:۔ اسلامی مدرسہ اعظم گڑھ
س:۔ علی گڑھ میں کب آئے؟
ج:۔ ۱۸۸۴ء
س:۔ علی گڑھ میں کس عہدہ پر تھے؟
ج:۔ اسسٹنٹ پروفیسر عربی
س:۔ ندوۃ العلماء کی بنیاد کب رکھی؟
ج:۔ ۱۹۰۴ء
س:۔ دارالمصنفین اعظم گڑھ کب قائم کیا؟
ج:۔ ۱۹۰۵ء
س:۔ مولانا کی اہم تصانیف کون سی ہیں؟
ج:۔ سیرۃ النبی ۔ الفاروق ۔ شعر العجم ۔ المامون ۔ الغزالی۔
س:۔ کس رسالہ کے مدیر رہے؟
ج:۔ المعارف اعظم گڑھ
س:۔ مولانا شبلی کب فوت ہوئے؟
ج:۔ ۱۹۰۸ء

نواب وقارالملک (مشتاق حسن)

س:۔ نواب وقارالملک کہاں پیدا ہوتے؟
ج:۔ ضلع مراد آباد کے ایک گاؤں میں
س:۔ نواب وقارالملک کب پیدا ہوئے؟
ج:۔ ۱۸۴۱ء
س:۔ سرسید کے معاون کب بنے؟
ج:۔ ۱۸۶۱ء
س:۔ نواب سمیع اللہ خاں کے ساتھ کس تحریک میں شامل رہے؟
ج:۔ تحریک احیائے اسلام
س:۔ حیدر آباد میں ملازمت سے کب ریٹائر ہوئے؟
ج:۔ ۱۹۰۱ء
س:۔ کس مشہور وفد کے ممبر تھے؟
ج:۔ شملہ وفد
س:۔ علی گڑھ میں کس عہدہ پر منتخب ہوئے؟
ج:۔ آنریری سیکرٹری

سرسید احمد خاں

س:۔ سرسید کہاں پیدا ہوئے؟
ج:۔ دہلی
س:۔ سرسید کب پیدا ہوئے؟
ج:۔ ۱۷ اکتوبر ۱۸۱۷ء
س:۔ ابتدائی تعلیم کہاں حاصل کی؟
ج:۔ اپنے ناناخواجہ فریدالدین سے
س:۔ کس عہدہ سے ملازمت شروع کی؟
ج:۔ کلرک

س:۔ فتح پور سیکری میں سب جج کب بنے؟

ج:۔ ۱۸۴۱ء

س:۔ چیف جج کب بنے؟

ج:۔ ۱۸۴۶ء

س:۔ کس یونیورسٹی نے ایل ایل ڈی کی اعزازی ڈگری دی؟

ج:۔ ایڈنبرگ

س:۔ محمڈن اینگلو اورینٹل ہائی سکول علی گڑھ کب قائم کیا؟

ج:۔ ۱۸۷۴ء

س:۔ ایم۔اے۔او ہائی سکول کالج کب بنا؟

ج:۔ ۱۸۷۷ء

س:۔ علی گڑھ کالج کو یونیورسٹی کا درجہ کب ملا؟

ج:۔ ۱۹۲۰ء

س:۔ سرسید کی اہم تصانیف کے کیا نام ہیں؟

ج:۔ آثار الصنادید۔ اسباب بغاوت ہند۔ تفسیر احمدیہ (سات جلد) تہذیب الاخلاق (رسالہ)

س:۔ سرسید کب فوت ہوئے؟

ج:۔ ۲۷ مارچ ۱۸۹۸ء

مولانا ظفر علی خان

س:۔ مولانا ظفر علی خاں کب پیدا ہوئے؟

ج:۔ ۱۸۷۳ء

س:۔ ابتدائی تعلیم کہاں سے حاصل کی؟

ج:۔ مشن ہائی سکول وزیر آباد

س:۔ مولانا نے اعلی تعلیم کہاں سے حاصل کی؟

ج:۔ علی گڑھ یونیورسٹی

س:۔ نواب محسن الملک کے سیکرٹری کب مقرر ہوئے؟

ج:۔ ۱۸۹۶ء

س:۔ حیدر آباد میں ملازمت کب شروع کی؟
ج:۔ ۱۹۰۹ء
س:۔ کس عہدہ پر کام کرتے رہے؟
ج:۔ ہوم ڈیپارٹمنٹ میں بطور مترجم
س:۔ مولانا نے کونسا مشہور اخبار جاری کیا؟
ج:۔ زمیندار
س:۔ مولانا ظفر علی خاں نے کونسی تحریک چلائی؟
ج:۔ نیلی پوش
س:۔ مولانا کتنا عرصہ جیل میں رہے؟
ج:۔ ۱۹۴۵۔۱۹۳۷ء
س:۔ مولانا کے شعری مجموعوں کے کیا نام ہیں؟
ج:۔ بہارستان ۔ نگارستان ۔ چمنستان
س:۔ مولانا ظفر علی خاں کب فوت ہوئے؟
ج:۔ ۱۹۵۶ء

چوہدری رحمت علی

س:۔ چوہدری رحمت علی کہاں پیدا ہوئے؟
ج:۔ بالا چوہر ضلع ہوشیار پور (پنجاب)
س:۔ ابتدائی تعلیم کہاں سے حاصل کی؟
ج:۔ جالندھر
س:۔ گریجوایشن کہاں سے کی؟
ج:۔ اسلامیہ کالج لاہور
س:۔ ملازمت کہاں کی؟
ج:۔ روزنامہ کشمیر
س:۔ اعلیٰ تعلیم کے لیے برطانیہ کب گئے؟
ج:۔ ۱۹۳۰ء
س:۔ ایم ۔ اے کہاں سے کیا؟

ج:۔ کیمبرج یونیورسٹی
س:۔ قانون کی تعلیم کہاں سے حاصل کی؟
ج:۔ ڈربن یونیورسٹی
س:۔ چوہدری رحمت علی نے "پاکستان" کا نام کب تخلیق کیا؟
ج:۔ ۱۹۳۳ء
س:۔ چوہدری رحمت کے اور کتنے ساتھی تھے؟
ج:۔ ۳
س:۔ چوہدری رحمت علی کے پمفلٹ کا کیا نام تھا؟
ج:۔ **Now or Never**
س:۔ چوہدری رحمت علی نے کب انتقال کیا؟
ج:۔ ۳ فروری ۱۹۵۱ء
س:۔ چوہدری رحمت علی کو کہاں دفن کیا گیا؟
ج:۔ کیمبرج

سر میاں محمد شفیع

س:۔ سر شفیع کب پیدا ہوئے؟
ج:۔ ۱۰ فروری ۱۸۶۹ء
س:۔ اعلیٰ تعلیم کے لیے برطانیہ کب گئے؟
ج:۔ ۱۸۹۲
س:۔ قانون کی ڈگری کہاں سے لی؟
ج:۔ مڈل ٹیمپل
س:۔ وکالت کہاں شروع کی؟
ج:۔ لاہور
س:۔ وائسرائے کی کونسل کے رکن کب بنے؟
ج:۔ ۱۹۱۹_۱۹۳۱ء
س:۔ پنجاب میں ان کے سیاسی ساتھی کون تھے؟
ج:۔ سر فضل حسین اور قائداعظم

س:۔ قائداعظم سے کس مسئلہ پر اختلاف ہوا؟
ج:۔ جداگانہ انتخابات
س:۔ مسلم لیگ میں اختلافات کا کیا نتیجہ نکلا؟
ج:۔ مسلم لیگ دو حصوں میں بٹ گئی
س:۔ آپ نے مسلم لیگ کے کونسے گروپ کی قیادت کی؟
ج:۔ سر شفیع لیگ
س:۔ دوسرے گروپ کا کیا نام تھا؟
ج:۔ جناح لیگ
س:۔ علامہ اقبال نے خطبہ الٰہ آباد مسلم لیگ کے کونسے گروپ کے جلسہ میں پڑھا؟
ج:۔ سر شفیع لیگ
س:۔ آپ نے کس کانفرنس میں پنجاب کی نمائندگی کی؟
ج:۔ گول میز کانفرنس
س:۔ سر شفیع کب فوت ہوئے؟
ج:۔ ۷ جنوری ۱۹۳۲ء

نواب سر خواجہ سلیم اللہ

س:۔ خواجہ سلیم اللہ کہاں پیدا ہوئے؟
ج:۔ ڈھاکہ
س:۔ آپ کب پیدا ہوئے؟
ج:۔ ۱۸۸۴ء
س:۔ سر سلیم اللہ کے والد کا کیا نام تھا؟
ج:۔ نواب احسن اللہ خان
س:۔ ڈھاکہ کے نواب کب بنے؟
ج:۔ سترہ سال کی عمر میں
س:۔ آپ نے کس منصوبہ کی بھرپور حمائت کی؟

ج:۔ تقسیم بنگال

س:۔ تقسیم بنگال کب ہوئی؟

ج:۔ ۱۶ اکتوبر ۱۹۰۶ء

س:۔ آپ نے دوستوں کے ساتھ مل کر کونسی جماعت بنائی؟

ج:۔ محمڈن پراونشل یونین

س:۔ آپ نے کس وفد کی تشکیل میں اہم کردار ادا کیا؟

ج:۔ شملہ وفد

س:۔ آپ نے وائسرائے سے مسلمانوں کا کونسا اہم مطالبہ منوایا؟

ج:۔ جداگانہ طرز انتخاب

س:۔ مسلم لیگ ایجوکیشن کانفرنس امرتسر کی صدارت کب کی؟

ج:۔ ۱۹۰۸ء

س:۔ مسلم لیگ کے نائب صدر کب بنے؟

ج:۔ ۱۹۱۰ء

س:۔ مسلم لیگ کے صدر کب بنے؟

ج:۔ ۱۹۱۲ء

س:۔ تقسیم بنگال کب منسوخ ہوئی؟

ج:۔ ۳۰ دسمبر ۱۹۱۱ء

س:۔ آپ کب فوت ہوئے؟

ج:۔ ۱۶ جنوری ۱۹۱۵ء

س:۔ انتقال کے وقت آپ کی عمر کتنی تھی؟

ج:۔ ۴۱ سال

سر آغا خان

س:۔ سر آغا خان کہاں پیدا ہوائے؟

ج:۔ کراچی

س:۔ سر آغا خاں کس فرقہ کے رہنما تھے؟

ج:۔ اسماعیلی

س:۔ آپ نے وائسرائے سے ملنے والے کس وفد کی قیادت کی؟
ج:۔ شملہ وفد
س:۔ سر آغا خاں مسلم لیگ کراچی کے کب تک صدر رہے؟
ج:۔ ۱۹۱۳ء
س:۔ آپ نے کس کانفرنس میں مسلمانوں کی نمائندگی کی؟
ج:۔ گول میز کانفرنس
س:۔ آپ نے لیگ آف نیشنز میں ہندوستان کی نمائندگی کب کی؟
ج:۔ ۱۹۳۲ء
س:۔ سر آغا خاں کا انتقال کب ہوا؟
ج:۔ ۱۱ جولائی ۱۹۵۷ء

سردار عبدالرب نشتر

س:۔ سردار عبدالرب نشتر کب پیدا ہوئے؟
ج:۔ ۱۳ جون ۱۸۹۹ء
س:۔ سردار عبدالرب نشتر کہاں پیدا ہوئے؟
ج:۔ کوہاٹ
س:۔ آپ نے پنجاب یونیورسٹی سے بی۔اے کب کیا؟
ج:۔ ۱۹۲۳ء
س:۔ آپ نے قانون کی تعلیم کہاں سے حاصل کی؟
ج:۔ علی گڑھ
س:۔ مسلم لیگ کے رکن کب بنے؟
ج:۔ ۱۹۳۷ء
س:۔ قانون ساز اسمبلی کے رکن کتنا عرصہ رہے؟
ج:۔ ۱۹۴۵۔۱۹۳۷ء
س:۔ کتنا عرصہ وزیر مالیات رہے؟
ج:۔ ۴۵۔۱۹۴۴ء

س:۔ پنجاب کے گورنر کتنا عرصہ رہے؟
ج:۔ ۱۹۵۱۔۱۹۴۹ء
س:۔ مسلم لیگ کے صدر کب منتخب ہوئے؟
ج:۔ ۱۹۵۶ء
س:۔ وفات کب پائی؟
ج:۔ فروری ۱۹۵۸ء
س:۔ سردار نشتر کو کہاں دفن کیا گیا؟
ج:۔ قائداعظم کے پہلو میں

مولانا شبیر احمد عثمانی

س:۔ مولانا شبیر احمد عثمانی کب پیدا ہوئے؟
ج:۔ ۱۰ محرم ۱۳۰۵ھ
س:۔ آپ نے سیاسی زندگی کا آغاز کب کیا؟
ج:۔ ۱۹۴۲ء
س:۔ کونسے انتخابات میں مسلم لیگ کی بھرپور حمائت کی؟
ج:۔ ۱۹۴۶ء
س:۔ آپ علماء کی کونسی جماعت کے صدر تھے؟
ج:۔ جمعیۃ العلماء اسلام
س:۔ آپ نے پاکستانی پرچم کی نقاب کشائی کب کی؟
ج:۔ ۱۵ اگست ۱۹۴۷ء
س:۔ مولانا عثمانی کو سرکاری طور پر کونسا خطاب ملا؟
ج:۔ شیخ الاسلام
س:۔ آپ نے کونسی قرارداد کی تیاری میں بھرپور حصہ لیا؟
ج:۔ قرارداد مقاصد
س:۔ مولانا عثمانی کب فوت ہوئے؟
ج:۔ ۱۳ دسمبر ۱۹۴۹ء

علاّمہ محمّد اقبال

س:۔ علامہ اقبال کب پیدا ہوئے؟
ج:۔ ۹ نومبر ۱۸۷۳ء
س:۔ علامہ اقبال کہاں پیدا ہوئے؟
ج:۔ سیالکوٹ
س:۔ علامہ اقبال نے ثانوی تعلیم کہاں سے حاصل کی؟
ج:۔ سکاچ مشن ہائی سکول سیالکوٹ
س:۔ علامہ اقبال کے عربی کے مشہور استاد کا کیا نام تھا؟
ج:۔ مولوی میر حسن
س:۔ علامہ اقبال نے گریجوایشن کب کی؟
ج:۔ ۱۸۹۹ء
س:۔ آپ نے کس مضمون میں گولڈ میڈل حاصل کیا؟
ج:۔ ایم اے فلسفہ
س:۔ گورنمنٹ کالج کی کونسی شخصیت سے متاثر ہوئے؟
ج:۔ پروفیسر میتھو آرنلڈ
س:۔ گورنمنٹ کالج میں کس مضمون کے استاد مقرر ہوئے؟
ج:۔ تاریخ اور فلسفہ
س:۔ آپ کی خدمات بعد میں کس ادارہ کے سپرد کردی گئیں؟
ج:۔ اورینٹل کالج
س:۔ علامہ اقبال نے یورپ کا سفر کب کیا؟
ج:۔ ۱۹۰۵ء
س:۔ آپ نے ڈاکٹریٹ میں ڈگری کہاں سے حاصل کی؟
ج:۔ میونخ یونیورسٹی جرمنی
س:۔ آپ کے مقالہ کا کیا نام تھا؟
ج:۔ ایران میں فلسفہ مابعد الطبیعیات کا ارتقاء
س:۔ علامہ اقبال ڈاکٹریٹ کرنے کے بعد کہاں گئے؟

ج:۔ برطانیہ
س:۔ قانون کا امتحان کہاں سے پاس کیا؟
ج:۔ لنکن اِن یونیورسٹی
س:۔ یورپ سے واپسی پر کس مضمون کے پروفیسر مقرر ہوئے؟
ج:۔ فلسفہ
س:۔ علامہ اقبال کو سر کا خطاب کب ملا؟
ج:۔ ۱۹۲۲ء
س:۔ علامہ کا شعری مجموعہ پیامِ مشرق کب شائع ہوا؟
ج:۔ ۱۹۲۵ء
س:۔ ۱۹۳۵ء میں کونسی کتاب شائع ہوئی؟
ج:۔ بالِ جبرائیل
س:۔ ضربِ کلیم کب شائع ہوئی؟
ج:۔ ۱۹۳۷ء
س:۔ علامہ اقبال کی مشہور کتاب کا کیا نام ہے؟
ج:۔ بانگ درا
س:۔ علامہ اقبال کی مشہور نظم کونسی ہے؟
ج:۔ شکوہ اور جوابِ شکوہ
س:۔ علامہ اقبال کے مقالات کا کیانام ہے؟
ج:۔ **Reconstruction of Islamic Thought**
س:۔ علامہ کے مقالات کا اردو ترجمہ کس نے کیا؟
ج:۔ سید نذیر نیازی
س:۔ علامہ نے سیاست میں کب حصہ لینا شروع کیا؟
ج:۔ ۱۹۰۹ء
س:۔ علامہ اقبال مسلم لیگ کی کس کمیٹی کے چیئرمین تھے؟
ج:۔ پبلک ریلیشن کمیٹی
س:۔ پنجاب اسمبلی کے رکن کب بنے؟
ج:۔ ۱۹۲۶ء

س:۔ خطبہ الٰہ آباد کب دیا؟
ج:۔ ۱۹۳۰ء
س:۔ علامہ اقبال کا انتقال کب ہوا؟
ج:۔ ۲۱ اپریل ۱۹۳۸ء
س:۔ علامہ اقبال کہاں دفن کیے گئے ؟
ج:۔ حضوری باغ شاہی مسجد
س:۔ علامہ اقبال کا مقبرہ کس کے تعاون سے تعمیر ہوا؟
ج:۔ حکومتِ افغانستان

مولانا مُرتضیٰ احمد خان میکش

س:۔ مولانا مرتضی احمد میکش کہاں پیدا ہوئے؟
ج: جالندھر
س:۔ مولانا میکش کب پیدا ہوئے ؟
ج:۔ ۱۳ مئی ۱۸۹۹ء
س:۔ مولانا نے صحافت کا آغاز کس اخبار سے کیا؟
ج:۔ روزنامہ زمیندار
س:۔ مولانا کے ذاتی اخبار کا کیا نام تھا؟
ج:۔ شہباز
س:۔ مولانا نے کس اخبار کے ذریعہ تحریکِ پاکستان کی بھرپور حمایت کی؟
ج:۔ روزنامہ احسان
س:۔ روزنامہ احسان کے دفتر کا افتتاح کس نے کیا؟
ج:۔ قائداعظم
س:۔ مولانا نے آزاد وطن (پاکستان) کا نظریہ کب پیش کیا؟
ج:۔ ۱۹۲۸ء
س:۔ مولانا کے نظریہ کی بھرپور مخالفت کس نے کی؟
ج:۔ ہندو پریس
س:۔ مولانا نے کس تحریک میں زبردست حصہ لیا؟

ج:۔ تحریک ختم نبوت

س:۔ مولانا میکش نے کس انسائیکلوپیڈیا کی تالیف میں حصہ لیا؟

ج:۔ دائرۃ معارف اسلامیہ

س:۔ مولانا میکش کب فوت ہوئے؟

ج:۔ ۲۷ جولائی ۱۹۵۹ء

خواجہ ناظم الدّین

س:۔ خواجہ ناظم الدین کب پیدا ہوئے؟

ج:۔ ۱۹ جولائی ۱۸۹۴ء

س:۔ خواجہ ناظم الدین کہاں پیدا ہوئے؟

ج:۔ ڈھاکہ

س:۔ خواجہ ناظم الدین نے ابتدائی اور ثانوی تعلیم کہاں حاصل کی؟

ج:۔ علی گڑھ

س:۔ اعلی تعلیم کہاں سے حاصل کی؟

ج:۔ ٹرنٹی ہال کیمبرج

س:۔ چیئرمین ڈھاکہ میونسپلٹی کب منتخب ہوئے؟

ج:۔ ۱۹۲۲ء

س:۔ بنگال لیجس لیٹو اسمبلی کے رکن کب منتخب ہوئے؟

ج:۔ ۱۹۲۳ء

س:۔ کتنا عرصہ وزیر تعلیم رہے؟

ج:۔ ۱۹۲۹۔۱۹۳۴ء

س:۔ ایگزیکٹو کونسل کے کتنا عرصہ ممبر رہے؟

ج:۔ ۱۹۳۴۔۱۹۳۷ء

س:۔ اے کے فضل حق کی کابینہ میں ہوم منسٹر کب بنے؟

ج:۔ ۱۹۴۱ء

س:۔ حزب مخالف کے پارلیمانی لیڈر کب رہے؟

ج:۔ ۱۹۴۲۔۴۳ء

س:۔ مسلم لیگ کی طرف سے بنگال کے وزیراعلیٰ کتنا عرصہ رہے؟
ج:۔ ۱۹۴۳۔۴۵ء
س:۔ مسلم لیگ کی ورکنگ کمیٹی کے کتنا عرصہ ممبر رہے؟
ج:۔ ۱۹۳۷۔۴۷ء
س:۔ مشرقی پاکستان کے پہلے وزیر اعلیٰ کب بنے؟
ج:۔ ۱۹۴۷ء
س:۔ قائداعظم کے بعد دوسرے گورنر جنرل کب بنے؟
ج:۔ ستمبر ۱۹۴۸ء
س:۔ پاکستان کے دوسرے وزیراعظم کب بنے؟
ج:۔ ۱۶ اکتوبر ۱۹۵۱ء
س:۔ کب تک وزیراعظم رہے؟
ج:۔ اپریل ۱۹۵۳ء
س:۔ خواجہ ناظم الدین سیاست سے کب تک دور رہے؟
ج:۔ ۱۹۵۸۔۶۴ء
س:۔ خواجہ ناظم الدین کب فوت ہوئے؟
ج:۔ ۲۲ اکتوبر ۱۹۶۴ء

محترمہ فاطمہ جناح

س:۔ مادر ملت محترمہ فاطمہ جناح کب پیدا ہوئیں؟
ج:۔ ۳۱ جولائی ۱۸۹۱ء کو کراچی میں
س:۔ محترمہ فاطمہ جناح نے ابتدائی تعلیم کہاں حاصل کی؟
ج:۔ کراچی اور بمبئی
س:۔ محترمہ فاطمہ جناح نے پرائیویٹ طالب علم کی حیثیت سے سینئر کیمبرج کا امتحان کب پاس کیا؟
ج:۔ ۱۹۱۳ء
س:۔ محترمہ فاطمہ جناح نے ڈاکٹر احمد ڈینٹل کالج کلکتہ سے دندان سازی کی سند کب لی؟

ج:۔ ۱۹۲۲ء
س:۔ محترمہ فاطمہ جناح نے کتنے سال ڈینٹل کلینک چلایا؟
ج:۔ چھ سات سال
س:۔ محترمہ فاطمہ جناح لندن کب گئیں؟
ج:۔ قائداعظم کے ہمراہ ۱۹۳۰ء میں گول میز کانفرنس کے موقع پر
س:۔ محترمہ فاطمہ جناح ہندوستان کب واپس آئیں؟
ج:۔ ۱۹۳۵ء
س:۔ محترمہ فاطمہ جناح نے تحریک پاکستان میں کیا کردار ادا کیا؟
ج:۔ قائداعظم کے شانہ بشانہ کام کرتی رہیں اور خواتین کو فعال کیا۔ قائداعظم کو خانگی ضرورتوں سے بے فکر رکھا۔ قائداعظم کو قیمتی مشورے دیتی رہیں۔
س:۔ محترمہ فاطمہ جناح مادر ملت کب بنیں؟
ج:۔ ۱۹۴۷ء
س:۔ محترمہ فاطمہ جناح نے صدارتی انتخاب میں کب حصہ لیا؟
ج:۔ ۱۹۶۴ء میں ایوب خاں کے بالمقابل
س:۔ محترمہ فاطمہ جناح نے خواتین کی کس تنظیم میں فعال کردار ادا کیا؟
ج:۔ اپوا
س:۔ محترمہ جناح نے کب انتقال کیا؟
ج:۔ ۹ جولائی ۱۹۶۷ء

مولانا حسرت موہانی

س:۔ مولانا حسرت موہانی کا اصل نام کیا تھا؟
ج:۔ فضل الحسن
س:۔ مولانا حسرت موہانی کب اور کہاں پیدا ہوئے؟
ج:۔ ۱۸۷۵ء میں اناؤ کے قصبہ موہان میں
س:۔ مولانا حسرت موہانی نے علی گڑھ سے بی۔اے کب کیا؟
ج:۔ ۱۹۰۳ء

س:۔ مولانا حسرت موہانی نے ہندوستان کے لیے مکمل آزادی کی تحریک کب پیش کی ہے؟

ج:۔ ۱۹۲۱ء میں کانگرس کے اجلاس میں جو احمد آباد میں ہوا

س:۔ ہندوستان میں پہلی بار پریس ایکٹ کے تحت قید بامشقت کی سزا کسے ملی؟

ج:۔ مولانا حسرت موہانی

س:۔ مولانا حسرت موہانی ریل کے کونسے درجہ میں سفر کرتے تھے؟

ج:۔ تیسرے درجے میں

س:۔ شاعری میں مولانا کو کیا خطاب ملا؟

ج:۔ "رئیس المتغزلین"

س:۔ مولانا کے اخبار کا کیا نام تھا؟

ج:۔ "اردوئے معلیٰ"

س:۔ مولانا حسرت موہانی نے کب وفات پائی؟

ج:۔ ۳۱ مئی ۱۹۵۱ء کو لکھنوء میں

سید امیر علی

س:۔ سید امیر علی کہاں پیدا ہوئے؟

ج:۔ ۶ اپریل ۱۸۴۹ء

س:۔ سید امیر علی نے تعلیم کہاں سے حاصل کی؟

ج:۔ ۱۸۶۹ء میں تاریخ میں ایم اے اور بیرسٹری کی تعلیم حکومت کے وظیفے پر انگلستان سے حاصل کی

س:۔ سر سید سے کہاں ملاقات ہوئی؟

ج:۔ برطانیہ میں

س:۔ قیام انگلستان کی دوران سید امیر علی نے سرور کونین ﷺ کی حیات طیبہ پر انگریزی مصنفین کے اعتراضات کا جواب دینے کے لیے کتاب کب لکھی؟

ج:۔ ۱۸۷۳ء

س:۔ سید امیر علی نے کلکتہ ہائی کورٹ میں پہلے مسلمان بیرسٹر کی حیثیت سی وکالت کب شروع کی؟

ج:۔ ۱۸۷۳ء

س:۔ سید امیر علی کلکتہ یونیورسٹی کے فیلو کب منتخب ہوئے؟

ج:۔ ۱۸۷۴ء

س:۔ سید امیر علی پریذیڈنسی کالج کلکتہ میں اسلامی قانون کے پروفیسر کب مقرر ہوئے؟

ج:۔ ۱۸۷۸ء

س:۔ سید امیر علی بنگال قانون ساز اسمبلی کے رکن کب نامزد ہوئے؟

ج:۔ ۱۸۷۸ء

س:۔ سید امیر علی کو سی آئی ای کا خطاب کب ملا؟

ج:۔ ۱۸۸۷ء

س:۔ سید امیر علی کلکتہ ہائی کورٹ کے جج کب مقرر ہوئے؟

ج:۔ ۱۸۹۰ء

س:۔ سید امیر علی پنشن لے کر انگلستان کب چلے گئے؟

ج:۔ ۱۹۰۴ء

س:۔ سید امیر علی پریوی کونسل کے رکن کب بنے؟

ج:۔ ۱۹۰۹ء میں پہلے ہندوستانی تھے جو اس اعلیٰ عہدے کے لئے منتخب ہوئے۔

س:۔ سید امیر علی نے مسلمانوں کی فلاح و بہبود اور سیاسی تربیت کیلئے سنٹرل محمڈن ایسوسی ایشن کب قائم کی؟

ج:۔ ۱۸۷۶ء میں جو ۲۵ سال تک نہایت کامیابی سے چلتی رہی۔

س:۔ سید امیر علی نے آل انڈیا محمڈن ایجوکیشنل کانفرنس کے تیرھویں اجلاس منعقدہ کلکتہ کی صدارت کب کی؟

ج:۔ دسمبر ۱۸۹۹ء

س:۔ آل انڈیا مسلم لیگ کے تیسرے سالانہ اجلاس منعقدہ دہلی کی صدارت کب کی؟

ج:۔ جنوری ۱۹۱۰ء میں باقاعدہ مسلم لیگ میں شمولیت اختیار کی اور لندن میں مسلم لیگ کی شاخ قائم کی۔

س:۔ وزیر ہند لارڈ مورلے سے ملنے والے وفد کی قیادت کب کی؟

ج:۔ جنوری ۱۹۰۹ء میں اس وفد نے جداگانہ انتخابات کا مطالبہ پیش کیا۔

س:۔ سید امیر علی نے کس کے ساتھ مل کر مصطفےٰ کمال پاشا سے خلافت ختم کرنے پر احتجاج کیا؟
ج:۔ سر آغا خاں۔
س:۔ سید امیر علی کی اہم تصانیف کتنی ہیں؟
ج:۔ ۸
س:۔ سید امیر علی نے کب انتقال کیا؟
ج:۔ ۳اگست ۱۹۲۸ء کو انگلستان میں اور وہیں دفن ہوئے

نواب بہادر یار جنگ

س:۔ نواب بہادر یار جنگ کب پیدا ہوئے؟
ج:۔ ۳ فروری ۱۹۰۵ء کو حیدر آباد دکن میں۔
س:۔ نواب بہادر یار جنگ کا اصل نام کیا تھا؟
ج:۔ محمد بہادر خان۔
س:۔ نواب بہادر یار جنگ نے حج کب کیا؟
ج:۔ ۱۹۳۱ء
س:۔ نواب بہادر یار جنگ نے مجلس تبلیغ اسلام کی بنیاد کب رکھی؟
ج:۔ ۱۹۲۷ء
س:۔ بہادر یار جنگ نے کس جماعت میں شمولیت اختیار کی؟
ج:۔ خاکسار تحریک۔
س:۔ خاکسار تحریک سے علیحدگی کی بعد بہادر یار جنگ کس جماعت میں شامل ہوئے؟
ج:۔ مجلس اتحاد المسلمین۔
س:۔ بہادر یار جنگ مجلس اتحاد المسلمین کے صدر کب بنے؟
ج:۔ ۱۹۳۹ء
س:۔ بہادر یار جنگ کا قائداعظم سے کیا تعلق تھا؟
ج:۔ آپ کا شمار قائداعظم کے قریبی رفقاء میں ہوتا تھا۔

س:۔ بہادر یار جنگ کس جماعت کے بانی صدر تھے؟
ج:۔ آل انڈیا اسٹیٹس مسلم لیگ۔
س:۔ نواب بہادر جنگ کو قوم نے کن خطابات سے نوازا؟
ج:۔ قائد ملت اور لسان الامت۔
س:۔ نواب بہادر یار جنگ نے مسلم لیگ کے کس اجلاس میں معرکہ آرا تقریر کی تھی؟
ج:۔ مارچ ۱۹۴۰ء میں مسلم لیگ کے سالانہ اجلاس میں۔
س:۔ نواب بہادر یار جنگ کا کب اِنتقال ہوا؟
ج:۔ ۲۵ جون ۱۹۴۴ء

نواب احمد سعید خاں چھتاری

س:۔ نواب چھتاری کہاں پیدا ہوئے؟
ج:۔ ۱۱ جون ۱۸۸۹ء کو بانیت ضلع میرٹھ میں۔
س:۔ نواب چھتاری نے کہاں سے تعلیم حاصل کی؟
ج:۔ علی گڑھ۔
س:۔ نواب چھتاری سپیشل مجسٹریٹ کب منتخب ہوئے؟
ج:۔ ۱۹۱۱ء
س:۔ نواب چھتاری کونسی اسمبلی کے کئی سال تک بلا مقابلہ رکن منتخب ہوتے رہے؟
ج:۔ یوپی صوبائی اسمبلی۔
س:۔ نواب چھتاری گورنر جنرل کی ایگزیکٹو کونسل کے رکن کب مقرر ہوئے؟
ج:۔ ۱۹۳۲ء۔
س:۔ نواب چھتاری بوائے سکاوٹ ایسوسی ایشن کے چیف کمشنر کتنا عرصہ رہے؟
ج:۔ ۱۹۳۵ء تا ۱۹۴۱ء۔
س:۔ نواب چھتاری حیدر آباد دکن کی وزارت عظمیٰ پر کتنا عرصہ فائز رہے؟
ج:۔ ۱۹۴۱ء تا ۱۹۴۶ء۔
س:۔ ہندوستان اور حیدر آباد دکن کے باہمی تعلقات کے مذاکرات میں نواب دکن کی نمائندگی کب کی؟

ج:۔ نومبر ۱۹۴۷ء
س:۔ نواب چھتاری نے آل انڈیا مسلم راجپوت کانگرس کی صدارت کب کی؟
ج:۔ ۱۹۲۳ء۔
س:۔ نواب چھتاری آل انڈیا مسلم لیگ کے سالانہ اجلاس منعقدہ لکھنو میں کب شرکت کی؟
ج:۔ اکتوبر ۱۹۳۷ء۔
س:۔ نواب چھتاری علی گڑھ یونیورسٹی کے چانسلر کب مقرر ہوئے؟
ج:۔ ۱۹۶۵ء۔
س:۔ نواب چھتاری نے کب انتقال کیا؟
ج:۔ ۶ جنوری ۱۹۸۷ء کو ۹۴ سال کی عمر میں۔

نواب اسماعیل خاں

س:۔ نواب اسماعیل خان کب پیدا ہوئے؟
ج:۔ اگست ۱۸۸۴ء۔
س:۔ نواب اسماعیل خاں نے تعلیم کہاں سے حاصل کی؟
ج:۔ علی گڑھ اور کیمبرج یونیورسٹی۔
س:۔ نواب اسماعیل خاں نے کس تحریک سے سیاست کا آغاز کیا؟
ج:۔ تحریکِ خلافت سے۔
س:۔ میرٹھ کے حلقہ سے مرکزی اسمبلی کے بلا مقابلہ رکن کب منتخب ہوئے؟
ج:۔ ۱۹۲۳ء میں ۱۹۲۶ء میں دوبارہ منتخب ہوئے۔
س:۔ مسلم لیگ کے ٹکٹ پر کب رکن اسمبلی منتخب ہوئے؟
ج:۔ ۱۹۳۷ء میں یوپی صوبائی اسمبلی اور ۱۹۴۶ء میں مرکزی اسمبلی کے رکن منتخب ہوئے۔
س:۔ کتنا عرصہ رکن دستور ساز اسمبلی اور رکن پارلیمنٹ رہے؟
ج:۔ ۱۹۴۶ء تا ۱۹۵۰ء انڈیا کی دستور اسمبلی کے رکن اور ۱۹۵۰ء تا ۱۹۵۲ء انڈیا کی پارلیمنٹ کے رکن رہے۔

س:۔ آل پارٹیز کانفرنس منعقدہ دہلی میں کب شرکت کی؟
ج:۔ فروری ۱۹۲۸ء
س:۔ آل انڈیا مسلم کانفرنس کے دوسرے اجلاس کی صدارت کب کی؟
ج:۔ ۱۵ نومبر ۱۹۳۰ء۔
س:۔ اتحاد کانفرنس الہ آباد میں شرکت کب کی؟
ج:۔ اگست ۱۹۳۲ء۔
س:۔ آل انڈیا مسلم لیگ کی مرکزی پارلیمانی بورڈ کے رکن کب بنے؟
ج:۔ ۱۹۳۶ء۔
س:۔ مسلمانوں کو حصول پاکستان کے لیے منظم کرنے کے لئے بنائی گئی مجلس عمل کے صدر کب بنے؟
ج:۔ ۱۹۴۳ء۔
س:۔ نواب اسماعیل خاں کب فوت ہوئے؟
ج:۔ ۲۸ جون ۱۹۵۸ء کو خواجہ نظام الدین کی درگاہ میں دفن ہوئے۔

حسین شہید سہروردی

س:۔ حسین شہید سہروردی کہاں پیدا ہوئے؟
ج:۔ ۸ دسمبر ۱۸۹۳ء کو مدن پور مغربی بنگال
س:۔ سہروردی نے ابتدائی تعلیم کہاں سے حاصل کی؟
ج:۔ گیٹ ریویز کالج کلکتہ۔
س:۔ سہروردی نے اعلیٰ تعلیم کہاں سے حاصل کی؟
ج:۔ آکسفورڈ یونیورسٹی سے ایم۔اے اور بی۔سی۔ ایل کی ڈگریاں حاصل کیں۔
س:۔ سہروردی نے سیاسی زندگی کا آغاز کہاں سے کیا؟
ج:۔ تحریکِ خلافت سے۔
س:۔ سہروردی قیام پاکستان سے پہلے کن کن سیاسی عہدوں پر رہے؟
ج:۔ کلکتہ میونسپل کارپوریشن کے ڈپٹی میئر۔ صوبائی اسمبلی کے رکن اور مسلم لیگی کابینہ میں ۱۹۴۳ء تا ۱۹۴۵ء وزیر خوراک رہے۔

س:۔ سہروردی بنگال کے وزیرِ اعلیٰ کب بنے؟
ج:۔ ۱۹۴۶ء۔
س:۔ سہروردی نے قرار دادِ لاہور میں ایک ترمیم کب منظور کرائی جس کی رو سے مسلمانان ہندو مملکتیں نہیں بلکہ ایک مملکت کا مطالبہ کرتے ہیں؟
ج:۔ ۱۹۴۶ء۔
س:۔ قیام پاکستان کے وقت سہروردی نے فسادات پر کیسے قابو پایا؟
ج:۔ گاندھی جی کی معیت میں صوبے کا دورہ کیا اور فسادیوں کی سازش کو ناکام بنایا۔
س:۔ سہروردی پاکستان کب آئے؟
ج:۔ ۱۹۵۰ء۔
س:۔ قیام پاکستان کے بعد سہروردی کونسے عہدوں پر رہے؟
ج:۔ ۱۹۵۴ء میں وزیر قانون اور ۱۹۵۵ء میں وزیر اعظم۔ آئی۔ آئی۔ چندریگر کے حکومت میں قائدِ حزب اختلاف۔
س:۔ پاکستان کی تاریخ میں سہروردی کا مقام کیا ہے؟
ج:۔ جمہوری سیاست کے سب سے بڑے علمبردار حق گو اور بے لوث سیاست دان۔
س:۔ مارشل لاء کی سیاست دانوں پر پابندی کو کس نے چیلنج کیا؟
ج:۔ سہروردی۔
س:۔ سہروردی نے کب وفات پائی؟
ج:۔ ۵دسمبر ۱۹۶۳ء کو مارشل لاء کے ذہنی صدمہ سے۔

اے۔ کے۔ فضل حق

س:۔ ابوالقاسم فضل حق کہاں پیدا ہوئے؟
ج:۔ ۲۷ اکتوبر ۱۸۷۳ء کو باریسال میں۔
س:۔ اے کے فضل حق نے تعلیم کہاں سے حاصل کی؟
ج:۔ کلکتہ یونیورسٹی سے۔

س:۔ کتنے سال بنگال اسمبلی کے رکن رہے؟
ج:۔ ۱۹۵۶ء تک تقریباً ۴۰ سال
س:۔ اے کے فضل حق نے کس تنظیم کو منظم کرنے کے لئے پورے ہندوستان کا دورہ کیا؟
ج:۔ مسلم ایجوکیشنل کانفرنس۔
س:۔ اے۔کے فضل حق بنگال مسلم لیگ کے صدر کب تک رہے؟
ج:۔ ۱۹۱۳ء تا ۱۹۱۶ء۔
س:۔ اے کے فضل حق آل انڈیا مسلم لیگ کے صدر کب تک رہے؟
ج:۔ ۱۹۱۶ء تا ۱۹۲۱ء۔
س:۔ کیمونل ایوارڈ کے حق میں قرار داد کب منظور کر ائی؟
ج:۔ ۱۹۳۳ء۔
س:۔ مارچ ۱۹۴۰ء میں مسلم لیگ کے ستائیسویں سالانہ اجلاس میں قرار داد لاہور کس نے پیش کی؟
ج:۔ اے۔کے فضل حق۔
س:۔ اے۔کے فضل حق نے مسلم لیگ اور کانگرس میں کونسا معاہدہ کروانے میں اہم کردار ادا کیا؟
ج:۔ میثاق لکھنوء۔
س:۔ اے کے فضل حق کانگرس کے جوائنٹ سیکریٹری کب رہے؟
ج:۔ ۱۹۱۷ء۔
س:۔ اے ۔کے فضل حق نے خلافت کانفرنس دہلی کی صدارت کب کی؟
ج:۔ ۱۹۱۹ء۔
س:۔ اے۔کے فضل حق نے کرشک پرو جا سمینی پارٹی کب بنائی؟
ج:۔ ۱۹۳۶ء۔
س:۔ اے۔کے فضل حق کی پارٹی نے ۱۹۳۷ء کے انتخابات میں کتنی نشستیں جیتیں؟
ج:۔ ۳۵۔
س:۔ اے۔کے فضل حق مسلم لیگ کی مدد سے کویشن حکومت بناکر وزیر اعلیٰ کب بنے؟

ج:۔ ۱۹۳۷ء۔

س:۔ اے کے فضل حق نے ہندو مہاسبھا سے ملکر نئی وزارت کتنا عرصہ چلائی؟

ج:۔ ۱۹۴۲ء۔

س:۔ اے کے فضل حق کو مسلم لیگ کا دوبارہ رکن بنایا گیا؟

ج:۔ ۸ ستمبر ۱۹۴۶ء۔

س:۔ قیام پاکستان کے بعد اے کے فضل حق مشرقی پاکستان کے ایڈووکیٹ جنرل کب بنے؟

ج:۔ ۱۹۵۱ء تا ۱۹۵۳ء۔

س:۔ اے کے فضل حق سے دوبارہ مسلم لیگ چھوڑ کر مسلم لیگ کے خلاف یونائیٹڈ فرنٹ کی طرف سے الیکشن کب لڑا؟

ج:۔ ۱۹۵۳ء۔

س:۔ اے کے فضل حق کتنا عرصہ مشرقی پاکستان کے وزیر اعلیٰ رہے؟

ج:۔ ۱۹۵۴ء میں ۱۲ اپریل تا ۲۹ مئی۔

س:۔ اے کے فضل حق چوہدری محمد علی کی کولیشن حکومت میں کس وزارت میں رہے؟

ج:۔ وزیر داخلہ اور پھر وزیر تعلیم۔

س:۔ اے۔کے فضل حق مشرقی پاکستان کے گورنر کب بنے۔

ج:۔ اگست ۱۹۵۵ء تا مارچ ۱۹۵۶ء۔

س:۔ شیرِ بنگال اے کے فضل حق کب فوت ہوئے؟

ج:۔ ۲۷ اپریل ۱۹۶۲ء۔

راجہ صاحب محمود آباد

س:۔ راجہ صاحب محمود آباد کب پیدا ہوئے؟

ج:۔ نومبر ۱۹۱۴ء۔

س:۔ راجہ صاحب محمود آباد کا اصل نام کیا تھا؟

ج:۔ محمد امیر احمد۔

س:۔ راجہ صاحب نے تعلیم کہاں سے حاصل کی؟
ج:۔ لکھنؤ اور لندن۔
س:۔ راجہ صاحب محمود آباد نے کب مسلم لیگ کے سالانہ اجلاس لکھنؤ میں مولانا محمد علی جوہر کی جگہ صدارت کی؟
ج:۔ ۱۹۱۷ء۔
س:۔ راجہ صاحب نوجوانوں کی کس تنظیم کے صدر تھے؟
ج:۔ مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن۔
س:۔ راجہ صاحب لندن کے اسلامک سنٹر کے کتنا عرصہ ڈائریکٹر رہے؟
ج:۔ ۵ سال
س:۔ راجہ صاحب کے پاس مسلم لیگ کا کونسااہم عہدہ تھا؟
ج:۔ خزانچی۔
س:۔ راجہ صاحب محمود آباد کی رہائش زیادہ تر کہاں تھی؟
ج:۔ لندن۔
س:۔ راجہ صاحب نے کب انتقال کیا؟
ج:۔ ۲۴ اکتوبر ۱۹۷۳ء کو لندن میں۔
س:۔ راجہ صاحب محمود آباد کو کہاں دفن کیا گیا؟
ج:۔ مشہد ایران میں۔

نواب افتخار حسین ممدوٹ

س:۔ نواب افتخار حسین ممدوٹ کب پیدا ہوئے؟
ج:۔ ۱۹۰۵ء۔
س:۔ نواب ممدوٹ نے تعلیم کہاں سے حاصل کی؟
ج:۔ گورنمنٹ کالج لاہور سے بی اے اور پولیس اکیڈمی حیدر آباد سے تربیت حاصل کی۔
س:۔ نواب ممدوٹ کو ممدوٹ ضلع فیروز پور میں اعزازی مجسٹریٹ کب مقرر کیا گیا؟
ج:۔ ۱۹۲۹ء۔

س:۔ نواب ممدوٹ پنجاب اسمبلی کے رکن اور پنجاب مسلم لیگ کے صدر کب بنے؟

ج:۔ ۳ مارچ ۱۹۴۷ء کو لیکن بعد میں دفعہ ۹۳ کے تحت گورنر راج نافذ کر دیا گیا۔

س:۔ نواب ممدوٹ پنجاب کے وزیرِ اعلیٰ کب بنے؟

ج:۔ آزادی پاکستان کے بعد۔

س:۔ نواب ممدوٹ کی وزارت کب معطل اور بعد میں منسوخ کی گئی؟

ج:۔ ۲۴ جنوری ۱۹۴۹ء کو معطل اور فروری میں منسوخ کر دی گئی۔

س:۔ نواب ممدوٹ نے مسلم لیگ چھوڑ کر کونسی سیاسی جماعت بنائی؟

ج:۔ جناح مسلم لیگ جنوری 1951 میں سہروردی کی عوامی لیگ سے انتخابی اتحاد کیا اگلے سال دونوں جماعتیں مدغم ہو کر جناح عوامی مسلم لیگ کے نام سے سامنے آئیں۔

س:۔ جناح عوامی مسلم لیگ سے نواب ممدوٹ کو کب خارج کیا گیا؟

ج:۔ دوبارہ مسلم لیگ میں شامل ہوگئے اور سندھ کے گورنر بنا دیے گئے۔

س:۔ نواب ممدوٹ مسلم لیگ کے ٹکٹ پر قومی اسمبلی کے رکن کب منتخب ہوئے؟

ج:۔ ۱۹۵۵ء ڈاکٹر خاں صاحب کی حکومت میں مغربی پاکستان کے وزیر مال رہے۔

س:۔ صدر ایوب کی کنونشن مسلم لیگ میں کس عہدہ پر رہے؟

ج:۔ سینئر نائب صدر

س:۔ نواب ممدوٹ کب فوت ہوئے؟

ج:۔ ۸ اکتوبر ۱۹۶۹ء۔

محمد امین الحسنات پیر صاحب مانکی شریف

س:۔ پیر صاحب مانکی شریف کہاں پیدا ہوئے؟

ج:۔ ۱۹۲۳ء میں مانکی شریف تحصیل نوشہرہ۔

س:۔ پیر صاحب کتنی عمر میں مسند نشین ہوئے؟

ج:۔ گیارہ سال۔

س:۔ پیر صاحب مانکی شریف اپنے ہزاروں مریدوں کے ساتھ مسلم لیگ میں کب شامل ہوئے؟

ج:۔ ۱۹۴۵ء۔

س:۔ صوبہ سرحد اور پنجاب کے مشائخ کا اجتماع پشاور میں کب ہوا؟

ج:۔ اکتوبر ۱۹۴۵ء میں اس اجتماع میں قائداعظم کی قیادت پر مکمل اعتماد کیا گیا۔

س:۔ آل انڈیا سنی کانفرنس بنارس میں کب منعقد ہوئی؟

ج:۔ اپریل ۱۹۴۶ء۔

س:۔ آل انڈیا سنی بنارس کانفرنس میں پیر صاحب مانکی شریف نے قائداعظم مسلم لیگ اور پاکستان کی حمایت میں کتنے گھنٹہ تقریر کی؟

ج:۔ ڈھائی گھنٹہ۔

س:۔ تحریک پاکستان کے سلسلہ میں پیر صاحب کی اہم خدمت کونسی ہے؟

ج:۔ صوبہ سرحد کے ریفرنڈم میں کامیابی کے لیے بھرپور جدوجہد کی۔

س:۔ پیر صاحب چین میں منعقد امن کانفرنس میں کب شامل ہوئے؟

ج:۔ ۱۹۵۲ء۔

س:۔ پیر صاحب مانکی شریف مسلم لیگ سے مایوس ہوکر کونسی سیاسی جماعت میں شامل ہوئے؟

ج:۔ جناح عوامی مسلم لیگ۔

س:۔ پیر صاحب سیاست سے کب کنارہ کش ہوئے؟

ج:۔ ۱۹۵۵ء۔

س:۔ پیر صاحب مانکی شریف کب فوت ہوئے؟

ج:۔ ۲۸ جنوری ۱۹۶۰ء۔

بیگم سلمیٰ تصدق حسین

س:۔ بیگم سلمیٰ تصدق حسین کب پیدا ہوئیں؟

ج:۔ ۱۱اگست ۱۹۰۸ء کو گکھڑ ضلع گوجرانوالہ۔

س:۔ بیگم سلمیٰ تصدق حسین کا اصلی نام کیا تھا؟

ج:۔ سلمیٰ محمودہ۔

س:۔ بیگم سلمیٰ تصدق حسین نے تعلیم کہاں سے حاصل کی؟

ج:۔ پنجاب یونیورسٹی سے بی۔اے کیا۔

س:۔ بیگم سلمیٰ تصدق حسین مسلم لیگ کی رکن کب بنیں؟
ج:۔ ۱۹۳۷ء۔
س:۔ بیگم سلمیٰ تصدق حسین آل انڈیا مسلم لیگ کی خواتین کی سب کمیٹی کی رکن کب منتخب ہوئیں؟
ج:۔ ۱۹۳۸ء۔
س:۔ بیگم سلمیٰ تصدق حسین پنجاب اسمبلی کی رکن کب منتخب ہوئیں؟
ج:۔ ۱۹۴۶ء۔
س:۔ بیگم سلمیٰ تصدق حسین نے مہاجرین کے مسائل کی بارے میں بھارت میں منعقدہ کانفرنس میں پاکستان کی نمائندگی کب کی؟
ج:۔ ۱۹۴۸ء۔
س:۔ بیگم سلمیٰ تصدق حسین کونسی تحریک کے دوران گرفتار ہوئیں؟
ج:۔ خضر وزارت کے خلاف احتجاجی تحریک میں۔
س:۔ بیگم سلمیٰ تصدق حسین نے مشرقی پنجاب میں مغویہ مسلم خواتین کے لیے کن جگہوں کا دورہ کیا؟
ج:۔ نئی دہلی۔ کپورتھلہ۔ امرتسر۔جالندھر۔اور مشرقی پنجاب کے دوسرے شہر۔
س:۔ بیگم سلمیٰ تصدق حسین نے کتنی مسلمان خواتین کو بازیاب کروایا؟
ج:۔ تقریباً نو ہزار۔
س:۔ بیگم سلمیٰ تصدق حسین مسلسل کتنا عرصہ پنجاب اسمبلی کی رکن رہیں؟
ج:۔ ۱۹۴۶ء تا ۱۹۵۸ء مسلسل بارہ برس۔
س:۔ بیگم سلمیٰ تصدق نے پارلیمانی وفد کے ساتھ چین کا کب دورہ کیا؟
ج:۔ دوبار۔۱۹۵۷ء اور ۱۹۷۹ء میں۔
س:۔ بیگم سلمیٰ تصدق مغربی پاکستان کی وزیر محنت کب بنیں؟
ج:۔ ۱۹۵۸ء۔
س:۔ بیگم سلمیٰ تصدق کی خدمات کے اعتراف میں انہیں کن کن اعزاز سے نوازا گیا؟
ج:۔ ۱۹۷۷ء میں تمغہ قائداعظم تحریک پاکستان صوبہ سرحد کا طلائی تمغہ۔ حکومت پنجاب کی طرف سے تحریک پاکستان کا طلائی تمغہ خدیجۃ الکبریٰ ایوارڈ

اور آل پاکستان یونائیٹڈ ایوارڈ ۱۹۹۷ء میں گولڈن جوبلی تقریبات کے حوالے سے ان کی تصویر والا ڈاک ٹکٹ۔

س:۔ بیگم سلمیٰ تصدق نے کب انتقال کیا؟

ج:۔ ۷ اگست ۱۹۹۵ء کو لاہور میں۔

بیگم جہاں آراء شاہنواز

س:۔ بیگم جہاں آراء شاہ نواز کب پیدا ہوئیں؟

ج:۔ ۷ اپریل ۱۸۹۶ء کو لاہور میں۔

س:۔ بیگم جہاں آراء شاہنواز بطور آنریری سیکرٹری حکومت ہند کس کانفرنس میں شرکت کی؟

ج:۔ گول میز کانفرنس ۱۹۳۰ء۔

س:۔ بیگم جہاں آراء شاہنواز نے کس کالج کی اولڈ گرلز ایسوسی ایشن قائم کی؟

ج:۔ کوئین میری کالج۔

س:۔ بیگم جہاں آراء شاہنواز کو مسلم لیگ کے حوالہ سے کیا اعزاز حاصل ہے؟

ج:۔ آل انڈیا مسلم لیگ کونسل کی پہلی خاتون رکن۔

س:۔ بیگم جہاں آراء شاہنواز نے کونسی گول میز کانفرنس میں خواتین کی واحد نمائندہ کی حیثیت سے شرکت کی؟

ج:۔ تیسری گول میز کانفرنس۔

س:۔ بیگم جہاں آراء شاہنواز پنجاب اسمبلی کی رکن کب منتخب ہوئیں؟

ج:۔ ۱۹۳۷ء۔

س:۔ بیگم جہاں آراء شاہنواز مطالبہ پاکستان کی راہ ہموار کرنے کے لیے کہاں گئیں؟

ج:۔ اقوام متحدہ

س:۔ بیگم جہاں آراء شاہنواز کس تحریک میں حصہ لینے کی وجہ سے جیل گئیں؟

ج:۔ سول نافرمانی۔

س:۔ بیگم جہاں آراء شاہنواز کو دستور ساز اسمبلی کا رکن کب بنایا گیا؟

ج:۔ ۱۹۴۷ء۔

س:۔ بیگم شاہنواز مسلم لیگ ورکنگ کمیٹی کی رکن کب منتخب ہوئیں؟

ج:۔ ۱۹۴۸ء۔

س:۔ بیگم شاہ نواز کی تجویز پر آل انڈیا مسلم ویمن کانفرنس نے کثرت ازدواج کے خلاف قرار داد کب منظور کی؟

ج:۔ ۱۹۱۷ء۔

س:۔ بیگم شاہ نواز فلم سنسر بورڈ پنجاب کی کب رکن نامزد ہوئیں؟

ج:۔ ۱۹۲۶ء۔

س:۔ بیگم شاہ نواز نے لیگ آف نیشنز کے اجلاس میں کب شرکت کی؟

ج:۔ ۱۹۳۲ء۔

س:۔ بیگم شاہ نواز مسلم لیگ کے کونسے سالانہ اجلاس کی نائب صدر منتخب ہوئیں؟

ج:۔ ۲۳ویں سالانہ اجلاس منعقدہ نومبر ۱۹۳۳ء دہلی۔

س:۔ بیگم شاہ نواز نے پنجاب میں مسلم لیگ کی تنظیم نو کب کی؟

ج:۔ اپریل ۱۹۳۴ء۔

س:۔ بیگم شاہ نواز نے مسلم خواتین میں سیاسی بیداری پیدا کرنے کے لئے مسلم لیگ وویمن کمیٹی کے رکن کے طور پر کب کام کیا؟

ج:۔ ۱۹۳۸ء۔

س:۔ بیگم شاہ نواز نے کس آئین کی تیاری میں بطور مشیر حصہ لیا؟

ج:۔ پاکستان کا آئین مجریہ ۱۹۶۲ء۔

س:۔ بیگم جہاں آراء شاہنواز کب فوت ہوئیں؟

ج:۔ ۲۷ نومبر ۱۹۷۲ء۔

میاں افتخارالدین

س:۔ میاں افتخار الدین کب پیدا ہوئے؟

ج:۔ ۸ اپریل ۱۹۰۸ء کو لاہور میں۔

س:۔ میاں افتخار الدین نے تعلیم کہاں سے حاصل کی؟

ج:۔ ایچی سن کالج اور اوکسفورڈ یونیورسٹی۔

س:۔ میاں افتخار الدین نے کانگرس میں کب شمولیت اختیار کی؟
ج:۔ ۱۹۵۳ء۔
س:۔ میاں افتخار الدین کانگرس پارلیمانی پارٹی کے سیکرٹری کب تک رہے؟
ج:۔ ۱۹۴۰ء۔
س:۔ میاں افتخار الدین کانگرس صوبہ پنجاب کے صدر کب چنے گئے؟
ج:۔ ۱۹۴۰ء۔
س:۔ میاں افتخار الدین "ہندوستان چھوڑ دو" تحریک میں کتنا عرصہ قید رہے؟
ج:۔ ۱۹۴۲ء تا ۱۹۴۵ء۔
س:۔ میاں افتخار الدین مسلم لیگ میں کب شامل ہوئے؟
ج:۔ ۲ ستمبر ۱۹۴۵ء۔
س:۔ میاں افتخار الدین مسلم لیگ کے ٹکٹ پر صوبائی اسمبلی کے رکن کب منتخب ہوئے؟
ج:۔ ۱۹۴۶ء۔
س:۔ میاں افتخار الدین کس وزارت کے خلاف سول نافرمانی تحریک کی قیادت کی؟
ج:۔ یونینسٹ پارٹی کے صدر ملک خضر حیات ٹوانہ کی وزارت کے خلاف۔
س:۔ میاں افتخارالدین ممدوٹ وزارت میں کس محکمہ کے وزیر تھے؟
ج:۔ مہاجرین۔
س:۔ میاں افتخار الدین کا حکومت سے اختلاف کیوں شروع ہوا؟
ج:۔ میاں صاحب بڑے بڑے زمینداروں اور جاگیرداروں کی زمین پر مہاجرین کو آباد کرنا چاہتے تھے۔
س:۔ حکومت سے اختلافات کا کیا نتیجہ نکلا؟
ج:۔ میاں صاحب صرف تین ماہ بعد مستعفی ہوکر زرعی اصلاحات کے لیے پنجاب کے دورہ پر نکل کھڑے ہوئے۔
س:۔ میاں صاحب کو انقلابی نظریات کی وجہ سے مسلم لیگ سے کب نکالا گیا؟
ج:۔ ۱۷ جون ۱۹۵۰ء۔
س:۔ میاں افتخار الدین نے سردار شوکت حیات سے ملکر "آزاد پاکستان

پارٹی" کب قائم کی؟
ج:۔ نومبر ۱۹۵۰ء۔
س:۔ آزاد پاکستان پارٹی کے مطالبات کیا تھے؟
ج:۔ کالے قوانین منسوخ کر کے شہری آزادیاں بحال کی جائیں۔ غیر نمائندہ دستور ساز اسمبلی کا لعدم قرار دے کر نئے انتخابات کرائے جائیں۔ زمینداری نظام کا خاتمہ اور پاکستان کو دولت مشترکہ سے آزاد کرایا جائے؟
س:۔ آزاد پاکستان پارٹی نیشنل عوامی پارٹی میں کب ضم ہوئی؟
ج:۔ ۱۹۵٦ء۔
س:۔ میاں افتخار الدین قومی اسمبلی کے رکن کب منتخب ہوئے؟
ج:۔ ۱۹۵٦ء۔
س:۔ میاں افتخار الدین نے کس نام سے اشاعتی ادارہ قائم کیا؟
ج:۔ پروگریسو پیپرز لمیٹڈ۔
س:۔ پروگریسو پیپرز لمیٹڈ نے کونسے اخبارات جاری کیے؟
ج:۔ ہفت روزہ لیل ونہار
س:۔ میاں افتخار الدین کے ادارہ پر مارشل لاء کے تحت کس نے قبضہ کر کے نیشنل پریس ٹرسٹ کی تحویل میں دے دیا؟
ج:۔ صدر ایوب۔
س:۔ میاں افتخار الدین کب فوت ہوئے؟
ج:۔ ٦ جون ۱۹٦۲ء۔

حمید نظامی

س:۔ حمید نظامی کہاں پیدا ہوئے؟
ج:۔ ۲ جنوری ۱۹۱۵ء کو سانگلہ ہل ضلع شیخوپورہ۔
س:۔ حمید نظامی نے کہاں سے تعلیم حاصل کی؟
ج:۔ اسلامیہ کالج لاہور سے بی۔اے اور پنجاب یونیورسٹی سے ایم۔ اے کی ڈگری حاصل کی۔
س:۔ حمید نظامی کا سب سے بڑا کارنامہ کیا ہے؟

ج:۔ مسلمان طلبہ کی تنظیم۔
س:۔ حمید نظامی نے سٹوڈنٹس فیڈریشن کب قائم کی؟
ج:۔ علامہ اقبال کے مشورہ سے ۱۹۳۷ء میں۔
س:۔ حمید نظامی مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن کے دوسری بار صدر کب منتخب ہوئے؟
ج:۔ ۱۹۴۲ء۔
س:۔ تعلیم اور سیاست کے علاوہ حمید نظامی کے کیا مشاغل تھے؟
ج:۔ صحافت۔
س:۔ حمید نظامی کس رسالہ کے نائب مدیر تھے؟
ج:۔ اسلامیہ کالج کے جریدے کریسنٹ کے۔
س:۔ حمید نظامی نے مسلم لیگ اور تحریک پاکستان کو تقویت پہنچانے کے لیے نوائے وقت کب جاری کیا؟
ج:۔ مارچ ۱۹۴۰ء میں ہفت روزہ جو بعد میں روزنامہ بن گیا۔
س:۔ حمید نظامی نے کس وزارت کے خلاف احتجاجی تحریک کی قیادت کی؟
ج:۔ خضر حیات۔
س:۔ قیامِ پاکستان کے بعد حمید نظامی اور نوائے وقت کا کیا کردار رہا؟
ج:۔ حکومت کی غلط پالیسیوں کو ہدف تنقید بنایا۔ اپنے قلم اور جرأت مند اداریوں سے ہمیشہ اسلام اور پاکستان کی نظریاتی سرحدوں کی حفاظت کی۔
س:۔ حمید نظامی کو تحریکِ پاکستان گولڈ میڈل کب دیا گیا؟
ج:۔ ۱۹۸۷ء۔

آئی آئی چندریگر

س:۔ اسماعیل ابراہیم چندریگر کہاں پیدا ہوئے؟
ج:۔ ۱۵ ستمبر ۱۸۹۷ء کو احمد آباد میں۔
س:۔ آئی آئی چندریگر نے تعلیم کہاں سے حاصل کی؟
ج:۔ بمبئی یونیورسٹی سے بی۔اے اور ایل ایل بی۔

س:۔ آئی آئی چندریگر کتنا عرصہ بمبئی یونیورسٹی سینٹ کے ممبر رہے؟
ج:۔ ۱۹۲۰ء تا ۱۹۳۷ء۔
س:۔ آئی آئی چندریگر بمبئی قانون ساز اسمبلی کے رکن کب منتخب ہوئے؟
ج:۔ ۱۹۳۷ء میں اور دوسری بار ۱۹۴۶ء میں۔
س:۔ بمبئی اسمبلی میں مسلم لیگ کے ڈپٹی لیڈر کب بنے؟
ج:۔ ۱۹۳۸ء تا ۱۹۴۶ء اور ۱۹۴۶ء میں لیڈر۔
س:۔ کتنا عرصہ بمبئی مسلم لیگ کے صدر رہے؟
ج:۔ ۱۹۴۰ء تا ۱۹۴۶ء۔
س:۔ کتنا عرصہ مسلم لیگ کی مجلس عاملہ کے رکن رہے؟
ج:۔ ۱۹۴۳ء۔ تا ۱۹۴۷ء۔
س:۔ عبوری حکومت میں کونسی وزارت پر رہے؟
ج:۔ تجارت۔
س:۔ انڈین وفد کے لیڈر کی حیثیت سے اقوام متحدہ میں ہندوستان کی کب نمائندگی کی؟
ج:۔ اپریل تا اگست ۱۹۴۷ء
س:۔ آئی آئی چندریگر کس ملک میں پاکستان کے سفیر رہے؟
ج:۔ افغانستان۔
س:۔ آئی آئی چندریگر کس صوبہ کے گورنر رہے؟
ج:۔ صوبہ سرحد اور پنجاب۔
س:۔ فیڈرل کورٹ کے چیف ایڈووکیٹ کب مقرر ہوئے؟
ج:۔ ۱۹۵۳ء۔
س:۔ آئی آئی چندریگر کتنا عرصہ وزیر اعظم رہے؟
ج:۔ ۸ اکتوبر ۱۹۵۷ء تا ۱۶ دسمبر ۱۹۵۷ء۔
س:۔ آئی آئی چندریگر کب فوت ہوئے؟
ج:۔ ۲۶ ستمبر ۱۹۶۰ء۔

راجا غضنفر علی خان

س:۔ راجا غضنفر علی خان کہاں پیدا ہوئے؟
ج:۔ ۱۶ اگست ۱۸۹۵ء کو پنڈدادن خاں ضلع جہلم میں۔
س:۔ راجا صاحب نے گریجوایشن کہاں سے کی؟
ج:۔ پنجاب یونیورسٹی۔
س:۔ راجا غضنفر علی مرکزی اسمبلی کے رکن کب بنے؟
ج:۔ ۱۹۳۴ء میں آزاد امیدوار کی حیثیت سے۔
س:۔ راجا صاحب قائداعظم کی انڈی پینڈنٹ پارٹی میں کب شامل ہوئے؟
ج:۔ ۱۹۲۷ء۔
س:۔ راجا صاحب ریاست الور میں وزیر کب بنے؟
ج:۔ ۱۹۲۸ء۔
س:۔ راجا صاحب کتنا عرصہ کونسل آف سٹیٹ کے رکن رہے؟
ج:۔ ۱۹۳۳ء تا ۱۹۳۷ء۔
س:۔ راجا صاحب پنجاب اسمبلی کے رکن کب بنے؟
ج:۔ ۱۹۳۷ء تا ۱۹۴۶ء۔
س:۔ راجا صاحب آل انڈیا مسلم لیگ کی جانب سے عبوری حکومت میں بطور وزیر صحت کب شامل ہوئے؟
ج:۔ ۲۲ اکتوبر ۱۹۴۶ء۔
س:۔ راجا صاحب قیام پاکستان کے بعد کس عہدہ پر رہے؟
ج:۔ وزیر صحت وزراعت۔
س:۔ راجا صاحب کن ممالک میں پاکستان کے سفیر رہے؟
ج:۔ ایران۔ ترکی۔ ہندوستان اور اٹلی۔
س:۔ راجا صاحب نے کتنی مہاجر بچیوں کی پرورش کی؟
ج:۔ ۳۔
س:۔ راجا صاحب نے کب وفات پائی۔
ج:۔ ۱۷ اپریل ۱۹۶۳ء۔

س:۔ حکومتِ پنجاب نے تحریکِ پاکستان گولڈ میڈل کب دیا؟
ج:۔ ۱۹۸۷ء۔

سردار شوکت حیات

س:۔ سردار شوکت حیات کہاں پیدا ہوئے؟
ج:۔ ۱۹۱۵ء میں امرتسر۔
س:۔ سردار شوکت حیات نے تعلیم کہاں سے حاصل کی؟
ج:۔ امرتسر علی گڑھ کالج اور پنجاب یونیورسٹی سے بی۔اے۔
س:۔ سردار شوکت حیات نے سیاست میں کب حصہ لینا شروع کیا؟
ج:۔ ۱۹۴۲ء۔
س:۔ شوکت حیات خضرحیات وزارت میں کب شامل ہوئے؟
ج:۔ ۱۹۴۳ء۔
س:۔ سردار شوکت حیات مسلم لیگ میں کب شامل ہوئے؟
ج:۔ ۱۹۴۶ء میں وزارت سے الگ ہوکر۔
س:۔ مسلم لیگ میں کس حیثیت سے رہے؟
ج:۔ پنجاب مسلم لیگ کی طرف سے پارلیمانی پارٹی کے ڈپٹی لیڈر۔
س:۔ قیامِ پاکستان کے بعد نواب ممدوٹ کی کابینہ میں کس محکمہ کے وزیر بنے؟
ج:۔ مالیات اور بحالیات۔
س:۔ معاہدہ تاشقند کے خلاف مظاہروں میں حصہ لینے کی پاداش میں ایوب حکومت نے کب گرفتار کیا؟
ج:۔ ۱۹۶۶ء۔
س:۔ ایوب کے صدارتی انتخاب میں کس امیدوار کی حمایت میں سرگرمی سے حصہ لیا؟
ج:۔ محترمہ فاطمہ جناح۔
س:۔ قومی اسمبلی کے کب رکن منتخب ہوئے؟
ج:۔ ۱۹۷۰ء اور ۱۹۷۷ء کے انتخابات میں۔
س:۔ پیپلز پارٹی میں کب شامل ہوئے؟
ج:۔ ۱۰ نومبر ۱۹۷۶ء۔

س:۔ سردار شوکت حیات کو پیپلز پارٹی سے کب خارج کیا گیا؟
ج:۔ اپریل ۱۹۷۷ء۔
س:۔ سردار شوکت حیات مسلم لیگ پگاڑا گروپ میں کب شامل ہوئے؟
ج:۔ اگست ۱۹۷۷ء

قومی ترانہ

س:۔ قومی ترانہ کے لیے حکومت نے کب کمیٹی تشکیل دی؟
ج:۔ ۲۳ فروری ۱۹۴۹ء کو ۹ رکنی کمیٹی این ایم اکرم کی نگرانی میں ۔ کمیٹی میں چوہدری نذیر احمد۔ ذوالفقار علی بخاری ۔ اے ڈی اظہر ۔ نسیم الدین ۔ ایس ایم اکرم اور حفیظ جالندھری شامل تھے۔
س:۔ کمیٹی کو مختلف شخصیات اور شاعروں نے کتنے قومی ترانے اور دھنیں ارسال کیں؟
ج:۔ ۷۲۳
س:۔ کس کی دھن کو پسند کیا گیا؟
ج:۔ احمد جی چھاگلہ
س:۔ ریڈیو پاکستان اور احمد جی چھاگلہ کی دھن کو کب منظور کیا گیا؟
ج:۔ ۲۱ اگست ۱۹۴۹ء
س:۔ قومی ترانہ کی دھن کہاں بنائی گئی؟
ج:۔ پاکستان نیوی کے بینڈ نے پی ۔ این۔ ایس دلاور میں بنائی ۔ وارنٹ افیسر عبدالغفور بینڈ ماسٹر تھے۔
س:۔ حفیظ جالندھری کے لکھے ہوئے قومی ترانہ کو کب منظور کیا گیا؟
ج:۔ جنوری ۱۹۵۴ء
س:۔ حفیظ جالندھری نے قومی ترانہ ریڈیو پاکستان پر کب پڑھا؟
ج:۔ ۱۴ اگست ۱۹۵۴ء
س:۔ حفیظ جالندھری نے قومی ترانہ کتنے عرصہ میں لکھا؟
ج:۔ چھ ماہ
س:۔ قومی ترانہ شاعری کی کونسی شکل میں ہے؟

ج:۔ مخمس

س:۔ قومی ترانہ میں کتنے مصرع ہیں؟

ج:۔ ۱۵

س:۔ قومی ترانہ کو کون کونسے گلوکاروں کی آواز میں ریکارڈ کیا گیا؟

ج:۔ شمیم بانو ۔ کوکب جہاں ۔ رشیدہ بیگم ۔ نجم آراء نسیم شاہین ۔ احمد رشدی ۔ زوار حسین ۔ اختر عباس ۔ غلام دستگیر ۔ انور ظہیر ۔ اختر وصی علی

س:۔ قومی ترانہ گانے میں کتنے ساز استعمال ہوئے؟

ج:۔ ۲۱ آلات موسیقی اور ۳۸ ساز

س:۔ قومی ترانہ بجنے میں کتنا وقت لگتا ہے؟

ج:۔ ایک منٹ ۲۰ سیکنڈ

س:۔ حکومت پاکستان نے حفیظ جالندھری سے قومی ترانہ کے حقوق کب خریدے؟

ج:۔ ۱۴ اگست ۱۹۵۵ء

قومی پرچم

س:۔ قومی پرچم کس نے تیار کیا تھا؟

ج:۔ ماسٹر افضال حسین

س:۔ قومی پرچم کا انتخاب کب ہوا؟

ج:۔ ۱۱ اگست ۱۹۴۷ء کو پہلی دستور ساز اسمبلی کے اجلاس میں

س:۔ قومی پرچم کس نے لہرایا؟

ج:۔ مولانا شبیر احمد عثمانی نے کراچی میں اور مولانا ظفر احمد عثمانی نے ڈھاکہ میں

س:۔ قومی پرچم میں گہرا سبز رنگ اور سفید پٹی کس چیز کی مظہر ہے؟

ج:۔ گہرا سبز رنگ شادابی اور سفید رنگ امن وخوشحالی۔

س:۔ قومی پرچم کی لمبائی چوڑائی کتنی ہے؟

ج:۔ لمبائی چوڑائی کا تناسب ۲x۳ ہے۔سفید پٹی کی چوڑائی پرچم کی لمبائی کے ایک چوتھائی کے برابر ہے اور اقلیتوں کی نمائندگی کرتی ہے؟

س:۔ ہلال اور پانچ کونوں والا ستارہ کس چیز کی علامت ہے؟

ج:۔ ہلال بلندی وعظمت کا نشان اور ستارہ روشنی اور علم کو ظاہر کرتا ہے۔

س:۔ قومی پرچم کب لہرایا جاتا ہے؟

ج:۔ یومِ آزادی ۔ یومِ جمہوریہ ۔ یومِ ولادتِ قائداعظم ۔ ملکی اور غیر ملکی شخصیات کی وفات پر سرنگوں کر دیا جاتا ہے۔

س:۔ پاکستان کا قومی پرچم بیرون ملک سب سے پہلے کہاں لہرایا گیا؟

ج:۔ فرانس

قومی پھول

س:۔ قیامِ پاکستان کے موقع پر کس پھول کو ملک کا قومی نشان قرار دیا گیا؟

ج:۔ نرگس، لیکن چونکہ نرگس مشرقی پاکستان میں نہیں پیدا ہوتا تھا اس لیے اسے بدل دیا گیا؟

س:۔ گل یاسمین قومی نشان کب قرار دیا گیا؟

ج:۔ ۱۵ جولائی ۱۹۶۱ء

آبادی معاشرہ اور سماج

س:۔ پاکستان کے باشندے زیادہ ترکونسی نسل سے ہیں؟

ج:۔ آریائی

س:۔ آریائی نسل کے علاوہ اور کونسی نسل کے لوگ آباد ہیں؟

ج:۔ درہ خیبر ۔ بولان اور سندھ کے ساحل سے حملہ کرنیوالے دراوڑ ۔ یونانی ترک۔ ایرانی ۔ افغانی عرب اور منگول نسل کے لوگ بھی آباد ہیں؟

س:۔ پاکستان کی غالب آبادی کون ہے؟

ج:۔ مسلمان

س:۔ پاکستان کی پہلی مردم شماری کا آغاز کب ہوا؟

ج:۔ ۲۸ فروری ۱۹۵۰ء

س:۔ پہلی مردم شماری کے مطابق مغربی پاکستان کی آبادی کتنی تھی؟

ج:۔ ۳،۴۸،۰۰۰۰۰ (تین کروڑ اڑتالیس لاکھ)

س:۔ پہلی مردم شماری کے مطابق مسلم اور غیر مسلم آبادی کتنی تھی؟

ج:۔ مسلمان ۶ کروڑ اور غیر مسلم ایک کروڑ انسٹھ لاکھ پچھتر ہزار

س:۔ دوسری مردم شماری کب ہوئی؟

ج:۔ ۱۹۶۱ء

س:۔ پاکستان کی تیسری مردم شماری کب ہوئی؟

ج:۔ ستمبر ۱۹۷۲ء

س:۔ تیسری مردم شماری کے مطابق پاکستان کی آبادی کتنی تھی؟

ج:۔ ۶،۴۹،۰۰۰۰۰ ۔(۶ کروڑ ۴۹ لاکھ)

س:۔ پاکستان کی چوتھی مردم شماری کب ہوئی؟

ج:۔ مارچ ۱۹۸۱ء

س:۔ چوتھی مردم شماری کے مطابق کل آبادی کتنی تھی؟

ج:۔ ۸،۴۰۰۰۰۰۰ (۸ کروڑ ۴۰ لاکھ)

س:۔ ۱۹۹۸ء کی مردم شماری کے مطابق پاکستان کی کل آبادی کتنی ہے؟

ج:۔ ۱۳۰۔۵۸ ملین

س:۔ آبادی میں سالانہ شرح اضافہ کتنا ہے؟

ج:۔ ۲.۶%

س:۔ ۱۹۸۱ میں آبادی میں سالانہ شرح اضافہ کتنا تھا؟

ج:۔ ۳.۱%

س:۔ ۱۹۹۸ء کی پانچویں مردم شماری کے مطابق سرحد کی آبادی کتنی ہے؟

ج:۔ ۱۷.۵ ملین

س:۔ پانچویں مردم شماری کے مطابق قبائلی علاقہ کی آبادی کتنی ہے؟

ج:۔ ۳.۱ ملین

س:۔ پانچویں مردم شماری کے مطابق پنجاب کی آبادی کتنی ہے؟

ج:۔ ۷۲.۵۸ ملین

س:۔ پانچویں مردم شماری کے مطابق سندھ کی آبادی کتنی ہے؟

ج:۔ ۲۹۔۹۹۱ ملین

س:۔ پانچویں مردم شماری کے مطابق بلوچستان کی آبادی کتنی ہے؟

ج:۔ ۶۔۵ ملین

س:۔ پانچویں مردم شماری کے مطابق وفاقی دارالحکومت اسلام آباد کی آبادی کتنی ہے؟

ج:۔ ۷۹۹ ہزار
س:۔ پاکستان کی قومی زبان کونسی ہے؟
ج:۔ اردو
س:۔ پاکستان کی دفتری زبان کونسی ہے؟
ج:۔ اردو ۔ انگریزی
س:۔ پاکستان میں اردو بولنے والوں کی کتنی تعداد ہے؟
ج:۔ ۹۵۵ ہزار (بمطابق (۱۹۸۱ء)
س:۔ پنجابی بولنے والوں کی کتنی تعداد ہے؟
ج:۔ ۶۰۵۱ ہزار (بمطابق ۱۹۸۱ء)
س:۔ سندھی بولنے والوں کی کتنی تعداد ہے؟
ج:۔ ۱۴۷۹ ہزار (بمطابق ۱۹۸۱ء)
س:۔ بلوچی بولنے والوں کی کتنی تعداد ہے؟
ج:۔ ۳۷۹ ہزار (بمطابق ۱۹۸۱ء)
س:۔ پشتو بولنے والوں کی تعداد کتنی ہے؟
ج:۔ ۱۶۵۱ ہزار (بمطابق ۱۹۸۱ء)
س:۔ بروہی بولنے والوں کی تعداد کتنی ہے؟
ج:۔ ۱۵۲ ہزار (بمطابق ۱۹۸۱ء)
س:۔ سرائیکی بولنے والوں کی تعداد کتنی ہے؟
ج:۔ ۱۲۳۶ ہزار (بمطابق ۱۹۸۱ء)
س:۔ ہندکو بولنے والوں کی تعداد کتنی ہے؟
ج:۔ ۳۰۶ ہزار بمطابق (۱۹۸۱ء)
س:۔ پانچویں مردم شماری کے مطابق شہروں اور دیہاتوں میں کتنے لوگ رہتے ہیں؟
ج:۔ شہروں میں ۳۲.۵ فیصد اور دیہاتوں میں ۶۷.۵ فیصد

طب وصحت اور غذا

س:۔ پاکستان میں شرح اموات کتنی ہے؟
ج:۔ ۹ فی ہزار
س:۔ پاکستان میں شرحِ امواتِ بچگان کتنی ہے؟
ج:۔ ۹۳ فی ہزار
س:۔ پاکستان میں ہسپتال کتنے ہیں؟
ج:۔ ۸۷۲
س:۔ پاکستان میں ڈسپنسریاں کتنی ہیں؟
ج:۔ ۴۵۵۱
س:۔ پاکستان میں بنیادی مراکزِ صحت کتنے ہیں؟
ج:۔ ۵۱۵۵
س:۔ پاکستان میں مراکزِ صحت زچّہ وبچہ کتنے ہیں؟
ج:۔ ۸۵۳
س:۔ پاکستان میں دیہی مراکزِ صحت کتنے ہیں؟
ج:۔ ۵۱۳
س:۔ پاکستان میں ٹی بی مراکزِ صحت کتنے ہیں؟
ج:۔ ۲۶۲
س:۔ پاکستان میں کل ڈاکٹر کتنے ہیں؟
ج:۔ ۷۸۴۷۰
س:۔ پاکستان میں دانتوں کے ڈاکٹر کتنے ہیں؟
ج:۔ ۳۱۵۹
س:۔ پاکستان میں کل رجسٹرڈ نرسیں کتنی ہیں؟
ج:۔ ۲۴۷۷۶
س:۔ پاکستان میں رجسٹرڈ ہیلتھ وزیٹر کتنی ہیں؟
ج:۔ ۴۴۳۹
س:۔ پاکستان میں رجسٹرڈ مڈوائف کتنی ہیں؟

ج:۔ ۲۱۶۹۸

س:۔ ۹۸۔۱۹۹۷ میں صحت کی سہولتوں پر قومی آمدنی کا کتنا خرچ ہوا؟

ج:۔ ۰.۷۲ فیصد

س:۔ ۲۰۰۰۔۱۹۹۹ میں صحت کی مد میں کتنی رقم رکھی گئی؟

ج:۔ ۲.۵۶ ملین

س:۔ عالمی ادارہ صحت کے سروے کے مطابق پاکستان میں کتنے افراد کے لیے ایک ڈاکٹر ڈینٹل سرجن بستر اور نرس ہے؟

ج:۔ ۲۵۰۰ افراد کے لیے ایک ڈاکٹر۔ ۶۴۰۰۰ افراد پر ایک ڈینٹل سرجن ۱۱۰۰۰ افراد کے لیے ہسپتال میں ایک بستر ۱۵۰۰۰ افراد کے لیے ایک پرائمری ہیلتھ کیئر سنٹر اور ۶۰۰۰۰ افراد کے لیے ایک نرس ہے۔

س:۔ سوشل ایکشن پروگرام میں صحت کی مد میں کتنی رقم رکھی گئی ہے؟

ج:۔ ۴۹۸.۸۱۱ ملین

س:۔ پاکستان نرسنگ کونسل کب قائم کی گئی؟

ج:۔ ۱۹۴۹ء

س:۔ طبی ایکٹ کب منظور ہوا؟

ج:۔ ۱۹۶۵ء

س:۔ طبی ایکٹ کے تحت اطباء کو کیا سہولتیں ملیں؟

ج:۔ طب اور اطباء کو سرکاری طور پر تسلیم کیا گیا۔ اطباء کی رجسٹریشن۔ طبی کالجوں کی منظوری اور سرکاری سطح پر طبی بورڈ کا قیام

س:۔ طبی بورڈ کے صدر اور اراکین کون تھے؟

ج:۔ طبی بورڈ کے صدر حکیم محمد حسن قرشی اور اراکین میں حکیم عبدالسلام ہزاروی۔ حکیم عبدالمالک مجاہد۔ حکیم محمد سعید۔ حکیم رضوان احمد۔ حکیم نیر واسطی۔ حکیم شرف الحق اور حکیم عزیزالسلام

س:۔ دوسرے طبی بورڈ کے صدر کون تھے؟

ج:۔ حکیم نیرواسطی

س:۔ قومی کمیشن برائے دیسی ادویہ ڈاکٹر سلیم الزمان صدیقی کی سربراہی میں کس نے قائم کیا؟
ج:۔ وزیراعظم بھٹو
س:۔ طبِ یونانی کو کونسے پانچ سالہ منصوبہ صحت میں شامل کیا گیا؟
ج:۔ پانچویں
س:۔ اطباء کو خاندانی بہبود کے پراجیکٹ میں کب شامل کیا گیا؟
ج:۔ ۱۹۷۷ء
س:۔ صدارتی سطح پر پہلی طبی کانفرنس کب ہوئی ؟
ج:۔ ۲۱ دسمبر ۱۹۷۹ء
س:۔ طبی کانفرنس میں کیا فیصلے ہوئے؟
ج:۔ نیشنل کونسل برائے طب کا قیام ۔ طبیب کا مشیر امور طب تقرر ۔ قومی طبی ریسرچ کونسل کا قیام ۔ طبی کالجز کی گرانٹ میں اضافہ ۔نصابِ تعلیم میں تبدیلی
س:۔ وفاقی وزیر کے درجے کا مشیر امور طب کسے مقرر کیا گیا؟
ج:۔ حکیم محمد سعید
س:۔ ٹیلی ویژن پر طبی پروگرام کب شروع ہوئے؟
ج:۔ ۱۹۹۱ء
س:۔ ملک بھر میں کتنے طبیہ کالج ہیں؟
ج:۔ ۲۸
س:۔ کراچی میں پہلا جدید اور پانچ سالہ ڈگری کورس پر مشتمل ہمدرد کالج آف ایسٹرن میڈیسن کس نے قائم کیا؟
ج:۔ حکیم محمد سعید
س:۔ مدینتہ الحکمت کہاں واقع ہے ؟
ج:۔ کراچی سے ۲۷ کلومیٹر کے فاصلہ پر پانچ سو ایکڑ سے زیادہ رقبہ پر محیط ہے ۔
س:۔ مدینتہ الحکمت میں طبِ مشرق کی ترقی کے لیے کونسے شعبہ جات ہیں؟
ج:۔ بیت الحکمت چار منزلہ لائبریری ۔ ہمدرد یونیورسٹی جس میں شعبہ صحت وعلوم طبی ۔ چالیس ایکڑ رقبہ پر باغ ہمدرد۔

س:۔ غیر سرکاری سطح پر اطباء کا وفد چین کے دورہ پر کس تنظیم نے بھیجا؟
ج:۔ انجمن ترقی طب
س:۔ پاکستان طبی ایسوسی ایشن کس نے قائم کی؟
ج:۔ حکیم محمد سعید
س:۔ حکیم محمد سعید کس ملک کی اسلامک فاؤنڈیشن برائے ترقی سائنس کے مشیر تھے؟
ج:۔ کویت
س:۔ ہمدرد فاؤنڈیشن کے تعاون سے تیسری عالمی طب اسلامی کانفرنس کراچی میں کب ہوئی؟
ج:۔ نومبر ۱۹۸۵ء
س:۔ یونیسکو اور یونیسف میں طب مشرق کو کس نے متعارف کروایا؟
ج:۔ حکیم محمد سعید
س:۔ پروفیسر براؤن کی کتاب طب العرب کا ترجمہ کس نے کیا؟
ج:۔ حکیم نیّر واسطی
س:۔ شاعر مشرق علامہ اقبال کا معالج ہونے کا اعزاز کسے حاصل ہے؟
ج:۔ حکیم محمد حسن قرشی
س:۔ حکیم عنائت نسیم سوہدروی کی تصانیف کونسی ہیں؟
ج:۔ طبی فارما کوپیا۔ طب مشرق میں ریسرچ کا طریق کار۔ پھلوں اور سبزیوں سے علاج

تحریکِ پاکستان ۔۔۔ منزل بہ منزل

س:۔ پاکستان ایک لمبے تاریخی عمل کا نتیجہ ہے" یہ الفاظ کس مشہور مورخ نے کہے؟
ج:۔ ٹائن بی
س:۔ مشہور ہندو لیڈر ساورکر نے دو قومی نظریہ کے بارے میں کیا کہا؟
ج:۔ ہندوستان میں ایک قوم آباد نہیں۔ یہاں دو قومیں بستی ہیں ہندو اور مسلمان
س:۔ "ہندوستان صرف ہندوؤں کا ہے' مسلمان یہاں مہمان ہیں" یہ الفاظ کس ہندو کے ہیں؟
ج:۔ شنکر اچاریہ

س:۔ دو قومی نظریہ کے ابتدائی خدوخال کس کی تعلیمات میں ملتے ہیں؟
ج:۔ حضرت مجدد الف ثانی
س:۔ شاہ ولی اللہ دہلوی نے مسلمانوں کو مرہٹوں کی غلامی سے بچانے کے لیے کسے دعوت جہاد دی؟
ج:۔ احمد شاہ ابدالی
س:۔ سید احمد شہید نے کس کے خلاف جہاد کیا؟
ج:۔ سکھوں کے خلاف
س:۔ سید احمد شہید کی تحریک جہاد میں انکے ساتھی کون تھے؟
ج:۔ شاہ اسماعیل شہید
س:۔ مسلمانوں اور انگریزوں کے درمیان کھلا تصادم کب ہوا؟
ج:۔ ۱۷۵۷ء
س:۔ یہ جنگ کس کے مابین ہوئی؟
ج:۔ انگریز اور نواب سراج الدولہ
س:۔ اس جنگ کا کیا نام ہے؟
ج:۔ جنگ پلاسی
س:۔ جنگ پلاسی میں نواب سراج الدولہ کو کس کی غداری کی وجہ سے شکست ہوئی؟
ج:۔ میر جعفر
س:۔ سلطان ٹیپو کب شہید ہوئے؟
ج:۔ ۱۷۹۹ء
س:۔ سلطان ٹیپو کو کس کی غداری کی وجہ سے شکست ہوئی؟
ج:۔ میر صادق
س:۔ ۱۸۵۷ء کی جنگ آزادی کی ابتداء کہاں سے ہوئی؟
ج:۔ میرٹھ کی فوجی چھاؤنی سے
س:۔ ہندی کو اردو کی جگہ عدالتی زبان کب بنایا گیا؟
ج:۔ ۱۸۶۷ء
س:۔ علی گڑھ کالج کب قائم ہوا؟

ج:۔ ۱۸۷۷ء
س:۔ انڈین نیشنل کانگرس کی بنیاد کب رکھی گئی؟
ج:۔ ۱۸۸۵ء
س:۔ کانگرس کا بانی کون تھا؟
ج:۔ ایلن ہوم
س:۔ بنگال کی تقسیم کب ہوئی؟
ج:۔ ۱۶ اکتوبر ۱۹۰۶ء
س:۔ مسلم لیگ کب قائم ہوئی؟
ج:۔ دسمبر ۱۹۰۶ء
س:۔ منٹو مارلے اصلاحات کب آئیں؟
ج:۔ ۱۹۰۹ء
س:۔ مسلمانوں کو جداگانہ انتخاب کا حق کب ملا؟
ج:۔ منٹو مارلے اصلاحات کے تحت ۱۹۰۹ء میں
س:۔ مانٹیگو ۔ چمسفورڈ اصلاحات کب آئیں؟
ج:۔ ۱۹۱۹ء
س:۔ رولٹ ایکٹ کب آیا؟
ج:۔ ۱۹۱۹ء
س:۔ مسلم لیگ اور کانگرس کے درمیان لکھنو پیکٹ کب ہوا؟
ج:۔ ۱۹۱۶ء
س:۔ سودیشی تحریک کب شروع ہوئی؟
ج:۔ ۱۹۲۰ء
س:۔ چورا چوری کا حادثہ کب ہوا؟
ج:۔ ۵ فروری ۱۹۲۲ء
س:۔ بنگال پیکٹ کب آیا؟
ج:۔ ۱۹۲۳ء
س:۔ سائمن کمیشن کی آمد کب ہوئی؟
ج:۔ ۱۹۲۷ء

س:۔ آل پارٹیز کانفرنس کب ہوئی ؟

ج:۔ ۱۹۲۹

س:۔ نہرو رپورٹ کب آئی؟

ج:۔ ۱۹۲۸ء

س:۔ ۱۹۳۵ء کے ایکٹ کے تحت انتخابات کب ہوئے؟

ج:۔ ۱۹۳۷ء

س:۔ کرپس مشن کب آیا؟

ج:۔ ۱۹۴۲ء

س:۔ لارڈویول کی شملہ کانفرنس کب ہوئی؟

ج:۔ ۲۸ جون ۱۹۴۵ء

س:۔ وزارتی مشن کی کب آمد ہوئی؟

ج:۔ ۱۹۴۶ء

س:۔ مسلم لیگ نے وزارتی مشن کب رد کیا؟

ج:۔ ۲۹ جولائی ۱۹۴۶ء

س:۔ عبوری حکومت کب قائم ہوئی؟

ج:۔ ۱۹۴۶ء

س:۔ تقسیم ہند کے منصوبہ کا کب اعلان ہوا؟

ج:۔ ۲ جون ۱۹۴۷ء

س:۔ پاکستان کب معرض وجود میں آیا؟

ج:۔ ۱۴ اگست ۱۹۴۷ء

سیاست و حکومت

س:۔ پہلی دستور ساز اسمبلی کے ممبران کی تعداد کتنی تھی؟

ج:۔ ۶۹

س:۔ عبوری طور پر نظم و نسق چلانے کے لیے کس ایکٹ کو نافذ کیا گیا؟

ج:۔ آزادیِ ہند ایکٹ ۱۹۴۷ء اور حکومت ہند ایکٹ ۱۹۳۵ء

س:۔ قراردادِ مقاصد کب پاس ہوئی؟

ج:۔ ۱۲ مارچ ۱۹۴۹ء
س:۔ قرارداد مقاصد کس نے پیش کی؟
ج:۔ لیاقت علی خاں
س:۔ قرارداد مقاصد کی کتنی شق ہیں؟
ج:۔ سات
س:۔ قرارداد مقاصد میں حاکمیت کس کی تسلیم کی گئی ہے؟
ج:۔ اللہ تعالیٰ
س:۔ قرارداد مقاصد کے مطابق مجوزہ اختیارات کس کے پاس امانت ہیں؟
ج:۔ پاکستانی عوام
س:۔ قرارداد مقاصد کے مطابق کن اسلامی اصولوں پر عمل کیا جائے گا؟
ج:۔ جمہوریت ۔ رواداری ۔ آزادی ۔ مساوات ۔ معاشرتی انصاف

آئین ۱۹۵۶ء

س:۔ پاکستان کا پہلا آئین کب پیش ہوا؟
ج:۔ ۲۹ فروری ۱۹۵۶ء
س:۔ آئین کس نے پیش کیا؟
ج:۔ چودھری رحمت علی
س:۔ ۱۹۵۶ء کے آئین کی کتنی دفعات ہیں؟
ج:۔ ۲۳۴
س:۔ آئین میں حکمرانی کا حق کس کو حاصل ہے؟
ج:۔ اللہ تعالی
س:۔ آئین میں مملکت کا نام کیا ہے؟
ج:۔ اسلامی جمہوریہ پاکستان
س:۔ آئین کے تحت اسلامی نظریاتی کونسل کتنے سال میں اسلامی دستور بنانے کی پابند تھی؟
ج:۔ پانچ سال
س:۔ آئین کب منظور ہوا؟

ج:۔ ۲ مارچ ۱۹۵۶ء
س:۔ ۱۹۵۶ء کا آئین کب نافذ ہوا؟
ج:۔ ۲۳ مارچ ۱۹۵۶ء
س:۔ آئین میں کونسا طرزِ حکومت تھا؟
ج:۔ پارلیمانی
س:۔ مارشل لاء کب لگایا گیا؟
ج:۔ اکتوبر ۱۹۵۸ء
س:۔ ۱۹۵۶ء کا آئین کب منسوخ ہوا؟
ج:۔ اکتوبر ۱۹۵۸ء

آئین ۱۹۶۲ء

س:۔ ۱۹۶۲ء کا آئین کس نے بنایا؟
ج:۔ دستوری کمیشن
س:۔ دستوری کمیشن کا سربراہ کون تھا؟
ج:۔ جسٹس شہاب الدین
س:۔ ۱۹۶۲ء کا آئین کب تیار ہوا؟
ج:۔ یکم جون ۱۹۶۲ء
س:۔ آئین کس طرز کا تھا؟
ج:۔ صدارتی
س:۔ آئین میں طرز انتخاب کون سا تھا؟
ج:۔ بالواسطہ
س:۔ آئین میں انتخابی ووٹ کا اختیار کس کے پاس تھا؟
ج:۔ بنیادی جمہورتیوں کے منتخب ارکان کو ۔
س:۔ ۱۹۶۲ء کا آئین کب منسوخ ہوا؟
ج:۔ ۲۵ مارچ ۱۹۶۹ء
س:۔ آئین کس نے منسوخ کیا؟
ج:۔ مارشل لاء ایڈمنسٹریٹر جنرل یحییٰ خاں

عبوری آئین ۱۹۷۲ء

س:۔ عبوری آئین کب نافذ ہوا؟
ج:۔ ۱۷ اپریل ۱۹۷۲ء
س:۔ عبوری آئین کس طرز کا تھا؟
ج:۔ وفاقی
س:۔ عبوری آئین میں مرکزی ڈھانچہ کس آئین کا تھا؟
ج:۔ آئین ۱۹۶۲ء
س:۔ عبوری آئین میں کس آئین کے بنیادی حقوق شامل تھے؟
ج:۔ آئین ۱۹۵۶ء
س:۔ عبوری آئین کے تحت صدر کون بنا؟
ج:۔ ذوالفقار علی بھٹو

آئین ۱۹۷۳ء

س:۔ آئین کی تیاری کے لیے کب کمیٹی بنائی گئی؟
ج:۔ ۱۷ اپریل ۱۹۷۲ء
س:۔ کمیٹی کتنے ارکان پر مشتمل تھی؟
ج:۔ ۲۵
س:۔ کمیٹی کا سربراہ کون تھا؟
ج:۔ میاں محمود علی قصوری
س:۔ آئینی کمیٹی نے کب تک مسودہ تیار کرنا تھا؟
ج:۔ یکم اگست ۱۹۷۲ء
س:۔ آئین کی تیاری کے سلسلہ میں پارلیمانی پارٹیوں کے درمیان کب معاہدہ ہوا؟
ج:۔ ۲۰ اکتوبر ۱۹۷۲ء
س:۔ آئین کب منظور ہوا؟
ج:۔ ۱۲ اپریل ۱۹۷۳ء

س:۔ ۱۹۷۳ء کا آئین کتنی دفعات پر مشتمل ہے؟

ج:۔ ۲۸۰

س:۔ آئین میں کتنے گوشوارے ہیں؟

ج:۔ ٦

س:۔ آئین کس طرز کا ہے؟

ج:۔ وفاقی

س:۔ آئین میں ملک کا نام کیا رکھا گیا؟

ج:۔ اسلامی جمہوریہ پاکستان

س:۔ وفاق کتنے صوبوں پر مشتمل ہے؟

ج:۔ پنجاب ۔ سندھ ۔ سرحد اور بلوچستان

س:۔ سرکاری مذہب کیا ہے؟

ج:۔ اسلام

س:۔ آئین میں کتنے ایوانی مقننہ ہے؟

ج:۔ ۲

س:۔ ایوانِ بالا کا کیا نام ہے؟

ج:۔ سینٹ

س:۔ سینٹ میں صوبوں کو نمائندگی کتنی دی گئی ہے؟

ج:۔ مساوی

س:۔ ایوانِ زیریں (اسمبلی) میں نمائندگی کس بنیاد پر ہے؟

ج:۔ آبادی

س:۔ آئین میں ترمیم کے لیے اسمبلی میں کتنی اکثریت درکار ہے؟

ج:۔ دو تہائی

س:۔ سینٹ میں ترمیم کے لیے کتنی اکثریت کی ضرورت ہے؟

ج:۔ سادہ

س:۔ ۱۹۷۳ء کے آئین میں کتنی ترمیم ہو چکی ہیں؟

ج:۔ ۱۷

س:۔ آئین میں پہلی ترمیم کب ہوئی؟

ج:۔ ۴ مئی ۱۹۷۴ء
س:۔ آئین میں دوسری ترمیم کب ہوئی؟
ج:۔ ۷ ستمبر ۱۹۷۴ء
س:۔ دوسری ترمیم میں کس کو اقلیت قرار دیا گیا؟
ج:۔ احمدی (قادیانی ۔ مرزائی) جماعت
س:۔ آئین میں تیسری ترمیم کب ہوئی؟
ج:۔ ۱۸ فروری ۱۹۷۵ء
س:۔ تیسری ترمیم کس کے بارے میں تھی؟
ج:۔ عدالت عالیہ کے اختیارات
س:۔ آئین میں چوتھی ترمیم کب ہوئی؟
ج:۔ ۲ نومبر ۱۹۷۵ء
س:۔ آئین میں پانچویں ترمیم کب ہوئی؟
ج:۔ ۱۵ ستمبر ۱۹۷۶ء
س:۔ آئین میں چھٹی ترمیم کب ہوئی؟
ج:۔ ۴ جنوری ۱۹۷۷ء
س:۔ آئین میں ساتویں ترمیم کس کے متعلق ہے؟
ج:۔ ریفرنڈم
س:۔ آئین میں آٹھویں ترمیم کب کی گئی؟
ج:۔ ۳ دسمبر ۱۹۸۵ء
س:۔ آٹھویں ترمیم میں صدر اور گورنر کو کیا اختیار دیا گیا ہے؟
ج:۔ اسمبلی توڑنے کا
س:۔ نویں ترمیم کی کیا اہمیت ہے؟
ج:۔ قرآن وسنت سپریم لاء بنایا گیا؟
س:۔ دسویں ترمیم کی کیا اہمیت ہے؟
ج:۔ سینٹ کی کارروائی کی مدت ۱۶۰ دن سے کم کرکے ۱۳۰ دن کر دی گئی
س:۔ گیارہویں ترمیم کی کیا اہمیت ہے؟
ج:۔ شریعت بل پیش کیا گیا

س:۔ بارہویں ترمیم کی کیا اہمیت ہے؟
ج:۔ انسداد دہشت گردی کی خصوصی عدالتوں کا قیام
س:۔ تیرھویں ترمیم کب منظور ہوئی؟
ج:۔ یکم اپریل ۱۹۹۷ء
س:۔ تیرھویں ترمیم کی کیا اہمیت ہے؟
ج:۔ آٹھویں ترمیم میں صدر اور گورنر کو دیئے گئے اختیارات کالعدم کر دیئے گئے
س:۔ چودھویں ترمیم کب منظور ہوئی؟
ج:۔ ۳۰ جون ۱۹۹۷ء
س:۔ چودھویں ترمیم کی کیا اہمیت ہے؟
ج:۔ ارکان اسمبلی کی معطلی کا طریقہ کار بنایا گیا
س:۔ پندرھویں ترمیم کی کیا اہمیت ہے؟
ج:۔ قرآن وسنت کو سپریم لاء بنایا گیا۔
س:۔ سولہویں ترمیم کی کیا اہمیت ہے؟
ج:۔ صُوبے کے لفظ کو وفاقی اکائی قرار دیا گیا

پاکستان کی سیاسی تاریخ

س:۔ پاکستان کب معرض وجود میں آیا؟
ج:۔ ۱۴ اگست ۱۹۴۷ء
س:۔ پاکستان میں کونسے علاقے شامل تھے؟
ج:۔ مشرقی بنگال ۔ مغربی پنجاب ۔ سندھ بلوچستان ۔ صوبہ سرحد اور ریاستیں
س:۔ کن ریاستوں نے پاکستان کے ساتھ الحاق کیا؟
ج:۔ جوناگڑھ ۔ مناودر ۔ ریاست بہاولپور ۔ چترال ۔ ہنزا ۔ اور نگر ۔ لس بیلہ ۔ دیر ۔ سوات اور خیر پور۔
س:۔ کن ریاستوں پر ہندوستان نے زبردستی قبضہ کر لیا؟
ج:۔ جوناگڑھ ۔ مناوور
س:۔ پاکستان کے پہلے گورنر جنرل کون تھے؟

ج:۔ قائداعظم محمد علی جناح

س:۔ پاکستان کے پہلے وزیراعظم کون تھے؟

ج:۔ لیاقت علی خاں

س:۔ پاکستان اقوام متحدہ کا ممبر کب بنا؟

ج:۔ ۱۸ اگست ۱۹۴۷ء

س:۔ پاکستان کو سب سے پہلے کس ملک نے تسلیم کیا؟

ج:۔ ایران

س:۔ کس ملک نے پاکستان کی اقوام متحدہ میں شمولیت کی مخالفت کی؟

ج:۔ افغانستان

س:۔ قائداعظم نے سٹیٹ بینک کا افتتاح کب کیا؟

ج:۔ جولائی ۱۹۴۸ء

س:۔ کراچی ریڈیو اسٹیشن کا افتتاح کب ہوا؟

ج:۔ ۱۴ اگست ۱۹۴۸ء

س:۔ کراچی سے روزنامہ جنگ کا اجراء کب ہوا؟

ج:۔ ۱۵ اکتوبر ۱۹۴۸ء

س:۔ لاہور سے روزنامہ امروز کا اجراء کب ہوا؟

ج:۔ مارچ ۱۹۴۸ء

س:۔ رسالپور میں پہلے فلائنگ ٹریننگ اسکول کا افتتاح کب ہوا؟

ج:۔ ۱۵ ستمبر ۱۹۴۷ء

س:۔ صنعتی کانفرنس کی روشنی میں کونسے نئے ادارے بنائے گئے؟

ج:۔ صنعتی بورڈ ۔ صنعتی مالیاتی کارپوریشن ۔ انڈسٹریل کارپوریشن فارانوسٹمنٹ اینڈ لونز

س:۔ پاکستان میں پہلی صحت کانفرنس کب ہوئی؟

ج:۔ ۱۰ نومبر ۱۹۴۷ء

کابینہ ۱۹۴۷۔۵۱ء

س:۔ پاکستان کی پہلی کابینہ میں کتنے وزیر تھے؟

ج:۔ ۷

س:۔ لیاقت علی خاں کے پاس کونسے محکمے تھے؟

ج:۔ وزارت عظمیٰ ۔ امور خارجہ ۔دولت مشترکہ ۔ دفاع

س:۔ سردار عبدالرب کے پاس کونسا محکمہ تھا؟

ج:۔ مواصلات

س:۔ راجہ غضنفر علی کے پاس کونسے محکمے تھے؟

ج:۔ خوراک ۔ زراعت ۔ صحت

س:۔ فضل الرحمٰن کونسے محکمہ کے وزیر تھے؟

ج:۔ تعلیم ۔ امور داخلہ

س:۔ ابراہیم اسماعیل چندریگر کے پاس کونسا محکمہ تھا؟

ج:۔ تجارت ۔ صنعت ۔ ورکس

س:۔ وزیر مالیات کون تھے؟

ج:۔ ملک غلام محمد

س:۔ وزارت قانون کس کے پاس تھی؟

ج:۔ جوگندرناتھ منڈل

س:۔ ظفراللہ خاں کے پاس کونسا محکمہ تھا؟

ج:۔ خارجہ

س:۔ پیرزاد،عبدالستار کے پاس کونسا محکمہ تھا؟

ج:۔ خوارک ۔ زراعت ۔ صحت

س:۔ مشتاق احمد گورمانی کے پاس کونسا محکمہ تھا؟

ج:۔ امور کشمیر

س:۔ سردار بہادر خاں کے پاس کونسا محکمہ تھا؟

ج:۔ مواصلات

س:۔ ڈاکٹر اے ۔ ایم ۔مالک کے پاس کونسا محکمہ تھا؟

ج:۔ اقلیتی امور

س:۔ وزرائے مملکت کون کون تھے؟

ج:۔ ڈاکٹر محمود حسین ۔ ڈاکٹر اشتیاق حسین قریشی۔ عزیزالدین احمد

س:۔ نائب وزراء کے کیا نام تھے؟

ج:۔ سردار محمد نواز خاں اور غیاث الدین پٹھان

س:۔ ۱۹۵۱ء میں دولت مشترکہ کانفرنس میں پاکستان کی نمائندگی کس نے کی؟

ج:۔ لیاقت علی خاں

س:۔ پہلے پٹرولیم رولز کا نفاذ کب ہوا؟

ج:۔ ۱۹۴۹ء

س:۔ پاکستان عالمی بینک کا ممبر کب بنا؟

ج:۔ ۹ جولائی ۱۹۵۰ء

س:۔ پاکستان میں پہلی سائنس کانفرنس کب ہوئی؟

ج:۔ ۱۹۵۰ء (کراچی)

س:۔ دستورساز اسمبلی کے ممبران کی تعداد میں کتنا اضافہ کیا گیا؟

ج:۔ ۱۰

س:۔ ملٹری اکیڈمی کاکول کی پہلی سالانہ پریڈ کی سلامی کس نے لی؟

ج:۔ لیاقت علی خاں

س:۔ پشاور یونیورسٹی کب قائم کی گئی؟

ج:۔ ۳۰ اکتوبر ۱۹۵۰ء

س:۔ پاکستان کے بحری بیڑے میں "طغرل" نامی جہاز کا اضافہ کب ہوا؟

ج:۔ ۶ مارچ ۱۹۵۱ء

س:۔ لیاقت علی خان کب شہید ہوئے؟

ج:۔ ۱۶ اکتوبر ۱۹۵۱ء

س:۔ لیاقت علی کی شہادت کے بعد گورنر جنرل کون بنا؟

ج:۔ ملک غلام محمد

کابینہ اکتوبر ۱۹۵۱ء تا اپریل ۱۹۵۳ء

س:۔ نئی کابینہ میں کتنے وزیر تھے؟
ج:۔ ۱۱
س:۔ نئی کابینہ میں وزرائے مملکت کتنے تھے؟
ج:۔ ۳
س:۔ نئے وزیراعظم کون تھے؟
ج:۔ خواجہ ناظم الدین
س:۔ خواجہ ناظم الدین کے پاس کونسے محکمے تھے؟
ج:۔ وزارت عظمٰے ۔ تجارت ۔ دفاع ۔ اطلاعات ونشریات
س:۔ وزیر خارجہ کون تھا؟
ج:۔ ظفراللہ خاں
س:۔ چودھری محمد علی کے پاس کونسا محکمہ تھا؟
ج:۔ مالیات ۔ اقتصادی امور
س:۔ وزیر قانون کون تھا؟
ج:۔ اے ۔کے ۔ بروہی
س:۔ محمد شعیب قریشی کے پاس کونسا محکمہ تھا؟
ج:۔ اطلاعات ونشریات ۔ مہاجرین آباد کاری ۔ امور کشمیر
س:۔ عبدالقیوم خاں کے پاس کونسا محکمہ تھا؟
ج:۔ خوارک ۔ زراعت ۔ صنعت
س:۔ وزیر تعلیم کون تھا؟
ج:۔ ڈاکٹر اشتیاق قریشی
س:۔ سردار بہادر خاں کے پاس کونسا محکمہ تھا؟
ج:۔ مواصلات
س:۔ وزیر تجارت کون تھا؟
ج:۔ تفضل علی
س:۔ ڈاکٹر اے ایم مالک کے پاس کونسا محکمہ تھا؟

ج:۔ محنت ۔ صحت ۔ تعمیرات

س:۔ میاں مشتاق احمد گورمانی کے پاس کونسا محکمہ تھا؟

ج:۔ داخلہ ۔ ریاستیں ۔ سرحدی علاقے

س:۔ وزرائے مملکت کے کیانام تھے؟

ج:۔ غیاث الدین ۔ سردارامیراعظم خاں ۔ مرتضیٰ رضا چوہدری

کابینہ اکتوبر ۱۹۵۴ء تا اگست ۱۹۵۵ء

س:۔ نئی کابینہ میں کتنے وزیر تھے؟

ج:۔ ۱۴

س:۔ نئے وزیر اعظم کون تھے؟

ج:۔ محمد علی بوگرہ

س:۔ صنعت وتجارت کا محکمہ کس کے پاس تھا؟

ج:۔ ایم ۔ اے ۔ ایچ اصفہانی

س:۔ میجرجنرل سکندر مرزا کے پاس کونسی وزارت تھی؟

ج:۔ امور داخلہ ۔ ریاستیں سرحدی علاقے امور کشمیر

س:۔ جنرل محمد ایوب خاں کے پاس کونسی وزارت تھی؟

ج:۔ دفاع

س:۔ غیاث الدین پٹھان کے پاس کون سی وزارت تھی؟

ج:۔ خوراک ۔ زراعت ۔ پارلیمانی امور

س:۔ میرغلام علی تالپور کے پاس کونسی وزارت تھی؟

ج:۔ اطلاعات ونشریات ۔ تعلیم

س:۔ چوہدری محمد علی کے پاس کونسی وزارت تھی؟

ج:۔ مالیات ۔ اقتصادی امور ۔ مہاجرین آباد کاری

س:۔ ڈاکٹر اے ایم مالک کے پاس کونسی وزارت تھی؟

ج:۔ محنت وتعمیرات

س:۔ ڈاکٹر خان صاحب کے پاس کونسی وزارت تھی؟

ج:۔ مواصلات

س:۔ حبیب ابراہیم رحمت اللہ کے پاس کونسی وزارت تھی؟

ج:۔ تجارت
س:۔ حسین شہید سہروردی کے پاس کونسی وزارت تھی؟
ج:۔ قانون
س:۔ سردار ممتاز علی خاں کے پاس کونسی وزارت تھی؟
ج:۔ اطلاعات
س:۔ ابوحسین سرکار کے پاس کونسی وزارت تھی؟
ج:۔ صحت
س:۔ وزرائے مملکت کون کون تھے؟
ج:۔ سردار امیر اعظم خان ۔ مرتضی رضا چوہدری
س:۔ خوراک کی قلت پر کیسے قابو پایا گیا؟
ج:۔ امریکی امداد سے
س:۔ خواجہ ناظم الدین کو کب برطرف کیا گیا؟
ج:۔ اپریل ۱۹۵۳ء
س:۔ مارچ ۱۹۵۴ء کے صوبائی انتخابات میں مسلم لیگ کو کس نے شکست دی؟
ج:۔ جگتو فرنٹ
س:۔ مشرقی پاکستان کا وزیراعلی کون منتخب ہوا؟
ج:۔ اے کے فضل حق
س:۔ اے کے فضل حق وزارت کتنا عرصہ قائم رہی؟
ج:۔ ۲ ماہ
س:۔ گورنر راج کے بعد کسے گورنر بنایا گیا؟
ج:۔ سکندر مرزا
س:۔ گورنر جنرل نے اسمبلی کب توڑی؟
ج:۔ ۱۴ اکتوبر ۱۹۵۴ء
س:۔ پاکستان سیٹو اور سینٹو دفاعی معاہدوں کا رکن کب بنا؟
ج:۔ ۱۹۵۴ء اور ۱۹۵۵
س:۔ کراچی وفاقی دارالحکومت بنانے کا فیصلہ کب ہوا؟
ج:۔ ۴ جولائی ۱۹۵۴ء

س:۔ پہلی بار قومی ترانہ حفیظ جالندھری کی آواز میں کب نشر ہوا؟
ج:۔ ۱۳ اگست ۱۹۵۴ء
س:۔ کشمیر کے بارے میں قرطاس ابیض کب شائع ہوا؟
ج:۔ ۱۴ اکتوبر ۱۹۵۴ء
س:۔ بالواسطہ انتخاب کب ہوئے؟
ج:۔ ۱۹۵۵ء
س:۔ مرکز میں دونوں صوبوں کو کتنی نشستیں ملیں؟
ج:۔ نصف نصف
س:۔ مغربی پاکستان کے تمام صوبوں کو ملا کر ون یونٹ کب بنایا گیا؟
ج:۔ ۱۴ اکتوبر ۱۹۵۵ء
س:۔ چوہدری محمد علی نے نئی وزارت کب تشکیل دی؟
ج:۔ اگست ۱۹۵۵ء
س:۔ حزب اختلاف کے لیڈر کون تھے؟
ج:۔ حسین شہید سہروردی

کابینہ اگست ۱۹۵۵ء

س:۔ نئی کابینہ میں کتنے وزیر تھے؟
ج:۔ ۱۴
س:۔ نئی کابینہ میں وزرائے مملکت کتنے تھے؟
ج:۔ ۳
س:۔ وزیراعظم کون تھا؟
ج:۔ چودھری محمد علی
س:۔ ڈاکٹر خان صاحب کے پاس کونسا محکمہ تھا؟
ج:۔ مواصلات ۔ ریاستیں و سرحدی علاقے
س:۔ اے کے فضل حق کے پاس کونسا محکمہ تھا؟
ج:۔ امور داخلہ و تعلیم

س:۔ حبیب ابراہیم رحمت اللہ کے پاس کونسا محکمہ تھا؟
ج:۔ تجارت وصنعت
س:۔ کرنل سید عابد حسین کے پاس کونسا محکمہ تھا؟
ج:۔ امور کشمیر
س:۔ کامنی کمار دتہ کے پاس کونسا محکمہ تھا؟
ج:۔ قانون وصحت
س:۔ پیر علی محمد راشدی کے پاس کونسا محکمہ تھا؟
ج:۔ اطلاعات ونشریات
س:۔ نورالحق چوہدری کے پاس کونسا محکمہ تھا؟
ج:۔ محنت وتعمیرات
س:۔ عبداللطیف بسواس کے پاس کونسا محکمہ تھا؟
ج:۔ خوراک وزراعت
س:۔ سید امجد علی کے پاس کونسا محکمہ تھا؟
ج:۔ مالیات واقتصادی امور
س:۔ حمیدالحق چوہدری کے پاس کونسا محکمہ تھا؟
ج:۔ امور خارجہ
س:۔ وزرائے مملکت کے کیا نام تھے؟
ج:۔ سردار امیر اعظم خان ۔ لطیف الرحمٰن ۔ آکشے کمارداس

ستمبر ۱۹۵۵ تا اکتوبر ۱۹۵۸

س:۔ ملک غلام محمد گورنر جنرل کب مستعفی ہوئے؟
ج:۔ ۱۶ اکتوبر ۱۹۵۵ء
س:۔ نیا گورنر جنرل کون بنا؟
ج:۔ سکندر مرزا
س:۔ نیا آئین کب نافذ ہوا؟
ج:۔ ۲۳ مارچ ۱۹۵۶ء
س:۔ گورنر جنرل کا عہدہ کب ختم ہوا؟

ج:۔ آئین ۱۹۵۶ء میں
س:۔ آئین کے نفاذ کے بعد نیا صدر کون بنا؟
ج:۔ سکندر مرزا
س:۔ ڈاکٹر خان صاحب نے کونسی نئی پارٹی تشکیل دی؟
ج:۔ ری پبلکن
س:۔ چوہدری محمد علی نے کب استعفی دیا؟
ج:۔ ستمبر ۱۹۵۶ء
س:۔ نیا وزیر اعظم کون بنا؟
ج:۔ حسین شہید سہروردی
س:۔ سہروردی نے کونسا طریق انتخاب رائج کیا؟
ج:۔ مخلوط طرز انتخاب
س:۔ سہروردی اور سکندر مرزا میں اختلافات کب پیدا ہوئے؟
ج:۔ اکتوبر ۱۹۵۷ء
س:۔ سہروردی کو برطرف کر کے نیا وزیر اعظم کسے بنایا گیا؟
ج:۔ ابراہیم اسماعیل چندریگر
س:۔ چندریگر وزارت کتنا عرصہ برقرار رہی؟
ج:۔ دوماہ
س:۔ نیا وزیر اعظم کون بنایا گیا؟
ج:۔ ملک فیروز خان نون
س:۔ مشرقی پاکستان کے گورنر فضل حق نے کابینہ کب توڑی؟
ج:۔ ۳۱ مارچ ۱۹۵۸ء
س:۔ سکندر مرزا نے مارشل لاء کب لگایا؟
ج:۔ ۷ اکتوبر ۱۹۵۸ء
س:۔ مارشل لاء ایڈمنسٹریٹر کون بنا؟
ج:۔ جنرل محمد ایوب خان
س:۔ جنرل ایوب خاں نے سکندر مرزا کو کب معزول کیا؟
ج:۔ ۲۷ اکتوبر ۱۹۵۸ء

کابینہ ۱۲ ستمبر ۱۹۵۶ء تا ۱۷ اکتوبر ۱۹۵۷ء

س:۔ کابینہ میں کتنے وزیر تھے؟

ج:۔ ۱۰

س:۔ وزیراعظم کون تھے؟

ج:۔ حسین شہید سہروردی

س:۔ وزیرخارجہ کون تھا؟

ج:۔ ملک فیروز خان نون

س:۔ ابوالمنصور احمد کے پاس کونسا محکمہ تھا؟

ج:۔ تجارت وصنعت

س:۔ وزارت خزانہ کس کے پاس تھی؟

ج:۔ سید امجد علی

س:۔ محمد عبدالخالق کس محکمہ کے وزیر تھے؟

ج:۔ محنت وتعمیرات

س:۔ میر غلام علی تالپور کے پاس کونسا محکمہ تھا؟

ج:۔ امور داخلہ

س:۔ اے ایچ دلدار احمد کے پاس کونسا محکمہ تھا؟

ج:۔ خوراک وزراعت

س:۔ سردار امیر اعظم خاں کے پاس کونسا محکمہ تھا؟

ج:۔ اطلاعات ونشریات

س:۔ میاں جعفر شاہ کے پاس کونسا محکمہ تھا؟

ج:۔ مواصلات

س:۔ ظہیرالدین لال میاں کے پاس کونسا محکمہ تھا؟

ج:۔ تعلیم صحت واقلیتی امور

س:۔ وزرائے مملکت کون کون تھے؟

ج:۔ آر آر منڈل۔ عبدالعلیم ۔حاجی نور بخش سومرو۔ نورالرحمٰن۔ محمد اکبر خان بگٹی

کابینہ ۱۸ اکتوبر ۱۹۵۷ تا ۱۱ دسمبر ۱۹۵۷ء

س:۔ نئی کابینہ میں وزیراعظم کون تھے؟
ج:۔ ابراہیم اسماعیل چندریگر
س:۔ نئی وزارت کیسی تھی؟
ج:۔ مخلوط
س:۔ مسلم لیگ کے کتنے وزیر تھے؟
ج:۔ ۴
س:۔ کرشک سرامک پارٹی کے کتنے وزیر تھے؟
ج:۔ ۴
س:۔ ری پبلکن پارٹی کے کتنے وزیر تھے؟
ج:۔ ۶
س:۔ نئی وزارت کتنا عرصہ برقرار رہی؟
ج:۔ ۲ ماہ
س:۔ وزیر دفاع کون تھا؟
ج:۔ میاں ممتاز خان دولتانہ
س:۔ امُورِ کشمیر کی وزارت کس کے پاس تھی؟
ج:۔ یوسف ہارون
س:۔ تجارت و قانون کی وزارت کس کے پاس تھی؟
ج:۔ فضل الرحمٰن
س:۔ خوراک وزراعت کا وزیر کون تھا؟
ج:۔ عبداللطیف بسواس
س:۔ مواصلات کا وزیر کون تھا؟
ج:۔ مصباح الرحمٰن
س:۔ صحت و تعلیم کا وزیر کون تھا؟
ج:۔ لطف الرحمٰن
س:۔ محنت کا وزیر کون تھا؟

ج:۔ فرید احمد
س:۔ امور خارجہ کا وزیر کون تھا؟
ج:۔ فیروز خاں نون
س:۔ وزیر خزانہ کون تھا؟
ج:۔ سید امجد علی
س:۔ وزیر صنعت کون تھا؟
ج:۔ مظفر علی قزلباش
س:۔ وزیر داخلہ کون تھا؟
ج:۔ غلام علی تالپور
س:۔ اطلاعات ونشریات کا وزیر کون تھا؟
ج:۔ میاں جعفر شاہ
س:۔ آبادکاری کا وزیر کون تھا؟
ج:۔ عبدالعلیم

کابینہ ۱۶ دسمبر ۱۹۵۷ء تا ۱۷ اکتوبر ۱۹۵۸ء

س:۔ نئی کابینہ میں کتنے وزیر تھے؟
ج:۔ ۱۵
س:۔ وزیر اعظم کون تھا؟
ج:۔ فیروز خاں نون
س:۔ مالیات کا وزیر کون تھا؟
ج:۔ سید امجد علی
س:۔ صنعت وتجارت کا وزیر کون تھا؟
ج:۔ مظفر علی قزلباش
س:۔ وزیر داخلہ کون تھا؟
ج:۔ میر غلام علی تالپور
س:۔ خوراک وزراعت کا وزیر کون تھا؟
ج:۔ میاں جعفر شاہ

س:۔ اقلیتی امور کا وزیر کون تھا؟
ج:۔ عبدالعلیم
س:۔ وزیر مواصلات کون تھا؟
ج:۔ رمیزالدین احمد
س:۔ صحت و تعلیم کا وزیر کون تھا؟
ج:۔ کامنی کاردتہ
س:۔ مہاجرین وبحالیات کا وزیر کون تھا؟
ج:۔ حاجی مولا بخش سومرو
س:۔ وزیر صحت کون تھا؟
ج:۔ محفوظ الحق
س:۔ تجارت وصنعت کا وزیر کون تھا؟
ج:۔ سردار عبدالرشید
س:۔ وزیر تعلیم کون تھا؟
ج:۔ بی کے داس
س:۔ اقتصادی وپارلیمانی امور کا وزیر کون تھا؟
ج:۔ سردار امیر اعظم خاں
س:۔ وزیر دفاع کون تھا؟
ج:۔ محمد ایوب کھوڑو
س:۔ وزیر تجارت کون تھا؟
ج:۔ ظہیرالدین احمد
س:۔ وزرائے مملکت کتنے تھے؟
ج:۔ ۱۲

کابینہ ۲۴ اکتوبر ۱۹۵۸ء تا ۲۷ اکتوبر ۱۹۵۸ء

س:۔ کابینہ میں کتنے وزیر تھے؟
ج:۔ ۱۲
س:۔ جنرل محمد ایوب خاں کے پاس کونسا عہدہ تھا؟
ج:۔ وزیراعظم۔ ناظم مارشل لاء کمانڈر انچیف
س:۔ امور خارجہ کے وزیر کون تھے؟
ج:۔ منظور قادر
س:۔ وزیر بحالیات کون تھے؟
ج:۔ لیفٹنٹ جنرل محمد اعظم خان
س:۔ وزیر مواصلات کون تھے؟
ج:۔ ایف۔ ایم۔ خاں
س:۔ صحت و سماجی امور کے وزیر کون تھے؟
ج:۔ جنرل برکی
س:۔ تعلیم کے وزیر کون تھے؟
ج:۔ حبیب الرحمٰن
س:۔ صنعت و تعمیرات کے وزیر کون تھے؟
ج:۔ ابوالقاسم خاں
س:۔ امورِ داخلہ کے وزیر کون تھے؟
ج:۔ جنرل کے ایم شیخ
س:۔ وزیر قانون کون تھے؟
ج:۔ محمد ابراہیم
س:۔ وزیر تجارت کون تھا؟
ج:۔ ذوالفقار علی بھٹو
س:۔ وزیر خزانہ کون تھا؟
ج:۔ محمد شعیب
س:۔ خوراک وزراعت کا وزیر کون تھا؟
ج:۔ حفیظ الرحمٰن

کابینہ ۲۷ اکتوبر ۱۹۵۸ء تا ۱۳ فروری ۱۹۶۰ء

س:۔ صدر کا عہدہ کس کے پاس تھا؟
ج:۔ جنرل محمد ایوب خاں
س:۔ کابینہ میں کتنے وزیر تھے؟
ج:۔ ۱۱
س:۔ وزیر بحالیات و آبادکاری کون تھا؟
ج:۔ جنرل اعظم خان
س:۔ وزیر صحت کون تھا؟
ج:۔ جنرل واجد برکی
س:۔ امورخارجہ کا وزیر کون تھا؟
ج:۔ منظور قادر
س:۔ وزیر قانون کون تھا؟
ج:۔ محمد ابراہیم
س:۔ امور داخلہ کا وزیر کون تھا؟
ج:۔ جنرل کے ایم شیخ
س:۔ وزیر خزانہ کون تھا؟
ج:۔ محمد شعیب
س:۔ وزیر صنعت کون تھا؟
ج:۔ ابوالقاسم خان
س:۔ وزیر مواصلات کون تھا؟
ج:۔ خان ۔ ایف ۔ ایم خان
س:۔ وزیر تعلیم کون تھا؟
ج:۔ حبیب الرحمٰن
س:۔ وزیر تجارت واطلاعات کون تھا؟
ج:۔ ذوالفقار علی بھٹو
س:۔ وزیر خوراک وزراعت کون تھا؟
ج:۔ حفیظ الرحمٰن

کابینہ ۱۴ فروری ۱۹۶۰ء تا ۸ جون ۱۹۶۲ء

س:۔ صدر کا عہدہ کس کے پاس تھا؟
ج:۔ فیلڈ مارشل محمد ایوب خان
س:۔ کابینہ میں کتنے وزیر تھے؟
ج:۔ ۱۵
س:۔ وزیر بحالیات کون تھے؟
ج:۔ جنرل محمدؐ اعظم خاں
س:۔ امور خارجہ کا وزیر کون تھا؟
ج:۔ منظور قادر
س:۔ سماجی بہبود وصحت کا وزیر کون تھا؟
ج:۔ جنرل واجد برکی
س:۔ وزیر قانون کون تھا؟
ج:۔ محمد ابراہیم
س:۔ امور داخلہ کا وزیر کون تھا؟
ج:۔ جنرل کے ایم شیخ
س:۔ وزیر خزانہ کون تھا؟
ج:۔ ایم شعیب
س:۔ وزیر صنعت وبجلی کون تھا؟
ج:۔ ابوالقاسم خان
س:۔ وزیر مواصلات کون تھا؟
ج:۔ خان ۔ الیف ۔ ایم خان
س:۔ وزیر تعلیم کون تھا؟
ج:۔ حبیب الرحمٰن
س:۔ وزیر اطلاعات ۔ سیاحت ۔ ایندھن وبجلی کون تھا؟
ج:۔ ذوالفقار علی بھٹو
س:۔ وزیر تجارت کون تھا؟

ج:۔ محمد حفیظ الرحمٰن
س:۔ وزیر اطلاعات و کشمیر کون تھا؟
ج:۔ اختر حسین
س:۔ وزیر داخلہ کون تھا؟
ج:۔ ذاکر حسین
س:۔ وزیر قانون کون تھا؟
ج:۔ محمد منیر

کابینہ ۱۳ جون ۱۹۶۲ء تا ۲۴ مارچ ۱۹۶۴ء

س:۔ کابینہ میں کتنے وزیر تھے؟
ج:۔ ۱۶
س:۔ وزیر قانون و پارلیمانی امور کون تھا؟
ج:۔ محمد علی بوگرہ
س:۔ وزیر صحت کون تھا؟
ج:۔ عبدالمنعم
س:۔ وزیر خزانہ کون تھا؟
ج:۔ محمد شعیب
س:۔ وزیر امور کشمیر کون تھا؟
ج:۔ حبیب اللہ خان
س:۔ وزیر تجارت کون تھا؟
ج:۔ وحید الزمان
س:۔ وزیر صنعت کون تھا؟
ج:۔ ذوالفقار علی بھٹو
س:۔ وزیر مواصلات کون تھا؟
ج:۔ عبدالصبور خاں
س:۔ وزیر تعلیم خوراک وزراعت کون تھا؟
ج:۔ فضل القادر چودھری

س:۔ وزیر قانون کون تھا؟
ج:۔ شیخ خورشید احمد
س:۔ وزیر صحت کون تھا؟
ج:۔ رانا عبدالحمید
س:۔ وزیر تعلیم کون تھا؟
ج:۔ اے ٹی ایم مصطفےٰ
س:۔ وزیر صنعت وقدرتی وسائل کون تھا؟
ج:۔ عبداللہ المحمود
س:۔ وزیر اطلاعات ونشریات کون تھا ؟
ج:۔ عبدالوحید خان
س:۔ وزیر صحت کون تھا؟
ج:۔ الحاج عبداللہ ظہیر الدین لال میاں

کابینہ ۲۴ مارچ ۱۹۶۵ء تا ۲۵ مارچ ۱۹۶۹ء

س:۔ کابینہ کب بنی؟
ج:۔ ۱۹۶۵ء کے صدارتی انتخابات کے بعد
س:۔ کابینہ میں کتنے وزیر تھے؟
ج:۔ ۱۲
س:۔ وزیر خارجہ کون تھا؟
ج:۔ ذوالفقار علی بھٹو
س:۔ وزیر خزانہ کون تھا؟
ج:۔ ایم شعیب
س:۔ وزیر مواصلات کون تھا؟
ج:۔ عبدالصبور خان
س:۔ وزیر اطلاعات ونشریات کون تھا؟
ج:۔ خواجہ شہاب الدین
س:۔ وزیر قانون کون تھا؟
ج:۔ ایس۔ایم ظفر

س:۔ وزیر تعلیم کون تھا؟
ج:۔ قاضی انوار الحق
س:۔ وزیر صنعت و قدرتی وسائل کون تھا؟
ج:۔ الطاف حسین
س:۔ وزیر تجارت کون تھا؟
ج:۔ غلام فاروق
س:۔ وزیر داخلہ و امور کشمیر کون تھا؟
ج:۔ چودھری علی اکبر
س:۔ وزیر خوراک و زراعت کون تھا؟
ج:۔ شمس الضحیٰ
س:۔ ذوالفقار علی بھٹو کے بعد وزیر خارجہ کون بنا؟
ج:۔ شریف الدین پیرزادہ
س:۔ وزیر تجارت کون تھا؟
ج:۔ عبدالصبور خان ہوتی
س:۔ صنعت و قدرتی وسائل کا وزیر الطاف حسین کے بعد کون تھا؟
ج:۔ اجمل علی چودھری
س:۔ پیرزادہ کے بعد وزیر خارجہ کون بنا؟
ج:۔ ارشد حسین
س:۔ وزیر دفاع کون تھا؟
ج:۔ اے آر خاں

اکتوبر ۱۹۵۸ء تا مارچ ۱۹۶۹ء اہم واقعات

س:۔ جنرل ایوب کتنے دن وزیر اعظم رہے؟
ج:۔ ۳ دن
س:۔ ارکان بلدیہ کا انتخاب کب ہوا؟
ج:۔ ۱۹۵۹ء
س:۔ انتخاب کس بنیاد پر ہوا؟

ج:۔ حق رائے دہی بالغان
س:۔ کتنے اراکین منتخب ہوئے؟
ج:۔ ۸۰ ہزار
س:۔ صوبوں کو کس تناسب سے نمائندگی ملی؟
ج:۔ مساوی
س:۔ اراکین بلدیہ نے کس کے انتخاب میں ووٹ ڈالا؟
ج:۔ صدارتی
س:۔ کتنے فیصد اراکین نے صدر ایوب پر اظہار اعتماد کیا؟
ج:۔ ۹۵.۶
س:۔ صدارتی انتخاب کب ہوا؟
ج:۔ ۱۴ فروری ۱۹۶۰ء
س:۔ صدر کتنے سال کے لئے منتخب ہوا؟
ج:۔ ۵
س:۔ ایبڈو کا قانون کب نافذ ہوا؟
ج:۔ ۲۵ مارچ ۱۹۵۹ء
س:۔ ایبڈو قانون کب تک نافذ رہا؟
ج:۔ ۲۵ مارچ ۱۹۵۹ء تا ۳۱ دسمبر ۱۹۶۶ء
س:۔ ایبڈو قانون سے کتنے سیاست دانوں پر پابندی لگی؟
ج:۔ ۶۵
س:۔ ایبڈو قانون کی پابندی کے خلاف اپیل کس نے کی؟
ج:۔ حسین شہید سروردی،
س:۔ پوڈو مشن کے تحت کتنے افسران کو جبری ریٹائر کیا گیا؟
ج:۔ ۳۵۰
س:۔ کتنے عام ملازمین کو جبری ریٹائر کیا گیا؟
ج:۔ ۱۳۰۰
س:۔ ان ملازمین وافسران پر کیا الزام تھا؟
ج:۔ کرپشن و بدعنوانی

س:۔ اس آرڈر کا کیا نام تھا؟
ج:۔ پبلک افیسر ڈسکوالیفکیشن آرڈر
س:۔ زرعی ترقیاتی کے لئے کیا اقدام کیا گیا؟
ج:۔ زرعی اصلاحات
س:۔ امپورٹ لائسنس کی خرید و فروخت پر کیوں پابندی لگی؟
ج:۔ سیاست دانوں کی ناجائز کمائی کا ذریعہ تھا
س:۔ قیام پاکستان کے وقت کتنے مہاجر آئے؟
ج:۔ ایک کروڑ
س:۔ کتنے مہاجروں کو مکان ملے؟
ج:۔ ۲۰ لاکھ
س:۔ متروکہ جائیدادوں کی بازیابی کے ناجائز اور جھوٹے دعویداروں کو سزا کا قانون کب آیا؟
ج:۔ ۲۸ نومبر ۱۹۵۸ء
س:۔ جھوٹے دعویداروں کو کیا سزا دی گئی؟
ج:۔ سات سال قید اور جائیدا کی ضبطی
س:۔ سندھ طاس کا معاہدہ کب ہوا؟
ج:۔ ۱۹۶۰ء
س:۔ نئے دارالحکومت کا اسلام آباد نام کب رکھا گیا؟
ج:۔ ۲۴ فروری ۱۹۵۹ء
س:۔ تونسہ بیراج کا افتتاح کب ہوا؟
ج:۔ ۳ مارچ ۱۹۵۹ء
س:۔ اعزازات کے نام کیا رکھے گئے؟
ج:۔ تمغہ پاکستان ۔ ہلال شجاعت ۔ ستارہ جرأت ۔ تمغہ جرأت ۔ ستارۂ خدمت
س:۔ مزارِ قائداعظم کا سنگ بنیاد کب رکھا گیا؟
ج:۔ ۳۱ جولائی ۱۹۶۰ء
س:۔ کورنگی کالونی کا افتتاح کب ہوا؟
ج:۔ یکم اگست ۱۹۵۹ء

س:۔ کتنے مہاجرین کو گھر ملے؟

ج:۔ ۴۰۰۰

س:۔ بنیادی جمہوریتوں کا حکم کب جاری ہوا؟

ج:۔ ۲۶ اکتوبر ۱۹۵۹ء

س:۔ آکسیجن گیس کی تیاری کے کارخانہ کا افتتاح کب ہوا؟

ج:۔ ۲۲ نومبر ۱۹۵۹ء

س:۔ اعشاری نظام کب جاری ہوا؟

ج:۔ یکم جنوری ۱۹۶۱ء

س:۔ وارسک ڈیم کا افتتاح کب ہوا؟

ج:۔ ۲۷ جنوری ۱۹۶۱ء

س:۔ مسلم خاندانی آرڈیننس کب جاری ہوا؟

ج:۔ ۲ مارچ ۱۹۶۱ء

س:۔ عصمت فروشی کے انسداد کا آرڈیننس کب جاری ہوا؟

ج:۔ ۷ جنوری ۱۹۶۱ء

س:۔ فلم سنسر بورڈ کے قیام کا اعلان کب ہوا؟

ج:۔ ۲۴ مارچ ۱۹۶۱ء

س:۔ تیل اور گیس کارپوریشن کا آرڈیننس کب جاری ہوا؟

ج:۔ ۲۰ ستمبر ۱۹۶۱ء

س:۔ ایٹمی تحقیقاتی اور تربیتی مرکز کا افتتاح کب ہوا؟

ج:۔ ۲۱ اکتوبر ۱۹۶۱ء

س:۔ سکھر اور روہڑی کے درمیان ریلوے پل "ایوب برج" کا افتتاح کب ہوا؟

ج:۔ ۶ مئی ۱۹۶۲ء

س:۔ راول ڈیم کا افتتاح کب ہوا؟

ج:۔ ۱۷ مئی ۱۹۶۲ء

س:۔ مارشل لاء کب اٹھایا گیا؟

ج:۔ ۸ جون ۱۹۶۲ء

س:۔ گدو بیراج کا افتتاح کب ہوا؟

ج:۔ یکم مارچ ۱۹۶۳ء

س:۔ چین سے سرحدی معاہدہ کب ہوا؟

ج:۔ ۲۰ مارچ ۱۹۶۳ء

س:۔ معاہدہ سے کتنا علاقہ پاکستان کو ملا؟

ج:۔ ۲۰۰ مربع میل

س:۔ پہلے تیل بردار سمندری جہاز کب تیار ہوا؟

ج:۔ ۱۵ اپریل ۱۹۶۳ء

س:۔ ملتان میں کیمیائی کھاد تیار کرنے کے کارخانہ کا افتتاح کب ہوا؟

ج:۔ ۱۷ مارچ ۱۹۶۴ء

س:۔ مسلم لیگ نے صدارتی امیدوار کب نامزد کیا؟

ج:۔ ۱۹ اگست ۱۹۶۴ء

س:۔ محترمہ فاطمہ جناح مقابلہ میں کب سامنے آئیں؟

ج:۔ ۱۷ ستمبر ۱۹۶۴ء

س:۔ سپریم کورٹ نے جماعت اسلامی سے پابندی کب ختم کی؟

ج:۔ ۲۵ دسمبر ۱۹۶۴ء

س:۔ مولانا مودودی کب رہا ہوئے؟

ج:۔ ۱۹ اکتوبر ۱۹۶۴ء

س:۔ الیکشن کمیشن کب تشکیل دیا گیا؟

ج:۔ ۲۲ اکتوبر ۱۹۶۴ء

س:۔ الیکشن کمیشن کے ممبر کون تھے؟

ج:۔ جی معین الدین (سربراہ) جسٹس ایم۔ آر خاں جسٹس محمد اقبال

س:۔ لاہور ٹیلی ویژن اسٹیشن کا افتتاح کب ہوا؟

ج:۔ ۲۶ نومبر ۱۹۶۴ء

س:۔ صدارتی انتخابات کے نتائج کا اعلان کب ہوا؟

ج:۔ ۲ جنوری ۱۹۶۵ء

س:۔ کتنے امیدواروں نے انتخاب میں حصہ لیا؟

ج:۔ ۴

س:۔ امیدواروں کے نام کیا تھے؟

ج:۔ محمد ایوب خان۔ فاطمہ جناح۔ ایم کمال۔ میاں بشیر احمد

س:۔ ایوب خاں کو کتنے ووٹ ملے؟

ج:۔ ۶۵ فیصد

س:۔ محترمہ فاطمہ جناح کو کتنے ووٹ ملے؟

ج:۔ ۳۴ فیصد

س:۔ ایوب خان نے دوبارہ حلف کب اٹھایا؟

ج:۔ ۲۴ مارچ ۱۹۶۵ء

س:۔ نیشنل آئل ملز کا افتتاح کب ہوا؟

ج:۔ ۲۱ فروری ۱۹۶۵ء

س:۔ ایٹمی توانائی کمیشن کے قیام کا آرڈیننس کب آیا؟

ج:۔ ۳۱ مئی ۱۹۶۵ء

س:۔ بھارت نے پاکستان پر کب حملہ کیا؟

ج:۔ ۶ ستمبر ۱۹۶۵ء

س:۔ پاکستان نے بھارت کے کتنے علاقے پر قبضہ کیا؟

ج:۔ ۱۶۱۷ مربع میل

س:۔ بھارت نے پاکستان کے کتنے علاقے پر قبضہ کیا؟

ج:۔ ۴۴۷ مربع میل

س:۔ بھارت کے کتنے ٹینک تباہ ہوئے؟

ج:۔ ۵۱۶

س:۔ پاکستان کے کتنے ٹینک تباہ ہوئے؟

ج:۔ ۳۵

س: بھارت کے کتنے فوجی ہلاک ہوئے؟

ج:۔ ۷۰۰۰

س:۔ پاکستان کے کتنے مجاہد شہید ہوئے؟

ج:۔ ۸۳۰

س:۔ بھارت کے کتنے جوان قید ہوئے؟

ج:۔ ۱۰۰۰

س:۔ پاکستان کے کتنے مجاہد قید ہوئے؟

ج:۔ ۶۱۷

س:۔ بھارت کے کتنے طیارے تباہ ہوئے؟

ج:۔ ۱۱۵

س:۔ کل ایئر فورس کا کتنا حصہ تباہ ہوا؟

ج:۔ پانچواں

س:۔ پاکستان کے کتنے طیارے تباہ ہوئے؟

ج:۔ ۱۰

س:۔ معاہدہ تاشقند کب ہوا؟

ج:۔ ۱۰جنوری۱۹۶۶ء

س:۔ فوجوں کی واپسی کے سمجھوتے پر کب دستخط ہوئے؟

ج:۔ ۲۹ جنوری۱۹۶۶ء

س:۔ میڈیکل ریسرچ انسٹی ٹیوٹ کا افتتاح کب ہوا؟

ج:۔ ۳ دسمبر۱۹۶۵ء

س:۔ اسلام آباد یونیورسٹی کا سنگ بنیاد کب رکھا گیا؟

ج:۔ ۲جون۱۹۶۶ء

س:۔ کراچی ٹیلی ویژن اسٹیشن کا افتتاح کب ہوا؟

ج:۔ ۲نومبر۱۹۶۷ء

س:۔ راولپنڈی ٹیلی ویژن اسٹیشن کا افتتاح کب ہوا؟

ج:۔ ۱۵ جنوری۱۹۶۷ء

س:۔ ایوب خاں کے خلاف ہنگامے کب شروع ہوئے؟

ج:۔ نومبر۱۹۶۸ء

س:۔ ایوب خاں نے صدارتی انتخاب میں امیدوار نہ ہونے کا اعلان کب کیا؟

ج:۔ ۲۱ فروری۱۹۶۹ء

س:۔ سیاسی رہنماؤں کی گول میز کانفرنس کب ہوئی؟

ج:۔ ۱۳مارچ۱۹۶۹ء

س:۔ کون سے سیاست دانوں نے کانفرنس میں شرکت نہ کی؟
ج:۔ ذوالفقار علی بھٹو۔ عبدالحمید بھاشانی۔ ریٹائرڈ جنرل اعظم
س:۔ کانفرنس میں کس مطالبہ کو تسلیم کر لیا گیا؟
ج:۔ پارلیمانی نظام۔ حق بالغ رائے دہی
س:۔ آئین میں مجوزہ ترمیم کا اعلان کب ہوا؟
ج:۔ ۲۰ مارچ ۱۹۶۹ء
س:۔ ایوب خان نے یحییٰ خان کو چارج کب دیا؟
ج:۔ ۲۵ مارچ ۱۹۶۹ء

کابینہ ۲۵ مارچ ۱۹۶۹ء تا ۲۰ دسمبر ۱۹۷۱ء

س:۔ یحییٰ خاں نے کتنے رکنی کابینہ بنائی؟
ج:۔ ۱۰
س:۔ وزیر صحت۔ محنت۔ سماجی۔ بہبود کون تھا؟
ج:۔ ڈاکٹر اے ایم ملک
س:۔ وزیر داخلہ کون تھا؟
ج:۔ سردار عبدالرشید
س:۔ وزیر صحت و قدرتی وسائل کون تھا؟
ج:۔ اے کے ایم حفیظ الدین
س:۔ وزیر خزانہ کون تھا؟
ج:۔ مظفر علی قزلباش
س:۔ وزیر تعلیم کون تھا؟
ج:۔ محمد شمس الحق
س:۔ وزیر اطلاعات و نشریات کون تھا؟
ج:۔ نوابزادہ شیر علی
س:۔ وزیر تجارت کون تھا؟
ج:۔ احسان الحق

س:۔ وزیر زراعت و تعمیرات کون تھا؟
ج:۔ محمود اے ہارون
س:۔ وزیر قانون کون تھا؟
ج:۔ ریٹائرڈ جسٹس اے آر کارنیلیس
س:۔ ۱۹۶۲ء کے آئین کو عارضی طور پر کب بحال کیا گیا؟
ج:۔ ۱۴ اپریل ۱۹۶۹ء
س:۔ مشرقی پاکستان کا گورنر مارشل لاء ایڈ منسٹریٹر کسے بنایا گیا؟
ج:۔ جنرل مظفرالدین
س:۔ مغربی پاکستان کا گورنر مارشل لاء ایڈ منسٹریٹر کسے بنایا گیا؟
ج:۔ جنرل عتیق الرحمٰن
س:۔ الیکشن کمیشن کب بنایا گیا؟
ج:۔ ۲۸ جولائی ۱۹۶۹ء
س:۔ الیکشن کمیشن کا سربراہ کون تھا؟
ج:۔ جسٹس عبدالستار
س:۔ سوات، دیر۔ چترال کی ریاستوں کو کب ختم کیا گیا؟
ج:۔ ۲۹ جولائی ۱۹۶۹ء
س:۔ ان علاقوں پر مشتمل مالاکنڈ ڈویژن کب بنا؟
ج:۔ ۱۵ اگست ۱۹۶۹ء
س:۔ رباط میں اسلامی کانفرنس کب ہوئی؟
ج:۔ ۲۲ ستمبر ۱۹۶۹ء
س:۔ کانفرنس میں پاکستان کی نمائندگی کس نے کی؟
ج:۔ جنرل یحییٰ خاں،
س:۔ نئے الیکشن کا اعلان کب ہوا؟
ج:۔ ۲۸ نومبر ۱۹۶۹ء
س:۔ الیکشن کی کون سی تاریخ مقرر ہوئی؟
ج:۔ ۱۵ اکتوبر ۱۹۷۰ء
س:۔ اسمبلی کو کتنے دن میں آئین بنانا تھا؟

ج:۔ ۱۲۰ دن

س:۔ سیاسی سرگرمیاں کب بحال کی گئیں؟

ج:۔ یکم جنوری ۱۹۷۰ء

س:۔ الیکشن شیڈول کا اعلان کب ہوا؟

ج:۔ ۱۵ ستمبر ۱۹۷۰ء

س:۔ الیکشن کیوں ملتوی ہوا؟

ج:۔ مشرقی پاکستان میں سیلاب کی وجہ سے

س:۔ الیکشن کی نئی تاریخ کیا مقرر ہوئی؟

ج:۔ قومی اسمبلی ۷ دسمبر اور صوبائی اسمبلی ۱۷ دسمبر

س:۔ کراچی سٹیل مل کے قیام کے لئے کب دستخط ہوئے؟

ج:۔ ۲۲ جنوری ۱۹۷۰ء

س:۔ سٹیل مل کے لئے کس ملک سے معاہدہ ہوا؟

ج:۔ روس

س:۔ پیپلز پارٹی نے کس بنیاد پر ووٹ مانگا؟

ج:۔ روٹی کپڑا اور مکان

س:۔ عوامی لیگ نے کس بنیاد پر ووٹ مانگا؟

ج:۔ چھ نکات

س:۔ انتخابات کا کس نے بائیکاٹ کیا؟

ج:۔ مولانا عبدالحمید بھاشانی

س:۔ کتنی نشستوں کے لئے انتخاب ہوا؟

ج:۔ ۳۱۳

س:۔ ون یونٹ ختم کرنے کا اعلان کب ہوا؟

ج:۔ ۲۸ مارچ ۱۹۷۰ء

س:۔ صوبے کب بحال ہوئے؟

ج:۔ یکم جولائی ۱۹۷۰ء

س:۔ پنجاب کا گورنر کون بنا؟

ج:۔ جنرل عتیق الرحمٰن

س:۔ سندھ کا گورنر کون بنا؟

ج:۔ جنرل رحمان گل

س:۔ بلوچستان کا گورنر کون بنا؟

ج:۔ جنرل ریاض حسین

س:۔ صوبہ سرحد کا گورنر کون بنا؟

ج:۔ جنرل کے۔ایم۔اظہر

س:۔ الیکشن میں کس پارٹی نے مشرقی پاکستان میں اکثریت حاصل کی؟

ج:۔ عوامی لیگ

س:۔ قومی اسمبلی میں عوامی لیگ کے کتنے امیدوار کامیاب ہوئے؟

ج:۔ ۱۵۱

س:۔ پاکستان پیپلز پارٹی کے قومی اسمبلی میں کتنے امیدوار کامیاب ہوئے؟

ج:۔ ۸۱

س:۔ پیپلز پارٹی نے کتنی صوبائی نشستیں حاصل کیں؟

ج:۔ ۱۴۸

س:۔ قومی اسمبلی میں کونسل مسلم لیگ کے کتنے امیدوار کامیاب ہوئے؟

ج:۔ ۲۰

س:۔ قیوم لیگ کے کتنے امیدوار قومی اسمبلی میں کامیاب ہوئے؟

ج:۔ ۹

س:۔ صوبائی اسمبلی کے لئے قیوم لیگ کے کتنے امیدوار کامیاب ہوئے؟

ج:۔ ۲۳

س:۔ جمعیت العلمائے اسلام کے کتنے امیدوار قومی اسمبلی کے لئے کامیاب ہوئے؟

ج:۔ ۷

س:۔ صوبائی سطح پر جمعیت کے کتنے امیدوار کامیاب ہوئے؟

ج:۔ ۹

س:۔ قومی سطح پر جماعت اسلامی کے کتنے امیدوار کامیاب ہوئے؟

ج:۔ ۴

س:۔ صوبائی سطح پر جماعت اسلامی کے کتنے امیدوار کامیاب ہوئے؟

ج:۔ ۴

س:۔ قومی سطح پر کنونشن مسلم لیگ کے کتنے امیدوار کامیاب ہوئے؟

ج:۔ ۲

س:۔ صوبائی سطح پر کنونشن مسلم لیگ کے کتنے امیدوار کامیاب ہوئے؟

ج:۔ ۸

س:۔ قومی اسمبلی کے لئے جمہوری پارٹی کے کتنے امیدوار کامیاب ہوئے؟

ج:۔ ۱

س:۔ صوبائی اسمبلی کے لئے جمہوری پارٹی کے کتنے امیدوار کامیاب ہوئے؟

ج:۔ ۶

س:۔ قومی سطح پر جمعیت العلمائے پاکستان کے کتنے امیدوار کامیاب ہوئے؟

ج:۔ ۷

س:۔ صوبائی سطح پر جمعیت العلمائے پاکستان کے کتنے امیدوار کامیاب ہوئے؟

ج:۔ ۱۱

س:۔ قومی سطح پر نیپ ولی گروپ کے کتنے امیدوار کامیاب ہوئے؟

ج:۔ ۶

س:۔ صوبائی سطح پر نیپ ولی گروپ کے کتنے امیدوار کامیاب ہوئے؟

ج:۔ ۲۲

س:۔ قومی سطح پر کتنے آزاد امیدوار کامیاب ہوئے؟

ج:۔ ۱۶

س:۔ صوبائی سطح پر کتنے آزاد امیدوار کامیاب ہوئے؟

ج:۔ ۵۱

س:۔ قومی اسمبلی کا اجلاس کب طلب کیا گیا؟

ج:۔ ۱۴ فروری ۱۹۷۱ء

س:۔ پہلی بار ملتوی ہونے پر اجلاس دوبارہ کب بلایا گیا؟

ج:۔ ۷ مارچ

س:۔ قومی اسمبلی کا اجلاس ملتوی کیوں ہوا؟

ج:۔ سیاست دانوں کے اختلافات کی وجہ سے

س:۔ آئینی بحران کے حل کے لئے کانفرنس کب طلب کی گئی؟
ج:۔ ۳مارچ ۱۹۷۱ء
س:۔ جنرل ٹکا خاں کو مشرقی پاکستان کا گورنر کب مقرر کیا گیا؟
ج:۔ ۶مارچ ۱۹۷۱ء
س:۔ شیخ مجیب الرحمٰن سے کب تک مذاکرات ہوتے رہے؟
ج:۔ ۲۱مارچ ۱۹۷۱ء
س:۔ ایم اے مالک کو نیا گورنر کب بنایا گیا؟
ج:۔ ۳۱ اگست ۱۹۷۱ء
س:۔ ملک بھر میں سیاسی سرگرمیوں پر پابندی کب لگی؟
ج:۔ ۲۶مارچ ۱۹۷۱ء
س:۔ شیخ مجیب الرحمٰن کو کس جرم میں گرفتار کیا گیا؟
ج:۔ غداری
س:۔ بھارت نے مشرقی پاکستان پر پہلا حملہ کب کیا؟
ج:۔ ۱۴ ستمبر ۱۹۷۱ء
س:۔ بھارت نے مشرقی پاکستان پر باضابطہ حملہ کب کیا؟
ج:۔ ۲۲نومبر ۱۹۷۱ء
س:۔ پاکستان میں ہنگامی حالات کا اعلان کب ہوا؟
ج:۔ ۲۳ نومبر ۱۹۷۱ء
س:۔ بھارت نے پاکستان پر باضابطہ حملہ کب کیا؟
ج:۔ ۲۲ نومبر ۱۹۷۱ء
س:۔ پاکستان میں ہنگامی حالات کا اعلان کب ہوا؟
ج:۔ ۲۳ نومبر ۱۹۷۱ء
س:۔ بھارت نے اقوام متحدہ کی جنگ بندی قرارداد کو کب نامنظور کیا؟
ج:۔ ۱۱دسمبر ۱۹۷۱ء
س:۔ مشرقی پاکستان کے محاذ پر جنگ بندی کب ہوئی؟
ج:۔ ۱۶دسمبر ۱۹۷۱ء
س:۔ ہندوستان کی فوج ڈھاکہ میں کب داخل ہوئی؟

ج:۔ ۱۶ دسمبر ۱۹۷۱ء
س:۔ سقوط ڈھاکہ کا مغربی پاکستان میں کیا ردِ عمل ہوا؟
ج:۔ احتجاجی ہنگامے
س:۔ یحییٰ خان نے پیپلز پارٹی کے چیئرمین ذوالفقار علی بھٹو کو اقتدار کب منتقل کیا؟
ج:۔ ۲۰ دسمبر ۱۹۷۱ء
س:۔ ذوالفقار علی بھٹو نے کون کون سے عہدے کا حلف اٹھایا؟
ج:۔ صدر اور چیف مارشل لاء ایڈمنسٹریٹر
س:۔ نائب صدر کا عہدہ کس نے سنبھالا؟
ج:۔ نور الامین

کابینہ ۲۰ دسمبر ۱۹۷۱ء

س:۔ بھٹو نے کتنی رکنی کابینہ بنائی؟
ج:۔ ۱۱
س:۔ وزیر پیداوار۔ صدارتی امور اور تجارت کون تھا؟
ج:۔ جے۔ اے۔ رحیم
س:۔ وزیر قانون و پارلیمانی امور کون تھا؟
ج:۔ میاں محمود علی قصوری
س:۔ وزیر اسٹیبلشمنٹ کون تھا؟
ج:۔ حسین فیض اللہ کیزی
س:۔ وزیر سیاسی امور و مواصلات کون تھا؟
ج:۔ غلام مصطفیٰ جتوئی
س:۔ خوراک وزراعت کا وزیر کون تھا؟
ج:۔ معراج خالد
س:۔ وزیر تعلیم کون تھا؟
ج:۔ عبدالحفیظ پیرزادہ
س:۔ وزیر محنت کون تھا؟
ج:۔ رانا محمد حنیف

س:۔ وزیر اقلیتی امور کون تھا؟

ج:۔ راجہ تری دیو رائے

س:۔ وزیر صحت کون تھا؟

ج:۔ شیخ رشید

س:۔ وزیر اطلاعات و نشریات کون تھا؟

ج:۔ مولانا کوثر نیازی

س:۔ وزیر داخلہ کون تھا؟

ج:۔ خان عبدالقیوم خان

س:۔ آئین کی تیاری کے لئے کمیٹی کب بنائی گئی؟

ج:۔ ۱۷ اپریل ۱۹۷۲ء

س:۔ کمیٹی کتنے ارکان پر مشتمل تھی؟

ج:۔ ۲۵

س:۔ کمیٹی کا سربراہ کون تھا؟

ج:۔ محمود علی قصوری

س:۔ کمیٹی کو کب تک آئین کا مسودہ پیش کرنا تھا؟

ج:۔ یکم اگست ۱۹۷۲ء

س:۔ عبوری آئین کب نافذ ہوا؟

ج:۔ ۲۱ اپریل ۱۹۷۲ء

کابینہ ۲۱ اپریل ۱۹۷۲ء

س:۔ نئی کابینہ میں کتنے ارکان تھے؟

ج:۔ ۱۳

س:۔ وزرائے مملکت کی تعداد کیا تھی؟

ج:۔ ۵

س:۔ وزیر سیاسی امور و مواصلات کون تھا؟

ج:۔ غلام مصطفےٰ جتوئی

س:۔ وزیر صدارتی امور۔ پیداوار اور تجارت کون تھا؟

ج:۔ جے۔اے رحیم

س:۔ وزیر داخلہ کون تھا؟

ج:۔ خان عبدالقیوم خان

س:۔ وزیر خزانہ کون تھا؟

ج:۔ ڈاکٹر مبشر حسن

س:۔ وزیر ایندھن۔ بجلی اور قدرتی گیس کون تھا؟

ج:۔ حیات محمد خان شیرپاؤ

س:۔ وزیر تعلیم کون تھا؟

ج:۔ عبدالحفیظ پیرزادہ

س:۔ وزیر اطلاعات کون تھا؟

ج:۔ مولانا کوثر نیازی

س:۔ وزیر قانون کون تھا؟

ج:۔ میاں محمود علی قصوری

س:۔ وزیر محنت و تعمیرات کون تھا؟

ج:۔ رانا محمد حنیف

س:۔ وزیر صحت کون تھا؟

ج:۔ شیخ رشید

س:۔ وزیر اقلیتی وسیاسی امور کون تھا؟

ج:۔ راجہ تری دیو رائے

س:۔ وزیر خوراک وزراعت کون تھا؟

ج:۔ غوث بخش رئیسانی

س:۔ وزیر ایڈمنسٹریشن کون تھا؟

ج:۔ خورشید حسن میر

س:۔ وزرائے مملکت کے کیانام تھے؟

ج:۔ معراج خالد۔ محمد اکبر خان۔ میجر جنرل جمال الدار خاں۔ عزیز احمد۔ محمود علی

س:۔ آئین سازی کے لئے پارلیمانی پارٹی لیڈروں میں سمجھوتہ کب ہوا؟

ج:۔ ۲۸ اکتوبر ۱۹۷۲ء

س:۔ آئین کا مسودہ اسمبلی میں کب پیش ہوا؟
ج:۔ ۳۱ دسمبر ۱۹۷۲ء
س:۔ آئین کا مسودہ کس نے پیش کیا؟
ج:۔ عبدالحفیظ پیرزادہ
س:۔ آئین کا مسودہ کتنی دفعات پر مشتمل تھا؟
ج:۔ ۲۰۰
س:۔ آئین پر بحث کب ہوئی؟
ج:۔ ۱۶ اپریل ۱۹۷۳ء
س:۔ آئین پر دستخط کب ہوئے؟
ج:۔ ۱۶ اپریل ۱۹۷۳ء
س:۔ آئین پر کتنے اراکین نے دستخط کیے؟
ج:۔ ۱۲۵
س:۔ کتنے اراکین نے آئین کے مسودہ پر دستخط نہیں کیے؟
ج:۔ ۳
س:۔ شملہ معاہدہ کب ہوا؟
ج:۔ ۳ جولائی ۱۹۷۲ء
س:۔ شملہ معاہدہ کی رو سے پاکستان کے کتنے جنگی قیدی رہا ہوئے؟
ج:۔ ۹۳ ہزار
س:۔ پاکستان کو کتنا علاقہ واپس ملا؟
ج:۔ ۵ ہزار مربع میل
س:۔ مستقل آئین کب نافذ ہوا؟
ج:۔ ۱۴ اگست ۱۹۷۳ء

کابینہ اگست ۱۹۷۳ء

س:۔ نئے آئین کے تحت وزیراعظم کون بنا؟
ج:۔ ذوالفقار علی بھٹو
س:۔ ۱۹۷۳ء کے آئین کے تحت پہلا صدر کون تھا؟

ج:۔ فضل الٰہی چوہدری

س:۔ نئی کابینہ کتنے ارکان پر مشتمل تھی؟

ج:۔ ۱۲

س:۔ صدارتی امور پیداوار اور تجارت کا وزیر کون تھا؟

ج:۔ جے۔اے۔رحیم

س:۔ وزیر داخلہ کون تھا؟

ج:۔ خان عبدالقیوم خان

س:۔ وزیر خزانہ کون تھا؟

ج:۔ ڈاکٹر مبشر حسن

س:۔ ایندھن۔ قدرتی وسائل کا وزیر کون تھا؟

ج:۔ حیات محمد خان شیرپاؤ

س:۔ وزیر صحت کون تھا؟

ج:۔ شیخ رشید احمد

س:۔ سیاسی امور و مواصلات کا وزیر کون تھا؟

ج:۔ غلام مصطفٰے جتوئی

س:۔ وزیر تعلیم وپارلیمانی امور کون تھا؟

ج:۔ مولانا کوثر نیازی

س:۔ وزیر خوراک کون تھا؟

ج:۔ غوث بخش رئیسانی

س:۔ وزیر محنت کون تھا؟

ج:۔ رانا محمد حنیف

س:۔ وزیر اقلیتی امور کون تھا؟

ج:۔ راجہ تری دیو رائے

س:۔ وزیر ایڈمنسٹریشن کون تھا؟

ج:۔ خورشید حسن میر

س:۔ اقتصادی اصلاحات کب نافذ ہوئیں؟

ج:۔ جنوری ۱۹۷۲ء

س:۔ نئی زرعی اصلاحات کب نافذ ہوئیں؟
ج:۔ یکم مارچ ۱۹۷۲ء
س:۔ انفرادی ملکیت کی حد کتنی مقرر ہوئی؟
ج:۔ آبپاشی اراضی ۱۵۰ ایکڑ اور غیر آبپاشی اراضی ۳۰۰ ایکڑ
س:۔ سرکاری ملازمین کے لئے حد اراضی کیا مقرر ہوئی؟
ج:۔ ۱۰۰ ایکڑ
س:۔ تعلیمی اصلاحات کب نافذ ہوئیں؟
ج:۔ ۱۵ مارچ ۱۹۷۲ء
س:۔ کونسی جماعت تک مفت تعلیم کا اعلان ہوا؟
ج:۔ میٹرک
س:۔ بیمہ کمپنیاں کب قومی ملکیت میں لی گئیں؟
ج:۔ ۱۹ مارچ ۱۹۷۲ء
س:۔ سرداری نظام کے خاتمہ کا اعلان کب ہوا؟
ج:۔ ۱۸ اپریل ۱۹۷۶ء
س:۔ سمندری حدود میں اضافہ کا اعلان کب ہوا؟
ج:۔ ۲۱ مارچ ۱۹۷۳ء
س:۔ سمندری حدود میں کتنا اضافہ کیا گیا؟
ج:۔ ۵۰ میل
س:۔ جہیز اور تحائف پر پابندی کب لگائی گئی؟
ج:۔ ۱۹۷۶ء
س:۔ احمدیوں اور قادیانیوں کو کب اقلیت قرار دیا گیا؟
ج:۔ ۷ ستمبر ۱۹۷۴ء
س:۔ دوسری اسلامی سربراہی کانفرنس کب ہوئی؟
ج:۔ فروری ۱۹۷۴ء
س:۔ اسلامی سربراہی کانفرنس کہاں ہوئی؟
ج:۔ لاہور
س:۔ نیشنل عوامی پارٹی (نیپ) پر پابندی کب لگی؟

ج:۔ ۱۰ فروری ۱۹۷۵ء

س:۔ سپریم کورٹ نے پابندی کو کب جائز قرار دیا؟

ج:۔ ۳۰ اکتوبر ۱۹۷۵ء

س:۔ عوامی نمائندگی کا بل کب پاس ہوا؟

ج:۔ دسمبر ۱۹۷۶ء

س:۔ نئے انتخابات کا اعلان کب ہوا؟

ج:۔ ۷ جنوری ۱۹۷۷ء

س:۔ پاکستان قومی اتحاد میں کتنی جماعتیں شامل تھیں؟

ج:۔ ۹

س:۔ پاکستان قومی اتحاد میں کون کون سی جماعتیں شامل تھیں؟

ج:۔ جماعت اسلامی۔ پاکستان مسلم لیگ۔ تحریک استقلال۔ خاکسار تحریک۔ نیشنل ڈیموکریٹک پارٹی۔ جمعیت العلمائے اسلام۔ جمعیت العلمائے پاکستان۔ پاکستان جمہوری پارٹی آزاد جموں و کشمیر مسلم کانفرنس

س:۔ انتخابات کب ہوئے؟

ج:۔ ۷ مارچ ۱۹۷۷ء

س:۔ انتخابات کا کیا نتیجہ نکلا؟

ج:۔ حکمران جماعت دھاندلی کر کے جیت گئی

س:۔ دھاندلی پر عوامی رد عمل کیا ہوا؟

ج:۔ احتجاج ہڑتالیں

س:۔ بھٹو نے بطور وزیراعظم کا حلف کب اٹھایا؟

ج:۔ ۲۸ مارچ ۱۹۷۷ء

س:۔ مارشل لاء کب لگا؟

ج:۔ ۴ اور ۵ جولائی ۱۹۷۷ء کی درمیانی رات

س:۔ مارشل لاء کس نے لگایا؟

ج:۔ جنرل محمد ضیاء الحق

س:۔ جنرل ضیاء نے کتنے دنوں کے اندر انتخابات کرانے کا اعلان کیا؟

ج:۔ ۹۰

س:۔ جنرل ضیاء کی مشاورتی کونسل میں کتنے ارکان تھے؟
ج:۔ ۱۶
س:۔ منصوبہ بندی کا مشیر کون تھا؟
ج:۔ غلام اسحاق خان
س:۔ قانون کا مشیر کون تھا؟
ج:۔ اے کے بروہی
س:۔ امور خارجہ اور انتظامی امور کا مشیر کون تھا؟
ج:۔ لیفٹننٹ جنرل فیض علی چشتی
س:۔ امور کشمیر کا مشیر کون تھا؟
ج:۔ مصطفےٰ گوکل
س:۔ صنعت و پیداوار کا مشیر کون تھا؟
ج:۔ لیفٹننٹ جنرل (ر) حبیب اللہ خان
س:۔ قومی سلامتی کا مشیر کون تھا؟
ج:۔ لیفٹننٹ جنرل غلام حسین
س:۔ امور داخلہ کا مشیر کون تھا؟
ج:۔ ایئر مارشل انعام الحق
س:۔ پانی بجلی وزراعت کا مشیر کون تھا؟
ج:۔ اے۔جی۔این قاضی
س:۔ ریلوے کا مشیر کون تھا؟
ج:۔ این اے قریشی
س:۔ ماحولیات، تعمیرات اور سماجی بہبود کا مشیر کون تھا؟
ج:۔ محمود علی
س:۔ سیاسی امور اور تجارت کا مشیر کون تھا؟
ج:۔ سردار مولا بخش سومرو
س:۔ تعلیم کا مشیر کون تھا؟
ج:۔ محمد علی خان ہوتی
س:۔ خوراک کا مشیر کون تھا؟

ج:۔ ڈاکٹر امیر محمد

س:۔ اٹارنی جنرل کون تھا؟

ج:۔ شریف الدین پیرزادہ

س:۔ امور خارجہ کا مشیر کون تھا؟

ج:۔ آغا شاہی

س:۔ پٹرولیم کا مشیر کون تھا؟

ج:۔ ریٹائیڈ مرل آر ایم شیخ

س:۔ بھٹو کی برطرفی۔ نظر بندی اور مارشل لاء کے نفاذ کے خلاف رٹ کب دائر ہوئی؟

ج:۔ ۱۹ ستمبر ۱۹۷۷ء

س:۔ عدالت نے نظریہ ضرورت کے تحت مارشل لاء کو جائز کب قرار دیا؟

ج:۔ ۱۰ نومبر ۱۹۷۷ء

س:۔ نااہلی کے ٹربیونل کب قائم ہوئے؟

ج:۔ ۲۵ نومبر ۱۹۷۷ء

س:۔ سب سے پہلے کسے نااہل قرار دیا گیا؟

ج:۔ شیخ رشید

کابینہ جولائی ۱۹۷۸ء

س:۔ نئی کابینہ میں کتنے ارکان تھے؟

ج:۔ ۲۲

س:۔ شمالی علاقے اور امور کشمیر کا وزیر کون تھا؟

ج:۔ لیفٹنٹ جنرل فیض علی چشتی

س:۔ وزیر قانون کون تھا؟

ج:۔ اے۔ کے۔ بروہی

س:۔ ہاؤسنگ اینڈ ورکس کا وزیر کون تھا؟

ج:۔ فدا محمد خان

س:۔ جہاز رانی۔ برآمدی فروغ کا وزیر کون تھا؟

ج:۔ مصطفے گوکل

س:۔ پیداوار کا وزیر کون تھا؟

ج:۔ لیفٹننٹ جنرل (ر) حبیب اللہ خان

س:۔ وزیر داخلہ کون تھا؟

ج:۔ محمود۔اے۔ہارون

س:۔ پٹرولیم و قدرتی وسائل کا وزیر کون تھا؟

ج:۔ غلام اسحاق خان

س:۔ ریاستیں و سرحدی امور کا وزیر کون تھا؟

ج:۔ میجر جنرل جمال سید میاں

س:۔ پانی و بجلی کا وزیر کون تھا؟

ج:۔ گل محمد خان جوگیزی

س:۔ ریلوے کا وزیر کون تھا؟

ج:۔ محمد خان جونیجو

س:۔ تعلیم و ثقافت کا وزیر کون تھا؟

ج:۔ محمد علی خان ہوتی

س:۔ مواصلات کا وزیر کون تھا؟

ج:۔ محی الدین بلوچ

س:۔ اٹارنی جنرل کون تھا؟

ج:۔ شریف الدین پیرزادہ

س:۔ خوراک، وزراعت کا وزیر کون تھا؟

ج:۔ خواجہ محمد صفدر

س:۔ وزیر تجارت کون تھا؟

ج:۔ زاہد سرفراز

س:۔ محنت و افرادی قوت۔لوکل گورنمنٹ کا وزیر کون تھا؟

ج:۔ چودھری ظہور الٰہی

س:۔ وزراے مملکت کتنے تھے؟

ج:۔ ۵

س:۔ خزانے کا وزیر مملکت کون تھا؟

ج:۔ حمید ڈی حبیب

س:۔ سماجی امور و صحت کا وزیر مملکت کون تھا؟

ج:۔ محمود علی

س:۔ امور خارجہ کا وزیر مملکت کون تھا؟

ج:۔ آغا شاہی

س:۔ وزیر مملکت برائے سیاحت کون تھا؟

ج:۔ بیگم وقار النساء نون

س:۔ امور نوجوانان کا وزیر مملکت کون تھا؟

ج:۔ جاوید ہاشمی

س:۔ نئے انتخابات کرانے کے لئے کونسی تاریخ مقرر ہوئی؟

ج:۔ ۱۸ اکتوبر ۱۹۷۷ء

س:۔ سیاسی رہنماؤں کو کب رہا کیا گیا؟

ج:۔ ۲۸ جولائی ۱۹۷۷ء

س:۔ بھٹو کو نواب محمد احمد خان کے قتل کے الزام میں کب گرفتار کیا گیا؟

ج:۔ ۱۳ ستمبر ۱۹۷۷ء

س:۔ سیاست دانوں کے احتساب کے لئے خصوصی عدالتیں کب قائم کی گئیں؟

ج:۔ ۱۵ جنوری ۱۹۷۸ء

س:۔ قومی حکومت پر افہام و تفہیم کب ہوئی؟

ج:۔ ۲۲ مارچ ۱۹۷۸ء

س:۔ مارشل لاء ایڈمنسٹریٹر نے پہلی دفعہ مالی بجٹ اردو میں کب پیش کیا؟

ج:۔ ۲۹ جون ۱۹۷۸ء

س:۔ فضل الٰہی چوہدری نے صدارت سے استعفیٰ کب دیا؟

ج:۔ ۱۶ ستمبر ۱۹۷۸ء

س:۔ ضیاء الحق نے صدارت کا حلف کب اٹھایا؟

ج:۔ ۱۶ ستمبر ۱۹۷۸ء

صدارتی کابینہ (قومی حکومت)

س:۔ کابینہ میں کتنے وزیر تھے؟

ج:۔ ۲۱

س:۔ وزیر خزانہ کون تھا؟

ج:۔ غلام اسحاق خان

س:۔ وزیر قانون کون تھا؟

ج:۔ اے۔ کے۔ بروہی

س:۔ وزیر رہائش و تعمیرات کون تھا؟

ج:۔ فدا محمد خان

س:۔ وزیر جہاز رانی۔ فروغ برآمدات کون تھا؟

ج:۔ مصطفےٰ گوکل

س:۔ وزیر امور داخلہ کون تھا؟

ج:۔ محمود۔ اے۔ ہارون

س:۔ شمالی علاقے اور کشمیر کا وزیر کون تھا؟

ج:۔ حاجی فقیر محمد خان

س:۔ وزیر بجلی و پانی کون تھا؟

ج:۔ چودھری رحمت الہی

س:۔ وزیر ریلوے کون تھا؟

ج:۔ محمد خان جونیجو

س:۔ وزیر تعلیم کون تھا؟

ج:۔ محمد علی خان ہوتی

س:۔ وزیر مواصلات کون تھا؟

ج:۔ محی الدین بلوچ

س:۔ اٹارنی جنرل کون تھا؟

ج:۔ شریف الدین پیرزادہ

س:۔ وزیر خوراک وزراعت کون تھا؟

ج:۔ خواجہ محمد صفدر

س:۔ وزیر تجارت کون تھا؟

ج:۔ زاہد سرفراز

س:۔ وزیر محنت وافرادی قوت کون تھا؟

ج:۔ چودھری ظہور الٰہی

س:۔ وزیر مذہبی واقلیتی امور کون تھا؟

ج:۔ افتخار احمد انصاری

س:۔ وزیر دیہی ترقی کون تھا؟

ج:۔ محمد زمان خان اچکزئی

س:۔ وزیر پیداوار کون تھا؟

ج:۔ پروفیسر غفور احمد

س:۔ وزیر دفاع کون تھا؟

ج:۔ علی احمد تالپور

س:۔ وزیر اطلاعات ونشریات کون تھا؟

ج:۔ محمود اعظم فاروقی

س:۔ وزیر صحت وآبادی منصوبہ بندی کون تھا؟

ج:۔ میر صادق خان کھوسہ

س:۔ وزیر سائنس وٹیکنالوجی کون تھا؟

ج:۔ محمد ارشد چوہدری

س:۔ وزرائے مملکت کتنے تھے؟

ج:۔ ۳

س:۔ وزیر مملکت قومی کونسل برائے سماجی بہبود کون تھا؟

ج:۔ محمود علی

س:۔ وزیر مملکت امور نوجوانان کون تھا؟

ج:۔ جاوید ہاشمی

س:۔ وزیر مملکت فروغ برآمدات کون تھا؟

ج:۔ حمید ڈی حبیب

س:۔ مشیر امور خارجہ کون تھا؟
ج:۔ آغا شاہی،
س:۔ شریعت بنچ کب قائم ہوا؟
ج:۔ ۸ فروری ۱۹۷۹ء
س:۔ زکوۃ و عشر کا نظام نافذ کرنے کا اعلان کب ہوا؟
ج:۔ ۱۰ فروری ۱۹۷۹ء
س:۔ ذوالفقار علی بھٹو کو پھانسی کب دی گئی؟
ج:۔ ۴ اپریل ۱۹۷۹ء

نئی کابینہ

س:۔ نئی کابینہ میں کتنے وزیر تھے؟
ج:۔ ۱۲
س:۔ وزرائے مملکت کتنے تھے؟
ج:۔ ۳
س:۔ مشیر کتنے تھے؟
ج:۔ ۸
س:۔ وزیر دفاع کون تھا؟
ج:۔ میر علی احمد تالپور
س:۔ امور کشمیر کا وزیر کون تھا؟
ج:۔ لیفٹنٹ جنرل فیض علی چشتی
س:۔ تعمیرات پانی و بجلی کا وزیر کون تھا؟
ج:۔ ایئر مارشل انعام الحق
س:۔ تجارت اور رابطہ کا وزیر کون تھا؟
ج:۔ غلام اسحاق خان
س:۔ وزیر تعلیم کون تھا؟
ج:۔ محمد علی ہوتی
س:۔ ریلوے و لوکل گورنمنٹ کا وزیر کون تھا؟

ج:۔ لیفٹننٹ جنرل جمال سید میاں

س:۔ وزیر اطلاعات و نشریات کون تھا؟

ج:۔ ریٹائرڈ جنرل شاہد محمود

س:۔ وزیر داخلہ و مذہبی امور کون تھا؟

ج:۔ محمود اے ہارون

س:۔ وزیر قانون کون تھا؟

ج:۔ شریف الدین پیرزادہ

س:۔ وزیر مواصلات کون تھا؟

ج:۔ محی الدین بلوچ

س:۔ وزیر خوراک و زراعت کون تھا؟

ج:۔ ریٹائرڈ ایڈمرل فاضل جنجوعہ

س:۔ ثقافت و سیاحت کا وزیر مملکت کون تھا؟

ج:۔ جاوید ہاشمی

س:۔ فروغ برآمدات کا وزیر مملکت کون تھا؟

ج:۔ حمید ڈی حبیب

س:۔ کونسل برائے سماجی بہبود کا وزیر مملکت کون تھا؟

ج:۔ محمود علی

س:۔ آئینی امور کا مشیر کون تھا؟

ج:۔ جسٹس حمود الرحمٰن

س:۔ امورِ خارجہ کا مشیر کون تھا؟

ج:۔ آغا شاہی

س:۔ سمندر پار ممالک میں پاکستانیوں کے امور کا وزیر کون تھا؟

ج:۔ معظم علی

س:۔ طب کا مشیر کون تھا؟

ج:۔ حکیم محمد سعید

س:۔ اعلیٰ تعلیم کا مشیر کون تھا؟

ج:۔ ڈاکٹر محمد افضل

س:۔ ٹورازم کا مشیر کون تھا؟
ج:۔ بیگم وقار النساء نون
س:۔ سائنس و تکنیکی امور کا مشیر کون تھا؟
ج:۔ ڈاکٹر ایم۔ اے قاضی
س:۔ اعزازی مشیر مذہبی امور کون تھا؟
ج:۔ عبداللہ خلجی
س:۔ 'زکوٰۃ و عشر' آرڈیننس کا نفاذ کب ہوا؟
ج:۔ ۲۰ جون ۱۹۸۰ء
س:۔ بنکوں سے سودی نظام ختم کرنے کا اعلان کب ہوا؟
ج:۔ یکم جنوری ۱۹۸۱ء

کابینہ

س:۔ نئی کابینہ میں کتنے وزیر تھے؟
ج:۔ ۲۰
س:۔ کابینہ میں وزرائے مملکت کتنے تھے؟
ج:۔ ۳
س:۔ مشیر کتنے مقرر ہوئے؟
ج:۔ ۷
س:۔ وزیر خارجہ کون تھا؟
ج:۔ آغا شاہی
س:۔ وزیر اطلاعات کون تھا؟
ج:۔ محی الدین بلوچ
س:۔ وزیر صنعت کون تھا؟
ج:۔ الٰہی بخش سومرو
س:۔ وزیر محنت و افرادی قوت کون تھا؟
ج:۔ غلام دستگیر خان
س:۔ وزیر پیداوار کون تھا؟

ج:۔ لیفٹننٹ جنرل سعید قادر
س:۔ وزیر امور کشمیر کون تھا؟
ج:۔ میجر جنرل (ریٹائرڈ) جمال دار
س:۔ وزیر خوراک وزراعت کون تھا؟
ج:۔ وائس ایڈمرل محمد فاضل جنجوعہ
س:۔ وزیر مذہبی امور کون تھا؟
ج:۔ محمد عباس خان عباسی
س:۔ وزیر تعلیم کون تھا؟
ج:۔ محمد علی خان ہوتی
س:۔ وزیر پٹرولیم وقدرتی وسائل کون تھا؟
ج:۔ میجر جنرل (ر) راؤ فرمان علی
س:۔ بعد میں وزیر امور خارجہ کون بنا؟
ج:۔ محمود اے ہارون
س:۔ وزیر پانی و بجلی کون تھا؟
ج:۔ راجہ سکندر زماں
س:۔ اٹارنی جنرل کون تھا؟
ج:۔ شریف الدین پیرزادہ
س:۔ وزیر لوکل گورنمنٹ ودیہی ترقی کون تھا؟
ج:۔ سید فخر امام
س:۔ وزیر دفاع کون تھا؟
ج:۔ علی احمد تالپور
س:۔ وزیر ثقافت کون تھا؟
ج:۔ ارباب نیاز محمد خان
س:۔ وزیر ہاؤسنگ و تعمیرات کون تھا؟
ج:۔ ظفر اللہ جمالی
س:۔ چیئرمین نیشنل کونسل آف سوشل ویلفیئر کون تھا؟
ج:۔ محمود علی

س:۔ وزیر مملکت سماجی امور کون تھا؟
ج:۔ بیگم عفیفہ ممدوٹ
س:۔ مشیر طب کون تھا؟
ج:۔ حکیم محمد سعید
س:۔ مشیر بزنس کوآرڈی نیشن کون تھا؟
ج:۔ شیخ عشرت علی
س:۔ مشیر جہاز رانی کون تھا؟
ج: مصطفے گوکل
س:۔ مشیر سیاحتی کارپوریشن کون تھا؟
ج:۔ بیگم وقارالنساء نون
س:۔ مشیر سائنس و ٹیکنالوجی کون تھا؟
ج:۔ ڈاکٹر ایم۔اے۔ قاضی
س:۔ مشیر صحت کون تھا؟
ج:۔ ڈاکٹر بشارت جذبی
س:۔ مشیر اعلی تعلیم کون تھا؟
ج:۔ ڈاکٹر محمد افضل
س:۔ عبوری آئین کب نافذ ہوا؟
ج:۔ ۲۴مارچ۱۹۸۱ء
س:۔ مجلس شوری کب قائم ہوئی؟
ج:۔ ۲۴دسمبر۱۹۸۱ء
س:۔ مجلس شوری میں کتنے اراکین تھے؟
ج:۔ ۳۵
س:۔ مجلس شوری کا پہلا اجلاس کب ہوا؟
ج:۔ ۱۱جنوری۱۹۸۲ء
س:۔ جنرل ضیاء نے مجلس شوری سے کب خطاب کیا؟
ج:۔ ۵ فروری ۱۹۸۳ء
س:۔ جنرل ضیاءالحق نے غیر جانبدار ملکوں کی کانفرنس سے خطاب کب کیا؟

ج:۔ مارچ ۱۹۸۳ء

س:۔ انتخابی منصوبے کا اعلان کب کیا گیا؟

ج:۔ ۱۲ اگست ۱۹۸۳ء

س:۔ دوسری مرتبہ بلدیاتی انتخابات کب ہوئے؟

ج:۔ اکتوبر ۱۹۸۳ء

س:۔ ضیاء الحق نے کاسابلانکا میں اسلامی سربراہی کانفرنس میں کب خطاب کیا؟

ج:۔ جنوری ۱۹۸۴ء

س:۔ موتمر عالم اسلامی کے اجلاس سے کب خطاب کیا؟

ج:۔ ۱۰ مئی ۱۹۸۴ء

س:۔ نظام صلوۃ کب قائم کیا گیا؟

ج:۔ ۱۴ اگست ۱۹۸۴ء

س:۔ غیر جماعتی انتخاب کروانے کا اعلان کب ہوا؟

ج:۔ ۱۲ جنوری ۱۹۸۴ء

س:۔ اسلامی نظام کے نفاذ کے لئے ریفرنڈم کروانے کا اعلان کب ہوا؟

ج:۔ یکم دسمبر ۱۹۸۴ء

س:۔ قومی اسمبلی کے لئے غیر جماعتی انتخابات کب ہوئے؟

ج:۔ ۲۵ فروری ۱۹۸۵ء

س:۔ صوبائی اسمبلی کے لئے غیر جماعتی انتخابات کب ہوئے؟

ج:۔ ۲۸ فروری ۱۹۸۵ء

س:۔ آئین ۱۹۷۳ء میں مرحلہ وار ترامیم کا سلسلہ کب شروع ہوا؟

ج:۔ ۲ مارچ ۱۹۸۵ء

س:۔ آئین میں کیا کیا ترامیم ہوئیں؟

ج:۔ (i) قرارداد مقاصد کو آئین کا حصہ بنایا گیا

(ii) صدر اور وزیر اعظم کے اختیار میں توازن

(iii) صدر کا انتخاب پارلیمنٹ اور صوبائی اسمبلیوں کے سپرد کیا اور صدر کو وزیر اعظم کے مشورہ کے بغیر پارلیمنٹ توڑنے کا اختیار دیا گیا؟

(iv) گورنروں کا تقرر صدر کے اختیار میں دے دیا گیا۔

(v) ملک میں پارلیمانی نظام حکومت رائج کیا گیا۔
(vi) وزیر اعظم صدر کے مشورہ سے وزیر مقرر کرے گا۔
(vii) صدر مملکت افواج کے سپریم کمانڈر ہوں گے۔
(viii) گورنر صدر کے مشورہ سے وزیر اعلیٰ نامزد کریں گے۔
(ix) اسمبلی توڑنے کے سو دن کے اندر انتخابات کرانا لازمی قرار دیا گیا۔
(x) سینٹ کی مدت چار سے بڑھا کر چھ سال کر دی گئی۔
(xi) امیدواروں کی اہلیت کے معیار کو آئین کا حصہ بنا دیا گیا۔
(xii) وزیر اعظم کو پابند کیا گیا کہ وہ دو ماہ کے اندر پارلیمنٹ سے اعتماد کا ووٹ حاصل کرے۔
(xiii) وزیر اعظم کو صدر نامزد کرے گا۔
(xiv) قومی اسمبلی کے ۲۰۰ ارکان کی تائید سے عدم اعتماد کی تحریک پیش کی جائے گی۔
(xv) صدر کو عہدہ کی میعار ختم ہونے سے پہلے ہٹایا نہیں جاسکے گا بشرطیکہ بدعنوانی کے الزامات ثابت ہو جائیں۔
(xvi) صدر ۴۵ دن کے اندر بل کی توثیق کرے گا یا واپس بھیج دے گا۔
(xvii) صوبائی اسمبلیوں کے اختیارات بڑھا دیئے گئے۔
(xviii) صدر کو قومی مسئلہ پر ریفرنڈم کرانے کا حق دیا گیا۔
(xix) قومی اسمبلی کو سیاسی جماعتیں بحال کرنے کا حق ہو گا۔
(xx) گیارہ ارکان پر مشتمل قومی سلامتی کونسل ہو گی۔ تاہم کونسل کو قومی اسمبلی سے برتر حیثیت حاصل نہ ہو گی۔ حیثیت مشاورتی ہو گی۔

س:۔ محمد خان جونیجو کو وزیر اعظم کب نامزد کیا گیا؟
ج:۔ ۲۰ مارچ ۱۹۸۵ء
س:۔ آٹھویں ترمیم کا بل مجریہ ۱۹۸۵ء کب پاس ہوا؟
ج:۔ ۱۶ اکتوبر ۱۹۸۵ء
س:۔ مارشل لاء کب ختم ہوا؟
ج:۔ ۳۰ دسمبر ۱۹۸۵ء
س:۔ محمد خان جونیجو وزیر اعظم کب بنے؟

ج:۔ ۲۳ مارچ ۱۹۸۵ء

س:۔ نئی کابینہ کا اعلان کب ہوا؟

ج:۔ ۱۰ اپریل ۱۹۸۵ء

کابینہ ۱۹۸۵ء

س:۔ وزیر اطلاعات کون تھا؟

ج:۔ حامد ناصر چٹھہ

س:۔ وزیر بلدیہ کون تھا؟

ج:۔ غلام احمد مانیکا

س:۔ وزیر خزانہ کون تھا؟

ج:۔ ڈاکٹر محبوب الحق

س:۔ وزیر خارجہ کون تھا؟

ج:۔ صاحبزادہ یعقوب خان

س:۔ وزیر ریلوے کون تھا؟

ج:۔ عبدالغفور خان ہوتی

س:۔ وزیر محنت کون تھا؟

ج:۔ حاجی حنیف طیب

س:۔ وزیر مواصلات کون تھا؟

ج:۔ محی الدین بلوچ

س:۔ وزیر پیداوار کون تھا؟

ج:۔ خاقان عباسی

س:۔ وزیر ہاؤسنگ تعمیرات کون تھا؟

ج:۔ یوسف رضا گیلانی

س:۔ وزیر پانی و بجلی کون تھا؟

ج:۔ میر ظفر اللہ خان جمالی

س:۔ وزیر انصاف و پارلیمانی امور کون تھا؟

ج:۔ اقبال احمد خان

س:۔ وزیر تجارت کون تھا؟
ج:۔ سلیم سیف اللہ
س:۔ وزیر صنعت کون تھا؟
ج:۔ سید ظفر علی شاہ
س:۔ وزیر داخلہ کون تھا؟
ج:۔ اسلم خٹک
س:۔ کابینہ میں توسیع کب ہوئی؟
ج:۔ ۲۱ مئی ۱۹۸۵ء
س:۔ وزیر خوراک کون تھا؟
ج:۔ قاضی عبدالحمید عابد
س:۔ وزیر تعلیم کون تھا؟
ج:۔ یٰسین وٹو
س:۔ وزیر امور کشمیر کون تھا؟
ج:۔ قاسم شاہ
س:۔ وزیر ثقافت وسیاحت کون تھا؟
ج:۔ جمال سید میاں
س:۔ وزیر صحت کون تھا؟
ج:۔ نور حیات خان نون
س:۔ وزیر مملکت برائے امور داخلہ کون تھا؟
ج:۔ شاہ محمد پاشا کھوڑو
س:۔ وزیر مملکت برائے خاندانی بہبود کون تھا؟
ج:۔ ڈاکٹر عطیہ عنائت اللہ
س:۔ وزیر مملکت برائے مذہبی امور کون تھا؟
ج:۔ اقبال احمد
س:۔ وزیر مملکت برائے امور خارجہ کون تھا؟
ج:۔ زین نورانی
س:۔ وزیر مملکت برائے محنت وافرادی قوت کون تھا؟

ج:۔ رائے منصب علی خان

س:۔ وزیر مملکت برائے پیداوار کون تھا؟

ج:۔ میر حاجی ترین

س:۔ وزیر مملکت برائے امور کشمیر کون تھا؟

ج:۔ سید قاسم شاہ

س:۔ مارشل لاء ختم ہونے کے بعد اس وقت تک کی سب سے بڑی کابینہ کب بنی؟

ج:۔ ۲۸ جنوری ۱۹۸۶ء

س:۔ کابینہ کے اراکین کی تعداد کیا تھی؟

ج:۔ ۲۲ وزراء ۱۳ وزرائے مملکت اور تین مشیر

س:۔ سہراب گوٹھ واقعہ کے پس منظر میں کابینہ سے استعفیٰ کب لیا گیا؟

ج:۔ دسمبر ۱۹۸۶ء

س:۔ نئی کابینہ کب تشکیل دی گئی؟

ج:۔ ۲۰ دسمبر ۱۹۸۶ء

کابینہ ۲۰ دسمبر ۱۹۸۶ء

س:۔ نئی کابینہ میں کتنے اراکین تھے؟

ج:۔ ۱۲ وزرائے مملکت اور ایک مشیر

س:۔ وزیر خارجہ کون تھا؟

ج:۔ صاحبزادہ یعقوب علی خاں

س:۔ وزیر خزانہ کون تھا؟

ج:۔ یسین وٹو

س:۔ وزیر داخلہ کون تھا؟

ج:۔ اسلم خٹک

س:۔ وزیر تعلیم کون تھا؟

ج:۔ نسیم آہیر

س:۔ وزیر خوراک وزراعت کون تھا؟

ج:۔ ابراہیم بلوچ

س:۔ وزیر صنعت کون تھا؟

ج:۔ چودھری شجاعت حسین

س:۔ وزیر اطلاعات ونشریات کون تھا؟

ج:۔ قاضی عبدالجید

س:۔ وزیر انصاف وپارلیمانی امور کون تھا؟

ج:۔ وسیم سجاد

س:۔ وزیر بلدیات ودیہی ترقی کون تھا؟

ج:۔ چودھری انور عزیز

س:۔ وزیر ہاؤسنگ کون تھا؟

ج:۔ حاجی حنیف طیب

س:۔ وزیر ریاستیں وسرحدی امور کون تھا؟

ج:۔ سید قاسم علی شاہ

س:۔ وفاقی وزیر بے محکمہ کون تھا؟

ج:۔ اقبال احمد خان

س:۔ وزیر مملکت خارجہ امور کون تھا؟

ج:۔ زین نورانی

س:۔ وزیر مملکت ریلوے کون تھا؟

ج:۔ نثار محمد خان

س:۔ وزیر مملکت صحت کون تھا؟

ج:۔ سردار غلام محمد مہر

س:۔ وزیر مملکت خصوصی تعلیم وسماجی بہبود کون تھا؟

ج:۔ بیگم افسر رضا قزلباش

س:۔ وفاقی مشیر کون تھا؟

ج:۔ راجہ ظفر الحق

س:۔ جنیوا مذاکرات کب شروع ہوئے؟

ج:۔ ۲ جون ۱۹۸۵ء

س:۔ خانیوال کو ضلع کا درجہ کب دیا گیا؟

ج:۔ یکم جولائی ۱۹۸۵ء

س:۔ فیصل آباد میں ریڈیو اسٹیشن کب قائم ہوا؟

ج:۔ ۲۷ جولائی ۱۹۸۵ء

س:۔ واہ فیکٹری میں چین کی مدد سے بننے والی گن کا افتتاح کب ہوا؟

ج:۔ ۵ نومبر ۱۹۸۵ء

س:۔ ضلع بدین میں پانچ ہزار کھرب مکعب فٹ گیس کا ذخیرہ کب دریافت ہوا؟

ج:۔ ۱۶ جنوری ۱۹۸۶ء

س:۔ کور کھنی کے مقام پر تیل اور گیس کب دریافت ہوئی؟

ج:۔ ۲۴ فروری ۱۹۸۶ء

س:۔ شیخ زید بن سلطان ہسپتال حکومت پاکستان کے حوالہ کب ہوا؟

ج:۔ ۲۸ فروری ۱۹۸۶ء

س:۔ سٹاک ہوم میں بھارتی وزیر اعظم سے مذاکرات کب ہوئے؟

ج:۔ ۱۵ مارچ ۱۹۸۶ء

س:۔ بہاولپور ایئر پورٹ کا افتتاح کب ہوا؟

ج:۔ یکم اپریل ۱۹۸۶ء

س:۔ پارلیمنٹ ہاؤس کا افتتاح کب ہوا؟

ج:۔ ۲۸ مئی ۱۹۸۶ء

س:۔ زیارت کو ضلع کب قرار دیا گیا؟

ج:۔ ۲۶ جون ۱۹۸۶ء

س:۔ چین کے ساتھ حساس ٹیکنالوجی کے تبادلہ کا معاہدہ کب ہوا؟

ج:۔ ١٧ جولائی ١٩٨٦ء

س:۔ نیشنل پیپلز پارٹی کب بنی؟

ج:۔ ٣٠ اگست ١٩٨٦ء

س:۔ بھارت نے پاکستان کی سرحد پر فوجیں کب جمع کیں؟

ج:۔ نومبر ١٩٨٦ء

س:۔ بنگلور میں سارک ممالک کی سربراہی کانفرنس کب ہوئی؟

ج:۔ نومبر ١٩٨٦ء

س:۔ سہراب گوٹھ کا واقعہ کب ہوا؟

ج:۔ دسمبر ١٩٨٦ء

س:۔ پاکستان اور بھارت کے درمیان کشیدگی کم کرنے کے لئے مذاکرات کب ہوئے؟

ج:۔ جنوری ١٩٨٧ء

س:۔ کراچی بلدیہ کے کونسلروں نے احتجاجی مظاہرہ کب کیا؟

ج:۔ فروری ١٩٨٧ء

س:۔ حویلیاں میں پہلے راکٹ لانچر کا افتتاح کب ہوا؟

ج:۔ ٧ مارچ ١٩٨٧ء

س:۔ اوجڑی کیمپ کا واقعہ کب ہوا؟

ج:۔ ١٠ اپریل ١٩٨٨ء

س:۔ اوجڑی کیمپ کہاں واقع تھا؟

ج:۔ راولپنڈی

س:۔ سانحہ اوجڑی کیمپ کی تحقیقاتی ٹیم میں کون شامل تھا؟

ج:۔ اسلم خٹک (چیئرمین) رانا نعیم محمود۔ نسیم آہیر۔ قاضی عابد۔ ابراہیم بلوچ

س:۔ کمیٹی نے وزیر اعظم کو رپورٹ کب پیش کی؟

ج:۔ ۲۴ اپریل ۱۹۸۸ء

س:۔ جونیجو اور ان کی کابینہ کب توڑی گئی؟

ج:۔ ۲۹ مئی ۱۹۸۸ء

س:۔ نئی کابینہ کتنے اراکین پر مشتمل تھی؟

ج:۔ ۱۸

س:۔ سینئر وزیر کون تھا؟

ج:۔ اسلم خٹک

س:۔ امور خارجہ کا وزیر کون تھا؟

ج:۔ صاحبزادہ یعقوب علی خان

س:۔ وزیر داخلہ وامور کشمیر کون تھا؟

ج:۔ نسیم احمد اہیر

س:۔ خزانہ تجارت اقتصادی امور کا وزیر کون تھا؟

ج:۔ ڈاکٹر محبوب الحق

س:۔ وزیر صنعت کون تھا؟

ج:۔ چوہدری شجاعت حسین

س:۔ وزیر انصاف وپارلیمانی امور کون تھا؟

ج:۔ وسیم سجاد

س:۔ وزیر تعلیم کون تھا؟

ج:۔ سردار وزیر احمد جوگیزئی

س:۔ وزیر دفاع کون تھا؟

ج:۔ محمود اے ہارون

س:۔ وزیر محنت وافرادی قوت کون تھا؟

ج:۔ احمد نواز بگتی

س:۔ وزیر امداد باہمی بلدیات و دیہی ترقی کون تھا؟

ج:۔ سر تاج عزیز

س:۔ وزیر اطلاعات و نشریات کون تھا؟

ج:۔ الٰہی بخش سومرو

س:۔ وزیر پٹرولیم قدرتی وسائل کون تھا؟

ج:۔ چوہدری نثار علی

س:۔ وزیر ریلوے کون تھا؟

ج:۔ ظفر اللہ جمالی

س:۔ وزیر پیداوار کون تھا؟

ج:۔ میر افضل خان

س:۔ وزیر ثقافت و سیاحت کون تھا؟

ج:۔ حاجی ملک فرید اللہ

س:۔ وزیر مذہبی امور کون تھا؟

ج:۔ مولانا وصی مظہر ندوی

س:۔ وزیر صحت خصوصی تعلیم کون تھا؟

ج:۔ میر ہزار خاں بجارانی

س:۔ وزیر مملکت برائے مواصلات کون تھا؟

ج:۔ سردار فتح محمد حسنی

س:۔ سابقہ ارکان قومی اسمبلی کے اثاثوں کی چھان بین کا آرڈیننس کب آیا؟

ج:۔ ۳۱ مئی ۱۹۸۸ء

س:۔ نئے انتخابات کے لئے کون سی تاریخ مقرر ہوئی؟

ج:۔ ۱۶ نومبر ۱۹۸۸ء

س:۔ شریعت آرڈیننس کا نفاذ کب ہوا؟

ج:۔ ۱۵ جون ۱۹۸۸ء

س:۔ شریعت آرڈیننس کے اہم نکات کیا تھے؟

(۱) شریعت آرڈیننس کا نفاذ غیر مسلموں کے ذاتی قوانین پر اثر انداز نہیں ہو گا۔

(۲) ملکی قانون جو شریعت کے خلاف ہو عدالتیں منسوخ کر سکیں گی۔

(۳) شریعت کا نفاذ نہ صرف لوگوں کی بقا کی بنیاد ثابت ہو گا بلکہ آئندہ زندہ رہنے کی گارنٹی بھی دے گا۔

(۴) اسلامی نظریاتی کونسل کو شریعت بل تیار کرنے کے لئے بااختیار کر دیا گیا۔

(۵) نفاذ شریعت بہت سی معاشرتی بیماریوں کے لئے زہر قاتل ثابت ہو گا۔

(۶) عبوری حکومت نفاذ اسلام کی کوششوں کو تیز کرے گی۔

(۷) شریعت کو تمام ملکی قوانین کا سرچشمہ قرار دیا گیا۔

(۸) قرآن پاک اور سنت کو شریعت کی بنیاد تسلیم کیا گیا۔

(۹) شریعت کی تعریف ایسے پیرائے میں کی گئی ہے جو تمام مکتبہ فکر کے لئے قابل قبول ہو۔

(۱۰) آرڈیننس کے نفاذ کے بعد ہر عدالت عالیہ کو مالیاتی اور عائلی قوانین کو شرعی اور غیر شرعی قرار دینے کا حق حاصل ہو گا۔

(۱۱) علماء کو اعلیٰ عدالتوں کی رہنمائی اور امداد کے لئے مفتی مقرر کیا جائے گا۔

(۱۲) ماتحت عدالتوں میں علماء کو جج مقرر کیا جائے گا۔

س:۔ سپریم کورٹ نے سیاسی جماعتوں کی رجسٹریشن کا قانون کب کالعدم قرار دیا؟

ج:۔ ۲۱ جون ۱۹۸۸ء

س:۔ جنرل ضیاء الحق کے ساتھ حادثہ کب پیش آیا؟

ج:۔ ۱۷ اگست ۱۹۸۸ء

س:۔ سانحہ بہاولپور میں کتنے افراد جاں بحق ہوئے؟

ج:۔ ۳۰

س:۔ جنرل ضیاءالحق کے بعد صدر مملکت کا حلف کس نے اٹھایا؟

ج:۔ سینٹ کے چیئرمین غلام اسحاق خان

س:۔ صدر اسحاق خان نے کن اقدامات کا اعلان کیا؟

ج:۔ (i) ہنگامی صورت حال کا اعلان۔

(ii) عام انتخابات وقت پر کرانے کا عزم۔

(iii) ملکی نظم و نسق میں مرکز اور نگران حکومتوں کو کام کرنے کی اجازت۔

(iv) ایمرجنسی کونسل کا قیام۔

(v) خارجہ پالیسی حسب سابق۔

س:۔ ایمرجنسی کونسل کے ۱۳ ارکان میں کون کون شامل تھا؟

ج:۔ (۱) محمد اسلم خٹک وفاقی سینئر وزیر۔

(۲) نسیم آہیر وفاقی وزیر داخلہ۔

(۳) محمود ہارون وفاقی وزیر دفاع

(۴) مرزا اسلم بیگ چیف آف آرمی سٹاف۔

(۵) افتخار احمد سروہی چیف آف نیول سٹاف۔

(۶) صاحبزادہ یعقوب علی خاں وزیر خارجہ۔

(۷) وسیم سجاد وزیر انصاف و پارلیمانی امور۔

(۸) حکیم اللہ خاں چیف آف ایئر سٹاف۔

(۹) میاں محمد نواز شریف وزیر اعلیٰ پنجاب۔

(۱۰) فضل حق وزیر اعلیٰ سرحد۔

(۱۱) جنرل رحیم الدین گورنر سندھ۔

(۱۲) ظفر اللہ جمالی وزیر اعلیٰ بلوچستان۔

(۱۳) الحاج شمیم الدین سینئر وزیر سندھ۔

س:۔ جنرل ضیاءالحق کو کہاں دفن کیا گیا؟

ج:۔ فیصل مسجد اسلام آباد

س:۔ پریس اینڈ پبلی کیشن آرڈیننس کب منسوخ ہوا؟

ج:۔ ۴ ستمبر ۱۹۸۸ء

س:۔ سپریم کورٹ نے جماعتی بنیادوں پر انتخابات کروانے کا فیصلہ کب دیا؟

ج:۔ ۲ اکتوبر ۱۹۸۸ء

س:۔ سپریم کورٹ نے کالعدم اسمبلیاں اور حکومتیں نہ بحال کرنے کے ہائی کورٹ کے فیصلہ کی توثیق کب کی؟

ج:۔ ۵ اکتوبر ۱۹۸۸ء

س:۔ چیف الیکشن کمشنر نے انتخابی شیڈول کا اعلان کب کیا؟

ج:۔ ۸ اکتوبر ۱۹۸۸ء

س:۔ اسلامی جمہوری اتحاد کے نام سے انتخابی اتحاد کب بنا؟

ج:۔ ۶ اکتوبر ۱۹۸۸ء

س:۔ اسلامی جمہوری اتحاد میں کون کون سی پارٹیاں شامل تھیں؟

ج:۔ (۱) مسلم لیگ نواز گروپ۔

(۲) نیشنل پیپلز پارٹی۔

(۳) جمعیت العلمائے اسلام (درخواستی گروپ)

(۴) حزب جہاد۔

(۵) جمعیت المشائخ۔

(۶) نظام مصطفےٰ گروپ۔

(۷) جماعت اسلامی۔

(۸) آزاد گروپ۔

س:۔ اسلامی جمہوری اتحاد کا صدر کون تھا؟

ج:۔ غلام مصطفےٰ جتوئی (۵ جنوری ۱۹۸۹ء تک) بعد ازاں میاں نواز شریف

س:۔ پاکستان عوامی اتحاد میں کون سی جماعتیں شامل تھیں؟
ج:۔ (۱) مسلم لیگ (جونیجو گروپ)
(۲) تحریک استقلال
(۳) جمیعت العلمائے پاکستان
س:۔ بائیں بازو کے سیاسی اتحاد لیفٹ اینڈ ڈیموکریٹک فرنٹ میں کون سی جماعتیں شامل تھیں؟
ج:۔ قومی محاذ آزادی۔ مزدور کسان پارٹی (غلام نبی کلو گروپ) وطن دوست انقلابی پارٹی۔ کیمونسٹ پارٹی۔ عوامی فکری محاذ۔ پاکستان سوشلسٹ پارٹی
س:۔ نیشنل ڈیموکریٹک الائنس میں کون سی پارٹیاں شامل تھیں؟
ج:۔ پاکستان مسلم لیگ (زہری گروپ) پاکستان مسلم محاذ تحریک تعمیر پاکستان۔ پاکستان لبرل پارٹی۔ جیوے پاکستان پارٹی
س:۔ مجموعی طور پر کتنی جماعتوں نے انتخابات میں حصہ لیا؟
ج:۔ ۲۷
س:۔ انتخابات میں کون سی جماعتوں نے زیادہ نشستیں حاصل کیں؟
ج:۔ پیپلز پارٹی ۹۲ اور اسلامی جمہوری اتحاد ۵۵
س:۔ صدر پاکستان نے بے نظیر بھٹو کو وزیر اعظم کب نامزد کیا؟
ج:۔ یکم دسمبر ۱۹۸۸ء
س:۔ ہنگامی حالات کے خاتمہ کا اعلان کب ہوا؟
ج:۔ یکم دسمبر ۱۹۸۸ء

کابینہ دسمبر ۱۹۸۸ء

س:۔ کابینہ میں کتنے وزیر تھے؟

ج:۔ ۱۰

س:۔ امور خارجہ کا وزیر کون تھا؟

ج:۔ صاحبزادہ یعقوب علی خان

س:۔ وزیر ہاؤسنگ۔ تعمیرات۔ سائنس و ٹیکنالوجی کون تھا؟

ج:۔ جہانگیر بدر

س:۔ وزیر داخلہ قانون و پارلیمانی امور کون تھا؟

ج:۔ اعتزاز احسن

س:۔ وزیر محنت و افرادی قوت کون تھا؟

ج:۔ مختار اعوان

س:۔ وزیر مواصلات کون تھا؟

ج:۔ مخدوم امین فہیم

س:۔ وزیر ثقافت اور سیاحت کون تھا؟

ج:۔ آغا طارق خان

س:۔ وزیر خوراک و زراعت کون تھا؟

ج:۔ راؤ سکندر اقبال

س:۔ وزیر تجارت۔ بلدیات۔ دیہی ترقی کون تھا؟

ج:۔ فیصل صالح حیات

س :۔ وزیر صحت۔ خصوصی تعلیم کون تھا؟
ج :۔ سید امیر حیدر کاظمی
س :۔ وزیر امور کشمیر۔ ریاستیں۔ سرحدی علاقے کون تھا؟
ج :۔ محمد حنیف خان
س :۔ وزرائے مملکت کتنے تھے؟
ج :۔ ۷
س :۔ دفاع کا وزیر مملکت کون تھا؟
ج :۔ کرنل ریٹائرڈ غلام سرور چیمہ
س :۔ ثقافت وسیاحت کا وزیر مملکت کون تھا؟
ج :۔ میر باز محمد خان
س :۔ پیداوار کا وزیر مملکت کون تھا؟
ج :۔ راجہ شاہد ظفر
س :۔ اطلاعات ونشریات کا وزیر مملکت کون تھا؟
ج :۔ جاوید جبار
س :۔ پارلیمانی امور کا وزیر مملکت کون تھا؟
ج :۔ خواجہ احمد طارق رحیم
س :۔ مذہبی واقلیتی امور کا وزیر مملکت کون تھا؟
ج :۔ خان بہادر خان
س :۔ خزانہ کا وزیر مملکت کون تھا؟
ج :۔ احسان الحق پراچہ
س :۔ مشیر کتنے تھے؟
ج :۔ ۲
س :۔ اسٹیبلشمنٹ کا مشیر کون تھا؟

ج :۔ راؤ عبدالرشید خاں

س :۔ خزانہ' اقتصادی امور' منصوبہ بندی و ترقیات کا مشیر کون تھا ؟

ج :۔ وی۔اے۔ جعفری

س :۔ نیشنل کوارڈی نیشن و سلامتی کا مشیر کون تھا ؟

ج :۔ اقبال اخوند

س :۔ خصوصی معاون کون تھا ؟

ج :۔ میجر جنرل ریٹائرڈ نصیر اللہ بابر

س :۔ افسر بکار خاص برائے امور کابینہ کون تھا ؟

ج :۔ خالد احمد خان

س :۔ اٹارنی جنرل کون تھا ؟

ج :۔ یحییٰ بختیار

س :۔ بے نظیر بھٹو نے پانچویں بین الاقوامی خواتین کے طور پر وزیر اعظم پاکستان کی حیثیت سے حلف کب اٹھایا ؟

ج :۔ ۲ دسمبر ۱۹۸۸ء

س :۔ معراج خالد قومی اسمبلی کا سپیکر اور محترمہ اشرف عباسی بطور ڈپٹی سپیکر کب منتخب ہوئے ؟

ج :۔ ۳ دسمبر ۱۹۸۸ء

س :۔ صوبہ پنجاب میں کس نے حکومت بنائی ؟

ج :۔ نواز شریف (اسلامی جمہوری اتحاد)

س :۔ صوبہ سندھ میں کس نے حکومت بنائی ؟

ج :۔ پیپلز پارٹی کے سید قائم علی شاہ

س :۔ صوبہ سرحد میں کس نے حکومت بنائی ؟

ج :۔ پیپلز پارٹی کے آفتاب احمد خاں شیرپاؤ

س :۔ صوبہ بلوچستان میں کس نے حکومت بنائی ؟

ج :۔ اسلامی جمہوری اتحاد کے ظفر اللہ جمالی

س :۔ غلام اسحاق خاں دوبارہ صدر کب منتخب ہوئے ؟

ج :۔ ۱۲ دسمبر ۱۹۸۸ء

س :۔ وسیم سجاد دوبارہ سینٹ کے چیئرمین کب منتخب ہوئے ؟
ج :۔ ۲۴ دسمبر ۱۹۸۸ء
س :۔ بلوچستان کے گورنر جنرل ریٹائرڈ موسی خاں نے بلوچستان اسمبلی کب توڑی ؟
ج :۔ ۱۵ دسمبر ۱۹۸۸ء
س :۔ خدا بخش مری بلوچستان کے نگران وزیر اعلی کب بنے ؟
ج :۔ ۲۲ دسمبر ۱۹۸۸ء
س :۔ ہائیکورٹ نے بلوچستان اسمبلی کب بحال کی ؟
ج :۔ ۲۳ جنوری ۱۹۸۸ء
س :۔ ضمنی انتخابات کب ہوئے ؟
ج :۔ ۲۸ جنوری ۱۹۸۸ء
س :۔ اسلام آباد میں چوتھی سارک سربراہ کانفرنس کب ہوئی ؟
ج :۔ ۲۹ تا ۳۱ دسمبر ۱۹۸۹ء
س :۔ پاکستان اور بھارت کے وزرائے اعظم باہمی طور پر کس بات پر رضامند ہوئے ؟
ج :۔ ایک دوسرے کی ایٹمی تنصیبات پر حملہ نہ کرنے پر
س :۔ کابینہ میں توسیع اور ردوبدل کب کیا گیا؟
ج :۔ ۲۳ مارچ ۱۹۸۹ء

کابینہ ۱۹۸۹ء

س :۔ کابینہ میں کتنے وزیر تھے ؟
ج :۔ ۲۰
س :۔ وزیر بے محکمہ کون تھا؟
ج :۔ بیگم نصرت بھٹو
س :۔ وزیر خارجہ کون تھا؟
ج :۔ صاحبزادہ یعقوب علی خان
س :۔ وزیر داخلہ کون تھا؟
ج :۔ اعتزاز احسن

س :۔ وزیر محنت افرادی قوت سمندر پار پاکستانی کون تھا؟
ج :۔ مختار اعوان
س :۔ وزیر ثقافت کون تھا؟
ج :۔ آغا طارق خاں
س :۔ وزیر تجارت۔ بلدیات و دیہی ترقی کون تھا؟
ج :۔ فیصل صالح حیات
س :۔ وزیر صحت۔ خصوصی تعلیم و سماجی بہبود کون تھا؟
ج :۔ امیر حیدر کاظمی
س :۔ وزیر خوراک کون تھا؟
ج :۔ راؤ سکندر اقبال
س :۔ وزیر سائنس و ٹیکنالوجی کون تھا؟
ج :۔ جہانگیر بدر
س :۔ وزیر ریلوے کون تھا؟
ج :۔ ظفر لغاری
س :۔ وزیر ہاؤسنگ و تعمیرات کون تھا؟
ج :۔ محمد حنیف خان
س :۔ وزیر پارلیمانی امور کون تھا؟
ج :۔ خواجہ طارق رحیم
س :۔ وزیر سیاحت کون تھا؟
ج :۔ یوسف رضا گیلانی
س :۔ وزیر پانی و بجلی کون تھا؟
ج :۔ فاروق لغاری
س :۔ وزیر تعلیم کون تھا؟
ج :۔ غلام مصطفےٰ شاہ
س :۔ وزیر صنعت کون تھا؟
ج :۔ علی نواز شاہ
س :۔ وزیر مذہبی امور کون تھا؟

ج :۔ خان بہادر خاں

س :۔ وزیر امور نوجوانان کون تھا؟

ج :۔ پرویز علی شاہ

س :۔ وزیر ریاستیں و سرحدی امور کون تھا؟

ج :۔ باز محمد کھیتران

س :۔ وزیر قانون و انصاف کون تھا؟

ج :۔ افتخار گیلانی

س :۔ وزیر مملکت کتنے تھے؟

ج :۔ ۲۰

س :۔ دفاع کا وزیر مملکت کون تھا؟

ج :۔ کرنل ریٹائرڈ غلام سرور چیمہ

س :۔ خزانہ کا وزیر مملکت کون تھا؟

ج :۔ احسان الحق پراچہ

س :۔ تعلیم کا وزیر مملکت کون تھا؟

ج :۔ شہناز وزیر علی

س :۔ ریلوے کا وزیر مملکت کون تھا؟

ج :۔ فاروق اعظم

س :۔ ہاؤسنگ و تعمیرات کا وزیر مملکت کون تھا؟

ج :۔ مشتاق اعوان

س :۔ خوراک وزراعت کا وزیر مملکت کون تھا؟

ج :۔ ڈاکٹر محبوب الرحمٰن

س :۔ پارلیمانی امور کا وزیر مملکت کون تھا؟

ج :۔ ڈاکٹر شیر افگن

س :۔ خصوصی تعلیم و سماجی بہبود کا وزیر مملکت کون تھا؟

ج :۔ ڈاکٹر محمودہ شاہ

س :۔ پیداوار کا وزیر مملکت کون تھا؟

ج :۔ راجہ شاہد ظفر

س :۔ اطلاعات ونشریات کا وزیر مملکت کون تھا؟

ج :۔ جاوید جبار

س :۔ خواتین ڈویژن کی وزیر مملکت کون تھی؟

ج :۔ ریحانہ سرور

س :۔ صنعت کا وزیر مملکت کون تھا؟

ج :۔ احمد سعید اعوان

س :۔ مذہبی امور کا وزیر مملکت کون تھا؟

ج :۔ حاجی اعوان

س :۔ محنت وافرادی قوت کا وزیر مملکت کون تھا؟

ج :۔ طارق مگسی

س :۔ پانی وبجلی کا وزیر مملکت کون تھا؟

ج :۔ ظفر علی شاہ

س :۔ بہبود آبادی کی وزیر مملکت کون تھی؟

ج :۔ بیگم نادرہ خاکوانی

س :۔ اقلیتی امور کا وزیر مملکت کون تھا؟

ج :۔ فادر جولیس

س :۔ کھیلوں کا وزیر مملکت کون تھا؟

ج :۔ قادر بخش میلہ

س :۔ بلدیات ودیہی ترقی کا وزیر مملکت کون تھا؟

ج :۔ شاہنواز جونیجو

س :۔ ماحول وشہری امور کا وزیر مملکت کون تھا؟

ج :۔ سید قاسم شاہ

س :۔ پیپلز ورکس پروگرام کا اجراء کب ہوا؟

ج :۔ ۲۳ اپریل ۱۹۸۹ء

س :۔ زمین سے زمین پر مار کرنے والے میزائل غزنہ کا تجربہ کب ہوا؟

ج :۔ ۱۴ فروری ۱۹۸۹ء

س :۔ وزیر اعظم کے خلاف عدم اعتماد کی تحریک کا نوٹس کب دیا گیا؟

ج:۔ ۲۳ اکتوبر ۱۹۸۹ء

س:۔ تحریک پر ووٹنگ کب ہوئی؟

ج:۔ یکم نومبر ۱۹۸۹ء کو ۱۰۷ ووٹ تحریک کے حق میں آئے جبکہ مطلوبہ تعداد ۱۱۹ تھی ۱۲ ووٹوں کی وجہ سے تحریک ناکام ہوگئی

س:۔ پاکستان دولتِ مشترکہ کا دوبارہ رکن کب بنا؟

ج:۔ یکم اکتوبر ۱۹۸۹ء

س:۔ پاکستان عوامی تحریک اور تحریک نفاذ فقہ جعفریہ نے پاکستان عوامی محاذ کے نام سے نیا سیاسی اتحاد کب بنایا؟

ج:۔ ۹ فروری ۱۹۹۰ء

س:۔ پیپلز ٹیلی ویژن نیٹ ورک کا افتتاح کب ہوا؟

ج:۔ یکم جون ۱۹۹۰ء

س:۔ پریس فاؤنڈیشن کب قائم ہوئی؟

ج:۔ ۷ جون ۱۹۹۰ء

س:۔ چین کی مدد سے پاکستان نے پہلا سیارہ خلاء میں کب چھوڑا؟

ج:۔ ۱۶ جولائی ۱۹۹۰ء

س:۔ آئین کی آٹھویں ترمیم کے تحت صدر غلام اسحاق خاں نے بے نظیر حکومت کو کب توڑا؟

ج:۔ ۱۶ اگست ۱۹۹۰ء

س:۔ نئے انتخابات کے لیے کونسی تاریخ مقرر ہوئی؟

ج:۔ ۲۴ اکتوبر ۱۹۹۰ء

س:۔ نگران حکومت کس کی سربراہی میں قائم ہوئی؟

ج:۔ غلام مصطفےٰ جتوئی

س:۔ نگران کابینہ میں کون کون تھا؟

ج:۔ زاہد سرفراز صاحبزادہ یعقوب علی خان سیدہ عابدہ حسین
چودھری شجاعت حسین ملک نعیم اعوان چودھری امیر حسین
ریٹائرڈ جنرل عبدالمجید ملک الٰہی بخش سومرو غلام مصطفےٰ کھر
رفیع رضا ڈاکٹر نور جہاں پانیزئی پیر آفتاب حسین شاہ

اسلام نبی　　　　میر محمد نصیر　　　　مخدوم شفیق الزمان

قاضی عبدالمجید

س :۔ مشیر کون کون تھے ؟

ج :۔ روئیداد خاں۔ اجلال حیدر زیدی

س :۔ نگران وزیراعظم نے کن چار ترجیحات کا اعلان کیا ؟

ج :۔ (۱) احتساب کا عمل ۴۵ دن میں مکمل کیا جائے گا۔ (۲) رشوت اور بد عنوانی کا خاتمہ کیا جائے گا۔ (۳) انصاف کا بول بالا ہو گا۔ (۴) امن و امان بحال کیا جائے گا۔

س :۔ چیف الیکشن کمشنر جسٹس نعیم الدین نے الیکشن شیڈول کا اعلان کب کیا ؟

ج :۔ ۶ ستمبر ۱۹۹۰ء

س :۔ سیاسی جماعتوں کے لیے الیکشن کمشنر نے ضابطہ اخلاق کب جاری کیا ؟

ج :۔ ۲۰ ستمبر ۱۹۹۰ء

س :۔ انتخابات میں کتنے سیاسی اتحادوں اور سیاسی جماعتوں نے حصہ لیا ؟

ج :۔ دو سیاسی اتحادوں اسلامی جمہوری اتحاد اور پیپلز ڈیموکریٹک الائنس سمیت ۴۲ سیاسی جماعتوں نے حصہ لیا۔

س :۔ انتخابات کب ہوئے ؟

ج :۔ ۲۶ اکتوبر ۱۹۹۰ء

س :۔ انتخابات کے نتائج کیا رہے ؟

ج :۔

اسلامی جمہوری اتحاد	۱۰۵	پی۔ ڈی۔ اے	۴۵
ایم۔ کیو۔ ایم	15	جمعیت العلمائے اسلام	۶
عوامی نیشنل پارٹی	۶	جمعیت العلمائے پاکستان (نورانی)	۳
جمہوری وطن پارٹی	۲	آزاد امیدوار	۲۴

س :۔ انتخابات میں کون کون سے نامی گرامی سیاست دان ہار گئے ؟

ج :۔ عابدہ حسین۔ شیخ رفیق احمد۔ اصغر خان۔ سلمان تاثیر۔ ملک معراج خالد۔ حافظ حسین احمد۔ پروفیسر غفور احمد۔ مولانا فضل الرحمٰن۔ خان عبدالولی خان

س :۔ میاں نواز شریف کو پارلیمانی لیڈر کب چنا گیا ؟

ج :۔ یکم نومبر ۱۹۹۰ء

س :۔ میاں نواز شریف وزیراعظم کب بنے ؟

ج :۔ ۶نومبر ۱۹۹۰ء

س :۔ نواز شریف کو کتنے ووٹ ملے ؟

ج :۔ قومی اسمبلی کے ۱۹۲ ووٹوں میں سے ۱۵۳ ووٹ

س :۔ نواز شریف کے مدمقابل امیدوار محمد افضل خاں کو کتنے ووٹ ملے ؟

ج :۔ ۳۹

س :۔ ہنگامی حالت ختم کرنے کا اعلان کب ہوا؟

ج :۔ ۷نومبر ۱۹۹۰ء

س :۔ ۱۰نومبر ۱۹۹۱ء کو کابینہ میں کتنے افراد مزید شامل کیئے گئے ؟

ج :۔ ۲۸وزراء۔ ۸وزرائے مملکت اور تین مشیر

س :۔ صنعتی پالیسی کا اعلان کب ہوا؟

ج :۔ ۱۱دسمبر ۱۹۹۰ء

س :۔ نجی شعبہ میں بینکوں کے قیام کا آرڈیننس کب نافذ ہوا؟

ج :۔ ۱۶دسمبر ۱۹۹۰ء

س :۔ مشترکہ مفادات کی کونسل کا اجلاس کب ہوا؟

ج :۔ ۱۲جنوری ۱۹۹۱ء

س :۔ بجلی گیس اور پیٹرولیم کے محاصل صوبوں میں تقسیم کرنے کا فیصلہ کب ہوا؟

ج :۔ ۱۸جنوری ۱۹۹۱ء

س :۔ اغوابرائے تاوان کے ملزمان کی سزائے موت کا قانون کب منظور ہوا؟

ج :۔ ۱۰فروری ۱۹۹۱ء

س :۔ ضمنی انتخابات کب ہوئے ؟

ج :۔ ۱۴مارچ ۱۹۹۱ء

س :۔ ضمنی انتخابات میں اسلامی جمہوری اتحاد کتنی نشستوں پر کامیاب ہوا؟

ج :۔ ۳۹میں سے ۳۱

س :۔ پاکستان اور بھارت میں ایک دوسرے پر فضائی حملہ نہ کرنے کا سمجھوتہ کب ہوا؟

ج :۔ ۱۱ اپریل ۱۹۹۱ء

س :۔ قومی اسمبلی اور سینٹ نے شریعت بل کب منظور کیا؟

ج :۔ قومی اسمبلی نے ۱۶ مئی ۱۹۹۱ اور سینٹ نے ۲۸ مئی ۱۹۹۱ء

س :۔ تعلیم فاؤنڈیشن اور بیت المال کے قیام کا اعلان کب ہوا؟

ج :۔ ۳۰ مئی ۱۹۹۱ء

س :۔ نظریہ پاکستان کے تحفظ کا آرڈیننس کب جاری ہوا؟

ج :۔ ۱۹ جون ۱۹۹۱ء

س :۔ آئین میں بارہویں ترمیم کب منظور ہوئی؟

ج :۔ ۱۸ جولائی ۱۹۹۱ء

س :۔ ۱۹۴۷ء کے شہداء کی یادگار کی بنیاد "باب پاکستان" والٹن کے مقام پر کب رکھی گئی؟

ج :۔ ۱۴ اگست ۱۹۹۱ء

س :۔ اسلامی جمہوری اتحاد میں اختلافات پیدا ہونے پر سیکرٹری جنرل پروفیسر غفور نے کب استعفیٰ دیا؟

ج :۔ ۲۸ جولائی ۱۹۹۱ء

س :۔ سندھ میں آرمی اپریشن کب شروع ہوا؟

ج :۔ یکم جون ۱۹۹۲ء

س :۔ حزب اختلاف نے "لانگ مارچ" کے نام سے احتجاجی تحریک کب شروع کی'

ج :۔ ۱۸ نومبر ۱۹۹۲ء

س :۔ سندھ کے ہاریوں میں زمین کب تقسیم کی گئی؟

ج :۔ فروری ۱۹۹۳ء

س :۔ صدر پاکستان نے اسمبلی توڑ کر بلخ شیر مزاری کو نگران وزیر اعظم کب بنایا؟

ج :۔ ۱۸ اپریل ۱۹۹۳ء

س :۔ دوبارہ الیکشن کرانے کی کیا تاریخ مقرر ہوئی؟

ج :۔ ۱۴ جولائی ۱۹۹۳ء

س :۔ قومی اسمبلی کے سپیکر گوہر ایوب کی اپیل پر سپریم کورٹ نے اسمبلی کب بحال کی؟

ج :۔ ۲۶ مئی ۱۹۹۳ء

س :۔ اسمبلی بحال ہونے کے بعد اسمبلی کا اجلاس کب ہوا؟

ج :۔ ۲۷ مئی ۱۹۹۳ء

س:۔ کتنے ارکان اسمبلی نے نواز شریف پر اعتماد کیا؟
ج:۔ ۱۲۳
س:۔ پنجاب کے گورنر الطاف حسین نے میاں منظور وٹو وزیر اعلیٰ پنجاب کے مشورہ سے پنجاب اسمبلی کب توڑی؟
ج:۔ ۲۹ مئی ۱۹۹۳ء
س:۔ بلوچستان کے گورنر گلستان جنجوعہ نے بلوچستان اسمبلی کب توڑی؟
ج:۔ ۳۱ مئی ۱۹۹۳ء
س:۔ حزب اختلاف کے لیڈر چودھری پرویز الٰہی کی رٹ پر عدالت عالیہ نے پنجاب اسمبلی کب بحال کی؟
ج:۔ ۲۸ جون ۱۹۹۳ء
س:۔ گورنر نے وزیر اعلیٰ منظور وٹو کی سفارش پر دوبارہ اسمبلی کب توڑی؟
ج:۔ اسی دن (۲۸ جون ۱۹۹۳ء کو) سات بج کر پنتالیس منٹ پر
س:۔ مرکز اور صوبوں کی مخالفت پر چیف آف آرمی سٹاف جنرل عبدالوحید کی سفارش پر صدر اور وزیر اعظم نے کب استعفیٰ دیا؟
ج:۔ ۱۸ جولائی ۱۹۹۳ء
س:۔ نگران وزیر اعظم کون بنا؟
ج:۔ معین قریشی
س:۔ نگران وزیر اعظم معین قریشی اور قائم مقام صدر وسیم سجاد نے اپنے عہدوں کا حلف کب اٹھایا؟
ج:۔ ۱۸ جولائی ۱۹۹۳ء
س:۔ انتخابات کی تاریخ کونسی مقرر ہوئی؟
ج:۔ قومی اسمبلی ۶ اکتوبر ۱۹۹۳ء اور صوبائی اسمبلی ۱۹ اکتوبر ۱۹۹۳ء
س:۔ انتخابات کے نتائج کیا رہے؟
ج:۔ قومی اسمبلی میں پیپلز پارٹی نے ۸۶ اور اسلامی جمہوری اتحاد نے ۷۳ جبکہ صوبائی اسمبلیوں میں پیپلز پارٹی نے ۵۷ اور اسلامی جمہوری اتحاد نے ۱۳۶ نشستیں حاصل کیں
س:۔ ۱۷ اکتوبر ۱۹۹۳ء کو سپیکر اور ڈپٹی سپیکر کون کون منتخب ہوا؟

ج :۔ یوسف رضا گیلانی اور ظفر علی شاہ
س :۔ قائد ایوان کے انتخاب میں بے نظیر اور نواز شریف نے کتنے ووٹ حاصل کیئے ؟
ج :۔ بے نظیر ۱۲۱ اور نواز شریف نے ۷۲
س :۔ بے نظیر بھٹو نے دوسری بار وزیر اعظم پاکستان کے عہدے کا حلف کب اٹھایا ؟
ج :۔ ۱۹ اکتوبر ۱۹۹۳ء
س :۔ وزیر اعظم نے اسمبلی سے اعتماد کا ووٹ کب لیا ؟
ج :۔ ۲۸ اکتوبر ۱۹۹۳ء
س :۔ صدارتی انتخابات کب ہوتے ؟
ج :۔ نومبر ۱۹۹۳ء
س :۔ فاروق احمد لغاری کتنے ووٹوں کی اکثریت سے کامیاب ہوئے ؟
ج :۔ ۲۷۴ ووٹ حاصل کیئے جبکہ مخالف امیدوار کو ۱۶۸ ووٹ ملے
س :۔ جناب فاروق احمد لغاری نے کب حلف اٹھایا ؟
ج :۔ ۱۳ نومبر ۱۹۹۳ء
س :۔ فاروق احمد لغاری نے صدارتی عہدہ سنبھال کر کن مراعات کا اعلان کیا ؟
ج :۔ قیدیوں کی سزا میں ۳ ماہ کی تخفیف اور سرکاری ملازمین کو ایک ہفتہ کی تنخواہ
س :۔ وزیر اعظم نے پارلیمانی نظام کو دو جماعتی اتفاق رائے سے چلانے کا کب عزم ظاہر کیا ؟
ج :۔ ۱۴ نومبر ۱۹۹۳ء

کابینہ اکتوبر ۱۹۹۳ء

س :۔ وزیر خارجہ کون تھا ؟
ج :۔ پہلے فاروق لغاری اور بعد میں آصف علی احمد
س :۔ وزیر دفاع کون تھا ؟
ج :۔ آفتاب شعبان میرانی
س :۔ وزیر پیداوار کون تھا ؟
ج :۔ بریگیڈئیر ریٹائرڈ محمد اصغر
س :۔ ریاستیں اور سرحدی امور کا وزیر کون تھا ؟
ج :۔ محمد افضل خان

س :۔ پارلیمانی امور کا وزیر کون تھا؟
ج :۔ ڈاکٹر شیر افگن
س :۔ وزیر داخلہ کون تھا؟
ج :۔ نصیر اللہ بابر
س :۔ وزیر مملکت برائے تجارت کون تھا؟
ج :۔ چوہدری احمد مختار
س :۔ وزیر اعظم مشیر خزانہ کون تھا؟
ج :۔ وی۔اے۔ جعفری
س :۔ وزیر قانون کون تھا؟
ج :۔ اعتزاز احسن
س :۔ منشیات کی پیداوار اور سمگلنگ کے خلاف بڑے آپریشن کی منظوری کب دی گئی؟
ج :۔ یکم دسمبر ۱۹۹۳ء
س :۔ مرتضٰی بھٹو کب واپس آیا؟
ج :۔ ۴ نومبر ۱۹۹۳ء
س :۔ ضمنی انتخابات کب ہوئے؟
ج :۔ ۲ دسمبر ۱۹۹۲ء
س :۔ ضمنی انتخابات کے نتائج کیا رہے؟
ج :۔ پیپلز پارٹی نے ۶ اور مسلم لیگ نے ۳ سیٹوں پر کامیابی حاصل کی
س :۔ بے نظیر بھٹو کو پیپلز پارٹی کا تاحیات چیئر مین کب منتخب کیا گیا؟
ج :۔ ۶ دسمبر ۱۹۹۳ء
س :۔ وزیر اعظم نے ڈیوس۔ جینوا اور بوسنیا کا دورہ کب کیا؟
ج :۔ ۲۷ جنوری ۱۹۹۴ء
س :۔ پاکستان نے کشمیر کے بارے میں اقوام متحدہ سے قرارداد کب واپس لی؟
ج :۔ ۱۰ مارچ ۱۹۹۴ء
س :۔ امریکی سفیر سے **F-16** کے معاملہ میں مذاکرات کب ہوئے؟
ج :۔ ۱۴ مارچ ۱۹۹۴ء
س :۔ بمبئی میں پاکستانی سفارتخانہ کب بند کیا گیا؟

ج :۔ ۲۱ مارچ ۱۹۹۴ء

س :۔ مرتضٰی بھٹو کو کب ہلاک کیا گیا؟

ج :۔ ۲۰ ستمبر ۱۹۹۶ء

س :۔ بے نظیر بھٹو کی حکومت کو فاروق لغاری نے کب ختم کر کے نگران حکومت قائم کی؟

ج :۔ ۵ نومبر ۱۹۹۶ء

س :۔ نگران حکومت کا سربراہ کون بنا؟

ج :۔ ملک معراج خالد

س :۔ نئے انتخابات کے لیے کونسی تاریخ مقرر ہوئی؟

ج :۔ ۳ فروری ۱۹۹۷ء

س :۔ ملکی تاریخ میں اسمبلی کتنی بار ٹوٹی؟

ج :۔ چھٹی بار

س :۔ اسمبلی توڑنے کے خلاف سپریم کورٹ میں رٹ کا کیا فیصلہ ہوا؟

ج :۔ موقر عدالت نے چھ ایک کی اکثریت سے درخواست مسترد کر دی

س :۔ نگران حکومت نے کیا اہم اقدامات کیئے؟

ج :۔ قبائلی علاقہ جات میں تعلیم بالغاں کا پروگرام۔ سرکاری اوقات کار ہفتہ میں چھ دن قومی صحت پالیسی کی تشکیل۔ پندرہ غیر ضروری محکمے ختم۔ پانچ خود مختار اور کاروباری اداروں کا انضمام۔ موبائل ٹیلی فون کی بحالی اور دفاعی کونسل کی تشکیل۔

س :۔ کس جماعت نے انتخابات کا بائیکاٹ کیا؟

ج :۔ جماعت اسلامی

س :۔ ۳ فروری کو ہونے والے عام انتخابات کے کیا نتائج رہے؟

ج :۔ پاکستان مسلم لیگ ۱۳۴ پیپلز پارٹی کو ۱۸۔ ایم۔ کیو۔ ایم کو ۱۲۔ اے۔ این۔ پی کو ۹۔ بی این کو ۳۔ تین دیگر پارٹیوں کو دو دو نشستیں اور ۲۲ آزاد امیدوار کامیاب ہوئے۔

س :۔ قومی اسمبلی کے نو منتخب ارکان نے حلف کب اٹھایا؟

ج :۔ ۱۵ فروری ۱۹۹۷ء

س :۔ قومی اسمبلی کا نیا سپیکر کون منتخب ہوا؟

ج :۔ الٰہی بخش سومرو

س :۔ صدر فاروق لغاری نے نواز شریف سے دوسری بار منتخب ہونے پر کب حلف لیا؟

ج :۔ ۱۸فروری ۱۹۹۷ء

س :۔ کتنے ارکان نے نواز شریف کو اعتماد کا ووٹ دیا؟

ج :۔ ۱۸۱

س :۔ جمعہ کی چھٹی ختم کر کے اتوار کی چھٹی کو کب بحال کیا؟

ج :۔ ۲۳فروری ۱۹۹۷ء

س :۔ پنجاب سے مسلم لیگ کے کون کون سے سینیٹر منتخب ہوئے؟

ج :۔ وسیم سجاد۔ راجہ ظفر الحق۔ منصور لغاری۔ مشاہد حسین۔ سیف الرحمٰن۔ رفیق تاڑر اور خالد انور

س :۔ سات رکنی مرکزی کابینہ نے کب حلف اٹھایا؟

ج :۔ ۲۵فروری ۱۹۹۷ء

کابینہ فروری ۱۹۹۷ء

س :۔ وفاقی کابینہ میں کون کون شامل تھا؟

ج :۔ گوہر ایوب خارجہ — سرتاج عزیز خزانہ۔ خارجہ

اسحاق ڈار تجارت۔ خزانہ — سید غوث علی شاہ

شجاعت حسین داخلہ — عابدہ حسین تعلیم

نثار علی پٹرولیم و قدرتی وسائل — مشاہد حسین مشیر اطلاعات و نشریات

راجہ محمد ظفر الحق — جاوید ہاشمی صحت

محمد علی خان ہوتی — جنرل (ر) عبدالمجید ملک

یسین خاں وٹو — شیخ محمد رشید ثقافت

خالد انور قانون — تہمینہ دولتانہ

راجہ نادر پرویز — خالد مقبول صدیقی

سردار نادر پرویز — سید احمد محمود

س :۔ وزیر اعظم نے قوم سے خطاب میں کن اقدامات کا اعلان کیا؟

ج :۔ پنشن میں دس فیصد اضافہ۔ گریڈ ۱ تا ۱۶ کے ملازمین کی تنخواہ میں ۳۰۰ روپے کا اضافہ۔ شادیوں میں کھانے پر پابندی۔ قرض اتار ملک سنوارو سکیم کا اعلان

س :۔ وزیر اعظم نے شریف خاندان کی طرف سے کتنی رقم دینے کا اعلان کیا؟

ج :۔ ایک کروڑ روپیہ

س :۔ ۲۶ فروری ۱۹۹۷ء کو معاشی اصلاحات کیلئے کس ۹ نکاتی ایجنڈا کا اعلان کیا؟

ج :۔ (۱) خود کفالت کی منزل کے حصول کے لیے اپنے وسائل پر انحصار (۲) بجٹ خسارہ میں کمی (۳) سرکاری مصارف میں کمی (۴) مالی کارپوریشنوں کے مسائل کا حل (۵) پیداوار اور پیداواری استعداد میں اضافہ کے اقدامات (۶) زراعت کی ترقی کے لیے اقدامات (۷) نجکاری کے عمل میں تیزی لانے کے اقدامات (۸) تجارتی خسارہ میں کمی (۹) مالیاتی شعبوں میں اصلاح

س :۔ پاکستان اور فلپائن کے درمیان ایٹمی توانائی کے پرامن استعمال کا سمجھوتہ کب ہوا؟

ج :۔ ۸ مارچ ۱۹۹۷ء

س :۔ کور کمانڈر لاہور لیفٹننٹ جنرل معین الدین حیدر کو سندھ کا گورنر کب بنایا گیا؟

ج :۔ ۱۱ مارچ ۱۹۹۷ء

س :۔ اسلام آباد میں اسلامی سربراہی کانفرنس کب ہوئی؟

ج :۔ ۲۳ مارچ ۱۹۹۷ء

س :۔ اسلامی سربراہی کانفرنس میں کونسی شخصیات نے شرکت کی؟

ج :۔ ۱۱ صدور۔ ۶ وزرائے اعظم۔ ۳ ولی عہد۔ ۶ نائب وزرائے اعظم اور ۲۱ وزرائے خارجہ

س :۔ ۲۸ مارچ ۱۹۹۷ء کو اقتصادی پیکج پیش کرتے ہوئے وزیر خزانہ نے کن مراعات کا اعلان کیا؟

ج :۔ سیلز ٹیکس اور دیگر ٹیکسوں میں کمی۔ بڑے گھروں اور گاڑیوں پر ٹیکس

س :۔ یکم اپریل کو قومی اسمبلی اور سینٹ نے آئین میں تیرھویں ترمیم کر کے صدر کے کونسے اختیارات ختم کر دیئے؟

ج :۔ صدر کا اسمبلی توڑنا۔ فوجی سربراہوں کا تقرر۔ گورنر کی تقرری۔ آرٹیکل ۵۸ (۲) بی اور آرٹیکل ۱۱۲ (۲) بی آئین سے حذف کر دیئے گئے؟

س :۔ قومی اسمبلی نے اجتماعی زیادتی پر سزائے موت کا بل کب منظور کیا؟

ج :۔ ۲ اپریل ۱۹۹۷ء

س :۔ ۳ اپریل ۱۹۹۷ء کو زرعی پیکج کا اعلان کرتے ہوئے وزیر اعظم نے کیا اقدامات کیئے؟

ج :۔ گندم چاول اور سورج مکھی کی سرکاری قیمت میں اضافہ۔ گندم کی امدادی قیمت

۸۵ روپے سے بڑھا کر ۲۴۰ روپے فی ۴۰ کلوگرام کر دی
س:۔ کتنے اعلیٰ افسروں کو بد عنوانی کے الزام میں ملازمت سے برطرف کیا گیا؟
ج:۔ ۸۷
س:۔ ۱۵ اپریل کو منیٰ میں حجاج کرام کے خیموں میں کتنا نقصان ہوا؟
ج:۔ ۹۵ پاکستانیوں سمیت ۳۵۰ حجاج جاں بحق اور ۸۰۰ شدید زخمی ہوئے۔ ۷۰ ہزار خیمے جل کر راکھ ہو گئے
س:۔ صدر لغاری چین کے دورے پر کب گئے؟
ج:۔ ۲۹ اپریل ۱۹۹۷ء
س:۔ وزیراعظم نے سارک کانفرنس میں بھارتی وزیراعظم کے ساتھ کن امور پر اتفاق رائے کیا؟
ج:۔ کشمیر اور دیگر امور پر ورکنگ گروپ بنانے کا فیصلہ
س:۔ سارک کانفرنس کب ہوئی؟
ج:۔ ۱۲ مئی ۱۹۹۷ء
س:۔ پرنس اف ویلز لیڈی ڈیانا کینسر ہسپتال لاہور کی چندہ مہم کے سلسلہ میں پاکستان کب آئیں؟
ج:۔ ۲۲ مئی ۱۹۹۷ء
س:۔ پاکستان نے تین صوبوں پر مشتمل طالبان کی قومی حکومت کو کب تسلیم کیا؟
ج:۔ ۲۵ مئی ۱۹۹۷ء
س:۔ قومی اسمبلی اور سینٹ نے احتساب بل کی منظوری کب دی؟
ج:۔ قومی اسمبلی نے ۲۹ مئی ۱۹۹۷ء اور سینٹ نے ۳۰ مئی ۱۹۹۷ء
س:۔ احتساب بل میں کن سزاؤں کو نافذ کیا گیا؟
ج:۔ کرپشن پر جائیداد کی ضبطی قید اور نااہلی کی سزا
س:۔ ۱۳ جون ۱۹۹۷ء کے بجٹ میں کون سے اہم اقدامات کیئے گئے؟
ج:۔ پرچون کی سطح پر سیلز ٹیکس۔ فون۔ مشروبات۔ ٹی وی اور ائیر کنڈیشنر پر ایکسائز اور ٹیکس میں کمی۔ کالا دھن سفید کرنے کے لیے ساڑھے سات فیصد ٹیکس
س:۔ سرکاری ملازمین کے لیے رضاکارانہ ریٹائرمنٹ سکیم کا اعلان کب ہوا؟
ج:۔ ۱۴ جون ۱۹۹۷ء

س :۔ ڈیرہ غازی خاں سے ایمل کانسی کو کب گرفتار کر کے امریکہ بھجا گیا؟
ج :۔ ۱۶جون ۱۹۹۷ء
س :۔ پاکستان اور بھارت کے خارجہ سیکریٹریوں کے درمیان مذاکرات کب ہوئے؟
ج :۔ ۲۰جون ۱۹۹۷ء
س :۔ وفاقی کابینہ میں توسیع کب ہوئی؟
ج :۔ ۱۱جولائی ۱۹۹۷ء
س :۔ وفاقی کابینہ نے مردم شماری اکتوبر میں کرانے کا فیصلہ اور بھارت سے خام صنعتی مال درآمد کرنے کی اجازت کب دی؟
ج :۔ ۱۶جولائی ۱۹۹۷ء
س :۔ نئی حج پالیسی کا اعلان کب ہوا اس میں کتنے اخراجات بڑھا دیئے گئے؟
ج :۔ ۳۱جولائی ۱۹۹۷ء اخراجات میں ۱۶فیصد اضافہ
س :۔ ۴اگست ۱۹۹۷ء کو لاہور۔ شور کوٹ اور جھنگ میں دہشت گردی کے نتیجہ میں کتنے افراد ہلاک ہوئے؟
ج :۔ ۱۳
س :۔ ۱۶اگست ۱۹۹۷ء کو لاہور اور ملتان میں دہشت گردی میں کتنے افراد ہلاک ہوئے؟
ج :۔ ۱۲
س :۔ فوری سماعت کی عدالتوں کا نظام کب بحال ہوا؟
ج :۔ ۱۶اگست ۱۹۹۷ء
س :۔ پنجاب میں رینجرز اور کانسٹیبلری کب طلب کی گئی؟
ج :۔ ۱۰اگست ۱۹۹۷ء
س :۔ خصوصی عدالتوں کے قیام کا بل کب منظور ہوا؟
ج :۔ ۱۳اگست ۱۹۹۷ء
س :۔ ۲۶اگست کو شدید بارشوں میں لاہور میں کتنے افراد ہلاک ہوئے؟
ج :۔ ۸
س :۔ ملک بھر میں ریکارڈ بارش کب ہوئی؟
ج :۔ ۲۷اگست ۱۹۹۷ء
س :۔ ججوں کی تعداد میں کمی کا نوٹیفکیشن سپریم کورٹ نے کب معطل کیا؟

ج :۔ ۵ ستمبر ۱۹۹۷ء

س :۔ سپریم کورٹ کے چیف جسٹس سجاد علی شاہ نے آرمی چیف سے براہ راست تحفظ کب مانگا؟

ج :۔ ۹ ستمبر ۱۹۹۷ء

س :۔ سپریم کورٹ میں مسلم لیگی کارکنوں نے ہنگامہ کروا کے توہین عدالت کیس کب ملتوی کروا دیا؟

ج :۔ ۲۸ نومبر ۱۹۹۷ء

س :۔ سپریم کورٹ کے جج آپس میں کب تقسیم ہو گئے ؟

ج :۔ ۲۸ نومبر ۱۹۹۷ء

س :۔ فل کورٹ اجلاس منسوخ۔ جسٹس سجاد نے بنچ اور جسٹس صدیقی نے فل کورٹ اجلاس کب بلائے ؟

ج :۔ ۳۰ نومبر ۱۹۹۷ء

س :۔ صدر فاروق لغاری نے کب استعفیٰ دیا؟

ج :۔ ۲ دسمبر ۱۹۹۷ء

س :۔ قائم مقام صدر کون بنا؟

ج :۔ سینٹ کے چیئرمین وسیم سجاد

س :۔ جسٹس اجمل میاں نے قائم مقام چیف جسٹس کا حلف کب اٹھایا؟

ج :۔ ۳ دسمبر ۱۹۹۷ء

س :۔ پاکستان نے یورینیم کا ایندھن بنانے میں کامیابی کب حاصل کی ؟

ج :۔ ۷ دسمبر ۱۹۹۷ء

س :۔ روپے کی قیمت میں اچانک اضافہ کب ہوا؟

ج :۔ ۱۳ دسمبر ۱۹۹۷ء

س :۔ نامور عالم دین مولانا امین احسن اصلاحی کب فوت ہوئے ؟

ج :۔ ۱۵ دسمبر ۱۹۹۷ء

س :۔ چیف الیکشن کمشنر نے جسٹس رفیق تارڑ کے صدر کے عہدہ کے لئے کاغذات کب مسترد کیئے ؟

ج :۔ ۱۸ دسمبر ۱۹۹۷ء

س :۔ ہائیکورٹ نے رفیق تارڑ کو صدارتی انتخابات میں حصہ لینے کی اجازت کب دی ؟
ج :۔ ۱۹ دسمبر ۱۹۹۷ء

۱۹۹۸ءاہم واقعات

س :۔ پاکستان سوشل ایکشن پروگرام (فیز ii) کے سلسلہ میں ورلڈ بینک سے ۱۰ بلین ڈالر کا معاہدہ کب کیا؟
ج :۔ ۲۷ جنوری ۱۹۹۸ء
س :۔ سترہ سال بعد پانچویں مردم شماری کب شروع ہوئی ؟
ج :۔ ۲ مارچ
س :۔ مردم شماری میں کتنے افراد نے حصہ لیا؟
ج :۔ ۳ لاکھ فوجی و سول عملہ
س :۔ پاکستان نے زمین سے زمین پر مار کرنے والے حتف ۵ غوری میزائل کا تجربہ کب کیا؟
ج :۔ ۷ اپریل
س :۔ حتف ۵ غوری میزائل کی صلاحیت کتنی ہے ؟
ج :۔ ۱۵۰۰ کلو میٹر تک مار اور ۷۰۰ کلو گرام وزنی بارود اٹھا سکتا ہے
س :۔ بھارت نے ایٹمی دھماکہ کب کیا؟
ج :۔ ۱۱ مئی ۱۹۹۸ء
س :۔ پاکستان نے چاغی کی پہاڑیوں میں جوابی ایٹمی دھماکے کب کیے ؟
ج :۔ ۲۸ مئی ۱۹۹۸ء
س :۔ پاکستان نے مزید ایٹمی دھماکے کب کیے ؟
ج :۔ ۳۰ مئی ۱۹۹۸ء
س :۔ ۶۰۶ بلین روپے کی مالیت کا بجٹ کب پیش ہوا؟
ج :۔ ۱۳ جون ۱۹۹۸ء
س :۔ پیٹرول کی قیمتوں میں ۲۵ فی صد اضافہ کب ہوا؟
ج :۔ ۱۸ جون
س :۔ قرآن وسنت کو سپریم لاء بنانے کے لئے پندرھواں ترمیمی بل کب پیش ہوا؟

ج :۔ ۲۹ اگست ۱۹۹۸ء
س :۔ جہانگیر کرامت کے استعفٰی کے بعد نئے آرمی چیف جنرل پرویز مشرف نے کب حلف اٹھایا؟
ج :۔ ۱۷ اکتوبر ۱۹۹۸ء
س :۔ بجلی کے نرخوں میں ۵۰ فی صدر عائت کب دی گئی؟
ج :۔ ۱۱ اکتوبر
س :۔ سندھ کے سابق گورنر اور نامور دانشور حکیم محمد سعید کو کب شہید کیا گیا؟
ج :۔ ۱۷ اکتوبر ۱۹۹۷ء
س :۔ شادی بیاہ کے اخراجات کم کرنے کے لئے ہر قسم کے کھانوں پر کب پابندی لگائی گئی؟
ج :۔ ۳۰ نومبر
س :۔ امریکہ نے ایٹمی دھماکوں کی وجہ سے پاکستان پر عائد پابندیاں کب اٹھالیں؟
ج :۔ ۱۸ نومبر

۱۹۹۹ء اہم واقعات

س :۔ رائے ونڈ روڈ پر نواز شریف کی آمد سے قبل بم دھماکہ میں تین مزدور کب ہلاک ہوئے؟
ج :۔ ۳ جنوری
س :۔ سندھ کے گورنر اور وزیر اعلیٰ سے زمین کی الاٹمنٹ کے اختیارات کب واپس لئے گئے؟
ج :۔ ۶ جنوری
س :۔ ہندوستان میں اقلیتوں کے قتل عام پر پاکستان بھر میں عیسائیوں نے کب احتجاجی مظاہرے کئیے؟
ج :۔ ۱۱ جنوری
س :۔ سپریم کورٹ نے سندھ اسمبلی کی بحالی اور قانون سازی کے مکمل اختیارات کا فیصلہ کب دیا؟
ج :۔ جنوری ۱۹۹۹ء

س :۔ قراقرم اور مالاکنڈا یجنسی میں قوانین شرعیہ کے نفاذ کا آرڈیننس کب جاری ہوا؟

ج :۔ جنوری ۱۹۹۹ء

س :۔ نظام عدل کا نفاذ کب ہُوا؟

ج :۔ جنوری ۱۹۹۹ء

س :۔ آرمی نے واپڈا کے انتظامی اور ٹیکنیکی شعبوں کا کنٹرول کب سنبھالا؟

ج :۔ ۱۵ جنوری

س :۔ کوئٹہ کے نزدیک گیس کے وسیع ذخائر کب دریافت ہوئے؟

ج :۔ ۲۳ جنوری

س :۔ پنجاب اسمبلی نے لوکل گورنمنٹ ترمیمی بل کی منظوری کب دی؟

ج :۔ ۳ فروری

س :۔ چاغی میں سونے اور چاندی کے وسیع ذخائر کب دریافت ہوئے؟

ج :۔ ۴ فروری

س :۔ شاہ حسین کے جنازہ کے موقع پر نواز شریف اور امریکی صدر کلنٹن کی ملاقات کب ہوئی؟

ج :۔ ۸ فروری

س :۔ بھارتی وزیراعظم بذریعہ سڑک پاکستان کب آیا؟

ج :۔ ۱۹ فروری

س :۔ اعلان لاہور پر دستخط کب ہوئے؟

ج :۔ ۲۱ فروری

س :۔ سینٹ نے کمپنیز آرڈیننس کب پاس کیا؟

ج :۔ ۵ مارچ

س :۔ صدر اور وزیراعظم نے بحرین کے امیر کی وفات پر تعزیت کا پیغام کب بھیجا؟

ج :۔ ۶ مارچ

س :۔ کتنے ایکڑ اراضی بے زمین کسانوں میں تقسیم کی گئی اور اس سے کتنے خاندانوں کو فائدہ پہنچا؟

ج :۔ ۶۰۰۰ ۴ ۴ ایکڑ اراضی۔ ۵۰۰۰۰ خاندانوں کو فائدہ پہنچا

س :۔ کتنے میل لمبی سڑکیں فصل سے منڈی تک مکمل ہونے والی ہیں؟

ج :۔ ۳۵۰۰۰ میل

س :۔ راولپنڈی میں وزیر اعظم کو بم سے اڑا دینے کی ناکام سازش میں کتنے دہشت گرد گرفتار ہوئے ؟

ج :۔ ٦

س :۔ کتنے سائنسدانوں۔ انجینئروں اور کارکنوں کو ایٹمی دھماکہ میں اہم کردار ادا کرنے پر خصوصی ایوارڈ دیئے گئے ؟

ج :۔ ۱۲۲

س :۔ نامور ناول و افسانہ نگار حجاب امتیاز علی نے کب انتقال کیا؟

ج :۔ ۱۸ مارچ

س :۔ پاکستان و بھارت کے درمیان قیدیوں کا تبادلہ کب ہوا؟

ج :۔ ۲۲ مارچ

س :۔ ۲۳ مارچ کو وزیر اعظم نے یوم پاکستان کی تقریبات کا افتتاح کیسے کیا؟

ج :۔ مشعل جلا کر

س :۔ بحریہ کے لئے مقامی طور پر تیار کردہ میزائل کرافٹ "شجاع" کا افتتاح کب ہوا؟

ج :۔ ۲۴ مارچ

س :۔ قاضی حسین احمد نے چوتھی دفعہ اگلے دو سال کے لئے امیر جماعت اسلامی کا حلف کب اٹھایا؟

ج :۔ ۲ اپریل

س :۔ سردار قیوم خان نے مسلہ کشمیر کے حل کے لئے ۱۲ نکاتی ایجنڈا کب پیش کیا؟

ج :۔ ۱۵ اپریل

س :۔ سندھ میں گیس کے نئے ذخائر کہاں دریافت ہوئے ؟

ج :۔ ضلع دادو میں کیر تھر کے مقام سے

س :۔ وزیر اعظم چین کو پاکستان کے دورہ پر کون سا تمغہ دیا گیا؟

ج :۔ نشانِ پاکستان

س :۔ سپریم کورٹ کے چیف جسٹس نے سپریم کورٹ کی نئی عمارت کا افتتاح کب کیا؟

ج :۔ ۱۱ اپریل

س :۔ پاکستان اور روس کے درمیان کتنے دن مذاکرات ہوئے ؟

ج :۔ ۲

س :۔ جماعت اسلامی نے کیا سیاسی سرگرمیاں شروع کیں ؟

ج :۔ احتساب کارواں ٹرین مارچ

س :۔ مسلم لیگ کے تنظیمی ڈھانچہ میں کیا تبدیلیاں لائی گئیں ؟

ج :۔ حکومتی اور پارٹی عہدے الگ کر دیئے گئے

س :۔ بے نظیر بھٹو اور آصف زرداری کو ۵ سال قید اور ۶۸ لاکھ ڈالر جرمانہ کب ہوا؟

ج :۔ ۱۴ اپریل

س :۔ پاکستان نے شمسی توانائی سے چلنے والا سیارہ موسمی حالات کے اعداد و شمار جمع کرنے کے لیے فضا میں کب چھوڑا؟

ج :۔ ۱۸ اپریل

س :۔ نواز شریف ۲۷ سال کے بعد پہلی دفعہ چار روزہ دورے پر روس کب گئے ؟

ج :۔ ۱۹ اپریل

س :۔ نواز شریف کے دورہ روس کے دوران پاکستان اور روس کے درمیان کیا کیا اقدامات کئے گئے ؟

ج :۔ پاک روس وزارتی کمیشن کی تشکیل اور دو معاہدوں پر دستخط

س :۔ چرنوبل وائرس کی وجہ سے پاکستان میں کمپیوٹر کی ہارڈ ڈسک کب بری طرح متاثر ہوئی ؟

ج :۔ ۲۷ اپریل

س :۔ وزیر اعظم کے مشیر انور زاہد اور مشہور شاعر طالب جالندھری کب فوت ہوئے ؟

ج :۔ ۲۸ اپریل

س :۔ مزدور کارکنوں کے بچوں کی تعلیم کے لیے نیا ویلفیئر پیج کب آیا؟

ج :۔ ۳۰ اپریل

س :۔ این۔ٹی۔ایم پاکستان ٹیلی ویژن کے سپورٹس چینل کے طور پر کام کرنے کے معاہدہ پر کب تیار ہوا؟

ج :۔ یکم مئی

س :۔ پی۔آئی۔اے کی فیصل آباد سے بین الاقوامی پروازیں شروع ہونے پر پہلی پرواز کس ملک کے لیے روانہ ہوئی ؟

ج :۔ دبئی

س :۔ چلڈرن ہسپتال لاہور میں کس مرض کی ویکسین تیار کی گئی؟

ج :۔ یرقان

س :۔ نیلسن منڈیلا نے کب پاکستان کا دورہ کیا؟

ج :۔ ۴ مئی

س :۔ نیلسن منڈیلا اور پاکستان کے درمیان کن امور پر اتفاق رائے ہوا؟

ج :۔ جنوبی ایشیاء کو ایٹمی ہتھیاروں سے پاک علاقہ اور مسئلہ کشمیر کو باہمی اتفاق سے حل کرنا

س :۔ سعودی عرب کے وزیر دفاع پانچ روزہ دوسرے پر پاکستان کب آئے؟

ج :۔ ۵ مئی

س :۔ فرائیڈے ٹائمز کے ایڈیٹر نجم سیٹھی کو ہندوستانی انٹیلی جنس ایجنسی "را" کے ساتھ گہرے مراسم کے شک میں کب گرفتار کیا گیا؟

ج :۔ ۷ مئی

س :۔ ۷۰۰ ترقیاتی سکیموں کے لیے ۳۲.۶۵ کروڑ روپے منظوری کب دی گئی؟

ج :۔ ۹ مئی

س :۔ تاتارستان اور پاکستان کے درمیان سستی کاریں بنانے کے لیے کارخانہ بنانے کا معاہدہ کب ہوا؟

ج :۔ ۹ مئی

س :۔ محکمہ جیل خانہ جات پنجاب کے کتنے ملازمین کو بد عنوانی کے الزام میں برطرف کیا گیا؟

ج :۔ ۷۳

س :۔ وزیر اعظم برونائی اور سنگاپور کے دورے پر کب روانہ ہوئے؟

ج :۔ ۱۱ مئی

س :۔ سینٹ نے جلد انصاف فوجداری ترمیمی بل کب پاس کیا؟

ج :۔ ۱۱ مئی

س :۔ سپریم کورٹ کے چیف جسٹس اجمل میاں کی جگہ کسے چیف جسٹس بنایا گیا؟

ج :۔ جسٹس سعید الزماں صدیقی

س :۔ علاقائی تعاون اور دفاعی امور کے لیے پاک برونائی کمیشن کب تشکیل دیا گیا؟
ج :۔ ۱۳ مئی ء
س :۔ سپریم کورٹ نے مسلم لیگی ارکان اسمبلی کے خلاف عدالت پر حملہ کرنے کی درخواست کب خارج کی؟
ج :۔ ۱۳ مئی
س :۔ کس ملک کی کمپنی نے پاکستان میں اربن ٹرانسپورٹ چلانے پر آمادگی ظاہر کی؟
ج :۔ ہانگ کانگ
س :۔ معروف شاعر ضمیر جعفری اور واپڈا کے سابق چیئرمین فضلِ رازق کب فوت ہوئے؟
ج :۔ ۱۳ مئی
س :۔ آصف زرداری نے دوران تفتیش خودکشی کی کب کوشش کی؟
ج :۔ ۱۸ مئی
س :۔ پی۔ٹی۔وی۔ سینٹر اسلام آباد میں چائنی آڈیٹوریم کا افتتاح اور شمالی امریکہ و کینیڈا کے لیے نشریات شروع کرنے کا اعلان کب کیا؟
ج :۔ ۲۲ مئی
س :۔ چیف آف آرمی سٹاف جنرل پرویز مشرف چین کے ایک ہفتہ کے دورہ پر کب روانہ ہوئے؟
ج :۔ ۲۳ مئی
س :۔ پٹرول کی مصنوعات میں ۱۰ سے ۱۳ فیصد اضافہ کب ہوا؟
ج :۔ ۲۰ مئی
س :۔ بدین میں سمندری طوفان آنے پر آفت زدہ علاقہ کب قرار دیا گیا؟
ج :۔ ۲۴ مئی
س :۔ الیکٹرسٹی ایکٹ میں ترمیم کر کے جرمانہ کی شرح میں اضافہ کب کیا گیا؟
ج :۔ ۲۴ مئی
س :۔ سپریم کورٹ نے حکومت کو شمالی علاقہ جات کے عوام کو چھ ماہ کے اندر بنیادی حقوق دینے کی ہدایت کب کی؟
ج :۔ ۲۶ مئی

س :۔ کراچی الیکٹرک سپلائی کارپوریشن کا چارج فوج نے کب لیا؟
ج :۔ ۲۶ مئی
س :۔ اسلام آباد میں بنیادی تعلیم فاؤنڈیشن انٹرنیشنل سکول کا سنگ بنیاد کب رکھا گیا
ج :۔ ۲۶ مئی
س :۔ ۱۰۰ یوم تکبیر سکالرشپ دینے کا اعلان کب ہوا؟
ج :۔ ۲۷ مئی
س :۔ بھارت کی فائرنگ سے نیلم وادی میں ۷ سکول کے بچے ہلاک اور ۳ زخمی کب ہوئے؟
ج :۔ یکم جون
س :۔ نامور گلوکار عنائت حسین بھٹی نے کب انتقال کیا؟
ج :۔ یکم جون
س :۔ حکیم سعید کے قتل کے الزام میں گرفتار نوافراد کو پھانسی اور جرمانہ کی سزا کب ہوئی؟
ج :۔ ۵ جون
س :۔ وزیراعظم نے سید ہجویری ٹیکنیکل یونیورسٹی کھولنے کا اعلان کب کیا؟
ج :۔ ۵ جون
س :۔ وزیراعلیٰ نے سیالکوٹ میں مجوزہ یونیورسٹی کے لیے کتنی امداد کی منظوری دی؟
ج :۔ ۲۰ کروڑ روپے
س :۔ کتنی سرکاری اراضی ہاریوں میں تقسیم کی گئی؟
ج :۔ ۳۱.۴ لاکھ ایکٹر
س :۔ یونیسف نے بہاولپور۔ راولپنڈی اور سیالکوٹ میں عالمی پرائمری تعلیم کے معیار پر تعلیمی ادارے قائم کرنے کیلئے کتنی مالی امداد دینے کا اعلان کیا؟
ج : ۱۰۷ ملین روپے
س :۔ ضلع ڈیرہ اسماعیل خاں سے ہڑپہ اور موہنجوڈرو تہذیب کے نوادرات کب ملے؟
ج :۔ ۳ جون
س :۔ آئی۔ ایم۔ ایف نے ۵ ملین ڈالر کی قسط کب جاری کی؟
ج :۔ ۳ جون

س :۔ ۴ جون کو کیا اہم واقعات ہوئے ؟

ج :۔ پاکستان نے بھارتی پائلٹ غیر مشروط طور پر رہا کر دیا۔ سینٹ نے کوٹہ سسٹم میں ۲۰ سال توسیع کی منظوری دے دی۔ اکھرب ۱۶ ارب ۲۹ کروڑ روپے کے ترقیاتی پروگرام کی منظوری۔ نواں پانچسالہ منصوبہ دو ماہ کے لیے موخر

س :۔ پنجاب میں ضلع ٹیکس کب ختم کیا گیا؟

ج :۔ ۵ جون ۱۹۹۹ء

س :۔ سابق گورنر غلام جیلانی خاں نے کب انتقال کیا؟

ج :۔ ۸ جون

س :۔ وزیر اعظم نے زراعت کی ترقی کے لیے کتنے روپے کے قومی پیکج کا اعلان کیا؟

ج :۔ ساڑھے سترہ ارب روپے کا (۸ جون ۱۹۹۹ء)

س :۔ پاکستان اور بھارت کے درمیان مذاکرات کب شروع ہوئے ؟

ج :۔ ۱۲ جون ۱۹۹۹ء

س :۔ ممنون حسین کو گورنر سندھ اور غوث علی شاہ کو مشیر اعلی کب بنایا گیا؟

ج :۔ ۱۷ جون ۱۹۹۹ء

س : سپریم کورٹ نے فارن کرنسی اکاؤنٹس ہولڈر کو زر مبادلہ میں منافع دینے کا حکم کب دیا؟

ج :۔ ۱۸ جون

س :۔ پاکستان کرکٹ ٹیم چھٹے ورلڈ کپ کا فائنل آسٹریلیا سے کب ہارا؟

ج :۔ ۲۰ جون

س :۔ معیشت کی بحالی تیز کرنے کے لیے پاکستان بزنس کونسل کب بنائی گئی ؟

ج :۔ ۲۸ جون

س :۔ سعید الزمان صدیقی نے سپریم کورٹ کے نئے چیف جسٹس کا حلف کب اٹھایا؟

ج :۔ یکم جولائی

س :۔ نواز شریف کلنٹن سے مذاکرات کے لیے امریکہ کب روانہ ہوئے ؟

ج :۔ ۳ جولائی

س :۔ نواز شریف اور کلنٹن کے درمیان کارگل سے فوجوں کی واپسی کا معاہدہ کب ہوا؟

ج :۔ ۴ جولائی

س:- کھیوڑہ سالٹ پراجیکٹ نے نمک کی پیداوار کا سالانہ ریکارڈ کیا قائم کیا؟

ج:- ۴ لاکھ ۱۷ ہزار ٹن نمک ۹۹-۱۹۹۸ء میں۔

س:- گوجرانوالہ میں ایک ہی گھر کے ۸ افراد کب ذبح ہوئے؟

ج:- ۱۰ جولائی ۱۹۹۹ء میں۔

س:- بینکوں کی انعامی سکیموں پر کب پابندی لگائی گئی؟

ج:- ۱۰ جولائی۔

س:- نئی تجارتی پالیسی کے تحت برآمدی صنعتوں کے لیے ٹیکسوں اور ڈیوٹیوں میں چھوٹ کا اعلان کب ہوا؟

ج:- ۱۴ جولائی۔

س:- پیپلز آرمی بنانے اور تعلیمی اداروں میں فوجی تربیت دینے کا اعلان کب ہوا؟

ج:- ۱۹ جولائی۔

س:- پاکستان میں چوکیداری نظام بحال کرنے کا فیصلہ کب ہوا؟

ج:- ۲۳ جولائی۔

س:- جماعت اسلامی نے کارگل کشمیر مارچ کب کیا؟

ج:- ۲۵ جولائی۔

س:- تعمیر وطن پروگرام کے لیے کتنی رقم رکھی گئی؟

ج:- ۱۹ ارب۔

س:- آئین میں ۱۶ویں ترمیم کر کے کوٹہ سسٹم میں ۲۰ سال کی توسیع کب ہوئی؟

ج:- ۲۷ جولائی۔

س:- لندن کلب پاکستان کے قرضے ری شیڈول کرنے پر کب رضامند ہوئی؟

ج:- ۲۹ جولائی۔

س:- معروف ادیب مرزا ادیب نے کب انتقال کیا؟

ج:- ۳۱ جولائی۔

س:- نامور گلوکار اخلاق احمد کا لندن میں کب انتقال ہوا؟

ج:- ۱۴ اگست۔

س:- شکاری ٹینک "الخالد" کی چین کے تعاون سے پیداوار کب شروع ہوئی؟

س:- ۱۸ اگست۔

س:- بھارت نے پاکستانی بحریہ کا طیارہ کب مار گرایا؟

ج :۔ ۱۰ اگست

س :۔ پاکستان میں سورج گرہن کب لگا؟

ج :۔ ۱۱ اگست

نواز شریف نے ایشیاء کے سب سے بڑے رہائشی منصوبہ کا افتتاح کب کیا؟

۱۲ اگست

س :۔ کیپٹن کرنل شیر خان شہید اور حوالدار لالک جان شہید کو نشان حیدر کب دیا گیا؟

ج :۔ ۱۴ اگست

س :۔ ذوالفقار کھوسہ پنجاب کے افضل آغا بلوچستان کے اور میاں گل اورنگ زیب سرحد کے گورنر کب بنائے گئے؟

ج :۔ ۱۷ اگست

س :۔ پاکستان نے نیوٹران بم کی صلاحیت حاصل کرنے کا اعلان کب کیا؟

ج :۔ ۱۸ اگست

س :۔ پاکستان نے ایٹمی اسلحہ کی تیاری جاری رکھنے کا اعلان کب کیا؟

ج :۔ ۲۵ اگست

س :۔ ہسپتالوں بینکوں اور تعلیمی اداروں پر تین ارب روپے کے نئے ٹیکس کب لگائے گئے؟

ج :۔ ۲۶ اگست

س :۔ تجارت کے لیے اسلامی بینک نے اضافہ کا اعلان کب کیا؟

ج :۔ ۲۶ اگست

س :۔ پاکستان نے بھارت سے طیارے کی تباہی پر ۶ کروڑ ڈالر ہرجانہ کا مطالبہ کب کیا؟

ج :۔ ۳۰ اگست

س :۔ ڈش انٹینا اور وی۔ سی۔ آر پر لائسنس فیس کب ختم کی گئی؟

ج :۔ ۳۱ اگست

س :۔ ڈبل سواری پر پابندی کب ختم ہوئی؟

ج :۔ ۳۱ اگست

س :۔ تاجروں کی رضامندی سے ٹیکسوں کا نیا نظام لانے کا اعلان کب ہوا؟

ج :۔ ۲ ستمبر

س :۔ ۷۸ ایمار صنعتی یونٹ کب بحال کیے گئے؟

ج :۔ ۳ ستمبر

س :۔ جنرل سیلز ٹیکس کے خلاف تحریک چلانے کا اعلان کب کیا؟

ج :۔ ۴ ستمبر

س :۔ فرانس نے اگوسٹا آبدوز پاکستان کے حوالے کب کی؟

ج :۔ ۶ ستمبر

س :۔ اپوزیشن نے حکومت کے خلاف تحریک چلانے کا اعلان کب کیا؟

ج :۔ ۷ ستمبر

س :۔ پرچون پر جنرل سیلز ٹیکس اور انکم ٹیکس ختم کرنے کا اعلان کب ہوا؟

ج :۔ ۸ ستمبر

س :۔ ریٹائرڈ جنرل چشتی نے ریٹائرڈ فوجیوں کی سیاسی تنظیم "تحریک تعمیر پاکستان" کب قائم کی؟

ج :۔ ۱۳ ستمبر

س :۔ متحدہ اپوزیشن کی گرینڈ ڈیموکریٹک الائنس کب بنی؟

ج :۔ ۱۴ ستمبر

س :۔ متحدہ اپوزیشن نے ۹ نکاتی متفقہ ایجنڈا کب جاری کیا؟

ج :۔ ۱۹ ستمبر

س :۔ پاک بحریہ کے اٹلانٹک طیارے کی تباہی پر پاکستان نے بھارت کے خلاف عالمی عدالت انصاف میں مقدمہ کب دائر کیا؟

ج :۔ ۲۱ ستمبر

س :۔ امریکی صدر نے پاکستان اور بھارت کے خلاف ۳۰ اکتوبر تک پابندیاں کب اٹھائیں؟

ج :۔ ۲۲ ستمبر

س :۔ گندم کی امدادی قیمت میں فی چالیس کلوگرام اضافہ کب ہوا؟

ج :۔ ۲۲ ستمبر

س :۔ موجودہ پرائز بانڈ ختم کرنے کا اعلان کب ہوا؟

ج :۔ ۲۳ ستمبر

س :۔ جنرل پرویز مشرف کو جائنٹ چیفس آف سٹاف کمیٹی کے چیئرمین کی حیثیت سے ۶ اکتوبر ۲۰۰۱ء تک توسیع کب دی گئی؟

ج :۔ ۲۹ ستمبر

س :۔ چینی میزائلوں سے لیس جنگی جہاز پی۔این۔ایس شجاعت بحریہ کے حوالے کب کیا گیا؟

ج :۔ ۳۰ ستمبر

س :۔ بزرگ شہریوں کے لیے رعایات کا اعلان کب ہوا؟

ج :۔ یکم اکتوبر

س :۔ پاک بحریہ کے سربراہ ایڈمرل فصیح بخاری قبل از وقت کب ریٹائر ہوئے ان کی جگہ نیا سربراہ کسے بنایا گیا؟

ج :۔ ۲ اکتوبر۔پاک بحریہ کے نئے سربراہ ایڈمرل عبدالعزیز مرزا مقرر ہوئے

س :۔ شمالی علاقوں کی کونسل کو قانون ساز ادارہ بنانے کا اعلان کب ہوا؟

ج :۔ ۳ اکتوبر

س :۔ جموں وکشمیر لبریشن فرنٹ کو کنٹرول لائن پار کرنے سے کب روکا گیا؟

ج :۔ ۴ اکتوبر

س :۔ آٹھویں سیف گیمز میں پاکستان کتنے نمبر پر رہا؟

ج :۔ چوتھے پاکستان نے ۱۱ سونے ۳۶ چاندی اور ۶۲ کانسی کے تمغے جیتے

س :۔ نواز حکومت کو برطرف کر کے آرمی چیف جنرل پرویز مشرف نے کنٹرول کب سنبھالا؟

ج :۔ ۱۲ اکتوبر

س :۔ ملک بھر میں ہنگامی حالات کا اعلان کر کے آئین کب معطل کیا گیا؟

ج :۔ ۱۳ اکتوبر۔جنرل پرویز مشرف نے چیف ایگزیکٹو کا عہدہ سنبھال لیا

س :۔ نواز شریف اور بے نظیر سمیت ۵۰۰ اہم شخصیات کے تمام اکاؤنٹس کب منجمد کئے گئے؟

ج :۔ ۱۵ اکتوبر

س :۔ نادہندگان کے خلاف اپریشن کب شروع ہوا؟

ج :۔ ۱۶ اکتوبر

س : جنرل پرویز مشرف نے نیشنل سیکورٹی کونسل اور تھنک ٹینک کے قیام کا اعلان کب کیا؟

ج :۔ ۱۷ اکتوبر

س :۔ چیف ایگزیکٹو جنرل پرویز مشرف نے کیا سات نکاتی ایجنڈا پیش کیا؟

ج :۔ (۱) قومی اعتماد اور مورال کی از سر نو تعمیر (۲) وفاق کو مضبوط بنانا اور صوبوں کے مابین رابطے کو فروغ دینا اور قومی یکجہتی کی بحالی (۳) معیشت کی بحالی کے لیے فوری اقدام کرنا تاکہ سرمایہ کاروں کا اعتماد بحال ہو سکے (۴) قانون کی حاکمیت کو یقینی بنانا اور فوری انصاف کی ترسیل (۵) قومی اداروں سے سیاست کا خاتمہ (۶) اقتدار کی بنیادی سطح تک منتقلی تاکہ ملکی معاملات میں عوام کی شرکت کو یقینی بنایا جائے (۷) فوری اور غیر جانبدارا احتساب

س :۔ جنرل پرویز مشرف نے ٹیکس چوروں اور قرضہ خوروں کو کتنی مدت دی ؟

ج :۔ ۴ ہفتے

س :۔ دولت مشترکہ نے پاکستان کی رکنیت کب معطل کی ؟

ج :۔ ۱۸ اکتوبر

س :۔ تھنک ٹینک کی مشاورت لینے والا پاکستان کتنا ملک بن گیا ؟

ج :۔ ۶۹ واں

س :۔ صوبوں کے گورنر کب تبدیل کیے گئے ؟

ج :۔ ۲۱ اکتوبر ریٹائرڈ لیفٹننٹ جنرل محمد صفدر پنجاب۔ ریٹائرڈ ائر مارشل عظیم داؤد پوتا سندھ۔ ریٹائرڈ جنرل محمد شفیق سرحد اور ریٹائرڈ جسٹس امیر الملک مینگل بلوچستان کے بنائے گئے

س :۔ نیشنل سیکورٹی کونسل کب قائم ہوئی اور اس کے رکن کون تھے ؟

ج :۔ ۲۵ اکتوبر شریف الدین پیرزادہ سینئر مشیر۔ شوکت عزیز وزیر خزانہ عبدالستار وزیر خارجہ۔ ڈاکٹر محمد یعقوب۔ ڈاکٹر عطیہ عنایت۔ امتیاز صاحبزادہ اور عزیز اے منشی اٹارنی جنرل پاکستان۔ ڈاکٹر صفدر محمود وفاقی سیکریٹری مذہبی امور

س :۔ گورنروں کو وزیراعلی کے اختیارات کب دیئے گئے ؟

ج :۔ ۲۹ اکتوبر

س :۔ قومی محاسبہ بیورو کب بنایا گیا ؟

ج :۔ یکم نومبر

س :۔ مزید ۶ وفاقی وزیر کب بنائے گئے ؟

ج :۔ ۴ نومبر : زبیدہ جلال (تعلیم سائنس اور ٹیکنالوجی) لیفٹننٹ جنرل معین حیدر (داخلہ)۔ عمر اصغر خاں (بلدیات و دیہی ترقی)۔ عبدالرزاق داؤد (تجارت و صنعت) ڈاکٹر عبدالمالک کانسی (محنت افرادی قوت اور صحت)۔ ڈاکٹر شفقت جاموٹ (خوراک)۔ عباس سرفراز (امور کشمیر)۔ عثمان امین الدین (پٹرولیم)

س :۔ ۲۱۱ارب کے قرضوں میں کتنے وصول ہوئے؟

ج :۔ ۹۰ کروڑ

س :۔ سول اور ملٹری اشتراکِ عمل کا فیصلہ کب ہوا؟

ج :۔ ۱۰نومبر

س :۔ نواز شریف کے خلاف ہائی جیکنگ اقدام قتل اور دہشت گردی کا مقدمہ کب دائر ہوا؟

ج :۔ ۱۰نومبر

س :۔ اسلام آباد میں ریموٹ کنٹرول راکٹوں سے دھماکے کب ہوئے؟

ج :۔ ۱۲نومبر

س :۔ نواز حکومت کی برطرفی سپریم کورٹ میں کب چیلنج کی گئی؟

ج :۔ ۱۵نومبر

س :۔ نادہندگی اور بدعنوانی کے الزامات کے تحت کتنے افراد گرفتار ہوئے؟

ج :۔ ۱۰۵

س :۔ امریکہ نے پاکستان کے ۹۲ کروڑ ڈالرز کے قرضوں کی ری شیڈولنگ کب کی؟

ج :۔ ۲۶نومبر

س :۔ ۱۶احتساب عدالتوں کا قیام کب عمل میں آیا؟

ج :۔ ۲۷نومبر

س :۔ لاہور میں ۱۰۰بچوں کے قتل کا انکشاف کب ہوا؟

ج :۔ ۲دسمبر

س :۔ بجلی کے بلوں پر ۱۵فیصد سیلز ٹیکس کب لگایا گیا؟

ج :۔ ۳دسمبر

س :۔ لندن کلب سے قرضوں کی ری شیڈولنگ کب ہوئی؟

ج :۔ ۸دسمبر

س :۔ وفاقی بجٹ میں ۷ارب روپے کی کمی کب کی گئی؟

ج :۔ ۱۵دسمبر

س :۔ فارن ایکسچینج اور کرنسی بیررز سرٹیفکیٹس کی فروخت پر پابندی کب لگی؟

ج :۔ ۱۶دسمبر

س :۔ پنجاب کے سابق وزیر اعلی سردار محمد عارف نکئی کو ۲۱سال کے لیے کب نااہل قرار

دیا گیا؟

ج :۔ ۸ دسمبر

س :۔ زکوٰۃ الاؤنس میں ۶۰ فیصد اضافہ اور سیکرٹریٹ الاؤنس ختم کرنے کا فیصلہ کب ہوا؟

ج :۔ ۲۲ دسمبر

س :۔ سپریم کورٹ نے سود اور سُودی کاروبار حرام کا فیصلہ کب دیا؟

ج :۔ ۲۳ دسمبر

س :۔ ۱۰۰ بچوں کے قاتل جاوید اقبال نے گرفتاری کب دی؟

ج :۔ ۳۰ دسمبر

۲۰۰۰ء

س :۔ بھارتی طیارہ کے یرغمالی کب رہا ہوئے؟

ج :۔ یکم جنوری ۲۰۰۰ء

س :۔ جنرل پرویز مشرف نے یہ کب کہا اگر سلامتی خطرے میں پڑی تو ایٹم بم چلا دینگے؟

ج :۔ ۵ جنوری

س :۔ بینکوں کے نظام کو اسلامی ڈھانچے میں ڈھالنے کی کیا مدت مقرر ہوئی؟

ج :۔ جون ۲۰۰۰ء

س :۔ یتیم پوتا کو دادا کی جائیداد میں حصہ بنانے اور خفیہ نکاح پر دو گناسزا کا فیصلہ وفاقی شرعی عدالت نے کب دیا؟

ج :۔ ۶ جنوری

س :۔ اقوام متحدہ نے پاکستان کے کس سائنس دان کو سال کا بہترین سائنس دان قرار دیا؟

ج :۔ عطاء الرحمٰن

س :۔ عید کے دنوں میں پاکستان کرکٹ ٹیم نے کن ٹیموں کو شکست دی؟

ج :۔ آسٹریلیا اور بھارت

س :۔ ۲۰۰۰ء کا پہلا آرڈی نینس کیا آیا؟

ج :۔ تیل اور گیس کی تنصیبات کو نقصان پہنچانے پر سزا

س :۔ سمگلنگ کے خلاف ملک گیر آپریشن کا اعلان کب ہوا؟

ج :۔ ۱۴ جنوری

س :۔ شادی کھانوں پر پابندی کی خلاف ورزی کرنے پر کیا سزا مقرر ہوئی؟

ج :۔ قید اور ۵ لاکھ روپے جرمانہ

س :۔ بیگم وقار النساء نون کا کب انتقال ہوا؟

ج :۔ ۱۷ جنوری

س :۔ جنرل پرویز مشرف چین کے دورے پر کب روانہ ہوئے؟

ج :۔ ۱۷ جنوری

س :۔ پنجاب کابینہ نے آبیانہ میں ۱۰ فیصد اضافہ کب کیا؟

ج :۔ ۱۸ جنوری

س :۔ چین اور بیلجیم نے پاکستان کے قرضے ری شیڈول کب کیے؟

ج :۔ ۱۸ جنوری

س :۔ مالیاتی نظام کو شرعی بنانے کے لیے ۱۱ رکنی بااختیار کمیشن آئی۔ اے۔ حنفی سابق گورنر اسٹیٹ بینک کی صدارت میں کب قائم ہوا؟

ج :۔ ۲۴ جنوری

س :۔ پی۔ سی۔ او کے تحت ۸۹ ججوں نے نیا حلف کب اٹھایا؟

ج :۔ ۲۷ جنوری

س :۔ کتنے ججوں نے حلف اٹھانے سے انکار کر دیا؟

ج :۔ چیف جسٹس سعید الزمان سمیت ۶۰ ججوں نے

س :۔ سپریم کورٹ کے نئے چیف جسٹس کون آئے؟

ج :۔ ارشاد حسن

س :۔ ٹی کورٹس مسجد کے اندر دھماکہ سے ۵ افراد کب جاں بحق ہوئے؟

ج :۔ ۲۹ جنوری

س :۔ نیشنل کمانڈ اتھارٹی کن مقاصد کے لئے قائم کی گئی؟

ج :۔ ایٹمی پالیسی کی تشکیل: اسلحہ کی تنصیب کمانڈ اور کنٹرول کی ذمہ دار ہوگی۔ کونسل دو کمیٹیوں پر مشتمل ہوگی۔ ایمپلائمنٹ کنٹرول کمیٹی اور ڈویلپمنٹ کنٹرول کمیٹی ایمپلائمنٹ کنٹرول کمیٹی میں خارجہ۔ دفاع اور داخلہ امور کے وزراء کے علاوہ چیئرمین جائنٹ چیفس آف سٹاف کمیٹی اور فوج کے سربراہ شامل ہونگے۔

س :۔ سورج مکھی کے زیر کاشت رقبہ میں کتنا اضافہ ہوا؟
ج :۔ تین گنا
س :۔ آسٹریلیا نے سہ ملکی ٹورنامنٹ کب جیتا؟
ج :۔ ۴ فروری

س :۔ حتف ا کے جدید ڈیزائن کی کامیاب کب ہوئی؟
ج :۔ ۷ فروری کو۔ یہ میزائل ۱۰۰ کلو میٹر تک ہدف کو تباہ کر سکتا ہے
س :۔ ماہر اقبالیات' پروفیسر منور مرزا کا انتقال کب ہوا؟
ج :۔ ۷ فروری
س :۔ سرکاری استعمال کے لئے ملکی اور غیر ملکی گاڑیاں خریدنے پر پابندی کب لگی؟
ج :۔ ۹ فروری
س :۔ مواصلات اور ہاؤسنگ کے دو وفاقی سیکریٹریوں کے توہین عدالت کرنے پر وارنٹ گرفتاری کب جاری ہوئے؟
ج :۔ ۱۱ فروری
س :۔ ہتھیار لے کر چلنے اور نئے اسلحہ لائسنس پر پابندی کب لگی؟
ج :۔ ۱۵ فروری
س :۔ کتنی مالیت کے منصوبے بد عنوانی اور بد انتظامی کی نذر ہوئے؟
ج :۔ ۲۳۰ ارب
س :۔ نیشنل ڈیٹابیس رجسٹریشن اتھارٹی کا قیام کب عمل میں آیا؟
ج :۔ ۱۶ فروری
س :۔ بھارت نے تین پاکستانی سفارت کار کب نکالے؟
ج :۔ ۱۸ فروری
س :۔ ریلوے کیلئے کتنی مالیت کے پیکج کی فوری منظوری ہوئی؟
ج :۔ ۱۳ ارب ۷ کروڑ
س :۔ برطانیہ آئرلینڈ۔ فن لینڈ نے ۸۳ لاکھ ڈالر قرضوں کی ریشیڈولنگ کب کی؟
ج :۔ ۱۲ فروری

س :۔ کراچی سٹاک مارکیٹ انڈیکس نے ۳ سال بعد ۲۰۰۰ کی حد کب پار کی؟

ج :۔ ۲۱ فروری

س :۔ ازلان شاہ ہاکی ٹورنامنٹ کے فائنل میں پاکستان نے جنوبی کوریا کو صفر کے مقابلہ میں ایک گول سے کب شکست دی؟

ج :۔ ۲۶ فروری

س :۔ پاکستانی کھلاڑی خالد محمود نے انٹرنیشنل جمناسٹک چیمپئن شپ میں تیسری پوزیشن کب حاصل کی؟

ج :۔ ۲۹ فروری

س :۔ یورپ میں پاکستانی ٹی وی نشریات کادورانیہ چوبیس گھنٹے کب سے ہوا؟

ج :۔ ۲۹ فروری

س :۔ حکومت نے حقوق نسواں کے لئے مستقل کمیشن قائم کرنے کااعلان کب کیا؟

ج :۔ ۸ مارچ

س :۔ لوک فنکار پٹھانے خاں نے کب انتقال کیا؟

ج :۔ ۹ مارچ

س :۔ نواز شریف کے وکیل اقبال رعد کا قتل کب ہوا؟

ج :۔ ۱۰ مارچ

س :۔ اسکواش کے عالمی چیمپئن جہانگیر کے اعزاز میں تقریب میں ۹ سابق اولمپک چیمپئن کی دستخط شدہ ٹرافی کتنے میں نیلام ہوئی؟

ج :۔ ۳۵ لاکھ اس رقم سے جہانگیر خاں ٹرسٹ قائم کیا جائے گا جس میں ۶ سے ۱۱ سال کی عمر کے کھلاڑیوں کو تربیت اور سکالر شپ دیئے جائیں گے۔

س :۔ ٹرافی پر کونسے کھلاڑیوں کے دستخط ہیں؟

ج :۔ ہاشم خاں۔ اعظم خاں۔ روشن خاں۔ کرس ڈٹمار۔ راس نارمن۔ قمرالزمان۔ رحمت خاں اور جہانگیر خاں

س :۔ نواز شریف کے وکیل اقبال رعد کے قتل پر وکلاء نے ملک گیر ہڑتال کب کی؟

ج :۔ ۱۳ مارچ

س :۔ جماعت اسلامی نے سی۔ٹی۔بی۔ٹی پر ریفرنڈم کیلئے کتنے بیلٹ پیپر تقسیم کئے؟

ج :۔ ایک کروڑ

س :۔ تحریک پاکستان کے رہنما ذکی الدین پال نے کب انتقال کیا؟

ج :۔ ۱۴ مارچ

س :۔ پاکستان نے ملائیشیا کو ۲۔۵ سے ہرا کر سڈنی اولمپکس کے لیے کب کوالیفائی کیا؟

ج :۔ ۱۴ مارچ

س :۔ سیاسی جلسے جلوسوں اور ہڑتالوں پر پابندی کب لگی؟

ج :۔ ۱۵ مارچ

س :۔ سو بچوں کے قاتل جاوید اقبال کو ایڈیشنل سیشن جج اللہ بخش رانجھا نے کیا سزا سنائی؟

ج :۔ سو بار سزائے موت۔ سات سو سال قید۔ مینار پاکستان پر سو ٹکڑے کر کے تیزاب میں ڈالنے کا حکم۔

س :۔ ممتاز مزاح نگار شفیق الرحمٰن نے کب انتقال کیا؟

ج :۔ ۱۹ مارچ

س :۔ تیل کی قیمتوں میں اضافہ کب ہوا؟

ج :۔ ۲۰ مارچ

س :۔ بھارتی خواتین کا ۳۹ رکنی امن وفد کب لاہور آیا؟

ج :۔ ۲۵ مارچ

س :۔ امریکی صدر کلنٹن نے پاکستان کا کب دورہ کیا اور ٹی وی ریڈیو پر پاکستانیوں سے خطاب کیا؟

ج :۔ ۲۵ مارچ

س :۔ پنجاب کواپریٹو بینک کے ۳۳ نادہندگان کب گرفتار ہوئے؟

ج :۔ یکم اپریل

س :۔ برآمدات کیلئے پاکستان نے چین کو زمینی راستہ استعمال کرنے کی پیشکش کب کی؟

ج :۔ یکم اپریل

س :۔ پاک بحریہ کے طیارہ کے ہرجانہ کی عالمی عدالت انصاف نے سماعت کب شروع کی؟

ج :۔ ۳ اپریل

س :۔ ۴۲ لٹیروں کی لسٹ انٹرپول کے حوالہ کب کی گئی؟

ج :۔ ۳ اپریل

س :۔ سابق وزیر اعلیٰ پنجاب منظور وٹو کو کیا سزا سنائی گئی؟

ج :۔ عمر بھر نااہل ۵ سال ۸ ماہ قید اور ۵۰ لاکھ روپے جرمانہ

س :۔ طیارہ سازش کیس میں سابق وزیر اعظم نواز شریف کو عدالت نے کیا سزا سنائی؟

ج :۔ ۲بار عمر قید۔ ساری جائیداد ضبط۔ شہباز شریف اور باقی ملزم بری

س :۔ پاکستان کتنا مقروض ہے ؟

ج :۔ ۳۹ ارب ڈالر جس میں سالانہ ۴.۵ فیصد اضافہ ہو رہا ہے

س :۔ پنجاب نے اپنے حصہ کا پانی سندھ کو کب دیا؟

ج :۔ ۱۱ اپریل

س :۔ نصرت بھٹو کے خلاف آمدنی سے زائد جائیداد کا ریفرنس کب آیا؟

ج :۔ ۱۱ اپریل

س :۔ ناروے نے پاکستان کے ذمہ ایک کروڑ ۱۶ لاکھ ۳۰ ہزار ڈالر کے قرضے کب ری شیڈول کیے ؟

ج :۔ ۱۳ اپریل

س :۔ لاہور سے ایران کے لئے بس سروس کب شروع ہوئی ؟

ج :۔ ۱۳ اپریل

س :۔ پیرس کلب کے رکن ممالک نے پاکستان کے قرضے کب ری شیڈول کیے ؟

ج :۔ ۱۴ اپریل

س :۔ گندم پر حکومت نے سبسڈی کب ختم کی ؟

ج :۔ ۲۰ اپریل

س :۔ ۲۲ اپریل کو انسانی حقوق کے اعلان کردہ پیکج کے اہم نکات کیا تھے ؟

ج :۔ (۱) توہین عدالت کیس ڈپٹی کمشنر درج کرائے گا۔

(۲) قیدی بیڑیوں سے آزاد

(۳) جیلوں میں اصلاحات

(۴) خواتین کمیشن کے قیام کا اعلان

(۵) خواتین کو وراثت کا حق

(۶) خلع آسان بنانے پر غور

س :۔ یکم مئی سے انٹرنیٹ سروس ۵۳ فیصد سستی کرنے کا اعلان کب ہوا؟

ج :۔ ۲۲ اپریل

س :۔ پاکستان نے کتنی مالیت کا اسلحہ فروخت کیا؟

ج :۔ ۲۰ ملین ڈالر

س :۔ لاہور ہائی کورٹ نے ۱۹۸۵ء سے اب تک قرضہ معاف کرانیوالوں کی فہرست

کب طلب کی ؟

ج :۔ ۲۷ اپریل

س :۔ کوئٹہ میں باڑہ مارکیٹ آپریشن کے خلاف مکمل ہڑتال کب ہوئی ؟

ج :۔ ۲۸ اپریل

س :۔ لٹیروں کے بیرون ملک اکاؤنٹس کا سراغ لگانے کے لئے سوئس ٹیم پاکستان کب پہنچی ؟

ج :۔ ۲۸ اپریل

س :۔ حکومت نے یکم جنوری ۱۹۸۶ء سے ۲۹ فروری ۲۰۰۰ء تک قرضے معاف کرنے والوں کی ۳ کلو سے زائد وزنی فہرست لاہور ہائی کورٹ میں کب پیش کی ؟

ج :۔ ۲ مئی

س :۔ کتنے افراد نے قرضے معاف کروائے ؟

ج :۔ ۷ ۳ ہزار ۳ سو

س :۔ قحط سالی سے متاثرہ علاقوں کے لئے سندھ حکومت نے کتنی امداد منظور کی ؟

ج :۔ ۱۰ کروڑ روپے

سیاسی ادارے

س :۔ اسلامی جمہوریہ پاکستان میں کونسا سیاسی نظام رائج ہے ؟

ج :۔ وفاقی پارلیمانی

س :۔ پاکستان کی اکائیاں کونسی ہیں ؟

ج :۔ صوبہ پنجاب۔ سرحد۔ سندھ۔ بلوچستان اور وفاقی زیر انتظام علاقے

س :۔ پاکستان کے سیاسی نظام کی تشکیل میں کونسے ادارے اہم ہیں ؟

ج :۔ چیف الیکشن کمشنر۔ ایوان بالا (سینٹ)۔ ایوانِ زیریں (قومی اسمبلی) صوبائی اسمبلی۔ بلدیاتی ادارے۔ سیاسی پارٹیاں

س :۔ تخلیق پاکستان کے وقت کونسا آئین نافذ تھا؟

ج :۔ آئین ہند مجریہ ۱۹۳۵ء

س :۔ پاکستان کی پہلی آئین ساز اسمبلی کا قیام کس قانون کے تحت عمل میں لایا گیا؟

ج :۔ قانون آزادی ہند ۱۹۴۷ء

س :۔ قانون ہند کے تحت کونسا طریق انتخاب رائج تھا؟

ج :۔ جداگانہ طریق انتخاب

س :۔ ۱۹۵۶ء کے آئین میں کیا سقم تھا؟

ج :۔ طریق انتخابات اور ذمہ دار ادارے کا عدم تعین

س :۔ بنیادی جمہوریتوں کا قانون کب بنایا گیا؟

ج :۔ ۱۹۵۹ء

س :۔ صدارتی الیکشن کمیشن آرڈر کب نافذ ہوا؟

ج :۔ ۱۹۶۰ء

س :۔ فیلڈ مارشل محمد ایوب خاں کے خلاف تحریک نے کب زور پکڑا؟

ج :۔ ۱۹۶۹ء

س :۔ ایوب خان نے جنرل یحییٰ کو اقتدار کب سپرد کیا؟

ج :۔ ۲۵ مارچ ۱۹۶۹ء

س :۔ یحییٰ خاں نے کس بنیاد پر انتخابات کرانے کا اعلان کیا؟

ج :۔ بالغ رائے دہی

س :۔ ۱۹۷۰ء کے انتخابات کس حکم کے تحت ہوئے؟

ج :۔ مارشل لا ضابطہ نمبر ۶۰ مجریہ ۲۲ دسمبر ۱۹۶۹ء

س :۔ کس ادارے نے انتخابات کروائے؟

ج :۔ الیکشن کمیشن

س :۔ الیکشن کمیشن کے سربراہ کا کیا نام تھا؟

ج :۔ جسٹس عبدالستار

چیف الیکشن کمشنر

س :۔ چیف الیکشن کمشنر کا باقاعدہ ادارہ کس آئین میں قائم کیا گیا؟

ج :۔ ۱۹۷۳ء

س :۔ چیف الیکشن کمشنر کا دائرہ کار کیا ہے؟

ج :۔ ملک بھر میں قومی۔ صوبائی اسمبلیوں اور بلدیاتی اداروں کے انتخابات کے انعقاد کا ذمہ دار

س :۔ آئین کی کس دفعہ کے تحت اس ادارہ کی تشکیل ہوئی؟

ج :۔ آئین کی دفعہ ۲۱۸

س :۔ چیف الیکشن کمشنر کا تقرر کون کرے گا ؟
ج :۔ صدر پاکستان سپریم کورٹ کے چیف جسٹس کے مشورہ سے
س :۔ الیکشن کمیشن کے مزید کتنے ارکان ہیں ؟
ج :۔ چیف الیکشن کمشنر کے علاوہ ہائی کورٹ کے دو جج معاونت کے لیے
س :۔ الیکشن کمشنر کے فرائض۔ تنظیم اور طریقہ ہائے انتخابات کے متعلق قواعد کی تفصیل کہاں ہے ؟
ج :۔ آئین کے آرٹیکل ۲۱۹ میں

ایوان بالا (سینٹ)

س :۔ دو ایوانی مقننہ کس آئین میں تشکیل دی گئی ؟
ج :۔ آئین ۱۹۷۳ء
س :۔ ایوان بالا کا کیا نام ہے ؟
ج :۔ سینٹ
س :۔ سینٹ میں نشستوں کی تقسیم کس طرح ہے ؟
ج :۔ برابری کی بنیاد پر ہر صوبہ کے لیے چودہ ۔پانچ ٹیکنو کریٹ۔ تین وفاقی دار الخلافہ اسلام آباد اور آٹھ نشستیں وفاق کے زیر انتظام قبائلی علاقوں کے لیے
س :۔ سینٹ کے اراکین کی تعداد کتنی ہے ؟
ج :۔ ۸۷
س :۔ سینٹ کے رکن کی مدت کتنی ہے ؟
ج :۔ چھ سال
س :۔ سینٹ کے انتخابات میں ووٹ کون ڈالتا ہے ؟
ج :۔ اراکین صوبائی اسمبلی

ایوانِ زیریں (قومی اسمبلی)

س :۔ قومی اسمبلی کے اراکین کی تعداد کتنی ہے ؟
ج :۔ ۲۱۷
س :۔ مسلمانوں کے لیے مخصوص نشستیں کتنی ہیں ؟
ج :۔ ۲۰۷

س :۔ قومی اسمبلی میں نشستیں کس بنیاد پر ہیں ؟
ج :۔ صوبوں کی آبادی کی بنیاد پر
س :۔ قومی اسمبلی میں نشستوں کی صوبہ وار تقسیم کیا ہے ؟
ج :۔ وفاقی دارالخلافہ ۱
وفاق کے زیر انتظام قبائلی علاقہ ۸
پنجاب ۱۱۵
سندھ ۴۶
سرحد ۲۶
بلوچستان ۱۱
غیر مسلم (اقلیتیں) ۱۰
عورتوں کے لیے مخصوص ۲۰
س :۔ غیر مسلم نشستوں کی تقسیم کس طرح ہے ؟
ج :۔ عیسائی ۴
ہندو مت ۴
سکھ بدھ دیگر ۱
قادیانی و لاہوری مرزائی ۱
س :۔ قومی اسمبلی کی مدت کیا ہے ؟
ج :۔ ۵ سال

قومی اسمبلی ۱۹۹۷ء

س :۔ موجودہ قومی اسمبلی میں مسلم لیگ کے پاس کتنی نشستیں ہیں ؟
ج :۔ ۱۳۷۔ پنجاب سے ۱۰۷۔ سرحد سے ۱۵ سندھ سے ۹ بلوچستان اور وفاق ۱
س :۔ پیپلز پارٹی کے پاس کتنی نشستیں ہیں ؟
ج :۔ ۱۹۔ سندھ سے ۱۸ اور بلوچستان سے ۱
س :۔ پیپلز پارٹی شہید بھٹو گروپ کے پاس کتنی نشستیں ہیں ؟
ج :۔ سندھ سے ۱
س :۔ متحدہ قومی موومنٹ (الطاف) کے پاس کتنی نشستیں ہیں ؟
ج :۔ سندھ سے ۱۸

س :۔ نیشنل پیپلز پارٹی کے پاس کتنی نشستیں ہیں ؟
ج :۔ سندھ سے ۱
س :۔ جمہوری وطن پارٹی کے پاس کتنی نشستیں ہیں ؟
ج :۔ بلوچستان سے ۲
س :۔ عوامی نیشنل پارٹی کے پاس کتنی نشستیں ہیں ؟
ج :۔ سرحد سے ۱۰
س :۔ بلوچستان نیشنل پارٹی کے پاس کتنی نشستیں ہیں ؟
ج :۔ بلوچستان سے ۳
س :۔ جمیعت العلمائے اسلام (فضل الرحمٰن گروپ) کے پاس کتنی نشستیں ہیں ؟
ج :۔ بلوچستان سے ۲
س :۔ قومی اسمبلی میں آزاد امیدوار کتنے ہیں ؟
ج :۔ ۱۹

صوبائی اسمبلی

س :۔ پاکستان میں کتنی صوبائی اسمبلیاں ہیں ؟
ج :۔ ۴
س :۔ صوبائی اسمبلی کا دائرہ کار کیا ہے ؟
ج :۔ صوبائی انتظام چلانے کے لیے قانون سازی
س :۔ صوبائی انتظامی ڈھانچے کا سربراہ کون ہے ؟
ج :۔ گورنر
س :۔ صوبے کے انتظام کا ذمہ دار کون ہے ؟
ج :۔ وزیر اعلیٰ
س :۔ وزیر اعلیٰ کا انتخاب کون کرتا ہے ؟
ج :۔ صوبائی اسمبلی
س :۔ پنجاب اسمبلی کے اراکین کی تعداد کتنی ہے ؟
ج :۔ ۲۴۸
س :۔ پنجاب اسمبلی میں نشستوں کی تقسیم کسطرح ہے ؟
ج :۔ مسلمان ۲۴۰

عیسائی	۵
ہندو	۱
بدھ سکھ پارسی دیگر	۱
قادیانی و مرزائی	۱
کل	۲۴۸

س :۔ سندھ اسمبلی میں نشستوں کی تقسیم کسطرح ہے ؟

ج :۔

مسلمان	۱۰۰
عیسائی	۲
ہندو	۵
بدھ سکھ پارسی دیگر	۱
قادیانی و مرزائی	۱
کل	۱۰۹

س :۔ بلوچستان اسمبلی میں نشستوں کی تقسیم کسطرح ہے ؟

ج :۔

مسلمان	۴۰
عیسائی	۱
ہندو	۱
بدھ سکھ پارسی دیگر	۱
کل	۴۳

س :۔ سرحد اسمبلی میں نشستوں کی تقسیم کسطرح ہے ؟

ج :۔

مسلمان	۸۰
عیسائی	۱
بدھ سکھ پارسی دیگر	۱
قادیانی و مرزائی	۱
کل	۸۳

بلدیاتی ادارے

س :۔ بلدیاتی ادارے کے قیام کا کیا مقصد ہے ؟

ج :۔ مقامی قیادت حکومت کے ترقیاتی کاموں کو بہتر طور پر پایہ تکمیل تک پہنچا سکے

س :۔ بلدیاتی اداروں کو کس سطح پر منظم کیا گیا ہے ؟

ج :۔ ضلعوں میں ضلع کونسل۔ بڑے شہروں میں میٹروپولیٹن کارپوریشن۔ قصبات میں ٹاؤن کمیٹیاں اور یونین کونسلیں

س :۔ بلدیاتی اداروں میں اراکین کی تعداد کس اصول پر ہے ؟

ج :۔ آبادی کی شرح پر

س :۔ پاکستان میں بلدیاتی اداروں کی تعداد کتنی ہے ؟

ج :۔

یونین کونسلیں	۴۵۶۵
ڈسٹرکٹ کونسل	۱۱۹
ٹاؤن کمیٹی	۳۰۱
میونسپل کمیٹی	۱۵۶
میٹروپولیٹن کارپوریشن	۲
میونسپل کارپوریشن	۱۵
کنٹونمنٹ بورڈ	۴۰

لوکل کونسل کونسلرز ۷۹۱۵۷ (شہری) ۷۰۳۲۰ دیہی

سیاسی جماعتیں

س :۔ پاکستان میں کتنی منظم سیاسی جماعتیں ہیں ؟

ج :۔ تقریباً ۷۴

س :۔ سیاسی جماعتوں کی تفصیل کیا ہے ؟

ج :۔

جماعت کا نام	بانی سربراہ	موجود قائد
آل پاکستان جموں و کشمیر مسلم کانفرنس	سردار عبدالقیوم	سردار سکندر حیات
عوامی نیشنل پارٹی	اجمل خٹک	اجمل خٹک
عوامی قیادت پارٹی	جنرل (ر) اسلم بیگ	جنرل (ر) اسلم بیگ
عوامی تحریک انقلاب پاکستان		
عوامی جمہوری پارٹی		
عوامی تحریک فلاح پاکستان		
بلوچستان نیشنل الائنس	نواب محمد اکبر بگٹی	نواب محمد اکبر بگٹی
بلوچستان نیشنل موومنٹ		

بلوچ اتحاد پارٹی		
دیہات اتحاد پارٹی		
غریب اتحاد پارٹی		
حزب جہاد	مرتضیٰ پویا	مرتضیٰ پویا
ہزارہ قومی محاذ		
حق پرست گروپ		
اسلامی جمہوری محاذ		
اسلامک پبلک پارٹی		
جمعیت العلمائے اسلام (ف)	مولانا مفتی محمود	مولانا فضل الرحمٰن
جمعیت العلمائے اسلام (سمیع الحق گروپ)	مولانا سمیع الحق	مولانا سمیع الحق
جمعیت العلمائے پاکستان	شاہ احمد نورانی	نورانی
جمعیت العلمائے پاکستان (نیازی)	مولانا عبدالستار نیازی	مولانا عبدالستار نیازی
جماعت اسلامی	مولانا ابوالاعلیٰ مودودی	قاضی حسین احمد
جمہوری وطن پارٹی	نواب محمد اکبر بگٹی	نواب محمد اکبر بگٹی
متحدہ قومی (موومنٹ)	الطاف حسین	الطاف حسین
مہاجر قومی موومنٹ (حقیقی)	آفاق احمد	آفاق احمد
مزدور کسان پارٹی (اے بی گروپ)	افضل بنگش	افضل بنگش
مزدور کسان پارٹی (فتح یاب گروپ)	فتح یاب	فتح یاب
مزدور کسان پارٹی ورکرز گروپ	میجر (ر) اسحاق	میجر (ر) اسحاق
متحدہ دینی محاذ		
نیشنل پیپلز پارٹی (جتوئی گروپ)	غلام مصطفےٰ جتوئی	غلام مصطفےٰ جتوئی
نیشنل پیپلز پارٹی (ورکرز گروپ)		
پختونخواہ ملی عوامی پارٹی	عبدالصمد چکزئی	عبدالصمد اچکزئی
پختونخواہ قومی پارٹی		
پاکستان ڈیموکریٹک پارٹی	نوابزادہ نصراللہ خاں	نوابزادہ نصراللہ خاں
پاکستان عوامی اتحاد		
پاکستان لیبر پارٹی		
پاکستان اتحاد تحریک		

پاکستان تحریک استقلال	ایئر مارشل اصغر خاں	ایئر مارشل اصغر خاں
پاکستان خاکسار پارٹی	علامہ عنائت اللہ مشرقی	
پاکستان مسلم لیگ (نواز گروپ)	میاں محمد نواز شریف	میاں محمد نواز شریف
پاکستان مسلم لیگ (جونیجو گروپ)	محمد خاں جونیجو	فدا محمد خاں
پاکستان مسلم لیگ (چٹھہ گروپ)	حامد ناصر چٹھہ	حامد ناصر چٹھہ
پاکستان مسلم لیگ (پگاڑا گروپ)	پیر پگاڑا	پیر پگاڑا
پاکستان مسلم لیگ (قیوم گروپ)	خان عبدالقیوم	خان عبدالقیوم
پاکستان مسلم لیگ (قاسم گروپ)	ملک محمد قاسم	کبیر واسطی
پاکستان نیشنل لیگ		
پاکستان نیشنل پارٹی	بی بزنجو	بی بزنجو
پاکستان پیپلز پارٹی	ذوالفقار علی بھٹو	بے نظیر بھٹو
پاکستان پیپلز پارٹی (شہید بھٹو گروپ)	مرتضیٰ بھٹو	غنوی بھٹو
پاکستان سرائیکی پارٹی		
پنجابی پختون اتحاد	ملک میر ہزار خاں	
پنجاب نیشنل پارٹی		
تحریک انصاف	عمران خان	عمران خان
تحریک اتحاد	حمید گل	حمید گل
تحریک انقلاب		
تحریک نفاذ فقہ جعفریہ	علامہ عارف حسینی	علامہ ساجد نقوی
پاکستان عوامی تحریک	علامہ طاہر القادری	علامہ طاہر القادری
سپاہ صحابہ پاکستان	مولانا حق نواز جھنگوی	مولانا اعظم طارق
قومی اسلامی پارٹی		
ملت پارٹی پاکستان	سردار فاروق احمد لغاری	سردار فاروق احمد لغاری
تعمیر پاکستان پارٹی	=====	=====
سوشل جسٹس فرنٹ	=====	=====
قومی اسلامی پارٹی	=====	=====
وطن پارٹی	=====	=====

اقلیتی پارٹیاں

=====	=====	
آل پاکستان مسیحی پارٹی	=====	=====
مسیحی عوامی پارٹی	=====	=====
منیارٹی انقلابی تحریک	=====	=====
پاکستان اقلیتی رابطہ پارٹی	=====	=====
پاکستان مسیحی پارٹی	=====	=====
پاکستان کرسچین فرنٹ	=====	=====

سیاسی انتخابات

س :۔ پاکستان میں کتنی بار عام انتخابات ہو چکے ہیں ؟

ج :۔ ۱۱

س :۔ پاکستان میں پہلی بار کس نوعیت کے اور کب انتخابات ہوئے ؟

ج :۔ بلدیاتی انتخابات ۱۹۵۹ء بنیادی جمہوریتوں کے تحت ہوئے

س :۔ پاکستان میں دوسری بار کس نوعیت کے اور کب انتخابات ہوئے ؟

ج :۔ صدارتی انتخابات فروری ۱۹۶۰ء میں

س :۔ پاکستان میں دوسری بار صدارتی انتخابات کب ہوئے ؟

ج :۔ جنوری ۱۹۶۵ء

س :۔ پاکستان میں پہلی بار بالغ رائے دہی کی بنیاد پر مارشل لاء آرڈر کے تحت قومی وصوبائی اسمبلی کے انتخابات کب ہوئے ؟

ج :۔ دسمبر ۱۹۷۰ء

س :۔ پاکستان میں ۱۹۷۳ء کے آئین کی بنیاد پر پہلی بار انتخابات کب ہوئے ؟

ج :۔ مارچ ۱۹۷۷ء

س :۔ پاکستان میں مارشل لاء آرڈر کے تحت پہلی بار صدارتی ریفرنڈم کب ہوا ؟

ج :۔ دسمبر ۱۹۸۴ء

س :۔ پاکستان میں پہلی بار مارشل آرڈر کے تحت غیر جماعتی انتخابات کب ہوئے ؟

ج :۔ ۲۵ فروری ۱۹۸۵ء

س :۔ ۱۹۷۳ء کے آئین کے تحت دوسرے جماعتی انتخابات کب ہوئے ؟
ج :۔ نومبر ۱۹۸۸ء
س :۔ ۱۹۷۳ء کے آئین کے تحت تیسری بار عام انتخابات کب ہوئے ؟
ج :۔ ۲۴ اکتوبر ۱۹۹۰ء
س :۔ ۱۹۷۳ء کے آئین کے تحت چوتھی بار عام انتخابات کب ہوئے ؟
ج :۔ اکتوبر ۱۹۹۳ء

س :۔ ۱۹۷۳ء کے آئین کے تحت پانچویں بار عام انتخابات کب ہوئے ؟
ج :۔ فروری ۱۹۹۷ء

نظام حکومت

س :۔ پاکستان کے نظم ونسق کی بنیاد کس پر ہے ؟
ج :۔ آئینی بنیادوں پر
س :۔ وفاق کی سالمیت اور نظم ونسق کے کونسے عہدے اور ادارے ذمہ دار ہیں ؟
ج :۔ صدر مملکت۔ وزیر اعظم۔ وفاقی کابینہ۔ ایوان بالا (سینٹ) ایوان زیریں (قومی اسمبلی)
س :۔ وفاقی حکومت کے پاس انتظامی طور پر کونسے علاقے ہیں ؟
ج :۔ (۱) اسلام آباد وفاقی دارالحکومت
(۲) قبائلی علاقے
باجوڑا ایجنسی۔ مہمند ایجنسی۔ خیبر ایجنسی۔ کرم ایجنسی۔ شمالی وجنوبی وزیرستان کوہاٹ اور ملحقہ علاقے۔ درہ آدم خیل۔ بنوں۔ ڈیرہ۔ اسماعیل کے اضلاع سے ملحقہ علاقے
(۳) کشمیر سے ملحقہ شمالی علاقہ جات
گلگت۔ سکردو۔ ہنزہ
(۴) آزاد کشمیر
س :۔ قبائلی علاقوں کا انتظام کیسے چلتا ہے ؟
ج :۔ مقامی صوبے کے گورنر اور پولیٹکل ایجنٹ کی وساطت سے براہ راست صدر مملکت کی زیر نگرانی
س :۔ آزاد کشمیر کے نظم ونسق کا کون ذمہ دار ہے ؟

ج :۔ منتخب حکومت جو صدر مملکت کی وساطت سے حکومت پاکستان کے ساتھ مالیاتی ودفاعی معاملات میں مددگار ومعاون ہے

س :۔ مملکت پاکستان کو کتنے صوبوں میں تقسیم کیا گیا ہے ؟

ج : ۴

س :۔ صوبوں کے نظم ونسق کا کون ذمہ دار ہے ؟

ج :۔ گورنر۔ وزیر اعلی اور صوبائی اسمبلی

س :۔ اضلاع اور ڈویژنوں کا منتظم کون ہے ؟

ج :۔ کمشنر اور ڈپٹی کمشنر

س :۔ اب تک بننے والے پنجاب کے گورنروں کے کیا نام ہیں ؟

ج :۔ سر فرانسس موڈی۔ سردار عبدالرب نشتر۔ اسماعیل ابراہیم چندریگر۔
میاں امین الدین۔ حبیب ابراہیم رحمت اللہ۔ مشتاق احمد گورمانی۔ اختر حسین۔ ملک امیر محمد خاں۔ جنرل محمد موسیٰ۔ یوسف ہارون۔ ائیر مارشل نور خاں۔ لیفٹننٹ جنرل عتیق الرحمٰن۔
ملک غلام مصطفےٰ کھر۔ نواب صادق حسین قریشی۔ ملک غلام مصطفےٰ کھر۔ محمد عباس خاں عباسی۔ جسٹس اسلم ریاض۔ لیفٹننٹ جنرل سوار خاں۔
جنرل ریٹائرڈ محمد اقبال۔ لیفٹننٹ جنرل غلام جیلانی۔ مخدوم سجاد حسین قریشی۔ لیفٹننٹ جنرل ٹکا خاں۔ میاں محمد اظہر۔ الطاف حسین۔ طارق رحیم۔ شاہد حامد۔ ذوالفقار کھوسہ
لیفٹننٹ جنرل (ریٹائرڈ) محمد صفدر

س :۔ صوبہ سندھ میں اب تک کونسے گورنر آئے ہیں ؟

ج :۔ شیخ غلام حسین۔ شیخ دین محمد۔ میاں امین الدین۔ جی۔ بی۔ کانسٹائن۔
ابراہیم رحمت اللہ افتخار حسین ممدوٹ۔ لیفٹننٹ جنرل رحمان گل۔ ممتاز علی بھٹو۔ میر رسول بخش تالپور۔ بیگم رعنا لیاقت علی۔ نواب دلاور خاں۔ جسٹس شیخ عبدالقادر۔ لیفٹننٹ جنرل ارباب جہانزیب۔ لیفٹننٹ جنرل ایس۔ ایم۔ عباسی۔ اشرف تابانی۔ قدیر الدین کمال اظفر۔ محمود ہارون۔ حکیم محمد سعید۔ معین الدین حیدر۔ ممنون حسین ریٹائرڈ ایئر مارشل عظیم داؤد پوتا۔ محمد میاں سومرو (تاحال)

س :۔ صوبہ سرحد میں اب تک کونسے گورنر آئے ہیں ؟

ج :۔ جارج کنگھم۔ ہامکس۔ محمد خورشید۔ اسماعیل ابراہیم چندریگر۔
خواجہ شہاب الدین۔ قربان علی خاں۔ لیفٹننٹ جنرل کے ایم اظہر۔ حیات محمد خاں شیرپاؤ سکندر خاں خلیل۔ جسٹس عبدالحکیم خاں۔ لیفٹننٹ جنرل فضل حق۔

نوابزادہ عبدالغفور خاں ہوتی۔ فدا محمد خاں۔ گلستان خاں جنجوعہ۔ میجر جنرل (ر) خورشید علی خاں۔
لیفٹننٹ جنرل (ر) عارف بنگش۔ ریٹائرڈ جنرل محمد شفیق (تاحال)

س :۔ صوبہ بلوچستان میں اب تک کونسے گورنر آئے ہیں؟

ج :۔ لیفٹننٹ جنرل ریاض حسین۔ غوث بخش رئیسانی۔ غوث بخش بزنجو۔ نواب محمد اکبر خاں بگٹی۔ میر احمد یار خاں۔ جسٹس خدا بخش مری۔ لیفٹننٹ جنرل رحیم الدین
سردار ایف ایس۔ لودھی۔ کے کے آفریدی۔ جنرل (ریٹائرڈ) محمد موسیٰ۔ میاں گل اورنگزیب۔
لیفٹننٹ جنرل (ر) عمران اللہ۔ جسٹس (ر) امیر الملک مینگل (تاحال)

عدالتیں

س :۔ ۱۸۶۶ء میں پنجاب میں کس کورٹ کا قیام عمل میں آیا؟
ج :۔ چیف کورٹ
س :۔ قیام پاکستان کے بعد ہائی کورٹ کے پہلے جج کون تھے ؟
ج :۔ اے آر کارنیلیس
س :۔ لاہور ہائی کورٹ کی عمارت کب تعمیر ہوئی ؟
ج :۔ ۱۸۸۹ء
س :۔ لاہور ہائی کورٹ کی عمارت کا نقشہ ڈیزائن کس نے بنایا؟
ج :۔ بروکمن
س :۔ لاہور ہائی کورٹ کی موجودہ عمارت میں عدالتی کارروائی کا آغاز کب ہوا؟
ج :۔ ۱۹۱۹ء
س :۔ قیام پاکستان کے وقت لاہور ہائی کورٹ کے چودہ ججوں میں سے کتنے بھارت چلے گئے ؟
ج :۔ ۸
س :۔ ۲۳ فروری ۱۹۴۸ء کو پاکستان کی کس عدالت کے قیام کا اعلان کیا گیا؟
ج :۔ فیڈرل کورٹ
س :۔ فیڈرل کورٹ کا نام سپریم کورٹ کب رکھا گیا؟
ج :۔ ۲۳ مارچ ۱۹۵۶ء۔
س :۔ سپریم کورٹ اور صوبوں میں ہائی کورٹ آئین کی کون سی دفعہ کے تحت ہیں ؟
ج :۔ آئین ۱۹۷۳ء کی دفعہ ۱۷۵(۳)۔
س :۔ آئین کے مطابق عدلیہ کو انتظامیہ سے علیحدہ کرنے کی مدت کتنی تھی ؟
ج :۔ ۳ سال
س :۔ پانچویں ترمیم ۱۹۷۶ء کے تحت اس مدت میں کتنا اضافہ کیا گیا؟
ج :۔ پانچ سال
س :۔ پانچ سال مکمل ہونے کے بعد ایک اور آئینی ترمیم کے ذریعہ اس مدت میں کتنا اضافہ کیا گیا؟
ج :۔ چودہ سال

س :۔ چودہ سال کی مدت کب مکمل ہوئی ؟

ج :۔ ۱۴ اگست ۱۹۸۷ء۔

س :۔ چودہ سال مکمل ہونے پر کس نے سندھ ہائی کورٹ میں عدلیہ کو انتظامیہ سے الگ کرنے کے لئے رٹ دائر کی ؟

ج :۔ سندھ ہائی کورٹ بار ایسوسی ایشن کے سابق صدر شرف زیدی ایڈووکیٹ مرحوم۔

س :۔ مقدمہ کا فیصلہ کب ہوا؟

ج :۔ ۲۴ اپریل ۱۹۸۹ء فیصلہ کے مطابق انتظامیہ سے عدلیہ کی علیحدگی اور آزادی کے انتظامات کی ذمہ داری حکومت کی ہے۔

س :۔ اس فیصلے کے خلاف حکومت سندھ کی اپیل کو سپریم کورٹ نے کب خارج کیا ؟

ج :۔ ۳۱ مارچ ۱۹۹۴ء البتہ حکومت کو ضروری انتظام کرنے کے لئے وقت دیا۔

س :۔ پاکستان کی سیاسی تاریخ پر اثرانداز ہونے والا اہم مقدمہ کون سا ہے ؟

ج :۔ مولوی تمیز الدین کی طرف سے ۷ نومبر ۱۹۵۴ء کو سندھ چیف کورٹ میں دائر ہونے والی رٹ جس میں گورنر جنرل کے دستور ساز اسمبلی توڑنے کے اقدام کو چیلنج کیا گیا۔

س :۔ سندھ چیف کورٹ نے کیا فیصلہ دیا؟

ج :۔ کورٹ نے کیس کا فیصلہ اسمبلی کے حق میں دیا اور گورنر جنرل کے اقدامات کو غیر قانونی قرار دیا۔

س :۔ فیصلہ کے خلاف کی گئی فیڈرل کورٹ میں اپیل کا کیا فیصلہ ہوا ؟

ج :۔ فیڈرل کورٹ نے حکومت کے حق میں فیصلہ دیا۔ فیڈرل کورٹ میں پانچ جج تھے چیف جسٹس منیر اور تین ججوں نے حکومت کے حق میں فیصلہ دیا تاہم جسٹس کارنیلیس نے فیصلہ سے اختلاف کیا۔

س :۔ پاکستان کی عدلیہ کا دوسرا اہم فیصلہ کون سا ہے ؟

ج :۔ دوسرا مقدمہ مملکت بنام دوسو ہے جس میں ۱۹۵۸ء کے مارشل لاء کو چیلنج کیا گیا تھا اس مقدمہ میں مارشل لاء کی قانونی حیثیت کا جائزہ لیا گیا اور نظریہ ضرورت پر انحصار کرتے ہوئے مارشل لاء ۱۹۵۸ء کو قانونی حیثیت دے دی گئی۔

س :۔ دوسرے مقدمہ کا فیصلہ کن ججوں نے کیا؟

ج :۔ چیف جسٹس محمد منیر۔ جسٹس اے آر کارنیلیس جسٹس امیر الدین اور جسٹس

شہاب الدین۔

س :۔ حکومت نے جماعت اسلامی پر پابندی کب لگائی ؟

ج :۔ جنوری ۱۹۶۴ء

س :۔ جماعت اسلامی نے حکومتی فیصلہ کو کس عدالت میں چیلنج کیا ؟

ج :۔ بیک وقت مغربی اور مشرقی پاکستان ہائی کورٹ میں۔

س :۔ جماعت اسلامی کے مقدمہ کا کیا فیصلہ ہوا ؟

ج :۔ مشرقی پاکستان ہائی کورٹ نے درخواست منظور کر لی جبکہ مغربی پاکستان نے درخواست مسترد کر دی۔

س :۔ سپریم کورٹ میں دلچسپ مقدمہ کا کیا فیصلہ ہوا ؟

ج :۔ سپریم کورٹ نے حکومت کے اقدام کو ناجائز اور غیر قانونی قرار دیا۔

س :۔ عدلیہ کا چوتھا اہم مقدمہ کون سا تھا ؟

ج :۔ " عاصمہ جیلانی بنام حکومت " عاصمہ جیلانی نے اپنے والد ملک غلام جیلانی اور الطاف گوہر کی نظر بندی کو چیلنج کیا تھا۔

س :۔ سپریم کورٹ نے عاصمہ جیلانی کیس میں کیا فیصلہ دیا ؟

ج :۔ یحییٰ خاں کے مارشل لاء کو غیر قانونی اور یحییٰ خاں کو غاصب قرار دیا۔

س :۔ پانچواں اہم سیاسی مقدمہ کون سا تھا ؟

ج :۔ ضیاء الحق کے مارشل لاء کو بیگم نصرت بھٹو نے چیلنج کیا تھا۔ سپریم کورٹ کے فل بنچ نے ۱۰ نومبر ۱۹۷۷ء کو نظریہ ضرورت کے تحت مارشل لاء کو جائز قرار دیا۔

س :۔ محمد خاں جونیجو کی کابینہ کی برطرفی کے خلاف سپریم کورٹ میں رٹ کس نے کی ؟

ج :۔ حاجی سیف اللہ

س :۔ سپریم کورٹ نے کیا فیصلہ دیا ؟

ج :۔ سپریم کورٹ کے ۱۲ ججوں نے حکومت کے اقدام کو غیر قانونی قرار دیا تاہم انتخابات کی تاریخ مقرر ہونے کی وجہ سے اسمبلیاں بحال نہ کیں۔

س :۔ ۱۶ اگست ۱۹۹۰ء کو بے نظیر حکومت کی برطرفی کو کس نے چیلنج کیا ؟

ج :۔ خواجہ طارق رحیم نے لاہور ہائی کورٹ میں چیلنج کیا۔ لاہور ہائی کورٹ نے اقدام کو جائز قرار دیا اور سپریم کورٹ نے بھی فیصلہ برقرار رکھا تاہم ایک جج سجاد علی شاہ نے فیصلہ

سے اختلاف کرتے ہوئے برطرفی کو غیر آئینی قرار دیا۔
س :۔ نواز شریف حکومت کی برطرفی کے خلاف رٹ کا کیا فیصلہ ہوا؟
ج :۔ ۲۶ مئی ۱۹۹۳ء کو سپریم کورٹ کے گیارہ رکنی بنچ نے نواز شریف حکومت کو بحال کر دیا۔
س :۔ صدر مملکت فاروق لغاری نے بے نظیر بھٹو کی حکومت کو دوسری بار کب برطرف کیا؟
ج :۔ ۶ نومبر ۱۹۹۶ء
س :۔ سپریم کورٹ نے برطرفی کے خلاف رٹ پر کیا فیصلہ دیا؟
ج :۔ سپریم کورٹ نے حکومتی فیصلہ کو درست قرار دیا تاہم جسٹس ضیاء محمود مرزا نے اختلافی نوٹ لکھا۔
س :۔ سپریم کورٹ فیڈرل کورٹ کا پہلا چیف جسٹس کون تھا؟
ج :۔ جسٹس میاں عبدالرشید
س :۔ سپریم کورٹ کا دوسرا چیف جسٹس کون تھا؟
ج :۔ جسٹس محمد منیر
س :۔ سپریم کورٹ کا تیسرا چیف جسٹس کون تھا؟
ج :۔ جسٹس محمد صلاح الدین
س :۔ سپریم کورٹ کا چوتھا چیف جسٹس کون تھا؟
ج :۔ جسٹس اے آر کارنیلیس
س :۔ سپریم کورٹ کا پانچواں چیف جسٹس کون تھا؟
ج :۔ جسٹس ایس اے رحمان
س :۔ سپریم کورٹ کا چھٹا چیف جسٹس کون تھا؟
ج :۔ جسٹس فضل اکبر
س :۔ ۱۹۷۳ء کے آئین کے تحت سپریم کورٹ کا پہلا چیف جسٹس کون تھا؟
ج :۔ حمودالرحمن۔
س :۔ سپریم کورٹ کا آٹھواں چیف جسٹس کون تھا؟
ج :۔ یعقوب علی خاں۔
س :۔ سپریم کورٹ کا نواں چیف جسٹس کون تھا؟

ج :۔ انوار الحق۔

س :۔ سپریم کورٹ کا دسواں چیف جسٹس کون تھا؟

ج :۔ محمد حلیم۔

س :۔ سپریم کورٹ کا گیارہواں چیف جسٹس کون تھا؟

ج :۔ محمد افضل ظلہ۔

س :۔ سپریم کورٹ کا بارہواں چیف جسٹس کون تھا؟

ج :۔ ڈاکٹر نسیم حسن شاہ۔

س :۔ سپریم کورٹ کا تیرہواں چیف جسٹس کون تھا؟

ج :۔ سید سجاد علی شاہ۔

س :۔ سپریم کورٹ کا چودہواں چیف جسٹس کون تھا؟

ج :۔ اجمل میاں۔

س :۔ سپریم کورٹ کا پندرہواں چیف جسٹس کون تھا؟

ج :۔ سعید الزمان صدیقی۔

س :۔ سپریم کورٹ کا سولہواں اور موجودہ چیف جسٹس کون ہے؟

ج :۔ چیف جسٹس ارشاد حسن۔

س :۔ لاہور ہائی کورٹ کا پہلا چیف جسٹس کون تھا؟

ج :۔ جسٹس عبدالرشید۔

س :۔ لاہور ہائی کورٹ کا دوسرا چیف جسٹس کون تھا؟

ج :۔ جسٹس محمد منیر۔

س :۔ مغربی پاکستان ہائی کورٹ کا پہلا چیف جسٹس کون تھا؟

ج :۔ جسٹس ملک رستم کیانی۔

س :۔ ۱۹۷۳ء کے آئین کے تحت پنجاب ہائی کورٹ کا پہلا چیف جسٹس کون تھا؟

ج :۔ جسٹس سردار محمد اقبال۔

س :۔ لاہور ہائی کورٹ کا دوسرا چیف جسٹس کون تھا؟

ج :۔ جسٹس اسلم ریاض حسین (۱۹۷۶۔۷۸ء)

س :۔ لاہور ہائی کورٹ کا تیسرا چیف جسٹس کون تھا؟

ج :۔ جسٹس مولوی مشتاق حسین (۱۹۸۰۔۱۹۷۸ء)

س :۔ لاہور ہائی کورٹ کا چوتھا چیف جسٹس کون تھا؟

ج :۔ جسٹس شمیم حسین قادری (۸۲۔۱۹۸۰ء)

س :۔ لاہور ہائی کورٹ کا پانچواں چیف جسٹس کون تھا؟

ج :۔ جسٹس ڈاکٹر جاوید اقبال (۸۶۔۱۹۸۲ء)

س :۔ لاہور ہائی کورٹ کا چھٹا چیف جسٹس کون تھا؟

ج :۔ جسٹس غلام مجدد مرزا (۸۸۔۱۹۸۶ء)

س :۔ لاہور ہائی کورٹ کا ساتواں چیف جسٹس کون تھا؟

ج :۔ جسٹس عبدالشکور السلام (۸۹۔۱۹۸۸ء)

س :۔ لاہور ہائی کورٹ کا آٹھواں چیف جسٹس کون تھا؟

ج :۔ جسٹس رفیق تارڑ (۹۱۔۱۹۸۹ء)

س :۔ لاہور ہائی کورٹ کا نواں چیف جسٹس کون تھا؟

ج :۔ جسٹس میاں محبوب احمد (۹۵۔۱۹۹۱ء)

س :۔ لاہور ہائی کورٹ کا دسواں چیف جسٹس کون تھا؟

ج :۔ جسٹس خلیل الرحمان خان (۹۶۔۱۹۹۵ء)

س :۔ لاہور ہائی کورٹ کا گیارہواں چیف جسٹس کون تھا؟

ج :۔ جسٹس شیخ اعجاز نثار (۹۷۔۱۹۹۶ء)

س :۔ لاہور ہائی کورٹ کا بارہواں چیف جسٹس کون تھا؟

ج :۔ جسٹس شیخ ریاض احمد (۹۷۔۱۹۹۷ء)

س :۔ لاہور ہائی کورٹ کا تیرہواں چیف جسٹس کون تھا؟

ج :۔ جسٹس راشد عزیز خاں (۲۰۰۰۔۱۹۹۷ء)

س :۔ لاہور ہائی کورٹ کا موجودہ چیف جسٹس کون ہے؟

ج :۔ جسٹس اللہ نواز

س :۔ پیشگی سیلز ٹیکس وصول کرنے کا حکم لاہور ہائی کورٹ نے غیر قانونی کب قرار دیا؟

ج :۔ ۲۹ فروری ۲۰۰۰ء

س :۔ عدلیہ میں وسیع پیمانے پر کیا تبدیلیاں کی گئیں؟

ج :۔ جسٹس اللہ نواز لاہور ہائی کورٹ کے چیف جسٹس بنا دیئے گئے۔ جسٹس راشد عزیز۔ ناظم حسین صدیقی جسٹس افتخار چوہدری۔ قاضی فاروق احمد۔ بھگوان داس سپریم کورٹ کے جج بنا دیئے گئے۔ جسٹس جاوید اقبال بلوچستان ہائی کورٹ اور جسٹس دیدار حسین شاہ سندھ ہائی کورٹ کے چیف جسٹس بنا دیئے گئے

س :۔ لاہور ہائی کورٹ نے محبت کی شادی کو قرآن و سنت کے منافی نہ ہونے کا فیصلہ کب دیا؟

ج :۔ جسٹس راجہ محمد صابر نے ۳ مارچ کو

س :۔ ۲۵ اپریل کو عدلیہ میں کیا تبدیلیاں ہوئیں ؟

ج :۔ سندھ سرحد اور بلوچستان کے چیف جسٹس تبدیل کر دیئے گئے۔ پشاور ہائی کورٹ کے چیف جسٹس میاں محمد اجمل، سندھ کے دیدار شاہ بلوچستان کے جاوید اقبال سندھ ہائی کورٹ کے حامد علی مرزا اور عبدالحمید ڈوگر کو سپریم کورٹ بھجوا دیا گیا۔ جسٹس سعید کو سندھ، سردار رضا خان کو پشاور اور راجہ فیاض کو بلوچستان کا چیف جسٹس بنا دیا گیا

س :۔ سپریم کورٹ کے بارہ رکنی فل بنچ نے فوجی اقدام کے خلاف آئینی درخواستوں کو کب مسترد کیا؟

ج :۔ ۱۲ مئی ۲۰۰۰ء

س :۔ سپریم کورٹ کے بارہ رکنی بنچ میں کون سے جج شامل تھے ؟

ج :۔ چیف جسٹس ارشاد حسن خاں۔ جسٹس محمد بشیر جہانگیری۔ جسٹس شیخ اعجاز نثار جسٹس منیر اے شیخ۔ جسٹس راشد عزیز خاں۔ جسٹس ناظم حسین صدیقی۔ جسٹس افتخار چوہدری۔ جسٹس قاضی محمد فاروق۔ جسٹس رانا بھگوان داس

س :۔ سپریم کورٹ نے فوجی حکومت کو احتساب اور الیکشن کے لئے کتنا وقت دیا؟

ج :۔ اکتوبر ۲۰۰۲ء تک تین سال

س :۔ سپریم کورٹ نے چیف ایگزیکٹو کو کیا اختیارات دیئے ؟

ج :۔ آئین میں ترمیم کا حق۔ پی سی او۔ ایمرجنسی مالیاتی اور انتظامی اقدامات جائز قرار دیئے گئے

س :۔ سپریم کورٹ نے آئین کی کون سی شقوں میں ترمیم کی اجازت نہیں دی ؟

ج :۔ آئین کے بنیادی ڈھانچہ۔ وفاقی و پارلیمانی طرز حکومت اور آئین کی اسلامی حیثیت

س :۔ سپریم کورٹ نے نواز شریف اور ارکان اسمبلی کے بارے میں کیا فیصلہ دیا؟
ج :۔ نواز شریف کی آئینی اور اخلاقی حیثیت ختم ہو چکی تھی اراکین پارلیمنٹ بد عنوان تھے

تعلیم

س :۔ تقسیم ہند کے وقت پاکستان میں کل کتنے تعلیمی ادارے تھے؟
ج :۔ ۴۶ کالج۔ایک میڈیکل کالج۔دو یونیورسٹیاں۔
س :۔ پاکستان کی قدیم یونیورسٹی پنجاب یونیورسٹی کب باقاعدہ یونیورسٹی بنی ؟
ج :۔ ۱۴ اکتوبر ۱۸۸۲ء
س :۔ لاہور میں پہلا انگریزی سکول کب کھولا گیا؟
ج :۔ ۱۹ دسمبر ۱۸۶۹ء
س :۔ ایچی سن کالج لاہور کب قائم ہوا؟
ج :۔ ۱۸۸۶ء
س :۔ سینٹ جوزف کالج کراچی کا قیام کب عمل میں آیا؟
ج :۔ ۱۸۶۲ء
س :۔ سندھ مدرستہ الاسلام کب قائم ہوا؟
ج :۔ ۱۸۸۵ء
س :۔ پنجاب کے مڈل سکولوں میں زرعی تعلیم کی سکیم کب رائج کی گئی؟
ج :۔ ۱۹۱۹ء
س :۔ پاکستان کے کس شہر کو کالجوں کا شہر کہا جاتا ہے؟
ج :۔ لاہور
س :۔ پاکستان ایجوکیشنل کانفرنس ۱۹۴۷ء میں تعلیم کا کیا ہدف مقرر ہوا؟

ج :۔ پرائمری تعلیم مفت اور جبری اس مقصد کے لئے خصوصی جبری ٹیکس۔

س :۔ 1951ء میں منعقدہ تعلیمی کانفرنس میں حصول تعلیم کا کیا ہدف مقرر ہوا؟

ج :۔ ۱۹۶۷ء تک پرائمری تعلیم عام اور ۶ سے ۱۱ سال تک کا کوئی بچہ نہیں ہوگا جسے پرائمری تعلیم نہ دی گئی ہو۔

س :۔ صدر ایوب نے پہلا تعلیمی کمیشن کب مقرر کیا؟

ج :۔ ۱۹۵۹ء

س :۔ تعلیمی کمیشن نے تعلیم کا کیا ہدف مقرر کیا؟

ج :۔ پندرہ سال میں ۱۹۷۴ء تک عام پرائمری تعلیم۔ پرائمری تعلیم کے لئے خاتون اساتذہ کی تربیت اور اسلامیات کی تعلیم لازمی۔

س :۔ دینیات کی تعلیم کب لازمی قرار دی گئی؟

ج :۔ اپریل ۱۹۶۱ء

س :۔ ہائی سکولوں میں قومی ترانہ پڑھنا کب لازم قرار دیا گیا؟

ج :۔ ۹ جون ۱۹۵۷ء

س :۔ یحییٰ خان نے ایئر مارشل نور خاں کی سربراہی میں تعلیمی کمیشن کب مقرر کیا؟

ج :۔ ۱۹۷۰ء

س :۔ ۱۹۷۲ء میں ذوالفقار علی بھٹو کی تعلیمی پالیسی کے اہم نکات کیا تھے؟

ج :۔ ۱۹۷۹ء تک لڑکوں اور ۱۹۸۴ء تک لڑکیوں کے لئے مفت پرائمری تعلیم کا انتظام دیہی علاقوں کو ترجیح اور نصابی درسی کتابوں پر مکمل نظر ثانی۔

س :۔ ۱۹۷۹ء میں جنرل ضیاء الحق کی تعلیمی پالیسی میں تعلیم کا کیا ہدف مقرر ہوا؟

ج :۔ ۱۹۸۷ء تک لڑکوں اور ۱۹۹۲ء تک لڑکیوں کی پرائمری تعلیم مسجد اور محلہ سکولوں کا قیام۔

س :۔ ۱۹۹۲ء میں نواز شریف حکومت نے تعلیم کا کیا ہدف مقرر کیا؟

ج :۔ ۲۰۰۲ء تک شرح خواندگی ۷۰ فی صد دیہی علاقوں میں معیار تعلیم شہری علاقوں کے مساوی۔ کمپیوٹر کی تربیت تعلیم کے ذریعے اسلامی معاشرتی۔ سیاسی۔ معاشی اور اخلاقی نظام نافذ کرنے کی کوششیں۔

س :۔ بنگلہ دیش۔ برازیل۔ چین۔ مصر۔ انڈیا۔ انڈونیشیا۔ میکسیکو۔ نائجیریا اور پاکستان کے

وزرائے تعلیم کی کانفرنس کب ہوئی؟

ج:۔ ستمبر ۱۹۹۷ء میں اسلام آباد۔

س:۔ ۱۹۵۱۔۵۲ء کے بجٹ میں تعلیم کے لئے کتنی رقم رکھی گئی؟

ج:۔ ۲ کروڑ ۵۰ لاکھ

س:۔ ۱۹۵۲۔۵۳ء کے بجٹ میں تعلیم کے لئے کتنی رقم رکھی گئی؟

ج:۔ ۳ کروڑ ۱۰ لاکھ

س:۔ ۱۹۵۵۔۵۶ء کے بجٹ میں تعلیم کے لئے کتنی رقم رکھی گئی؟

ج:۔ ۳ کروڑ ۷۶ لاکھ

س:۔ ۱۹۵۶۔۵۷ء میں تعلیم کے لئے کتنی رقم رکھی گئی؟

ج:۔ ۳ کروڑ ۸۵ لاکھ

س:۔ ۱۹۵۷۔۵۸ء بجٹ میں تعلیم کیلئے کتنی رقم رکھی گئی؟

ج:۔ ۳ کروڑ ۹۰ لاکھ

س:۔ ۱۹۵۸۔۵۹ء میں تعلیم کے لئے کتنی رقم رکھی گئی؟

ج:۔ ۴ کروڑ ۱۲ لاکھ

س:۔ ۱۹۶۸۔۶۹ء میں تعلیم کے لئے کتنی رقم رکھی گئی؟

ج:۔ ۱۷ کروڑ ۵۴ لاکھ

س:۔ ۱۹۷۱۔۷۲ء میں تعلیم کے لئے کتنی رقم رکھی گئی؟

ج:۔ ۱۸ کروڑ

س:۔ ۱۹۷۲۔۷۳ء میں تعلیم کے لئے کتنی رقم رکھی گئی؟

ج:۔ ۱۷ کروڑ

س:۔ ۱۹۷۷۔۷۸ء میں تعلیم کے لئے کتنی رقم تھی؟

ج:۔ ۳۵ کروڑ

س:۔ ۱۹۷۸۔۷۹ء بجٹ میں تعلیم کے لئے کتنی رقم تھی؟

ج:۔ ۴۴ کروڑ

س:۔ ۱۹۸۷۔۸۸ء کے بجٹ میں تعلیم کے لئے کتنی رقم تھی؟

ج:۔ ۷۷ کروڑ

س :۔ ۱۹۸۹ـ۹۰ء میں تعلیم کے لئے کتنی رقم تھی ؟

ج :۔ ۸۳ کروڑ

س :۔ ۱۹۹۲ـ۹۳ء کے بجٹ میں تعلیم کے لئے کتنی رقم تھی ؟

ج :۔ ۸۷ کروڑ

س :۔ ۱۹۹۶ـ۹۷ء میں تعلیم کے لئے کتنی رقم رکھی گئی ؟

ج :۔ ۹۰ کروڑ ۸۶ لاکھ

س :۔ ۱۹۹۷ـ۹۸ء کے بجٹ میں تعلیم کے لئے کتنی رقم تھی ؟

ج :۔ ۹۱ کروڑ ۴۳ لاکھ

س :۔ ۱۹۵۱ء میں شرح خواندگی میں اضافہ کی شرح کیا تھی ؟

ج :۔ ۱۶.۴ فی صد

س :۔ ۱۹۶۱ء میں شرح خواندگی میں اضافہ کی شرح کیا تھی ؟

ج :۔ ۱۶.۷

س :۔ ۱۹۷۲ء میں شرح خواندگی میں اضافہ کی شرح کیا تھی ؟

ج :۔ ۱۲.۷

س :۔ ۱۹۸۱ء میں شرح خواندگی میں اضافہ کی شرح کیا تھی ؟

ج :۔ ۲۶.۲ فی صد۔ دیہی ۱۷.۳ فی صد۔ شہری ۴۷.۱ فی صد۔ مرد ۳۵.۱ فی صد عورتیں ۱۶ فی صد۔

س :۔ ۱۹۴۸ء میں سکول کتنے تھے ؟

ج :۔ پرائمری ۸۴۱۳ مڈل اور ہائی سکول ۲۵۹۸ فنی سکول ۴۰۔

س :۔ اس وقت کتنے تعلیمی ادارے ہیں ؟

ج :۔ پرائمری ۱,۶۳,۷۴۶۔ مڈل اور ہائی سکول ۱,۸۰,۵۲۶۔ سیکنڈری ووکیشنل انسٹی ٹیوٹ ۴۹۸ ۔ پیشہ ورانہ کالج ۲۶۵

س :۔ نئی تعلیمی پالیسی (۱۹۹۸ء تا ۲۰۰۰ء) کے مطابق کتنے نئے تعلیمی ادارے بنائے جائینگے ؟

ج :۔ ۴۵ ہزار پرائمری سکول۔ ۲۰ ہزار نئے مسجد سکول۔ ۵۷ ہزار نان فارمل سکول۔ ۱۹ ہزار نئے سیکنڈری سکول۔ ۳۰۵ نئے سیکنڈری ادارے۔ ۴۵ ہزار پرائمری سکول کی

مڈل میں تبدیلی اور ایک لاکھ اساتذہ کی بھرتی۔ میٹرک ٹیکنیکل کا آغاز۔ تین سالہ بی اے۔ بی ایس سی آنرز کا اجراء۔

س :۔ تعلیمی پالیسی کے اہم نکات کیا ہیں؟

ج :۔ چھ سے بارہ سال کے بچوں کے لئے تعلیم دیہی زندگی میں تعلیم نسواں کے لئے مواقع بامقصد تعلیم کا فروغ۔ فارغ ہونے والے طلبہ کے لئے مناسب روزگار شفاف امتحانی نظام فنی اور سائنسی تعلیم کا فروغ ہر ضلع اور تحصیل میں ماڈل سکول کا قیام۔

س :۔ ۱۹۹۷۔۹۸ء میں کل کتنے ہزار طلبہ وطالبات زیر تعلیم تھے؟

ج :۔ ۲۴۶۰۹۴ ہزار طلبہ اور ۴۹۴۹۲ ہزار طالبات۔

س :۔ ۱۹۹۷۔۹۸ء میں اساتذہ کی تعداد کتنی تھی؟

ج :۔ ۴۸۶۷۶ ہزار مرد اساتذہ اور ۱۰۲۷۰ ہزار خواتین اساتذہ۔

س :۔ ۱۹۹۷۔۹۸ء میں کتنے تعلیمی ادارے تھے؟

ج :۔ ۱ لاکھ ۸۶ ہزار ۸۱ مردانہ اور ۶۱ ہزار ۵ سو ۳۹ زنانہ تعلیمی ادارے

س :۔ ۱۹۹۷۔۹۸ء میں کتنے نئے پرائمری سکول کھولے گئے؟

ج :۔ ۱۵۱۴

س :۔ ۱۹۹۷۔۹۸ء میں کتنے سکولوں کی مرمت کی گئی؟

ج :۔ ۱۷۱۸

س :۔ ۱۹۹۷۔۹۸ء میں کتنے مسجد مکتب سکول کھولے گئے؟

ج :۔ ۷۲۸

س :۔ ۱۹۹۷۔۹۸ء میں کتنے سکولوں کا درجہ بڑھایا گیا؟

ج :۔ ۱۰۸۶ پرائمری۔ ۱۸۵ مڈل ۱۳۱ ہائی سکول اور ۳۱ نئے ہائی سکولوں کا اجراء ہوا۔

س :۔ ۱۹۹۷۔۹۸ء میں تعلیم پر کتنا خرچ ہوا؟

ج :۔ قومی دولت کا ۲.۲ فی صد جو کہ ۶۴ بلین تھا۔

س :۔ نئی تعلیمی پالیسی کے مطابق قومی آمدنی کا کتنے فی صد تعلیم پر خرچ ہوگا؟

ج :۔ ۴ فی صد

س :۔ نئی تعلیمی پالیسی کے مطابق کتنے لٹریسی سنٹر قائم کیے جائیں گے؟

ج :۔ ۱۰ ہزار

س :۔ تعلیمی پالیسی کے مطابق کتنے بچوں کو ۰۳-۲۰۰۲ تک پرائمری تعلیم میں شامل کیا جائے گا؟

ج :۔ ۹۰ فی صد جو ۲۰۱۰ء تک ۱۰۵ فی صد ہو جائے گا۔

س :۔ پرائمری تعلیم پروگرام کے تحت چاروں صوبوں میں کتنے کیمونٹی ماڈل سکول قائم کیئے گئے؟

ج :۔ ۸۰۰ سکول ۹۵.۶۲.۱۷ ملین روپیہ کے خرچ سے دوسرے فیز میں ۲.۲۳۶.۲۷ ملین روپے کے خرچ سے ۹۳۵ کیمونٹی ماڈل سکول کھلے۔

س :۔ ایشیاڈویلپمنٹ بینک نے ٹیکنیکل تعلیمی پروگرام کے لیے کتنی امداد دی ہے؟

ج :۔ ۸.۰۵۱ ۷ ملین ڈالر ٹیکنیکل ایجوکیشن پراجیکٹ کی تکمیل کے لئے بقیہ ۲۳ فی صد رقم حکومت پاکستان فراہم کرے گی۔

س :۔ سیکنڈری سطح پر سائنس اور ٹیکنالوجی کی تعلیم کو بہتر بنانے کے لئے کتنا خرچ کیا گیا؟

ج :۔ ایشین ڈویلپمنٹ بینک کے تعاون سے ۱۰۵ ملین ڈالر۔

س :۔ اعلیٰ تعلیم کے لئے کتنی یونیورسٹیاں ہیں؟

ج :۔ ۲۷

س :۔ زرعی تعلیم کے لئے کتنی جامعات اور کالج ہیں؟

ج :۔ ۴ زرعی یونیورسٹیاں اور ۵ زرعی کالج جن میں ۶۳۴۵۰ طالب علم ہیں۔

س :۔ انجینئرنگ کی تعلیم کے لئے کتنی جامعات ہیں؟

ج :۔ ۸ جامعات اور ۲ کالج جن ہیں ۱۸۷۹۸ طلبہ زیر تعلیم ہیں۔

س :۔ صحت میڈیکل کی تعلیم کے لئے کتنے ادارے ہیں؟

ج :۔ ۵ جامعات اور ۳۴ کالج ہیں ۲۸۰۶۰ طلبہ زیر تعلیم ہیں۔

س :۔ کامرس کی تعلیم کے لئے کتنے ادارے ہیں؟

ج :۔ ایک جامعہ اور ۱۳۰ کالج اور طلبہ کی تعداد ۷۶۰۰۰ ہے۔

س :۔ قانون کی تعلیم کے لئے کتنے ادارے ہیں؟

ج :۔ ایک جامعہ اور ۱۵ کالج جن میں ۲۵۳۸۰ طلبہ ہیں۔

س :۔ ۲۰۱۰ تک کتنے اعلیٰ تعلیم کے ادارے بنائے جائیں گے؟

ج :۔ ۲۱ جامعات ۱۰۰ نئے ڈگری کالج اور پیشہ ورانہ تعلیم کے ۵۰ نئے ادارے۔

س :۔ پنجاب میں کون کون سی یونیورسٹی ہے ؟
ج :۔ پنجاب یونیورسٹی لاہور بہاؤالدین زکریا یونیورسٹی ملتان اسلامیہ یونیورسٹی بہاولپور۔ یونیورسٹی آف انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی لاہور۔ زرعی یونیورسٹی فیصل آباد۔
س :۔ سندھ میں کون کون سی یونیورسٹی ہے ؟
ج :۔ سندھ یونیورسٹی جام شورو۔ کراچی یونیورسٹی کراچی ۔ مہران یونیورسٹی آف انجنیئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی جامشورو۔ زرعی یونیورسٹی ٹنڈوجام۔ این ای ڈی یونیورسٹی آف انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی کراچی۔
س :۔ صوبہ سرحد میں کون کون سی یونیورسٹی ہے ؟
ج :۔ پشاور یونیورسٹی پشاور۔ این ڈبلیو ایف پی یونیورسٹی آف انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی پشاور۔ این ڈبلیو ایف پی زرعی یونیورسٹی پشاور۔ گومل یونیورسٹی ڈیرہ اسماعیل خان۔
س :۔ صوبہ بلوچستان میں کون کون سی یونیورسٹی ہے ؟
ج :۔ بلوچستان یونیورسٹی کوئٹہ۔
س :۔ اسلام آباد میں کون کون سی یونیورسٹی ہے ؟
ج :۔ انٹر نیشنل یونیورسٹی۔ قائداعظم یونیورسٹی۔ علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی۔
س :۔ آزاد کشمیر میں کون سی یونیورسٹی ہے ؟
ج :۔ آزاد جموں وکشمیر یونیورسٹی مظفر آباد۔
س :۔ پاکستان کی سب سے بڑی یونیورسٹی کونسی ہے۔
ج :۔ پنجاب یونیورسٹی لاہور۔
س :۔ کراچی یونیورسٹی کا قیام کب عمل میں آیا۔
ج :۔ ۱۹۵۱ء
س :۔ زرعی یونیورسٹی فیصل آباد کے پہلے وائس چانسلر کون تھے۔
ج :۔ ڈاکٹر زیڈ اے ہاشمی۔
س :۔ کس شخصیت کو دو یونیورسٹیوں کے وائس چانسلر ہونے کا اعزاز حاصل ہے۔
ج :۔ پروفیسر اے بی حلیم (سندھ اور کراچی یونیورسٹی)
س :۔ پاکستان کی کونسی یونیورسٹیاں ایم۔ فل کی ڈگری دیتی ہیں ؟
ج :۔ کراچی یونیورسٹی ۔ قائداعظم یونیورسٹی ۔ علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی زرعی

یونیورسٹی فیصل آباد۔

س :۔ قیامِ پاکستان کے بعد پنجاب یونیورسٹی کے پہلے وائس چانسلر کون بنے ؟

ج :۔ ڈاکٹر عمر حیات ملک۔

س :۔ کراچی یونیورسٹی کا قیام کب عمل میں آیا؟

ج :۔ ۱۹۵۱ء

س :۔ سب سے پہلے پاکستان کی کس یونیورسٹی میں سمسٹر سسٹم نافذ کیا گیا؟

ج :۔ قائداعظم یونیورسٹی اسلام آباد۔

س :۔ اسلامی یونیورسٹی اسلام آباد کا قیام کب عمل میں آیا؟

ج :۔ ۱۹۸۱ء

س :۔ زرعی کالج فیصل آباد کو یونیورسٹی کا درجہ کب دیا گیا؟

ج :۔ ۱۹۶۱ء

س :۔ علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی کب قائم کی گئی ؟

ج :۔ ۱۹۷۷ء

س :۔ قائداعظم یونیورسٹی اسلام آباد کب قائم کی گئی ؟

ج :۔ ۱۹۶۵ء

س :۔ بہاولپور میں اسلامیہ یونیورسٹی کب قائم کی گئی ؟

ج :۔ ۱۹۷۵ء

س :۔ پاکستان کی پہلی خاتون وائس چانسلر کون تھی ؟

ج :۔ ڈاکٹر کنیز یوسف قائداعظم یونیورسٹی۔

س :۔ "رب زدنی علما" پاکستان کی کس یونیورسٹی کا مونوگرام ہے ؟

ج :۔ کراچی یونیورسٹی۔

س :۔ کوئٹہ یونیورسٹی کب قائم ہوئی ؟

ج :۔ ۱۹۷۰ء

س :۔ پشاور یونیورسٹی کا قیام کب عمل میں آیا؟

ج :۔ ۳۰ اکتوبر ۱۹۵۰ء

س :۔ سائنس اور ٹیکنالوجی کا میوزیم پاکستان کی کس یونیورسٹی میں ہے ؟

ج :۔ انجینئرنگ یونیورسٹی لاہور۔

س :۔ پنجاب یونیورسٹی لاہور کا سنگ بنیاد کس نے رکھا؟

ج :۔ لیفٹننٹ گورنر سر لوئی ڈین۔

س :۔ رقبہ کے لحاظ سے پاکستان کا سب سے بڑا کالج کون سا ہے؟

ج :۔ اسلامیہ کالج پشاور۔

س :۔ صوبہ پنجاب میں کتنے میڈیکل کالج ہیں؟

ج :۔ کنگ ایڈورڈ میڈیکل کالج لاہور۔ علامہ اقبال میڈیکل کالج لاہور۔فاطمہ جناح میڈیکل کالج لاہور۔ نشتر میڈیکل کالج ملتان۔ قائداعظم میڈیکل کالج بہاولپور۔ پنجاب میڈیکل کالج فیصل آباد۔ پنجاب میڈیکل کالج راولپنڈی

س :۔ صوبہ سندھ میں کتنے میڈیکل کالج ہیں؟

ج :۔ ڈو میڈیکل کالج کراچی۔ آغا خاں میڈیکل کالج کراچی۔ سندھ میڈیکل کالج کراچی۔ چانڈکا میڈیکل کالج لاڑکانہ۔ لیاقت میڈیکل کالج حیدر آباد۔

س :۔ صوبہ سرحد میں کون سے میڈیکل کالج ہیں؟

ج :۔ خیبر میڈیکل کالج پشاور۔ ایوب میڈیکل کالج ایبٹ آباد۔

س :۔ صوبہ بلوچستان میں کون سا میڈیکل کالج ہے؟

ج :۔ بولان میڈیکل کالج کوئٹہ۔

س :۔ یونیورسٹیوں کے معاملات اور پالیسیاں کون طے کرتا ہے؟

ج :۔ یونیورسٹی گرانٹس کمیشن۔

س :۔ محترمہ فاطمہ جناح نے گجرات میں لڑکیوں کے پہلے کالج کا افتتاح کب کیا؟

ج :۔ ۲۳ مارچ ۱۹۵۰ء

س :۔ نیشنل کالج آف آرٹس کا پرانا نام کیا ہے؟

ج :۔ میو سکول آف آرٹس۔

کتب خانے

س :۔ ۱۹۹۰ء کے سروے کے مطابق پاکستان میں کتنے کتب خانے ہیں؟

ج :۔ ۱۴۳۰ لیکن نیشنل لائبریری کی طرف سے شائع ہونے والی ڈائرکٹری کے

مطابق ۱۵۰۰ ہے۔

س :۔ تعلیمی پالیسی ۲۰۱۰۔۱۹۹۹ء میں کتب خانوں کی تعداد کتنی ہے ؟

ج :۔ ۱۹۱۱ جن میں جامعاتی کتب خانے ۱۴۰ کتب کی تعداد ۳۹ لاکھ کلیاتی کتب خانے ۶۸۰ کتابوں کی تعداد ۳۶ لاکھ ۴۰ ہزار عوامی کتب خانے ۲۸۰ کتب کی تعداد ۲ لاکھ ۱۵ ہزار خصوصی کتب خانے ۳۳۰ کتب کی تعداد ۲ لاکھ ۵۰ ہزار سکول کتب خانے ۴۸۱ کتب کی تعداد ۹ لاکھ ۸۰ ہزار ۸۰۰ ہے۔

س :۔ نئی تعلیمی پالیسی کے مطابق کتنے کتب خانے کھولے جائیں گے ؟

ج :۔ پرائمری سکول کتب خانے ایک لاکھ ۵۰ ہزار مڈل سکول کتب خانے ۱۴ ہزار اور سیکنڈری سکول کتب خانے ۱۰ ہزار۔

س :۔ اعلیٰ تعلیمی اداروں میں کتب خانوں کی تعداد کتنی ہے ؟

ج :۔ ۱۶۴۰۔ مزید ۱۵۰۰ کتب خانے بنائے جانے کا پروگرام ہے۔

س :۔ بلدیاتی اور آزاد حیثیت میں کتنے کتب خانے ہیں ؟

ج :۔ ۲۸۰ جن کو ۳۹۵۷ کے ہدف تک پہنچانے کا پروگرام ہے۔

س :۔ ۲۰۱۰ تک کتنے سفری گشتی کتب خانے (موبائل لائبریریز) قائم کرنے کا پروگرام ہے ؟

ج :۔ ۲۰۰۰

س :۔ آغا خاں چہارم نے کس لائبریری کا سنگ بنیاد رکھا ؟

ج :۔ کراچی یونیورسٹی کی لائبریری۔

س :۔ قیام پاکستان سے قبل سندھ کی بڑی لائبریری کون سی تھی ؟

ج :۔ جنرل لائبریری سکھر۔

س :۔ پاکستان کی سب سے بڑی لائبریری کون سی ہے ؟

ج :۔ پنجاب پبلک لائبریری۔

س :۔ پنجاب پبلک لائبریری کس نے قائم کی ؟

ج :۔ چارلس ایچی سن نے ۳۱ دسمبر ۱۸۸۴ء۔

س :۔ پنجاب پبلک لائبریری کو سب سے پہلے کتب کا عطیہ کس نے دیا تھا ؟

ج :۔ منشی نول کشور

س :۔ پنجاب پبلک لائبریری کہاں قائم کی گئی ؟

ج :۔ بارہ دری وزیر خاں۔

س :۔ پنجاب پبلک لائبریری کے لئے کون کون سے اہل علم نے کتابوں کے عطیات دیئے ؟

ج :۔ ٹولبورٹ۔ سردار عطر سنگھ۔ فقیر سید جمال الدین۔

س :۔ پنجاب پبلک لائبریری میں کون کون سی زبانوں کی کتابوں کا ذخیرہ ہے ؟

ج :۔ انگریزی۔ عربی۔ فارسی۔ ہندی سنسکرت۔ گورمکھی۔

س :۔ پنجاب پبلک لائبریری میں کتابوں کی تعداد کتنی ہے ؟

ج :۔ ۳ لاکھ انگریزی کتب کی تعداد ایک لاکھ ۳۵ ہزار۔ ۱۱سو قلمی نسخے۔

س :۔ پنجاب پبلک لائبریری میں عطیہ میں دی گئی کتابوں کی تعداد کتنی ہے ؟

ج :۔ ۱۸ہزار

س :۔ شعبہ اطفال میں کتابوں کی کتنی تعداد ہے ؟

ج :۔ ۴۵ ہزار

س :۔ شعبہ بیت القرآن کب قائم کیا گیا اور اس میں کتابوں کی تعداد کتنی ہے ؟

ج :۔ ۱۸ اکتوبر ۱۹۶۸ء کتابوں کی تعداد ۴ ہزار۔

س :۔ پنجاب پبلک لائبریری میں لائف ممبرز کی تعداد کتنی ہے ؟

ج :۔ ۱۳۹۰

س :۔ پنجاب پبلک لائبریری کو قائم ہوئے کتنے سال گزرے ہیں ؟

ج :۔ ۱۱۵

س :۔ کس ممتاز دانشور نے لائبریری میں اپنی بیٹی کے نام سے رفعت سلطانہ سیکشن قائم کیا؟

ج :۔ ممتاز حسن

س :۔ پنجاب پبلک لائبریری میں بیت القرآن کا محرک کون تھا؟

ج :۔ مختار مسعود

س۔ پنجاب پبلک لائبریری سے روزانہ کتنے قارئین استفادہ کرتے ہیں ؟

ج :۔ ۱۵۰

س :۔ پنجاب پبلک لائبریری کے ریکارڈ سیکشن میں رسائل۔ رپورٹس۔ گزٹ اور گزیٹر

کی تعداد کتنی ہے ؟

ج :۔ ۴۰ ہزار

س :۔ پاکستان میں اہم کتب خانے کون سے ہیں ؟

ج :۔ پنجاب پبلک لائبریری لاہور۔ قائداعظم لائبریری لاہور۔ دیال سنگھ ٹرسٹ لائبریری۔ اسلام آباد میں نیشنل لائبریری آف پاکستان۔ادارہ تحقیقات اسلامی۔ کراچی میں بیت الحکمت ہمدرد لائبریری۔ ڈاکٹر محمود حسین لائبریری جامعہ کراچی۔ لیاقت میموریل لائبریری۔ کتب خانہ عام و خاص انجمن ترقی اردو ادارہ بین الاقوامی امور۔ محکمہ آثار قدیمہ سٹیٹ بینک آف پاکستان اور نیشنل بینک آف پاکستان قائداعظم لائبریری۔

س :۔ قانوناً ہر ناشر کو اپنی مطبوعات کی دو کاپیاں ملک کی کس کس لائبریری میں جمع کرانا ضروری ہے ؟

ج :۔ نیشنل لائبریری اسلام آباد اور لیاقت میموریل لائبریری کراچی میں۔

س :۔ بیت الحکمت ہمدرد لائبریری کا افتتاح کس نے کیا؟

ج :۔ ۱۱ دسمبر ۱۹۸۹ء کو صدر پاکستان غلام اسحاق خاں نے۔

س :۔ ہمدرد لائبریری میں کون سی جدید سہولتیں موجود ہیں ؟

ج :۔ کمپیوٹر۔ مائکروفلمنگ۔ مائکروفش۔ ٹیلکس۔ ٹیلی فیکس۔ انٹرنیٹ۔

س :۔ بیت الحکمت میں کتنی کتابیں ہیں ؟

ج :۔ ۴ لاکھ جن میں ۸۷۵ نادر و نایاب۔

س :۔ بیت الحکمت میں کتنی زبانوں میں قرآن مجید کے تراجم موجود ہیں ؟

ج :۔ ۶۳

س :۔ بیت الحکمت میں رسائل و جرائد کا کتنا ذخیرہ ہے ؟

ج :۔ ۲۶ ہزار سے زائد۔

س :۔ بیت الحکمت میں روزانہ کتنے اخبار آتے ہیں ؟

ج :۔ ۶۰

س :۔ بیت الحکمت سے کتنے جرائد شائع ہوتے ہیں ؟

ج :۔ ۳۔ ہمدرد میڈیکس۔ ہمدرد اسلامکس۔ جرنل آف پاکستان ہسٹاریکل سوسائٹی۔

طباعت واشاعت کتب

س :۔ آزادی کے وقت پاکستان میں سب سے بڑا اشاعتی مرکز کون سا شہر تھا؟

ج :۔ لاہور

س :۔ لاہور میں طباعت کا کام کب شروع ہوا؟

ج :۔ ۱۸۴۸ء میں منشی ہر سکھ رائے نے مطبع کوہ نور اور اخبار کوہ نور جاری کیا

س :۔ مسلمانوں میں اشاعت کا کام کس نے شروع کیا؟

ج :۔ شیخ غلام علی نے ۱۸۸۷ء میں اشاعت کتب کا کام شروع کیا۔ منشی محبوب عالم نے پیسہ اخبار بک ڈپو قائم کیا

س :۔ مولوی ممتاز علی نے دارالاشاعت پنجاب کب قائم کیا؟

ج :۔ ۱۸۹۴ء

س :۔ مولوی فیروزدین نے فیروز سنز پرنٹنگ پریس کے نام سے اشاعتی مرکز کب قائم کیا؟

ج :۔ ۱۸۹۴ء

س :۔ مسلمانوں کے دیگر اشاعتی ادارے کون سے تھے؟

ج :۔ ملک دین محمد اینڈ سنز (۱۹۰۵ء) پیکو آرٹ پریس (۱۹۱۲ء) شیخ محمد اشرف (۱۹۲۲ء) شیخ غلام حسین (۱۹۲۷ء) تاج کمپنی (۱۹۲۹ء) ملک سراجدین (۱۹۳۵ء) ملک چنن دین (۱۹۳۵ء)

س :۔ مسلمانوں کے اشاعتی ادارے زیادہ تر کس قسم کی کتابیں چھاپتے تھے؟

ج :۔ قرآن مجید اور اسلامی کتابیں

س :۔ انگریزی زبان میں اسلامی کتابیں کس ادارے نے چھاپنے کا آغاز کیا؟

ج :۔ شیخ محمد اشرف

س :۔ مسلمانوں کے اشاعتی ادارے لاہور میں کس جگہ واقع تھے؟

ج :۔ کشمیری بازار۔یہ بازار پورے ہندوستان میں کتابوں کی مارکیٹ کے طور پر مشہور تھا

س :۔ قیام پاکستان سے پہلے درسی کتابوں کی اشاعت پر کس کی اجارہ داری تھی؟

ج :۔ ہندو ناشرین کی

س :۔ اردو بازار کا قدیم نام کیا تھا؟

ج :۔ موہن لال روڈ

س :۔ مسلمانوں میں سب سے پہلے درسی کتابیں چھاپنے کی ابتداء کس نے کی ؟

ج :۔ ۱۹۳۲ء میں سید احمد شاہ نے نیو انڈیا پبلشنگ کمپنی کے نام سے قیام پاکستان کے بعد اس کا نام بدل کر ویسٹ پاک پبلشنگ کمپنی رکھ دیا گیا

س :۔ ادبی کتابوں کی اشاعت کے لئے "مکتبہ اردو" اور درسی کتابوں کی اشاعت کے لئے "پنجاب بک ڈپو" کس نے قائم کیا؟

ج :۔ چودھری برکت علی

س :۔ قیام پاکستان کے بعد اشاعت کتب کا دوسرا بڑا مرکز کون سا شہر بنا؟

ج :۔ کراچی

س :۔ ملک بھر میں عام مطالعے کی کتابیں فروخت کرنے والی بک شاپس کی تعداد کتنی ہے ؟

ج :۔ ۴۰۰

س :۔ سید قاسم محمود کی سروے رپورٹ کے مطابق ۱۱۶ شہروں اور قصبوں کے ناشرین اور کتب فروشوں کی کتنی تعداد ہے ؟

ج :۔ ۹۶۲

ادب

اردو ادب

س :۔ قیام پاکستان کے وقت اردو ادب کا مرکز کون سا شہر تھا؟

ج :۔ لاہور

س :۔ اردو ادب کے دو بڑے مکتبہ فکر کون سے تھے ؟

ج :۔ ترقی پسند مصنفین اور حلقہ ارباب ذوق۔

س :۔ ترقی پسند مصنفین نے ادبی تحریک کو سیاسی سمت کب دی ؟

ج :۔ ۱۹۴۹ء

س :۔ ادبی تحریک کو سیاسی سمت لے جانے والے ادیب کون سے تھے ؟

ج :۔ عبداللہ ملک۔ حمید اختر۔ ابراہیم جلیس۔ فیض احمد فیض۔ احمد ندیم قاسمی۔ احمد راہی۔

س :۔ حلقہ ارباب ذوق سے وابستہ ادیب کون سے تھے ؟

ج :۔ ڈاکٹر تاثیر۔ آغا شورش کاشمیری۔

س :۔ حکومت نے انجمن ترقی پسند مصنفین کے خلاف کیا کارروائی کی ؟

ج :۔ خلاف قانون قرار دے کر پابندی لگادی۔

س :۔ حلقہ ارباب ذوق کی ابتداء کس نے کی تھی ؟

ج :۔ میراجی۔ یوسف ظفر۔ قیوم نظر۔ اور شیر محمد اختر۔

س :۔ آزادی کے بعد حلقہ ارباب میں ذوق میں کون سے ادیب نمایاں تھے ؟

ج :۔ قیوم نظر۔ ریاض احمد۔ ضیاء جالندھری۔ یوسف ظفر۔ سعید شیخ۔ مولانا صلاح الدین احمد۔ سید قاسم محمود۔ شہزاد احمد۔ انتظار حسین وغیرہ۔

س :۔ حلقہ ارباب ذوق منقسم کب ہوا؟

ج :۔ ۱۹۷۱ء

س :۔ ادیبوں کی ملک گیر تنظیم "پاکستان رائٹرز گلڈ" کس کے دور حکومت میں قائم ہوئی ؟

ج :۔ صدر ایوب

س :۔ رائٹرز گلڈ کو بام عروج پر کن ادیبوں نے پہنچایا؟

ج :۔ جمیل الدین عالی۔ ابن انشاء۔ شوکت صدیقی۔
س :۔ ادیبوں کی دوسری نیم سرکاری تنظیم کون سی ہے ؟
ج :۔ اکادمی ادبیات پاکستان۔

اردو ناول

س :۔ قیام پاکستان کے بعد زیادہ تر ناولوں کا موضوع کیا رہا؟
ج :۔ ہندو مسلم فسادات
س :۔ تقسیم کے موضوع پر ایم اسلم کا کون سا ناول چھپا؟
ج :۔ رقص بسمل
س :۔ رشید اختر ندوی نے کون سا ناول تقسیم کے موضوع پر لکھا؟
ج :۔ پندرہ اگست
س :۔ تحریک پاکستان پر نسیم حجازی کا کون سا مشہور ناول ہے ؟
ج :۔ خاک و خون
س :۔ رئیس احمد جعفری نے تقسیم کے موضوع پر کون سا ناول لکھا؟
ج :۔ مجاہد۔
س :۔ قیسی رام پوری کا تقسیم کے موضوع پر کونسا ناول ہے ؟
ج :۔ بے آبرو۔
س :۔ قدرت اللہ شہاب نے تقسیم کے موضوع پر کون سا ناولٹ لکھا؟
ج :۔ یا خدا۔
س :۔ قیام پاکستان کے بعد اردو کا ضخیم اور عظیم ناول قرۃ العین حیدر نے کس نام سے لکھا؟
ج :۔ آگ کا دریا
س :۔ ڈاکٹر محمد احسن فاروقی نے "شام اودھ" کے بعد کون سے ناول لکھے ؟
ج :۔ آبلہ دل۔ سنگم
س :۔ شوکت صدیقی کا کون سا ناول چارلس ڈکنز کے ہم پلہ ہے ؟
ج :۔ خدا کی بستی

س :۔ خدا کی بستی کا کون سی غیر ملکی زبانوں میں ترجمہ ہوا ہے ؟
ج :۔ انگریزی اور روسی
س :۔ شوکت صدیقی کا تین جلدوں پر مشتمل کون سا ناول ہے ؟
ج :۔ جانگلوس
س :۔ جمیلہ ہاشمی کو کس ناول پر رائٹرز گلڈ انعام ملا ؟
ج :۔ تلاش بہاراں
س :۔ جمیلہ ہاشمی کے اور ناول کون سے ہیں ؟
ج :۔ " چہرہ بہ چہرہ۔" "دشت سوس" ۔"آتش رفتہ" اور "روہی"
س :۔ الطاف فاطمہ نے کون کون سے ناول لکھے ؟
ج :۔ دستک نہ دو۔ چلتا مسافر۔ نشان محفل۔
س :۔ خدیجہ مستور کے تحریک پاکستان کے پس منظر میں لکھے گئے مشہور ناول کا کیانام ہے ؟
ج :۔ آنگن
س :۔ خدیجہ مستور کا دوسرا ناول کون سا ہے ؟
ج :۔ زمین
س :۔ خاتون ناول نویسوں میں نثار عزیز کے کون سے ناول ہیں ؟
ج :۔ "نگری نگری پھرا مسافر۔" گئے چراغ نہ گلے"۔" کاروان وجود"۔ دریا کے سنگ سنگ۔
س :۔ مشہور افسانہ نویس ناول نگار اور ڈرامہ نگار بانو قدسیہ کا مشہور ناول کون سا ہے ؟
ج :۔ راجہ گدھ
س :۔ رضیہ فصیح احمد کا المیہ مشرقی پاکستان پر کون سا ناول ہے ؟
ج :۔ صدیوں کی زنجیر
س :۔ رضیہ فصیح احمد کے اور ناول کون سے ہیں ؟
ج :۔ آبلہ پا۔ انتظام موسم گل۔ متاع درد۔
س :۔ رشیدہ رضویہ کے کون سے ناول ہیں ؟
ج :۔ لڑکی ایک دل کے ویرانے میں۔ اسی شمع کے آخری پروانے اور گھر میرا۔ راستے غم کے۔

س :۔ انتظار حسین کے تین ناول کون سے ہیں ؟
ج :۔ بستی۔ تذکرہ۔ آگے سمندر ہے۔
س :۔ اے حمید کے اہم ناول کون سے ہیں؟
ج :۔ بادبان کھول دو۔ بارش میں جدائی۔ جنگل میں آگ سمندر جاگتا ہے۔ خوشبوؤں کا جواب۔
س :۔ انسانی تاریخ کے موضوع پر مستنصر حسین تارڑ کا ناول کون سا ہے ؟
ج :۔ بہاؤ
س :۔ جاسوسی ناول نگاروں میں اہم نام کس کا ہے ؟
ج :۔ ابن صفی
س :۔ نسوانی رومانی جذباتی ناول نگاری میں اہم ناول نگار کون ہیں ؟
ج :۔ اے آر خاتون۔ رضیہ بٹ۔ سلمیٰ کنول۔ فاطمہ مبین

اردو افسانہ

س :۔ آزادی سے پہلے اردو افسانہ کا اہم موضوع کیا تھا؟
ج :۔ غیر ملکی حکمرانوں کا سیاسی جبر و تشدد۔
س :۔ آزادی کے بعد اردو افسانہ کا موضوع کیا بنا؟
ج :۔ ہجرت۔ ہندو مسلم فسادات۔
س :۔ ہجرت کے موضوع پر سعادت حسن منٹو کے شاہکار افسانے کون سے ہیں ؟
ج :۔ ٹوبہ ٹیک سنگھ۔ کھول دو
س :۔ ہجرت کے موضوع پر احمد ندیم قاسمی کا مشہور افسانہ کون سا ہے ؟
ج :۔ پرمشیر سنگھ
س :۔ اشفاق احمد کا شاہکار افسانہ کون سا ہے ؟
ج :۔ گڈریا
س :۔ ۱۹۶۰ء کے عشرے میں کون سے افسانہ نگار منظر عام پر آئے ؟
ج :۔ شوکت صدیقی۔ اشفاق احمد۔ انتظار حسین۔ اے حمید۔ بانو قدسیہ۔ سلیم اختر۔ محمد منشایاد۔ ممتاز مفتی۔

س :۔ دیہاتی منظر نگاری اور جنگل کی فضا کے نمائندہ افسانے کس نے لکھے ؟
ج :۔ ابوالفضل صدیقی
س :۔ کرداروں کی نفسیاتی تصویر کشی میں کن افسانہ نگاروں نے کمال حاصل کیا؟
ج :۔ خدیجہ مستور۔ ہاجرہ مسرور۔ بانو قدسیہ۔ الطاف فاطمہ۔ رضیہ فصیح احمد۔ جمیلہ ہاشمی
س :۔ ہندی اور یونانی دیومالا کو نئے معنی پہنا کر کس افسانہ نگار نے استعمال کیا؟
ج :۔ ممتاز شیریں
س :۔ علامت اور تجرید کو کون سے افسانہ نگاروں نے استعمال کیا؟
ج :۔ انور سجاد۔ رشید امجد۔ اعجاز راہی۔ غلام ثقلین نقوی۔ احمد جاوید۔ خالدہ حسین
س :۔ تجرید و علامت کے ساتھ کہانی بیان کرنے کے فن میں کس نے مہارت حاصل کی ؟
ج :۔ زاہدہ حنا
س :۔ تاریخی اساطیر کو کس افسانہ نگار نے اپنے افسانوں میں استعمال کیا؟
ج :۔ انتظار حسین
س :۔ انتظار حسین کا شاہکار افسانہ کون سا ہے ؟
ج :۔ آخری آدمی

اردو سفر نامہ

س :۔ قیام سے پہلے سفر ناموں میں اہم نام کس کا ہے ؟
ج :۔ منشی محبوب عالم کمبل پوش
س :۔ محمود نظامی کا سفر نامہ کون سا ہے ؟
ج :۔ نظم نامہ
س :۔ جی الانہ کا کس نام سے سفر نامہ سیارہ ڈائجسٹ میں قسط وار چھپا؟
ج :۔ دیس بدیس
س :۔ اختر ریاض الدین نے کس نام سے سفر نامے لکھے ؟
ج :۔ سات سمندر پار۔ دھنک پر قدم
س :۔ ابن انشاء نے کس نام سے سفر نامے لکھے ؟
ج :۔ چلتے ہو تو چین کو چلیئے۔ ابن بطوطہ کے تعاقب میں۔ دنیا گول ہے۔ آوارہ گردی کی

ڈائری۔

س :۔ کس ادیب کا سفر نامہ کئی سالوں سے روزنامہ جنگ میں شائع ہو رہا ہے ؟

ج :۔ جمیل الدین عالی

س :۔ سفر حج پر ممتاز مفتی کا مشہور سفر نامہ کس نام سے ہے ؟

ج :۔ لبیک

س :۔ محمد خالد اختر نے کس نام سے سفر نامہ لکھا؟

ج :۔ سواتی مہم

س :۔ محمد کاظم کا کس نام سے سفر نامہ شائع ہوا؟

ج :۔ جرمنی نامہ

س :۔ عطاء الحق قاسمی نے کس نام سے سفر نامہ لکھا؟

ج :۔ امریکہ اور یورپ کا سفر نامہ۔

س :۔ اشفاق احمد کے سفر نامے کا کیا نام ہے ؟

ج :۔ سفر در سفر

س :۔ جدید سفر نامہ نگاروں میں مستنصر حسین تارڑ کے سفر ناموں کے کیا نام ہیں ؟

ج :۔ نکلے تیری تلاش میں۔ اندلس میں اجنبی۔ الو ہمارے بھائی ہیں۔ پاک سرائے۔ خانہ بدوش۔ سفر شمال کے۔ دیس ہوئے پردیس۔ نانگا پربت ہنزہ داستان۔

س :۔ مختار مسعود نے کس نام سے سفر نامہ لکھا؟

ج :۔ سفر نصیب

اردو ڈرامہ

س :۔ قیام پاکستان کے وقت مشہور ترین ڈرامہ "انار کلی" کس کی تخلیق تھا؟

ج :۔ سید امتیاز علی تاج

س :۔ ابتدائی دور کے اردو ڈرامہ نگار کون کون ہیں ؟

ج :۔ مرزا ادیب۔ سید امتیاز علی تاج۔ سید عابد علی عابد۔ آغا بابر۔

س :۔ ٹیلی ویژن کی آمد کے بعد کون سے ڈرامہ نگار ابھرے ؟

ج :۔ اشفاق احمد۔ امجد اسلام امجد۔ حسینہ معین۔ بانو قدسیہ۔ منو بھائی۔ حمید کاشمیری۔

انور سجاد۔ اطہر شاہ خاں۔

اردو شاعری

س:۔ قیام پاکستان کے وقت کے قابل ذکر شعراء کون ہیں؟

ج:۔ جوش ملیح آبادی۔ حفیظ جالندھری۔ اختر شیرانی۔ صوفی تبسم۔ سید عابد علی عابد۔ سیماب اکبر آبادی۔ احسان دانش۔ ن۔ م۔ راشد۔ میراجی۔ فیض احمد فیض۔ احمد ندیم قاسمی

س:۔ قیام پاکستان کے بعد نئے اسلوب زبان ہیئت اور تکنیک سے وابستہ اہم شاعر کون ہیں؟

ج:۔ عزیز حامد مدنی۔ میراجی۔ ن۔ م۔ راشد۔ حفیظ ہوشیار پوری۔ قیوم۔ نظر۔ یوسف ظفر۔ مختار صدیقی۔ انجم رومانی۔

س:۔ نثری نظم کو ترقی دینے والے شاعر کون ہیں؟

ج:۔ افتخار جالب۔ کشور ناہید۔ قمر جمیل۔ انیس ناگی۔ زاہد ڈار۔ عباس اطہر۔ رئیس فروغ۔

س:۔ سیاسی واقعات کے حوالے سے شاعری کرنے والے اہم نام کون سے ہیں؟

ج:۔ حبیب جالب۔ آغا شورش کاشمیری۔ رئیس امروہی

س:۔ فیض احمد فیض کا کلام کس نام سے شائع ہوا؟

ج:۔ نسخہ ہائے وفا

س:۔ عزیز حامد مدنی کے شعری مجموعے کے کیا نام ہیں؟

ج:۔ چشم نگراں۔ دشت امکاں۔ نخل گماں۔

س:۔ ن۔ م۔ راشد کے شعری مجموعوں کے کیا نام ہیں؟

ج:۔ ماورا۔ ایران میں اجنبی۔ لا انسان

س:۔ حفیظ ہوشیار پوری کے مجموعہ کلام کا کیا نام ہے؟

ج:۔ مقام غزل

س:۔ مصطفےٰ زیدی کے شاعری کے مجموعے کون سے ہیں؟

ج:۔ زنجیریں۔ روشنی۔ کوہ ندا۔ شہر آذر۔ موج مری صرف مری۔ گریباں۔ قبائے ساز

س:۔ انجم رومانی کے شعری مجموعے کا کیا نام ہے؟

ج :۔ کوئے ملامت

س :۔ حبیب جالب کے شعری مجموعے کا کیانام ہے ؟

ج :۔ برگ آوارہ۔ سر مقتل۔ عہد ستم۔ ذکر بہتے خون کا۔ گوشے میں قفس۔ عہد سزا۔ حرف حق۔اس شہر خرابی میں۔ حرف سر دار (کلیات)

س :۔ وزیر آغا کے شعری مجموعے کون سے ہیں ؟

ج :۔ شام اور سائے۔ دن کا زرد پہاڑ۔ غزلیں۔ نر دبان۔ آدھی صدی کے بعد۔

س :۔ شہزاد احمد کے شعری مجموعے کے کیانام ہیں ؟

ج :۔ صدف۔ جلتی بجھتی آنکھیں۔ ادھ کھلا دریچہ۔ خالی آسمان۔ بکھر جانے کی رات۔ دیوار پر دستک۔ ٹوٹا ہوا پل۔ کون اسے جاتا دیکھے۔ پیشانی میں سورج۔

س :۔ کشور ناہید کے شعری مجموعہ کے کیانام ہیں ؟

ج :۔ لب گویا۔ بے نام مسافت۔ گلیاں۔ دھوپ اور دروازے۔ ملامتوں کے درمیان عورت خواب اور خاک کے درمیان۔ ناوک دشنام۔

س :۔ پروین شاکر کی شاعری کے چار مجموعے کون سے ہیں ؟

ج :۔ خوشبو۔ صدبرگ۔ خود کلامی۔ انکار

س :۔ ابن انشاء کے شعری مجموعے کس نام سے ہیں ؟

ج :۔ چاند نگر۔ اس بستی کے اک کوچے میں۔ قصہ ایک کنوارے کا۔ چینی نظمیں (تراجم)۔بلو کابستہ (بچوں کے لئے)

س :۔ جمیل الدین عالی کے شعری مجموعے کا کیانام ہے ؟

ج :۔ غزلیں۔ دوہے گیت۔ لاحاصل۔ جیوے جیوے پاکستان

س :۔ سیف الدین سیف کے شعری مجموعے کا کیانام ہے ؟

ج :۔ دور دراز

س :۔ عطاء الحق قاسمی کے شعری مجموعے کا کیانام ہے ؟

ج :۔ ملاقاتیں ادھوری ہیں

طنز و مزاح

س :۔ پاکستان کے اولین مزاح نگار کون ہیں ؟

ج :۔ پطرس بخاری۔ شوکت تھانوی

س :۔ پطرس کے مزاحیہ مجموعے کا کیا نام ہے ؟

ج :۔ پطرس کے مضامین۔

س :۔ شوکت تھانوی کی اہم تصانیف کون سی ہیں ؟

ج :۔ سنی سنائی۔ خدانخواستہ۔ شیش محل۔ بار خاطر۔ جوڑ توڑ۔ قاعدہ بے قاعدہ

س :۔ پچاس کی دہائی میں کس مزاح نگار نے دھوم مچائے رکھی ؟

ج :۔ شفیق الرحمٰن

س :۔ شفیق الرحمٰن کے مزاحیہ ناولوں کے کیا نام ہیں ؟

ج :۔ کرنیں۔ لہریں۔ پرواز۔ حماقتیں۔ مزید حماقتیں

س :۔ محمد خالد اختر کس کتاب سے مشہور ہوئے ؟

ج :۔ بیس سو گیارہ۔ چاکیواڑہ میں وصال

س :۔ کرنل محمد خاں کس کتاب سے مشہور ہوئے ؟

ج :۔ بجنگ آمد

س :۔ شفیق الرحمٰن کا مزاحیہ سفر نامہ کس نام سے ہے ؟

ج :۔ دجلہ

س :۔ ضمیر جعفری کی مزاحیہ تصانیف کون سی ہیں ؟

ج :۔ کتابی چہرے۔ اڑتے خاکے۔ میٹھا پانی۔ سفر نامہ جمع خبر نامہ۔ اخباری مضامین (ضمیر حاضر ضمیر غائب)

س :۔ مشتاق احمد یوسفی کی مزاحیہ تخلیق کون سی ہیں ؟

ج :۔ چراغ تلے۔ خاکم بدہن۔ زر گزشت۔ آب گم

س :۔ ابن انشاء کی مزاحیہ تخلیقات کون سی ہیں ؟

ج :۔ دنیا گول ہے۔ آوارہ گرد کی ڈائری اس کے علاوہ آپ سے کیا پردہ۔ بقلم خود۔ باتیں انشاء جی کی۔ دخل در معقولات کے عنوانات سے اخبارات میں فکاہیہ کالم۔

س :۔ اے حمید نے داستان امیر حمزہ کی کس نام سے پیروڈی لکھی ؟
ج :۔ داستان غریب حمزہ
س :۔ اخباری کالموں میں طنز و مزاح کا کامیاب استعمال کس نے کیا؟
ج :۔ ابراہیم جلیس۔ چراغ حسن حسرت۔ نصر اللہ خاں۔ عطاء الحق قاسمی احمد ندیم قاسمی
س :۔ اپنی ذات کو ہدف بنا کر مزاح ابھارنے کی کامیاب کوششیں کس نے کی ؟
ج :۔ مشکور حسین یاد
س :۔ روزنامہ زمیندار میں مزاحیہ کالم لکھنے والے حاجی لق لق کا اصلی نام کیا تھا؟
ج :۔ عطاء محمد

خاکہ نگاری

س :۔ پاکستان کے اولین خاکہ نگار سعادت حسن منٹو کے خاکوں کے مجموعے کا کیا نام ہے ؟
ج :۔ گنجے فرشتے۔ لاؤڈ اسپیکر
س :۔ شاہد احمد دہلوی کے نرم و ملائم فقروں سے اپنے معاصرین کے خاکے کس مجموعہ میں شامل ہیں ؟
ج :۔ اجڑا دیار۔ گنجینہ گوہر
س :۔ اشرف صبوحی کے لکھے ہوئے خاکوں کا کیا نام ہے ؟
ج :۔ دہلی کی چند عجیب ہستیاں
س :۔ مدیر نقوش محمد طفیل کے خاکے کس نام سے شائع ہوئے ؟
ج :۔ "صاحب" "جناب"۔ "آپ محترم"۔ "مکرم"۔ "معظم"
س :۔ ضمیر جعفری نے کس نام سے خاکے لکھے ؟
ج :۔ کتابی چہرے
س :۔ فارغ بخاری کے خاکوں کے مجموعہ کا کیا نام ہے ؟
ج :۔ البم

بلوچی زبان وادب

س :۔ بلوچی زبان کی کس زبان سے بڑی مماثلت پائی جاتی ہے ؟

ج :۔ کردی زبان

س :۔ بلوچی زبان مشرقی و مغربی بلوچستان کے علاوہ کن علاقوں میں بولی جاتی ہے ؟

ج :۔ سیستان۔ایرانی بلوچستان مسقط۔دوبئی۔ابو ظہبی۔قطر۔بحرین۔کردستان کے علاوہ سوویت یونین کے ایک حصہ میں۔

س :۔ بلوچستانی پشتو کن علاقوں میں بولی جاتی ہے ؟

ج :۔ ژوب، لورالائی اور پشین

س :۔ بلوچی تحریری ادب کی عمر کتنی ہے ؟

ج :۔ ڈیڑھ سو سال

س :۔ بلوچوں کی لوک شاعری کو "پاپولر پوئٹری ان بلوچز" کے عنوان سے رومن رسم الخط میں لانگ ورتھ ڈیمز نے پہلی بار کب شائع کیا؟

ج :۔ ۱۹۰۷ء

س :۔ قدیم بلوچی شاعری کو کون سے تین ادوار میں تقسیم کیا جاتا ہے ؟

ج :۔ پہلا دور میر چاکر رند اور میر گوہرام لاشاری کے زمانے پندرہویں صدی سولہویں صدی کے نصف اول تک دوسرا دور ۱۵۵۰ء سے ۱۸۳۰ء تیسرا دور ۱۸۳۰ء سے ۱۹۲۰ء تک۔

س :۔ قدیم نثری تحریریں کس شکل میں ہیں ؟

ج :۔ لوک کہانیوں کی صورت میں۔

س :۔ جدید نثری ادب کا آغاز کیسے ہوا؟

ج :۔ دینی و مذہبی تحریروں سے۔

س :۔ قرآن مجید کا بلوچی ترجمہ مولانا حضور بخش جتوئی نے کب شائع کیا؟

ج :۔ ۱۹۲۰ء

س :۔ مولانا خیر محمد ندوی نے پہلا بلوچی جریدہ "اومان" کے نام سے کب جاری کیا؟

ج :۔ ۱۹۵۲ء

س :۔ آزاد جمال دینی نے کراچی سے ماہنامہ "بلوچی" کب جاری کیا؟

ج :۔ ۱۹۵۴ء

س :۔ ماہنامہ بلوچی کب بند ہوا؟

ج :۔ ۱۹۶۰ء

س :۔ کوئٹہ سے سرکاری سرپرستی میں امان اللہ گچکی کی زیرِادارت "اولس" کب جاری ہوا؟

ج :۔ ۱۹۶۱ء

س :۔ بلوچی زبان کے مزید ادبی جرائد کون سے ہیں؟

ج :۔ بولان۔ بلوچستان جدید۔ نوائے وطن

س :۔ ریڈیو پاکستان کراچی سے بلوچی زبان میں نشریات کا آغاز کب ہوا؟

ج :۔ ۱۹۴۸ء

س :۔ بلوچی زبان کی ترقی کیلیے کون سی ادبی انجمنیں سرگرم ہیں؟

ج :۔ بلوچی اکیڈمی۔ ملا فاضل اکیڈمی۔ سید ظہور شاہ اکیڈمی۔ آزاد جمال دینی اکیڈمی۔ بلوچی ادبی سوسائٹی

س :۔ بلوچی زبان وادب کی تاریخ شیر محمد مری نے کب لکھی؟

ج :۔ ۱۹۶۱ء

س :۔ شیر محمد مری کی اہم تالیف کون سی ہے؟

ج :۔ بلوچی اردو لغت

س :۔ بلوچ شاعر مست توکلی اور رحم علی مری کا غیر مطبوعہ کلام کس نے مرتب کر کے شائع کیا؟

ج :۔ میر مٹھا خاں مری

س :۔ علامہ اقبال کے بارے میں میر مٹھا خاں مری نے کون سی کتاب لکھی؟

ج :۔ " درگال"

س :۔ اردو میں بلوچی ادب کی تاریخ کس نے لکھی؟

ج :۔ سید ظہور شاہ ہاشمی

س :۔ بلوچی زبان کا پہلا ناول "نازک" کس نے لکھا؟

ج :۔ سید ظہور شاہ ہاشمی

س :۔ جدید بلوچی ادب کی پہلی شاعرہ اور نثر نگار کون ہے ؟

ج :۔ بانل دشتیاری (نازبی بی)

س :۔ بانل دشتیاری نے بلوچی ادب کو کون سا کردار دیا؟

ج :۔ بلوکپوت

س :۔ بلوچی ادب کے جدید افسانہ نگاروں کے کیا نام ہیں ؟

ج :۔ غوث بخش صابر۔ عزیز بگٹی۔ غنی پرواز۔ منیر یادینی۔ غنی طارق۔ عباس علی زیمی۔ رزاق نادر۔ ڈاکٹر علی دوست۔ حسرت بلوچ۔ گوہر ملک اور اصغر علی ازگ

س :۔ بلوچی زبان میں ڈرامے کس نے لکھے ؟

ج :۔ عطاشاد مرحوم

س :۔ بلوچ مزاحیہ ادب کا اہم نام کون سا ہے ؟

ج :۔ مجید بیگ بیگل

پنجابی زبان وادب

س :۔ کس لسانی محقق کا قول ہے کہ "پنجابی کا جسم سنسکرتی ہے لیکن اس کا لباس بدلتا رہتا ہے"؟

ج :۔ باوا سنگھ

س :۔ پنجابی زبان کی کون سی مختلف بولیاں ہیں ؟

ج :۔ دوآبی۔ ٹھیانی۔ پہاڑی۔ سرائیکی۔ ریاستی۔ ملتانی۔ چھاچھی۔ پوٹھوہاری۔ ماجھی۔ ہندکو

س :۔ پنجابی ادب کو کتنے ادوار میں تقسیم کیا جاتا ہے ؟

ج :۔ چھ

س :۔ پہلا دور کب شروع ہوتا ہے ؟

ج :۔ پہلا دور (بابر کی آمد سے پہلے کا دور) جوگیوں سے شروع ہوتا ہے اس دور میں ہندو جوگی اور مسلمان صوفیاء شامل ہیں۔

س :۔ پہلے دور کے جوگی اور صوفی شعرا کون سے ہیں ؟

ج :۔ جوگی شعرا میں چرپٹ ناتھ۔ گورکھ ناتھ۔ پورن بھگت۔ ترن ناتھ حاجی بابا رتن

شامل ہیں جبکہ مسلمان شعراء میں مسعود سعد سلمان۔ بابا فرید گنج شکر اور امیر خسرو۔

س:۔ دوسرا دور کون سا ہے؟

ج:۔ بابا گورو نانک کا دور، ان کا کلام پنجابی کا اولین مستند معیاری اور شاہکار ہے جو گرنتھ صاحب میں ملتا ہے۔

س:۔ تیسرا دور کون سا ہے؟

ج:۔ تیسرا دور بابر کی آمد سے اورنگ زیب کی وفات تک کا ہے اس دور کے شاعر شاہ حسین۔ دمودر۔ سلطان باہو۔ پیلو۔ حافظ برخوردار۔ احمد گوجر۔ جھجو بھگت لاہور۔ ستھرا شاہ عبداللہ لاہور۔ درویش محمد۔ دولت علی۔ مولوی عبدالحکیم۔ کمال الدین بھو۔ عبدالرحمٰن منہاس۔ حکیم درویش۔ شاہ ظریف۔ پیر محمد کاسی اور حافظ معزالدین ہیں۔

س:۔ پنجابی ادب کا چوتھا دور کون سا ہے؟

ج:۔ چوتھا دور اورنگ زیب کی وفات سے انگریزوں کی آمد ۱۸۴۸ء تک کا ہے اس دور میں پنجابی نثر کا آغاز ہوا۔ پنجابی زبان کے قواعد لکھے گئے اس دور کی شاعری صوفیانہ اور رزمیہ نوعیت کی ہے۔

س:۔ چوتھے دور کے ادیب و شاعر کون سے ہیں؟

ج:۔ بلھے شاہ۔ علی حیدر۔ خواجہ فرد فقیر۔ ہاشم شاہ مقبل۔ قادر یار احمد یار۔ حامد نجابت کوی۔ عبدالحکیم بہاولپوری۔ میاں لطف علی شاہ محمد۔ مولوی محمد مسلم

س:۔ پنجابی ادب کا پانچواں دور کون سا ہے؟

ج:۔ پانچواں دور انگریزوں کی آمد کے بعد کا ہے جو تقریباً (۱۸۴۹ء تا ۱۹۴۷ء) ایک صدی پر محیط ہے اس دور میں سکھوں نے پنجابی کے حق میں شدت اختیار کر لی۔ پنجابی پر انگریزی اور اردو ادب کے اثرات پڑے۔

س:۔ پنجابی ادب کا چھٹا دور کون سا ہے؟

ج:۔ چھٹے دور کا آغاز قیام پاکستان سے ہوتا ہے پنجاب کی تقسیم سے پنجابی ادب بھی تقسیم ہو گیا۔ مشرقی پنجاب میں پنجابی زبان گورمکھی رسم الخط میں لکھی جانے لگی۔

س:۔ پنجابی کی مشہور داستان ”سوہنی مہینوال“ کس نے لکھی؟

ج:۔ فضل شاہ

س:۔ سیف الملوک کا مصنف کون ہے؟

ج :۔ میاں محمد بخش

س :۔ چو مصرعے اور باراں ماہے کس نے لکھی ؟

ج :۔ ہدائت اللہ

س :۔ احسن القصص اور داستان امیر حمزہ کس نے لکھی ؟

ج :۔ مولوی غلام رسول

س :۔ قصہ مرزا صاحباں کس نے لکھی ؟

ج :۔ محمد بوٹا گجراتی

س :۔ "تفسیر محمد" کے نام سے قرآن مجید کا منظوم ترجمہ مع تفسیر کس نے لکھی ؟

ج :۔ حافظ محمد لکھوی

س :۔ "تفسیر قرآن" کے نام سے پنجابی میں قرآن کی تفسیر کس نے لکھی ؟

ج :۔ حافظ محمد لکھوی

س :۔ "تفسیر قرآن" کے نام سے پنجابی میں قرآن کی تفسیر کس نے لکھی ؟

ج :۔ مولوی حبیب اللہ فیروزدین

س :۔ قرآن مجید کے پنجابی نثر میں مشہور ترجمے کون سے ہیں ؟

ج :۔ نبی بخش حلوائی۔ عبداللہ چکڑالوی۔ میاں محمد چٹو کے تراجم

س :۔ روح المیلاد اور صلح نامہ حدیبیہ کس نے لکھی ؟

ج :۔ عبدالکریم قریشی

س :۔ میراں بخش منہاس کا ناول "جٹ دی کرتوت" کب شائع ہوا؟

ج :۔ ۱۹۲۳ء

س :۔ آزادی سے پہلے کے مشہور ناول نگار کون سے ہیں ؟

ج :۔ بھائی ویر سنگھ۔ چرن سنگھ۔ گر بخش سنگھ۔ نانک سنگھ۔ موہن سنگھ جوشوا فضل الدین۔

س :۔ افضل احسن رندھاوا کے ناولوں کے کیا نام ہیں ؟

ج :۔ دیوائے دربار۔ دو آبہ۔ سورج گرہن۔ نہرہ

س :۔ ڈاکٹر محمد باقر کے پنجابی ناول کا کیا نام ہے ؟

ج :۔ بنھ

س :۔ مستنصر حسین تارڑ کی پنجابی ناول کا کیا نام ہے ؟

ج :۔ پکھیرو

س :۔ افسانہ اور ڈرامہ لکھنے والوں میں اہم نام کون سے ہیں ؟

ج :۔ سجاد حیدر۔ جوشوا فضل دین۔ عالم سیاہ پوش۔ فرخندہ لودھی۔ یونس جاوید۔ منو بھائی۔ بانو قدسیہ۔ مستنصر حسین تارڑ

س :۔ غالب کے کلام کے پنجابی ترجمے کس نے کیۓ ؟

ج :۔ دلشاد کلانچوی۔ رشیدہ سلیم سیمیں۔ صوفی تبسم۔ اختر حسین شیخ اور اسیر عابد

س :۔ کلام اقبال کے مترجمین کون سے ہیں ؟

ج :۔ شریف کنجاہی۔ عبدالغفور۔ اظہر اور خلیل آتش۔

س :۔ فیض احمد فیض کے کلام کا منظوم ترجمہ کس نے کیا ؟

ج :۔ ماجد صدیقی اور احمد سلیم

س :۔ جوشوا فضل الدین نے "پنجابی دربار" کب جاری کیا ؟

ج :۔ ۱۹۲۸ء

س :۔ پنجابی ادب کے نمایاں رسائل کون سے ہیں ؟

ج :۔ "پنجابی ادب"۔ "لہراں"

س :۔ پنجابی زبان کی ترقی کے لئے علمی و تحقیقی ادارے کون سے ہیں ؟

ج :۔ پنجابی ادبی بورڈ۔ پنجابی اکادمی۔ پنجابی لیگ۔ پنجابی ادبی سنگت اور پنجابی مجلس

پشتو زبان و ادب

س :۔ پشتو زبان کن علاقوں میں بولی جاتی ہے ؟

ج :۔ صوبہ سرحد کے اضلاع۔ ایجنسیوں ریاستوں اور بلوچستان کے بعض علاقوں میں۔

س :۔ پشتو ادب کے دو پہلو کون سے ہیں ؟

ج :۔ عوامی (اولسی) اور علمی

س :۔ پشتو ادب کو کتنے دور میں تقسیم کیا جاسکتا ہے ؟

ج :۔ چار

س :۔ پہلا دور کون سا ہے اور اس دور کی نمایاں ادبی شخصیات کون سی ہیں ؟

ج :۔ پہلا دور ۸۱۵ء سے ۱۵۹۰ء تک ہے اس دور کی شخصیات میں امیر کروڑ۔ ابو محمد ہاشم۔ شیخ متی۔ شیخ بختیار کاکی۔ احمد بن سعید لودھی۔ سلطان بہلول لودھی ۔ خلیل خاں نیازی۔ پیر روشاں (بایزید انصاری) دوست محمد کاکڑ۔ اخوند پنجو بابا۔ نعمت اللہ ہروی اور اللہ یار الکوزی

س :۔ پشتو کا پہلا تحریری شاعر کسے سمجھا جاتا ہے؟

ج :۔ امیر کروڑ

س :۔ پیر روشاں کی تصوف پر اہم تصنیف کون سی ہے؟

ج :۔ خیر البیان

س :۔ پشتو ادب کا دوسرا دور کون سا ہے؟

ج :۔ ۱۵۹۰ء تا ۱۷۹۰ء اس دور میں پشتو ادب نے کافی ترقی کی

س :۔ دوسرے دور کے مشہور مصنف اخوند درویزہ کی تالیفات کون سی ہیں؟

ج :۔ مخزن الاسلام۔ تذکرۃ الابرار والاشرار اور ارشاد طالبین

س :۔ عبدالقادر خٹک کی اہم تصانیف کون سی ہیں؟

ج :۔ گلستان سعدی کا ترجمہ گلدستہ۔ یوسف زلیخا۔ نصیحت نامہ اور چہل حدیث

س :۔ دوسرے دور کے بڑے شاعر کون سے ہیں؟

ج :۔ خوشحال خاں خٹک اور رحمان بابا

س :۔ خوشحال خاں خٹک کی اہم تصنیفات کے کیا نام ہیں؟

ج :۔ بازنامہ۔ صحت البدن۔ فضل نامہ۔ مثنوی "سوات نامہ"۔ دستار نامہ فراق نامہ۔ فرخ نامہ۔ بیاض

س :۔ پشتو ادب کا تیسرا دور کون سا ہے؟

ج :۔ ۱۷۹۰ء تا ۱۸۹۰ء اس دور کی تصنیفات میں اخلاقیات اور دینیات کا اثر غالب ہے

س :۔ تیسرے دور کے اہم ادیب اور شاعر کون سے ہیں؟

ج :۔ احمد شاہ درانی۔ تیمور شاہ میاں عمر۔ ملا عبدالرشید۔ اخون گدا۔ سعادت خاں۔ قاسم علی آفریدی۔ عبداللہ میاں گل۔ نواز خٹک بیدل

س :۔ حافظ رحمت اللہ کی کتاب کا کیا نام ہے؟

ج :۔ گلستانِ رحمت

س :۔ تفسیر پیر کس نے تصنیف کی ؟

ج :۔ مرادی علی صاحب زادہ

س :۔ تفسیر حسینی کا 'تفسیر بدر منیر' کے نام سے پشتو ترجمہ کس نے کیا؟

ج :۔ دوست محمد خصک

س :۔ دوست محمد خصک نے کس نام سے مثنویاں لکھیں ؟

ج :۔ بحر العلوم اور اخلاق احمدی

س :۔ پشتو ادب کا چوتھا دور کون سا ہے ؟

ج :۔ پشتو ادب کا چوتھا دور موجودہ دور ہے

س :۔ موجودہ دور کے نمایاں اہل قلم کون سے ہیں ؟

ج :۔ پیر زادہ سید عبداللہ شاہ۔ مولوی میر احمد شاہ رضوانی۔ میاں محمد یوسف میاں حسیب گل کاکاخیل۔ مولوی عبدالمجید افغانی۔ میجر انیس اے رحمان۔ عبدالحلیم اثر۔ امیر حمزہ شنواری۔ دوست محمد خاں کامل

س :۔ جدید پشتو شاعروں میں نمایاں نام کون سے ہیں؟

ج :۔ غنی خاں۔ ولی محمد طوفان۔ قلندر مومند۔ ہمیش خلیل کرامت۔ رحمت شاہ سائل۔ اجمل خٹک۔ بر نواز مائل۔ سیدہ بشریٰ بیگم

س :۔ راحت زاخیلی نے پشتو کا سب سے پہلا افسانہ "کنواری بیوہ" کے نام سے کب لکھا؟

ج :۔ ۱۹۱۷ء

س :۔ علامہ اقبال کے کلام کے منظوم پشتو تراجم کس نے کیے ؟

ج :۔ امیر حمزہ شنواری۔ سمندر خاں سمندر۔ شیر محمد مینوش

س :۔ خوشحال خاں اور رحمان بابا پر تحقیقاتی کام کس نے کیا ہے ؟

ج :۔ دوست محمد کامل

س :۔ پشتو سے اردو ترجمے پر زیادہ تر کام کس نے کیا ہے ؟

ج :۔ فارغ بخاری اور رضا ہمدانی

س :۔ پشتو افسانوں کے اردو ترجمے کس نے کیے ہیں ؟

ج :۔ زیتون بانو اور طاہر آفریدی

س :۔ پشتو شعراء کے کلام کے منظوم ترجمے کس نے کیے ہیں ؟

ج :۔ خاطر غزنوی اور تاج سعید

س :۔ پشتو کے ادبی جرگوں میں پہلا نام کس کا ہے ؟

ج :۔ اولسی ادبی جرگہ (عوامی ادبی انجمن)

س :۔ پشتو ادبی ٹوانہ کے نام سے ادبی جرگہ کوئٹہ میں کب قائم ہوا؟

ج :۔ ۱۹۵۷ء

س :۔ کراچی میں جرس ادبی جرگہ کب قائم ہوا؟

ج :۔ ۱۹۹۱ء

س :۔ جرس ادبی جرگہ کی جانب سے سہ ماہی ادبی جریدہ کس نام سے شائع ہوتا ہے ؟

ج :۔ "جرس پشتو"

س :۔ اکادمی کس کی کوششوں سے قائم ہوئی؟

ج :۔ باچا گل

س :۔ پشتو اکادمی نے کس قدر کام کیا ہے ؟

ج :۔ پشتو ٹائپ رائٹر کی تیاری پشتو کمپیوٹر کی تیاری رسم الخط کی یکسانیت پشتو ضرب الامثال اور محاورات کو اکٹھا کرنا

سندھی زبان و ادب

س :۔ پاکستان کی قومی زبانوں میں سے قدیم ترین زبان کون سی ہے ؟

ج :۔ سندھی

س :۔ سندھی زبان کے اصل رسم الخط کا کیا نام ہے ؟

ج :۔ لنڈا

س :۔ سندھی زبان کی کتنی شاخیں ہیں؟

ج :۔ پانچ (۱) سرائیکی سندھ کے مشرقی حصہ میں بولی جاتی ہے ۔(۲) تھریلی (۳) لاڑی (۴) کچھی (۵) وچولی جو خاص سندھ میں بولی جاتی ہے۔

س :۔ مسدس حالی سے متاثر ہو کر مولوی اللہ بخش ابو جھو نے سندھی میں "مسدس ابو جھو" کب لکھی؟

ج :۔ ۱۸۸۴ء

س :۔ اکبر الہ آبادی کی شاعری کا رنگ سندھی کے کون سے شاعر میں ہے ؟

ج :۔ شمس الدین بلبل

س :۔ جدید سندھی شاعری کا صبح کا تارا کس شاعر کو کہا جاتا ہے ؟

ج :۔ مرزا قلیچ بیگ

س :۔ سندھی ترقی پسند تحریک کے نمایاں شاعر کون سے ہیں ؟

ج :۔ حیدر بخش جتوئی۔ نارائن شام۔ ہری وریانی دلگیر۔ شیخ راز۔ شیخ ایاز

س :۔ سندھی ادبی بورڈ کا قیام کب عمل میں آیا ؟

ج :۔ ۱۹۵۱ء

س :۔ سندھی غزل کے پہلے صاحب دیوان شاعر کون تھے ؟

ج :۔ شیخ ایاز

س :۔ سندھی شاعری کے منظوم تراجم ڈاکٹر الیاس عشقی نے کس نام سے کیے ؟

ج :۔ موج موج مہران

س :۔ شیخ ایاز کے شعری مجموعے کون سے ہیں ؟

ج :۔ پونئری آکاس۔ ککھی پاتم کیزو۔ چیو۔ چیچ لکھیان ڑی لو۔

س :۔ یورپی مصنفوں کے شاہکار کو سندھی میں کس نے منتقل کیا ؟

ج :۔ مرزا قلیچ بیگ

س :۔ مرزا قلیچ بیگ کا مشہور ناول کون سا ہے ؟

ج :۔ زینت

س :۔ پیر حسام الدین کے مشہور افسانے کا کیا نام ہے ؟

ج :۔ انار کلی

س :۔ تحریک خلافت کے بعد سندھی افسانہ نگاروں کے مشہور افسانے کون سے ہیں ؟

ج :۔ عبداللہ عبد کا "اسکول ماسٹری"۔ عثمان علی انصاری کا "ململ کا کرتا" لطف اللہ بدوی کا "غربت" اور مرزا نادر بیگ کا "مھوتی"

س :۔ قیام پاکستان سے کچھ عرصہ پہلے انقلابی رجحانات اور سماجی مسائل کو پیش کرنے والے قلمکار کون سے ہیں ؟

ج :۔ شیخ ایاز۔ شیخ راز۔ گوبند مالی۔ شیخ عبدالستار

س :۔ تحریک آزادی کے نمائندہ افسانے کون سے ہیں ؟

ج :۔ شیخ ایاز۔ کا "سفید وحشی"۔ لچھمن رلج پال کا "قومی سپاہی"۔ کیرت ببلانی کا "آزادی کی پکار"

س :۔ جمال ابڑو کے افسانوں کے مجموعہ کا کیانام ہے ؟

ج :۔ پشو پاشا

س :۔ ایاز قادری کے افسانوں کے مجموعہ کا کیانام ہے ؟

ج :۔ ڈاک بنگلو

س :۔ غلام ربانی کے افسانوں کے مجموعہ کا کیانام ہے ؟

ج :۔ ابرو کا آب حیات

س :۔ شیخ ایاز کے افسانوں کے مجموعہ کا کیانام ہے ؟

ج :۔ پنھل کان پوء

س :۔ سندھی کی افسانہ نگار خواتین کون سی ہیں ؟

ج :۔ بیگم زینت چنا۔ شمس صدیقی۔ یاسمین روشن مغل۔ ثمیرہ زرین۔ جمیلہ نرگس۔ ماہتاب محبوب۔ رشید بلوچ۔ جمیلہ تبسم۔ نورالہدیٰ شاہ۔ خیر النساء جعفری قمر واحد۔ تنویر جونیجو۔ پروین سومرو۔ خدیجہ شیخ۔ نیلو جویو۔

س :۔ سندھی ادب کے نمایاں ناول نگار کون سے ہیں ؟

ج :۔ محمد عثمان ڈیپلائی۔ انجم ہالائی۔ سید حیدر شاہ۔ سراج میمن آغا سلیم ۔امیر قریشی۔

س :۔ ۱۹۴۷ء کے بعد عبدالرزاق راز نے کس نام سے شاہکار افسانہ لکھا؟

ج :۔ فاتح سندھ

س :۔ لطف اللہ کے مشہور ڈرامہ کا کیانام ہے ؟

ج :۔ دودو چینسر

س :۔ کامیاب نثری ڈرامے لکھنے والوں میں کون شامل ہیں ؟

ج :۔ مراد علی مرزا۔ چنہ شبیر ناز۔ ممتاز مرزا۔ امر جلیل۔ عبدالکریم بلوچ علی بابا۔ آغا سلیم شیخ راز۔ امداد حسینی۔ آغا رفیق۔ شمشیر الحیدری طارق ابڑو۔ شوکت شور۔ عبدالقادر جونیجو

س :۔ سندھی خواتین ڈرامہ نگار کون سی ہیں ؟

ج :۔ نورالہدیٰ شاہ ثریا سوز ڈیپلائی۔ مہتاب محبوب۔ سحر امداد۔ زرینہ بلوچ۔ غزالہ بھٹو۔ قمر واحد۔ زینت بروہی۔

س :۔ سندھی زبان میں آزادی سے پہلے طنزومزاح کی روایت کو آگے بڑھانے والے کون تھے ؟

ج :۔ عطا حسین شاہ موسوی۔ علی محمد راشدی شیخ راز۔ مولائی شیدائی۔ علی احمد بروہی۔ محمد بخش بلوچ مجنوں۔ پیر حسام الدین راشدی۔ مولانا غلام محمد گرامی اور عثمان ڈیپلائی

س :۔ ''عثمان حجام''کا مزاحیہ کردار کس نے تراشا؟

ج :۔ علی احمد بروہی

س :۔ شیخ ایاز کے مزاحیہ خاکوں کے مجموعہ کا کیانام ہے ؟

ج :۔ سانگی کی ساریام

س :۔ عطا حسین شاہ موسوی کے انشائیے کس نام سے شائع ہوئے ؟

ج :۔ ''کچ کو دیو''(کچ کوڑیاں)

س :۔ سندھی زبان میں فن تنقید پر کون سی کتابیں ہیں ؟

ج :۔ احسان بدوی کی ''تنقید اور تنقید نگاری''۔ ڈاکٹر غلام علی الانا کی ''سندھی نثر کی تاریخ'' شیخ راز کی ''تنقید اور تجزیہ''

س :۔ قائداعظم کی شخصیت اور کارناموں پر عبدالغفور بھرگڑی کی ضخیم کتاب کیا کیانام ہے؟

ج :۔ سات دی سرواٹ

سائنس اور ٹیکنالوجی

س :۔ پاکستان میں پہلی سائنس کانفرنس کب ہوئی ؟

ج :۔ ۱۹۵۰ء کراچی میں

س :۔ فوڈ اینڈ ایگریکلچرل ریسرچ کونسل اور سائنٹفک اینڈ انڈسٹریل ریسرچ ڈیپارٹمنٹ کب قائم ہوا؟

ج :۔ ۱۹۴۹ء

س :۔ خوراک اور صنعتی تحقیق کے اداروں کا انضمام کر کے ''پاکستان کونسل ان سائنٹفک اینڈ انڈسٹریل ریسرچ (Pcsir) کب قائم ہوئی ؟

ج :۔ ۱۹۵۳ء

س :۔ سائنس پالیسی کو مربوط بنانے کی کوشش پہلی بار کس نے کی ؟

ج :۔ صدر ایوب خاں

س :۔ صدر ایوب نے کس عالمی شہرت یافتہ سائنس دان کو سائنسی مشیر بنایا؟
ج :۔ ڈاکٹر عبد السلام
س :۔ نیشنل سائنس اینڈ ٹیکنالوجی کمیشن میں کون سے سائنسدان شامل تھے ؟
ج :۔ ڈاکٹر سلیم الزمان صدیقی اور ڈاکٹر آئی ای عثمانی
س :۔ سائنس اور ٹیکنالوجی کی مستقل وزارت کب قائم کی گئی ؟
ج :۔ ۱۹۷۲ء
س :۔ وزارت سائنس اور ٹیکنالوجی کے زیر اہتمام کتنے ادارے کام کر رہے ہیں ؟
ج :۔ ۱۲
س :۔ مختلف وزارتوں اور صوبائی محکموں کے تحت سائنس کے مختلف شعبوں میں کتنے ادارے کام کر رہے ہیں ؟
ج :۔ ۱۷۰۔ مرکزی حکومت کے تحت ۱۰۴ اور صوبائی حکومتوں کے تحت ۶۶
س :۔ پاکستان بین الاقوامی ادارہ برائے سائنس کا رکن کب بنا؟
ج :۔ ۱۱ دسمبر ۱۹۷۹ء
س :۔ اسلامی سربراہی کانفرنس کی وزارتی کمیٹی برائے سائنسی تعاون کا سربراہ کون ہے ؟
ج :۔ صدر پاکستان
س :۔ پاکستان میڈیکل کونسل کا قیام کب عمل میں آیا؟
ج :۔ ۱۹۴۸ء
س :۔ کمیٹی برائے خلائی وبالائی تحقیق کا قیام کب عمل میں آیا؟
ج :۔ ۱۹۶۱ء
س :۔ خلائی تحقیقاتی ادارے سپارکو نے اپنا پہلا راکٹ رہبر اول کب خلا میں بھیجا؟
ج :۔ ۷ جون ۱۹۶۲ء
س :۔ پاکستان کے خلائی مواصلاتی مرکز کا افتتاح کب ہوا؟
ج :۔ ۱۹۷۴ء میں ذوالفقار علی بھٹو نے کیا۔
س :۔ موسمی پیش گوئی کا سب سے بڑا مرکز کہاں واقع ہے ؟
ج :۔ کراچی
س :۔ پرامن مقاصد کے لئے خلائی تحقیق کا کمیشن کب قائم ہوا؟

ج :۔ ۲۲ مئی ۱۹۸۱ء

س :۔ پاکستان نے خلائی راکٹ تیار کرنے اور خلاء میں تجربات کرنے کی اہلیت کب حاصل کی ؟

ج :۔ جون ۱۹۸۱ء

س :۔ خلائی تحقیقاتی کمیٹی کو کمیشن کا درجہ کب دیا گیا ؟

ج :۔ ۳۰ جون ۱۹۸۱ء

س :۔ سون میانی سے ۲ لاکھ فٹ کی بلندی تک لے جانے والا ساڑھے پانچ فٹ لمبا اور ۲۵ پونڈ وزنی پہلا موسمیاتی راکٹ کب چھوڑا گیا ؟

ج :۔ ۱۹۶۲ء

س :۔ پاکستانی سائنس دانوں نے ایٹم کو منتشر کرنے کا کارنامہ پہلی بار کب سرانجام دیا ؟

ج :۔ ۲۲ دسمبر ۱۹۶۶ء

س :۔ پاکستان میں پہلی بار میٹر ٹیسٹنگ مشین کب تیار کی گئی ؟

ج :۔ ۸ مئی ۱۹۷۰ء

س :۔ پاکستان کے سب سے کم عمر سائنس دان کا اعزاز کس شخصیت کو حاصل ہے ؟

ج :۔ ڈاکٹر امیر محمد

س :۔ پاکستان کے کس سائنس دان نے آئن سٹائن کے ساتھ مل کر کام کیا ؟

ج :۔ ڈاکٹر رضی الدین صدیقی

س :۔ پاکستان اکیڈمی آف سائنس کی تشکیل کب ہوئی ؟

ج :۔ ۹ جنوری ۱۹۵۶ء

س :۔ پاکستان کے ارضی مواصلاتی اسٹیشن کا کتنے ملکوں سے رابطہ ہے ؟

ج :۔ ٦٨

س :۔ پاکستان ایٹمی توانائی کونسل کب قائم کی گئی ؟

ج :۔ ۱۹۵۵ء

س :۔ پاکستان ایٹمی توانائی کونسل کے پہلے چیئر مین کون تھے ؟

ج :۔ ڈاکٹر نذیر احمد

س :۔ پاکستان ایٹمی توانائی کونسل کو کمیشن کا درجہ کب ملا ؟

ج :۔ ۱۹۵۶ء

س :۔ پاکستان میں پہلا ایٹمی ریکٹر کب نصب ہوا؟

ج :۔ دسمبر ۱۹۶۵ء کو اسلام آباد میں

س :۔ سائنس دانوں کی تعلیم کے لئے نیلور کے مقام پر پاکستان انسٹیٹیوٹ آف نیوکلیئر سائنس اینڈ ٹیکنالوجی کب قائم کیا گیا؟

ج :۔ ۱۹۷۰ء

س :۔ پاکستان کا پہلا ایٹمی پاور پلانٹ کینڈا کے مالی تعاون سے کراچی میں کب نصب ہوا؟

ج :۔ ۱۹۷۲ء

س :۔ کراچی نیوکلیئر پاور پلانٹ (کینوپ) کی بجلی پیدا کرنے کی گنجائش کتنی ہے؟

ج :۔ ۱۳۷ میگاواٹ

س :۔ پاکستان انسٹی ٹیوٹ آف نیوکلیئر سائنس اینڈ ٹیکنالوجی (پنسٹک) میں ایٹمی سائنس کے کون سے شعبوں کی تعلیم دی جاتی ہے؟

ج :۔ نیوکلیئر فزکس۔ نیوکلیئر انجنیئرنگ نیوکلیئر کیمیا۔ ریڈیائی حیاتیات

س :۔ چشمہ نیوکلیئر پاور پلانٹ (چنوپ) کتنی بجلی پیدا کرنے کی گنجائش ہے؟

ج :۔ ۳۰۰ میگاواٹ

س :۔ خان ریسرچ لیبارٹریز کہوٹہ کا قیام کب عمل میں آیا؟

ج :۔ ۱۹۷۶ء

س :۔ ڈاکٹر عبدالقدیر خاں ریسرچ لیبارٹریز نے کن شعبوں میں کامیابیاں حاصل کی ہیں؟

ج :۔ یورینیم افزودگی۔ ایٹمی دھماکہ۔ میزائل ٹیکنالوجی

س :۔ زراعت کی تحقیق کے لئے نیوکلیئر انسٹی ٹیوٹ آف ایگری کلچر ٹنڈوجام کا قیام کب عمل میں آیا اور یہ کن شعبوں میں تحقیق کر رہا ہے؟

ج :۔ ۱۹۶۱ء زراعت میں ایٹمی توانائی کا استعمال۔ بائیو ٹیکنالوجی اور جینٹک انجنیئرنگ

س :۔ ۱۹۷۲ء سے قائم نیوکلیئر انسٹی ٹیوٹ فار ایگری کلچر اینڈ بیالوجی فیصل آباد مین کن شعبوں میں تحقیق ہو رہی ہے؟

ج :۔ پودوں کی افزائش اور پیداوار میں اضافہ کے لئے بائیو ٹیکنالوجی اور جنٹیک

انجینئرنگ سے استفادہ

س :۔ پشاور میں نیوکلیئر انسٹی ٹیوٹ فار فوڈ اینڈ ایگری کلچر کا قیام کب عمل میں آیا؟

ج :۔ ۱۹۸۲ء

س :۔ فیصل آباد میں نیوکلیئر انسٹی ٹیوٹ فار بائیو ٹیکنالوجی اینڈ جینٹک انجینئرنگ کا قیام کب عمل میں آیا؟

ج :۔ ۱۹۸۲ء

س :۔ صحت اور علاج میں ایٹمی توانائی کی تحقیق کے لئے کتنے ادارے کام کر رہے ہیں؟

ج :۔ ۱۳

س :۔ صنعتی شعبہ میں ایٹمی توانائی کے استعمال کی تحقیق کے لئے کتنے ادارے مصروف تحقیق ہیں؟

ج :۔ ۶

پاکستان کا ایٹمی پروگرام

س :۔ پاکستان کے ایٹمی پروگرام کا آغاز کب ہوا؟

ج :۔ ۱۹۷۵ء

س :۔ پہلا ایٹمی ری ایکٹر نیلور اسلام آباد میں کب نصب ہوا؟

ج :۔ دسمبر ۱۹۶۵ء

س :۔ فرانس اور پاکستان کے درمیان ایٹمی ری پراسیسنگ پلانٹ کا سمجھوتہ کب ہوا؟

ج :۔ اکتوبر ۱۹۷۴ء

س :۔ انجینئرنگ ریسرچ لیبارٹری (ای۔ آر۔ ایل) کیا قیام کب عمل میں آیا؟

ج :۔ جولائی ۱۹۷۶ء

س :۔ فرانس نے پاکستان کو ایٹمی ری پراسیسنگ پلانٹ دینے سے کب انکار کیا؟

ج :۔ اگست ۱۹۷۷ء

س :۔ کھوٹہ میں نیوکلیئر ری پراسیسنگ پلانٹ کی تعمیر کا آغاز کب ہوا؟

ج :۔ ۱۹۷۸ء

س :۔ نیوکلیئر پراسیسنگ پلانٹ کھوٹہ نے کب کام شروع کیا؟

ج :۔ ۱۹۸۰ء

س :۔ ایٹمی پروگرام کی وجہ سے امریکہ نے پاکستان کی اقتصادی امداد کب بند کی ؟

ج :۔ اپریل ۱۹۷۹ء

س :۔ پاکستان یورینیم افزودگی کے قابل کب ہوا؟

ج :۔ ۱۹۸۱ء

س :۔ ڈاکٹر عبدالقدیر خاں نے پاکستان کے ایٹم بم بنانے کی صلاحیت کا اعلان کب کیا؟

ج :۔ ۱۰فروری ۱۹۸۴ء

س :۔ امریکی صدر ریگن نے ضیاء الحق کو پانچ فی صد سے زیادہ یورینیم افزودہ کرنے پر سنگین نتائج کی دھمکی کب دی؟

ج :۔ ستمبر ۱۹۸۴ء

س :۔ امریکی کانگریس نے پاکستان کی امداد کو امریکی صدر کی طرف سے جوہری ہتھیار نہ رکھنے کے سرٹیفکیٹ سے کب مشروط کیا؟

ج :۔ جولائی ۱۹۸۵ء

س :۔ ڈاکٹر عبدالقدیر خاں نے کلدیپ سے انٹرویو میں ایٹم بم بنانے کا اعتراف کب کیا؟

ج :۔ یکم مارچ ۱۹۸۷ء

س :۔ پاکستان کی ایٹمی صلاحیت پر امریکی کانگریس میں بحث کب ہوئی ؟

ج :۔ یکم اکتوبر ۱۹۸۷ء

س :۔ چینی وزیر اعظم لی پنگ نے دورہ پاکستان کے موقعہ پر ۳۰۰ میگاواٹ کے ایٹمی پلانٹ دینے کا اعلان کب کیا؟

ج :۔ ۱۶نومبر ۱۹۸۹ء

س :۔ پاکستان نے چاغی بلوچستان میں پانچ ایٹمی دھماکے کب کیے ؟

ج :۔ ۲۸ مئی ۱۹۹۸ء

پاکستان کا میزائل پروگرام

س:۔ پاکستان اسپیس اینڈ ایئر ایٹمو سفیر ریسرچ کمیشن (سپارکو) کا قیام کب عمل میں آیا؟

ج:۔ ۱۹۶۱ء

س:۔ سپارکو نے راکٹ کے تجربات کب کیے؟

ج:۔ ۱۹۶۲ء

س:۔ سپارکو نے راکٹ موٹر بنانے کی صلاحیت کب حاصل کی؟

ج:۔ ۱۹۷۰ء

س:۔ حتف i۔ حتف ii اور زمین سے زمین پر مار کرنے والے بیلاسٹک میزائل کے پروگرام کا آغاز کب ہوا؟

ج:۔ ۱۹۸۰ء

س:۔ راکٹ فیکٹری کا افتتاح کب ہوا؟

ج:۔ ۱۹۸۷ء

س:۔ حتف i اور حتف ii کی یوم پاکستان کے موقع پر نمائش کب کی گئی؟

ج:۔ ۱۹۸۹ء

س:۔ ۱۰۰ کلو میٹر رینج حتف i-A بنانے کی خبریں کب آئیں؟

ج:۔ ۱۹۹۱ـ۹۲ء

س:۔ حتف ii کے اپریشنل ہونے کا اعلان کب کیا گیا؟

ج:۔ ۱۹۹۶ء

س:۔ ۸۰۰ کلو میٹر رینج غوری i کا تجربہ کب ہوا؟

ج:۔ ۱۹۹۸ء

س:۔ غوری ii اور شاہین میزائل کے تجربات کب کیے گئے؟

ج:۔ ۱۹۹۹ء

دفاع

س :۔ پاکستان ملکی دفاع پر بجٹ کا کتنے فی صد خرچ کرتا ہے ؟

ج :۔ ۲۵ فی صد

س :۔ موجودہ مالی سال ۲۰۰۰ ۔ ۱۹۹۹ میں ملکی دفاع کے لئے کتنی رقم مختص کی گئی ؟

ج :۔ ۱۴۲ بلین کل بجٹ ۶۲۴ بلین کا ۳۵ فی صد

س :۔ قومی دفاع وسلامتی کونسل کب تشکیل دی گئی ؟

ج :۔ ۱۹۹۷ء

س :۔ قومی دفادع وسلامتی کے دائمی رکن کون ہیں ؟

ج :۔ (۱) صدر پاکستان (۲) وزیراعظم پاکستان (۳) وزیر دفاع (۴) وزیر خارجہ (۵) وزیر داخلہ (۶) وزیر خزانہ (۷) چیف آف آرمی سٹاف

پاکستان آرمی

س :۔ پہلی جنگ عظیم میں مسلمانوں کی کتنی تعداد تھی ؟

ج :۔ پنجابی مسلمان ۱۳۶۰۰۰

افغان مسلمان ۲۸۰۰۰

ہندوستانی مسلمان ۳۶۰۰۰

س :۔ قیام پاکستان کے وقت پاکستان کو کتنی انفنٹری رجمنٹ ملیں ؟

ج :۔ ۸

س :۔ پاکستان کے حصہ میں بری فوج کے کتنے یونٹ آئے ؟

ج :۔ ۵۰۸

س :۔ تقسیم کے وقت صوبہ سرحد میں کتنے بٹالین موجود تھے ؟

ج :۔ ۳۲

س :۔ پاکستان کی بری فوج کا پہلا کمانڈر انچیف کون تھا ؟

ج :۔ لیفٹننٹ جنرل فرینک میسروی

س :۔ پاکستان کو اپنے حصہ کے ایک لاکھ ساٹھ ہزار ٹن آرڈیننس سٹور میں سے کتنا ملا ؟

ج :۔ فروری ۱۹۴۸ء تک صرف ڈھائی ہزار ٹن اور ایک سال بعد صرف ۲۳ ہزار ٹن اور ملا

س :۔ پاکستان کے حصہ کی ۱۷۰۰ گاڑیوں میں پاکستان کو کتنی ملیں ؟

ج :۔ ۷۴

س :۔ ۶۰ ہزار ٹن گولہ بارود میں سے کتنا حصہ ملا ؟

ج :۔ کچھ بھی نہیں

س :۔ چودہ اگست ۱۹۴۷ء میں انتقال اقتدار کی تقریب میں بری فوج کی کتنی تعداد نے حصہ لیا؟

ج :۔ صرف ایک کمپنی پیش کی جا سکی

س :۔ پاکستان کی مسلح افواج کا سپریم کمانڈر کون ہے ؟

ج :۔ صدر پاکستان

س :۔ قیام پاکستان کے وقت فوجی تربیت کے کتنے ادارے پاکستان کے حصہ میں آئے ؟

ج :۔ صرف ایک سٹاف کالج کوئٹہ

س :۔ ملک بھر میں بری فوج کی تربیت کے کتنے ادارے قائم کیے گئے ہیں ؟

ج :۔ ۹

س :۔ سٹاف کالج کوئٹہ کب قائم ہوا؟

ج :۔ ۱۹۰۵ء

س :۔ سٹاف کالج کوئٹہ میں کس کی تربیت ہوتی ہے ؟

ج :۔ آرمی افسروں کی

س :۔ کون سے دو صدر سٹاف کالج کوئٹہ کے گریجویٹ تھے ؟

ج :۔ صدر ایوب اور آغا محمد یحییٰ خان

س :۔ پاکستان ملٹری اکیڈمی کاکول کب قائم ہوئی ؟

ج :۔ اکتوبر ۱۹۴۷ء

س :۔ ملٹری اکیڈمی کاکول کا نصاب انگلستان کے کس ادارے کی طرز پر ہے ؟

ج :۔ سندھرسٹ اکیڈمی

س :۔ ملٹری اکیڈمی کاکول میں کس کی تربیت کی جاتی ہے ؟

ج :۔ کمیشن حاصل کرنے والے امیدواروں کی

س :۔ ملٹری اکیڈمی کاکول سے پہلے تربیت پانے والے کیڈٹوں کے دستے کا کیا نام رکھا گیا؟

ج :۔ فرسٹ پاکستان بٹالین

س :۔ ملٹری اکیڈمی کاکول کے تربیت یافتہ کتنے افسروں نے نشان حیدر حاصل کیا؟

ج :۔ ۳

س :۔ ملٹری کالج آف انجینئرنگ رسال پور میں کالج کے پہلے سربراہ لیفٹنٹ کرنل ڈیوڈ نے کب قائم کیا؟

ج :۔ ۱۹۴۸ء

س :۔ ملٹری کالج آف انجینئرنگ کے تربیت یافتہ انجنیئروں نے کون کونسی اہم شاہراہیں تعمیر کی ہیں؟

ج :۔ انڈس ویلی روڈ۔ شاہراہ قراقرم۔ آزاد کشمیر میں سڑکوں اور پلوں کی تعمیر بلوچستان میں آب پاشی کے منصوبے

س :۔ ملٹری کالج آف انجینئرنگ سے ہر سال کتنے افسر فارغ ہوتے ہیں؟

ج :۔ ۲۰۰

س :۔ ملٹری کالج آف سگنلز کب قائم کیا گیا؟

ج :۔ ۱۹۴۷ء

س :۔ آرمی میڈیکل کالج راولپنڈی میں کب قائم ہوا؟

ج :۔ ۱۹۷۶ء

س :۔ آرمی میڈیکل کالج میں کون تربیت پاتا ہے؟

ج :۔ میڈیکل کیڈٹ کے منتخب طلبہ

س :۔ انفنٹری سکول کب قائم ہوا؟

ج :۔ ۱۹۴۷ء

س :۔ انفنٹری سکول کی تنظیم نو کب کی گئی؟

ج :۔ ۱۹۵۷ء

س :۔ نیشنل ڈیفنس کالج راولپنڈی میں کب قائم کیا گیا؟

ج :۔ ۱۹۷۰ء

س :۔ نیشنل ڈیفنس کالج میں برطانیہ کے کس ادارے کی طرز پر تینوں افواج کی مشترکہ

سروس کی بنیاد پر تربیت دی جاتی ہے ؟

ج :۔ امپیریل ڈیفنس کالج

س :۔ نوشہرہ میں سکول آف آرٹلری کب قائم کیا گیا؟

ج :۔ یکم دسمبر ۱۹۴۷ء

س :۔ سکول آف آرٹلری کی تنظیم نوکب کی گئی ؟

ج :۔ ۱۹۵۵ء

س :۔ آرٹلری سکول میں کمپیوٹر کے استعمال سے نئے دور کا آغاز کب ہوا؟

ج :۔ ۱۹۷۷ء

س :۔ کیڈٹ کالج کہاں کہاں واقع ہیں ؟

ج :۔ حسن ابدال ۔ کوہاٹ ۔ پشاور ۔ لاڑکانہ

س :۔ کیڈٹ کالجوں میں کس طرز کی تعلیم دی جاتی ہے ؟

ج :۔ سائنس اور دیگر مضامین کے ساتھ فوجی ڈسپلن کی تربیت

س :۔ فوجیوں کی فلاح و بہبود کے ادارے کون سے ہیں ؟

ج :۔ فوجی فاؤنڈیشن اور آرمی ویلفیئر ٹرسٹ

س :۔ فوجی فاؤنڈیشن کتنے تعلیمی اداروں کو چلا رہی ہے ؟

ج :۔ چھاؤنیوں میں ۸۲ پبلک سکول اور ۲۰۰ فیڈرل گورنمنٹ سکول

س :۔ فوجی فاؤنڈیشن کتنے طبی ادارے چلا رہی ہے ؟

ج :۔ ۶۰

س :۔ ۱۹۷۲ء تک بری فوج کے سربراہ کو کیا کہا جاتا تھا؟

ج :۔ کمانڈرانچیف

س :۔ ۱۹۷۲ء کے بعد آرمی کے سربراہ کو کیا کہا جاتا ہے ؟

ج :۔ چیف آف سٹاف

س :۔ پاکستان آرمی کا صدر دفتر "جنرل ہیڈ کوارٹر" جی۔ایچ کیو کہاں واقع ہے ؟

ج :۔ راولپنڈی

س :۔ جنرل ہیڈ کوارٹر کس کی ماتحتی میں کام کرتا ہے ؟

ج :۔ چیف آف دی سٹاف جن کا عہدہ جنرل کا ہوتا ہے

س :۔ آرمی ہیڈ کوارٹر کے کون سے چھ شعبے ہیں ؟

ج :۔ جنرل سٹاف برانچ۔ ایڈ جوٹنٹ جنرل۔ کوارٹر ماسٹر جنرل۔ جنرل آرڈیننس برانچ انجینئر انچیف برانچ۔ ملٹری سیکرٹری برانچ ہر شعبہ کا سربراہ لیفٹننٹ جنرل ہوتا ہے۔

س :۔ پاکستان آرمی کے جونیئر عملے کے عہدے کیا ہیں ؟

ج :۔ جوان ۔ سوار۔ سپاہی ۔ لانس نائیک۔ حوالدار۔ دفعدار۔ جمعدار۔ رسالدار۔ صوبیدار۔ رسالدار میجر۔ صوبیدار میجر

س :۔ پاکستان آرمی کے سینئر عہدے کیا ہیں ؟

ج :۔ سیکنڈ لیفٹننٹ۔ لیفٹننٹ۔ کیپٹن۔ میجر۔ لیفٹننٹ کرنل۔ کرنل۔ بریگیڈیئر۔ میجر۔ جنرل۔ لیفٹننٹ جنرل۔ جنرل۔ فیلڈ مارشل

س :۔ مسلح افواج میں کتنی قسم کے اعزازات دیے جاتے ہیں ؟

ج :۔ ۲ قسم کے ایک جو میدان جنگ میں جانفروشی اور شجاعت پر دیے جاتے ہیں جو یہ ہیں : نشانِ حیدر۔ ہلال جرآت۔ ستارہ جرآت۔ تمغہ جرآت دوسری قسم کے اعزازات ان جوانوں اور افسروں کو دیے جاتے ہیں جو میدانِ جنگ سے باہر اپنے فرائض کو جرات اور تن دہی سے انجام دیتے ہیں۔ وہ اعزازات یہ ہیں : ستارۂ بسالت تمغۂ بسالت ۔ امتیازی سند۔ تمغۂ خدمت

س :۔ نشان حیدر کون سے صحابی سے منسوب ہے ؟

ج :۔ حضرت علیؓ

س :۔ نشان حیدر کا اعزاز کس شکل کا ہے ؟

ج :۔ پانچ کونوں والے ستارہ کی شکل کا

س :۔ نشان حیدر پر چاند تارہ کس چیز سے بنایا جاتا ہے ؟

ج :۔ ہیرا

س :۔ نشان حیدر برطانیہ کے کس اعزاز کے مساوی ہے ؟

ج :۔ وکٹوریہ کراس

س :۔ ہلال جرات کس دھات کا بنا ہوتا ہے ؟

ج :۔ سونا

س :۔ نشان حیدر کی پشت پر کیا درج ہوتا ہے ؟

ج :۔ نشان حیدر پانے والے کے مختصر حالات۔ آرمی نمبر۔ نام۔ مقام شہادت۔ لفظ شہید اور تاریخ شہادت

س :۔ نشان حیدر کا اعزاز کب جاری کیا گیا؟

ج :۔ ۲۳ مارچ ۱۹۵۰ء

س :۔ پہلا نشان حیدر پانے والے کا کیا نام تھا؟

ج :۔ کیپٹن سرور شہید

س :۔ نشان حیدر کے اعزازی فیتے کی لمبائی کتنی ہے؟

ج :۔ ڈیڑھ انچ

س :۔ ستارہ جرات کس دھات کا بنا ہوتا ہے؟

ج :۔ چاندی

س :۔ تمغہ جرات کس دھات کا بنا ہوتا ہے؟

ج :۔ کانسی

س :۔ دوسرا نشان حیدر کس نے حاصل کیا؟

ج :۔ میجر محمد طفیل شہید

س :۔ تیسرا نشان حیدر کسے دیا گیا؟

ج :۔ میجر راجہ عزیز احمد بھٹی شہید

س :۔ چوتھے نشان حیدر کا اعزاز کس نے پایا؟

ج :۔ پائلٹ افسر راشد منہاس شہید

س :۔ پانچواں نشان حیدر کسے ملا؟

ج :۔ میجر شبیر شریف شہید

س :۔ ساتواں نشان حیدر کسے ملا؟

ج :۔ سوار محمد حسین شہید

س :۔ آٹھواں نشان حیدر کسے ملا؟

ج :۔ لانس نائیک محمد محفوظ شہید

س :۔ لاہور۔ سرگودھا اور سیالکوٹ کے شہریوں کو ۱۹۶۵ء کی جنگ میں بہادری اور جوانمردی کے جوہر دکھانے پر ہلال استقلال دینے کا اعلان کب ہوا؟

ج :۔ ۱۴اگست ۱۹۶۷ء

س :۔ ہلال استقلال کا پرچم کہاں لہرایا جاتا ہے؟

ج :۔ لاہور۔ سرگودھا اور سیالکوٹ کے جناح ہال پر۔

س :۔ لاہور کے شہریوں کو صدر ایوب نے ہلال استقلال کب عطا کیا؟

ج :۔ ۱۴اپریل ۱۹۶۷ء

س :۔ جنرل محمد موسیٰ نے سیالکوٹ کے شہریوں کو ہلال استقلال کب عطا کیا؟

ج :۔ ۷ مئی ۱۹۶۷ء

س :۔ سرگودھا کے شہریوں کو جنرل محمد موسیٰ نے ہلال استقلال کب عطا کیا؟

ج :۔ ۸ مئی ۱۹۶۷ء

س :۔ ہلال استقلال ہر سال کب بدلا جاتا ہے؟

ج :۔ ۶ ستمبر

س :۔ ہلال استقلال کی سفید پٹی پر کس قسم کے نشان ہیں؟

ج :۔ مسلح افواج کے

س :۔ پاکستان ملٹری اکیڈمی کاکول کی پہلی سالانہ پریڈ کی سلامی کس نے لی؟

ج :۔ لیاقت علی خان نے ۱۹۵۰ء میں

س :۔ پاکستان میں سب سے پہلے مسلح افواج کا ہفتہ کب منایا گیا؟

ج :۔ ۳۱ جنوری ۱۹۷۷ء

س :۔ اندرون ملک اشیاء کی نقل و حمل کو یقینی بنانے کے لئے نیشنل لاجسٹک سیل کب قائم کیا گیا؟

ج :۔ ۱۹۸۷ء

س :۔ اٹک میں چین کے تعاون سے طیارہ شکن اسلحہ ساز فیکٹری نے کب کام شروع کیا؟

ج :۔ مارچ ۱۹۸۸ء

س :۔ پاکستان میں اسمبل ہونے والا پہلا ریڈار "جرافہ" کب فوج کے حوالے کیا گیا؟

ج :۔ نومبر ۱۹۸۸ء

س :۔ سام میزائل پاکستان میں مکمل طور پر کب تیار کیا گیا؟

ج :۔ نومبر ۱۹۸۹ء

س :۔ فضاء سے فضاء میں مار کرنے والے میزائل ہومنگ کا کامیاب تجربہ کب ہوا؟
ج :۔ جون ۱۹۸۹ء
س :۔ آرمی انجینئروں نے ٹینک اور طیارہ شکن میزائل "گرین" کب تیار کیا؟
ج :۔ مئی ۱۹۹۰ء
س :۔ ملک میں تیار کردہ ٹرک "یعسوب" کب فوج کے حوالے کیا گیا؟
ج :۔ جولائی ۱۹۹۰ء
س :۔ پاکستان میں بننے والے ٹینک "الخالد" کو کب فوج کے حوالے کیا گیا؟
ج :۔ جولائی ۱۹۹۱ء
س :۔ طیارہ شکن میزائل عنزہ MK-11 کب فوج کے حوالے کیا گیا؟
ج :۔ ستمبر ۱۹۹۴ء
س :۔ بری فوج کا پہلا کمانڈر انچیف کون تھا؟
ج :۔ جنرل فرینک میسروی اگست ۱۹۴۷ء تا فروری ۱۹۴۸ء
س :۔ بری فوج کا دوسرا کمانڈر انچیف کون تھا؟
ج :۔ جنرل ڈگلس گریسی فروری ۱۹۴۸ء تا جنوری ۱۹۵۱ء
س :۔ بری فوج کا تیسرا کمانڈر انچیف کون تھا؟
ج :۔ فیلڈ مارشل محمد ایوب خاں جنوری ۱۹۵۱ء تا اکتوبر ۱۹۵۸ء
س :۔ بری فوج کا چوتھا کمانڈر انچیف کون تھا؟
ج :۔ جنرل محمد موسیٰ خاں اکتوبر ۱۹۵۸ء تا ستمبر ۱۹۶۶ء
س :۔ بری فوج کا پانچواں کمانڈر انچیف کون تھا؟
ج :۔ جنرل آغا محمد یحییٰ خاں ستمبر ۱۹۶۶ء تا دسمبر ۱۹۷۱ء
س :۔ بری فوج کا چھٹا کمانڈر انچیف کون تھا؟
ج :۔ لیفٹننٹ جنرل گل حسن دسمبر ۱۹۷۱ء تا مارچ ۱۹۷۲ء
س :۔ بری فوج کا پہلا چیف آف آرمی سٹاف کون تھا؟
ج :۔ جنرل ٹکا خاں مارچ ۱۹۷۲ء تا مارچ ۱۹۷۶ء
س :۔ بری فوج کا دوسرا چیف آف آرمی سٹاف کون تھا؟
ج :۔ جنرل محمد ضیاء الحق مارچ ۱۹۷۶ء تا اگست ۱۹۸۸ء

س :۔ بری فوج کا تیسرا چیف آف آرمی سٹاف کون تھا؟
ج :۔ جنرل مرزا اسلم بیگ اگست ۱۹۸۸ء تا اگست ۱۹۹۱ء
س :۔ بری فوج کا چوتھا چیف آف آرمی سٹاف کون تھا؟
ج :۔ جنرل آصف نواز جنجوعہ اگست ۱۹۹۱ء تا جنوری ۱۹۹۳ء
س :۔ بری فوج کا پانچواں چیف آف آرمی سٹاف کون تھا؟
ج :۔ جنرل عبدالوحید خاں کاکڑ جنوری ۱۹۹۳ء تا ۸ اکتوبر ۱۹۹۸ء
س :۔ بری فوج کا چھٹا چیف آف آرمی سٹاف کون تھا؟
ج :۔ جنرل جہانگیر کرامت جنوری ۱۹۹۶ء تا ۸ اکتوبر ۱۹۹۸ء
س :۔ بری فوج کا موجودہ چیف آف آرمی سٹاف کون ہے؟
ج :۔ جنرل پرویز مشرف۔
س :۔ بری فوج کو کب بحریہ اور فضائیہ سے سپئیریر قرار دیا گیا؟
ج :۔ ۲۱ مارچ ۱۹۵۶ء
س :۔ بری فوج میں لیفٹنٹ کرنل کا اعزازی عہدہ کس بڑی شخصیت کو دیا گیا؟
ج :۔ سر آغا خاں
س :۔ پاکستان کی سب سے بڑی چھاؤنی کہاں ہے؟
ج :۔ کھاریاں
س :۔ جائنٹ چیف آف سٹاف کمیٹی کا پہلا چیئرمین کون تھا؟
ج :۔ جنرل محمد شریف

پاک فضائیہ

س :۔ پاک فضائیہ کب وجود میں آئی؟
ج :۔ ۱۵ اگست ۱۹۴۷ء
س :۔ پاک فضائیہ کا پہلا سربراہ کون تھا؟
ج :۔ ایئر وائس مارشل آر ایل پیری کین ۱۵ اگست ۱۹۴۷ء تا ۱۸ فروری ۱۹۴۹ء
س :۔ پاک فضائیہ کا ہیڈ کوارٹر کہاں بنایا گیا؟
ج :۔ پشاور

س :۔ تقسیم کے نتیجہ میں پاک فضائیہ کے حصہ میں طیاروں کے کتنے اسکواڈرن آئے ؟

ج :۔ ۲اس کے علاوہ ایک بیڑا ڈکوٹا۔ہارورڈ اور ٹائیگر کے قسم کے طیاروں پر مشتمل۔

س :۔ پاک فضائیہ کے پاس ابتدائی طور پر کتنے پائلٹ اور نیوی گیٹر تھے ؟

ج :۔ دو پائلٹ ٹرانسپورٹ طیارے اڑا سکتے تھے۔ ۳ نیویگیٹر اور تین سگنلز۔

س :۔ رسالپور میں فلائنگ ٹریننگ سنٹر کب قائم کیا گیا؟

ج :۔ ۱۵ ستمبر ۱۹۴۷ء

س :۔ ریکروٹس ٹریننگ اینڈ ٹیکنیکل سنٹر کہاں قائم کیا گیا؟

ج :۔ کراچی

س :۔ قائداعظم نے فلائنگ ٹریننگ سکول رسالپور کا کب دورہ کیا اور اسے کالج کا درجہ دیا؟

ج :۔ ۱۳ اپریل ۱۹۴۸ء

س :۔ ایئر ہیڈ کوارٹر پشاور سے کہاں منتقل کر دیا گیا؟

ج :۔ کراچی

س :۔ پاکستان کو امریکی طیارے کب ملے ؟

ج :۔ ۱۹۵۴ء

س :۔ پی اے ایف کالج کو اکیڈمی کا درجہ کب دیا گیا؟

ج :۔ ۱۹۵۷ء

س :۔ پاک فضائیہ جیٹ طیاروں کے دور میں کب داخل ہوئی ؟

ج :۔ ۱۹۵۷ء

س :۔ ایئر ہیڈ کوارٹر پشاور دوبارہ کب منتقل کیا گیا؟

ج :۔ ۱۹۵۹ء

س :۔ ۱۹۶۵ء کی جنگ میں پاک فضائیہ کے پاس کتنے طیارے تھے ؟

ج :۔ ۱۶۴

س :۔ پاک فضائیہ کے ۱۵۰ طیاروں نے کتنے بھارتی طیاروں کا مقابلہ کیا؟

ج :۔ ۳۶۵

س :۔ ۱۹۶۵ء کی جنگ میں پاک فضائیہ نے اپنے ۱۹ طیاروں کے مقابلہ میں بھارت کے کتنے طیارے تباہ کیے ؟

ج :۔ ۱۱۰

س :۔ پاک فضائیہ کا سربراہ کس عہدہ کا ہوتا ہے ؟

ج :۔ ایئر چیف مارشل

س :۔ فضائیہ کے چار شعبے کون سے ہیں ؟

ج :۔ ایئر شاف برانچ۔ ایڈمن برانچ۔ مینٹنس برانچ پالیسی اور پلاننگ کی برانچ۔

س :۔ فضائیہ کی ہر برانچ کا سربراہ کس عہدہ کا ہوتا ہے ؟

ج :۔ ایئر وائس مارشل یا ایئر کموڈور۔

س :۔ پاک فضائیہ کے جونیئر عملے کے عہدے کیا ہیں ؟

ج :۔ ایئر کرافٹس مین درجہ دوم۔ ایئر کرافٹس مین درجہ اول کارپورل سارجنٹ۔ فلائٹ۔ سارجنٹ۔ وارنٹ افیسر۔ ماسٹر وارنٹ افیسر۔

س : پاک فضائیہ میں سنیئر عملے کے عہدے کیا ہیں ؟

ج :۔ پائلٹ افیسر۔ فلائنگ افیسر۔ فلائٹ لیفٹننٹ۔ اسکواڈرن لیڈر۔ ونگ کمانڈر۔ گروپ کیپٹن۔ ایئر کموڈور۔ ایئر وائس مارشل۔ ایئر چیف مارشل۔

س :۔ پاک فضائیہ میں نوجوان ہوابازوں اور دوسرے عملے کی تربیت کے لئے کون سے ادارے ہیں ؟

ج :۔ پری کیڈٹ اور پری اپرینٹس اسکول۔

س :۔ ہوابازوں کو جدید ٹیکنالوجی کی تربیت کون سا ادارہ دیتا ہے ؟

ج :۔ ٹیکنیکل کنونشن سکول کوہاٹ۔

س :۔ اہم ترین فنی تعلیم کا کون سا ادارہ ہے ؟

ج :۔ پی۔ اے۔ ایف کالج

س :۔ پاک فضائیہ کے افسر برطانیہ کے کون سے اداروں میں اعلیٰ تعلیم حاصل کرتے ہیں ؟

ج :۔ رائل ایئر فورس کالج کارنوال۔ رائل ایئر فورس ٹیکنیکل سکول ہالٹن اس کے علاوہ امریکہ کے تربیتی اداروں میں۔

س :۔ پاکستان کے تربیتی اداروں میں سب سے بڑا ادارہ کون سا ہے ؟

ج :۔ پی۔ اے۔ ایف اکیڈمی رسالپور۔

س :۔ ۲۲ ستمبر ۱۹۴۷ء کو پہلے تربیتی طیارے کو کس نے اڑایا؟

ج :۔ فلائٹ لیفٹیننٹ خیر خاں اور ان کے شاگرد فلائٹ کیڈٹ اختر۔

س :۔ لوئر ٹوپہ مری اور سرگودھا میں دو تربیتی ادارے کب قائم کیے گئے ؟

ج :۔ ۱۹۵۲ء

س :۔ ہوابازوں کو بلند پہاڑی مقامات پر طیارہ اتارنے کی صورت میں زندہ رہنے کی تربیت کے لئے کالاباغ میں سکول کب قائم کیا گیا ؟

ج :۔ ۹ جولائی ۱۹۵۸ء سکی اینڈ سروائیول سکول۔

س :۔ پاک فضائیہ کے پہلے دستہ نے تربیت کب مکمل کی ؟

ج :۔ ۲ جنوری ۱۹۴۸ء کو پہلی پریڈ ہوئی۔

س :۔ ایروناٹیکل کالج کورنگی کراچی میں کتنے سال کا فضائی انجینئرنگ کا کورس ہے ؟

ج :۔ چار سالہ ڈگری کورس۔

س :۔ طیارہ سازی اور ری بلڈنگ کے لئے ایروناٹیکل کمپلیکس کامرہ کا افتتاح کب ہوا ؟

ج :۔ وزیر دفاع میر علی احمد تالپور نے ۸ نومبر ۱۹۸۰ء کو کیا۔

س :۔ پاک فضائیہ کے انجینئروں نے ایف ۱۶ طیاروں کو دوران پرواز ایندھن فراہم کرنے کی ٹیکنالوجی کب حاصل کی ؟

ج :۔ جولائی ۱۹۸۸ء

س :۔ پاک فضائیہ نے ایف ۱۶ طیاروں کی اوورہالنگ میں کامیابی کب حاصل کی ؟

ج :۔ ستمبر ۱۹۹۲ء

س :۔ شہباز نامی طیارے کی پاکستان میں تیاری کب مکمل ہوئی ؟

ج :۔ ۱۹۹۳ء

س :۔ میراج طیاروں کی اوورہالنگ کی صلاحیت کب حاصل کی ؟

ج :۔ مئی ۱۹۹۴ء

س :۔ پاک فضائیہ کا جنگی بیڑا کس قسم کے طیاروں پر مشتمل ہے ؟

ج :۔ فائٹر (لڑاکا طیارے) ٹرانسپورٹ جہاز۔ ہیلی کاپٹر۔ تربیتی طیارے اور بمبار طیارے۔

س :۔ میراج طیارے کی کیا خصوصیت ہیں ؟

ج :۔ آواز سے تیز رفتار ۳۰ ملی میٹر کی دو توپوں۔ بم۔ راکٹ اور فضا سے فضا میں مار کرنے والے میزائل پر مشتمل۔

س :۔ ایف ۸۶ لڑاکا طیارے کی کیا خصوصیات ہیں؟

ج :۔ ۷۶۰ میل فی گھنٹہ کی رفتار ۵.۵۰ انچ کی چھ توپوں پر مشتمل۔

س :۔ حتف اول میزائل اور حتف دوم میزائل کی مار کتنی ہے؟

ج :۔ ۸۰ کلومیٹر اور ۳۰۰ کلومیٹر۔

س :۔ حتف میزائل کی نسبت کس سے ہے؟

ج :۔ رسول اکرم ﷺ کی تلوار سے جو کئی غزوات میں استعمال ہوئی۔

س :۔ عنزہ میزائل کی مار کتنی ہے؟

ج :۔ ۵۰ میٹر سے پانچ ہزار میٹر کی بلندی تک یہ اپنا ہدف خود تلاش کرنے کی صلاحیت بھی رکھتا ہے۔

س :۔ عنزہ میزائل کی نسبت کس سے ہے؟

ج :۔ صحابی رسول حضرت زبیرؓ کے نیزہ سے جو جنگ بدر۔ احد اور خیبر میں استعمال ہوا اور رسول اکرم ﷺ نے مختلف مواقع پر بھی استعمال کیا۔

س :۔ پی۔اے۔ایف میوزیم کب قائم کیا گیا؟

ج :۔ پاک فضائیہ کی گولڈن جوبلی کے موقع پر ایئر چیف مارشل عباس خٹک نے افتتاح کیا۔

س :۔ پاک فضائیہ کے اور میوزیم کہاں ہیں؟

ج :۔ پشاور اور سرگودھا۔

س :۔ پاک فضائیہ کا مرکزی میوزیم کہاں ہے؟

ج :۔ فیصل بیس کراچی کے جنوب مغربی گوشے میں ۲۶ ایکڑ کی سرسبز و شاداب پٹی میں بنایا گیا

س :۔ پی۔اے۔ایف میوزیم میں اہم یادگار کیا ہے؟

ج :۔ قائداعظم کے زیر استعمال ''والکنگ'' طیارہ۔

س :۔ پاک فضائیہ کے پاس لڑاکا طیارے کتنے ہیں؟

ج :۔ ۱۵۳

س :۔ اہم ہوائی مراکز کہاں واقع ہیں؟

ج :۔ ڈرگ روڈ (کراچی) مسرور (کراچی) ۔ گلگت ۔ کوہاٹ ۔ مالیر ۔ میرن شاہ ۔ پشاور۔ رسالپور۔ سمندری۔ سرگودھا۔ شورکوٹ۔

س :۔ پاک فضائیہ کا پہلا سربراہ کون تھا؟

ج :۔ ایئر وائس مارشل پیری کین اگست ۱۹۴۷ء تا فروری ۱۹۴۹ء

س :۔ پاک فضائیہ کا دوسرا سربراہ کون تھا؟

ج :۔ ایئر وائس مارشل آر ایل امری فروری ۱۹۴۹ء تا مئی ۱۹۵۱ء

س :۔ پاک فضائیہ کا تیسرا سربراہ کون تھا؟

ج :۔ ایئر وائس مارشل ایل۔ ڈبلیو کینن مئی ۱۹۵۱ء تا جون ۱۹۵۵ء

س :۔ پاک فضائیہ کا چوتھا سربراہ کون تھا؟

ج :۔ ایئر وائس مارشل اے ڈبلیو میکڈونلڈ جون ۱۹۵۵ء تا جولائی ۱۹۵۷ء

س :۔ پاک فضائیہ کا پانچواں اور پہلا مسلمان سربراہ کون تھا؟

ج :۔ ایئر مارشل اصغر خاں جولائی ۱۹۵۷ء تا جولائی ۱۹۶۵ء

س :۔ پاک فضائیہ کا چھٹا سربراہ کون تھا؟

ج :۔ ایئر مارشل نور خاں جولائی ۱۹۶۵ء تا اگست ۱۹۶۹ء

س :۔ پاک فضائیہ کا ساتواں سربراہ کون تھا؟

ج :۔ ایئر مارشل رحیم اگست ۱۹۶۹ء تا مارچ ۱۹۷۲ء

س :۔ پاک فضائیہ کا آٹھواں سربراہ کون تھا؟

ج :۔ ایئر مارشل ظفر چودھری (قادیانی) مارچ ۱۹۷۲ء تا اپریل ۱۹۷۴ء

س :۔ پاک فضائیہ کا نواں سربراہ کون تھا؟

ج :۔ ایئر چیف مارشل ذوالفقار علی خاں اپریل ۱۹۷۴ء تا جولائی ۱۹۷۸ء

س :۔ ۲۲ جولائی ۱۹۷۸ء سے ۵ مارچ ۱۹۸۵ء تک پاک فضائیہ کا سربراہ کون تھا؟

ج :۔ ایئر چیف مارشل محمد انور شمیم۔

س :۔ ۶ مارچ ۱۹۸۵ء سے ۸ مارچ ۱۹۸۸ء تک فضائیہ کا سربراہ کون تھا؟

ج :۔ ایئر چیف مارشل جمال احمد خان۔

س :۔ ۹ مارچ ۱۹۸۸ء سے ۸ مارچ ۱۹۹۱ء تک فضائیہ کا سربراہ کون تھا؟

ج :۔ ایئر چیف مارشل حکیم اللہ

س :۔ پاک فضائیہ کا تیرھواں سربراہ کون تھا؟

ج :۔ ایئر چیف مارشل فاروق فیروز ۹ مارچ ۱۹۹۱ء تا ۷ نومبر ۱۹۹۴ء۔

س :۔ پاک فضائیہ کا چودھواں سربراہ کون تھا؟

ج :۔ ایئر چیف مارشل ایم اے خٹک ۸ نومبر ۱۹۹۴ء تا ۷ نومبر ۱۹۹۷ء
س :۔ پاک فضائیہ کا موجودہ سربراہ کون ہے؟
ج :۔ ایئر چیف مارشل پرویز مہدی نومبر ۱۹۹۷ء سے تاحال
س :۔ قراقرم نامی جیٹ طیارہ کب تیار کیا گیا؟
ج :۔ جنوری ۱۹۹۱ء

پاک بحریہ

س :۔ ۱۴ اگست ۱۹۴۷ء کو جن جہازوں پر قومی پرچم لہرایا گیا تعداد میں کتنے تھے؟
ج :۔ ۴۔ (۱) نذار تھ اس کا نام شمشیر رکھا گیا (۲) دھانوش (ذوالفقار) گوداوری (سندھ) اور نربدا جس کا نام جہلم رکھا گیا۔
س :۔ پاکستان کے حصہ میں آنے والے جہاز کس قسم کے تھے؟
ج :۔ فریگیٹ
س :۔ بحریہ کے عملہ کی تعداد کتنی تھی؟
ج :۔ ۳۵۰۰ جن میں ۲۱۷ افسر تھے۔
س :۔ چار سرنگیں صاف کرنے والے جہاز بحریہ میں کب شامل ہوئے؟
ج :۔ ۱۹۴۸ء
س :۔ ٹیپو سلطان اور طارق بحری بیڑے میں کب شامل ہوئے؟
ج :۔ ۱۹۵۱ء
س :۔ "طغرل" پاک بحریہ میں کب شامل ہوا؟
ج :۔ ۱۹۵۴ء
س :۔ جدید طرز کا لڑاکا جہاز "تیمور" پاک بحریہ کے بیڑے میں کب شامل ہوا؟
ج :۔ ۱۹۵۷ء
س :۔ آزادی کے وقت پاک بحریہ کا واحد تربیتی ادارہ کون سا تھا؟
ج :۔ پی۔ این۔ ایس ہمالیہ
س :۔ دو سرنگیں صاف کرنے والے جہازوں کے علاوہ "بابر"۔ بدر۔ عالم گیر اور جہانگیر کا اضافہ کب ہوا؟

ج :۔ ۱۹۵۷ء

س :۔ پاک بحریہ کو فلیٹ ٹینکر اور ایک آبدوز کب ملی ؟

ج :۔ ۱۹۶۰ء

س :۔ ۱۹۷۰ء میں کتنی آبدوزوں کا اضافہ ہوا؟

ج :۔ ۳

س :۔ ۱۹۶۵ء کی جنگ میں پاک بحریہ نے بھارت کے کس بحری اڈے کو تباہ کر دیا؟

ج :۔ دوارکا

س :۔ پاک بحریہ کی تنظیم نو کب کی گئی؟

ج :۔ ۱۹۷۱ء کی جنگ کے بعد

س :۔ پاک بحریہ کے انجینئروں اور ماہرین کی پہلی تیار کردہ میزائل بوٹ کا کیا نام ہے ؟

ج :۔ جلالت

س :۔ پاکستان کس ملک کے فنی تعاون سے آبدوزیں تیار کر رہا ہے ؟

ج :۔ فرانس

س :۔ پاک بحریہ کے ڈاکیارڈ نے آبدوزوں، جنگی جہازوں اور میزائل کشتیوں کی ری بلڈنگ کر کے کتنا سرمایہ بچایا ہے ؟

ج :۔ ۷ ارب روپے

س :۔ پاک بحریہ کے انجینئروں اور ماہرین کے تیار کردہ بحری جنگی جہاز کا کیا نام ہے ؟

ج :۔ لاڑکانہ

س :۔ پاک بحریہ کا ہیڈ کواٹر کراچی سے اسلام آباد کب منتقل کیا گیا؟

ج :۔ ۱۹۷۴ء

س :۔ پاک بحریہ کے سربراہ کو کیا کہا جاتا ہے ؟

ج :۔ چیف آف نیول سٹاف۔

س :۔ چیف آف نیول سٹاف اپنی کمان کا استعمال کن مجاز کمانڈروں کے ذریعہ کرتا ہے ؟

ج :۔ ۴۔ کمانڈر پاکستان فلیٹ۔ کمانڈر کراچی۔ کمانڈر لاجسٹکس۔ کمانڈر نارتھ نیوی۔

س :۔ چیف آف نیول سٹاف کی مدد کون سے چار سٹاف افسر کرتے ہیں ؟

ج :۔ ڈپٹی چیف آف نیول اپریشن۔ ڈپٹی چیف آف نیول سٹاف۔ ڈپٹی چیف آف نیول سٹاف ٹیکنیکل۔ ڈپٹی چیف آف نیول ایوی ایشن۔

س :۔ ڈپٹی چیف آف نیول اپریشن کی کیا ذمہ داریاں ہیں ؟

ج :۔ نیوی کی تمام نقل و حرکت۔ ابلاغ۔ تجاویز۔ منصوبہ بندی۔ تحفظ۔ جاسوسی نظام کار۔ تعلقات عامہ اور جملہ افسروں کی تقسیم کار۔

س :۔ ڈپٹی چیف آف نیول سٹاف (عملہ) کی کیا ذمہ داریاں ہیں ؟

ج :۔ جملہ ملازمین کی سروس کے کوائف شرائط ملازمت نظم و ضبط۔ مفادات و بہبود بھرتی۔ تربیت اور ریٹائرمنٹ کی نگرانی۔

س :۔ ڈپٹی چیف آف نیول سٹاف (ٹیکنیکل) کی کیا ذمہ داریاں ہیں؟

ج :۔ جملہ مشینری اور پرزہ جات کے سٹور کی نگرانی۔ جہازوں۔ کشتیوں۔ آبدوزوں۔ میزائلوں کی مقامی ساخت مختلف اقسام کے جہازوں کی فراہمی۔ ڈاکیارڈ۔ جہازوں کی دیکھ بھال۔ مرمت اور ان پر استعمال ہونے والے آلات واسلحہ وغیرہ کی فراہمی۔

س :۔ ڈپٹی چیف آف نیول ایوی ایشن کی کیا ذمہ داریاں ہیں ؟

ج :۔ ہوابازی کی تنظیم اور باہمی تعاون اور رابطہ کی ذمہ داری۔ بحری جہازوں پر صفائی عملے کے نظم و ضبط اور کارکردگی کی نگرانی اور ان کے معاملات کا انتظام۔

س :۔ پاک بحریہ کے جونیئر عملے کے عہدے کون سے ہیں ؟

ج :۔ آرڈیز ریٹ۔ ایبل ریٹ۔ لیڈنگ ریٹ۔ پٹی افیسر۔ چیف آف پٹی افیسر مڈ شپ مین۔ برانچ لسٹ افیسر

س :۔ پاک بحریہ میں سینئر عہدے کون سے ہیں ؟

ج :۔ سب لیفٹننٹ۔ لیفٹننٹ۔ کمانڈر۔ کموڈور۔ ریئر ایڈمرل۔ وائس ایڈمرل۔ ایڈمرل۔

س :۔ پاک بحریہ کے کتنے تربیتی ادارے ہیں؟

ج :۔ ۵

س :۔ پی۔ این۔ ایس ہمالیہ میں کس قسم کی تربیت دی جاتی ہے ؟

ج :۔ جہازرانی۔ توپ چلانا۔ آبدوز چلانا اور تارپیڈو مارنا

س :۔ پی۔ این۔ ایس رہبر میں کس قسم کی تربیت دی جاتی ہے ؟

ج :۔ جہازسازی۔ اسلحہ سازی۔ کمپیوٹر اور الیکٹرونکس

س :۔ پی۔این۔ایس بابر میں کس قسم کی تربیت دی جاتی ہے ؟

ج :۔ فنی اور انتظامی نوعیت کی۔

س :۔ بحری فوج کا پہلا کمانڈر انچیف کون تھا؟

ج :۔ ریئر ایڈ مرل جے جیمز ولفریڈ اگست ۱۹۴۷ء تا فروری ۱۹۵۳ء

س :۔ پاک بحریہ کا پہلا مسلمان اور دوسرا کمانڈر انچیف کون تھا؟

ج :۔ ریئر ایڈمرل حافظ محمد صدیق چوہدری فروری ۱۹۵۳ء تا فروری ۱۹۵۹ء

س :۔ پاک بحریہ کا تیسرا کمانڈر انچیف کون تھا؟

ج :۔ وائس ایڈمرل ایس۔ایم۔احسن۔اکتوبر ۱۹۶۶ء تا اگست ۱۹۶۹ء

س :۔ پاک بحریہ کا پانچواں کمانڈر انچیف کون تھا؟

ج :۔ وائس ایڈمرل مظفر حسن اگست ۱۹۶۹ء تا دسمبر ۱۹۷۱ء

س :۔ دسمبر ۱۹۷۱ء سے مارچ ۱۹۷۵ء تک پاک بحریہ کا سربراہ کون تھا؟

ج :۔ وائس ایڈمرل ایچ حفیظ احمد

س :۔ مارچ ۱۹۷۵ء سے مارچ ۱۹۸۳ء تک بحریہ کا سربراہ کون تھا؟

ج :۔ ایڈمرل کے آر نیازی۔

س :۔ مارچ ۱۹۸۳ء سے اپریل ۱۹۸۶ء تک چیف آف نیول سٹاف کون تھا؟

ج :۔ ایڈمرل طارق کمال خان۔

س :۔ اپریل ۱۹۸۶ء سے ستمبر ۱۹۸۸ء تک چیف آف نیول سٹاف کون تھا؟

ج :۔ ایڈمرل افتخار احمد سروہی۔

س :۔ ستمبر ۱۹۸۸ء سے نومبر ۱۹۹۱ء تک چیف آف نیول سٹاف کون تھا؟

ج :۔ ایڈمرل یسطور الحق

س :۔ نومبر ۱۹۹۱ء تا نومبر ۱۹۹۴ء چیف آف نیول سٹاف کون تھا؟

ج :۔ ایڈمرل ایس محمد خان

س :۔ نومبر ۱۹۹۴ء سے اپریل ۱۹۹۷ء تک چیف آف نیول سٹاف کون تھا؟

ج :۔ ایڈمرل فصیح بخاری

س :۔ ساحلی تنصیبات اور حساس مقامات کی حفاظت کے لئے میرین فورس کب قائم کی گئی؟

ج :۔ نومبر ۱۹۹۰ء

س :۔ موجودہ چیف آف نیول سٹاف کون ہے ؟

ج :۔ ایڈمرل عبدالعزیز مرزا۔

معیشت

س :۔ پاکستان کا پہلا پانچ سالہ منصوبہ کون سی مدت کے لیئے تھا؟

ج :۔ یکم اپریل ۱۹۵۵ء تا مارچ ۱۹۶۰ء

س :۔ پہلے پانچ سالہ منصوبہ کو رائے عامہ کے لئے کب مشتہر کیا گیا؟

ج :۔ ۱۹۵۶ء

س :۔ پہلا پانچ سالہ منصوبہ کب نافذالعمل ہوا؟

ج :۔ ۱۵ اپریل ۱۹۵۷ء

س :۔ ترقیاتی مقاصد کے لئے کتنی رقم مختص کی گئی؟

ج :۔ ۱۱۶۰ کروڑ

س :۔ عمل درآمد میں تاخیر کی وجہ سے ترقیاتی رقم کتنی کردی گئی؟

ج :۔ ۱۰۸۰ کروڑ

س :۔ پہلے پانچ سالہ ترقیاتی منصوبہ میں نجی اور سرکاری شعبہ پر کتنی رقم خرچ ہوئی؟

ج :۔ ۳۴۰ کروڑ نجی شعبہ پر اور ۷۵۰ کروڑ سرکاری شعبہ پر

س :۔ پہلا پانچ سیالہ ترقیاتی منصوبہ ناکام کیوں ہوا؟

ج :۔ پانچ سال نہ چل سکنے کی وجہ سے

س :۔ دوسرا پانچ سالہ منصوبہ کون سی مدت کے لئے بنایا گیا؟

ج :۔ یکم جولائی ۱۹۶۰ء سے ۳۰ جون ۱۹۶۵ء تک

س :۔ دوسرے پانچ سالہ منصوبہ میں کتنی رقم خرچ کرنے کا پروگرام تھا؟

ج :۔ ۱۹۰۰ کروڑ روپے

س :۔ قیمتوں میں اضافہ کے سبب نومبر ۱۹۶۱ء میں کتنی رقم کا اضافہ کیا گیا؟

ج :۔ ۴۰۰ کروڑ

س :۔ منصوبہ بندی کمیشن نے دوسرے پانچ سالہ منصوبہ کی روشنی میں کتنی لمبی مدت کا نیا منصوبہ بنایا؟

ج:۔ ۲۰ سال

س:۔ بیس سالہ تناظری منصوبہ ۸۵۔۱۹۶۵ء کے کیا مقاصد تھے ؟

ج:۔ (۱) قومی آمدنی میں چار گنا اور فی کس آمدنی میں تین گنا اضافہ۔

(۲) مشرقی و مغربی پاکستان کے درمیان معاشی تفاوت کا خاتمہ۔

(۳) شرح خواندگی میں اضافہ۔

(۴) غیر ملکی امداد سے نجات اور خود انحصاری کی ترویج۔

(۵) بے روزگاری کا خاتمہ۔

س:۔ ۲۰ سالہ منصوبہ کو کتنے حصوں میں تقسیم کیا گیا؟

ج:۔ ۵ سالہ مدت کے ۴ حصوں میں۔

س:۔ پہلے حصہ کی مدت کتنی تھی ؟

ج:۔ یکم جون ۱۹۶۵ء سے ۳۰ جون ۱۹۷۰ء

س:۔ منصوبہ کے پہلے حصہ پر کتنی رقم خرچ کرنے کا پروگرام تھا؟

ج:۔ ۵۲۰۰ کروڑ

س:۔ ۲۰ سالہ منصوبہ کا پہلا حصہ کیوں ناکام ہوا؟

ج:۔ ۱۹۶۵ء کی پاک بھارت جنگ کی وجہ سے

س:۔ چوتھا پانچ سالہ منصوبہ کون سی مدت کے لئے تھا؟

ج:۔ یکم جولائی ۱۹۷۰ء تا ۳۰ جون ۱۹۷۵ء

س:۔ چوتھے پانچ سالہ منصوبہ میں کتنی رقم خرچ کرنے کا پروگرام تھا؟

ج:۔ ۷۵۰۰ کروڑ

س:۔ چوتھا پانچ سالہ منصوبہ کیوں ناکام ہوا؟

ج:۔ مشرقی پاکستان کی علیحدگی۔۱۹۷۱ء کی جنگ۔

س:۔ پانچواں پانچ سالہ منصوبہ کون سی مدت کے لئے بنایا گیا؟

ج:۔ یکم جولائی ۱۹۷۸ء سے ۳۰ جون ۱۹۸۳ء تک

س:۔ پانچویں ترقیاتی منصوبہ میں کتنی رقم خرچ کرنے کا پروگرام تھا؟

ج:۔ ۲۱۰ ارب روپے

س:۔ پانچواں ترقیاتی منصوبہ کس حد تک کامیاب رہا؟

ج :۔ جزوی

س :۔ چھٹا پانچ سالہ منصوبہ کون سی مدت کے لئے تھا؟

ج :۔ یکم جولائی ۱۹۸۳ء تا ۳۰ جون ۱۹۹۳ء

س :۔ ساتویں منصوبہ میں کتنی رقم خرچ کرنے کا پروگرام تھا؟

ج :۔ ۶۶۰ ارب

س :۔ ساتویں منصوبہ میں سالانہ ترقی کی کیا رفتار رکھی گئی؟

ج : خام ملکی پیداوار کی صورت میں ۶.۵ فی صد اور خام قومی پیداوار کی صورت میں ۶.۱ فی صد

س :۔ ساتویں منصوبہ میں ملکی وسائل پر کتنا انحصار کیا گیا؟

ج :۔ ۸۹ فی صد

س :۔ ساتویں منصوبہ کے لئے مختلف اقدامات سے کتنے وسائل دستیاب ہوئے؟

ج :۔ ۸۰ ارب روپے

س :۔ آٹھواں پانچ سالہ منصوبہ کون سی مدت کے لئے تھا؟

ج :۔ یکم جولائی ۱۹۹۳ء تا ۳۰ جون ۱۹۹۸ء

س :۔ آٹھویں منصوبہ کا حجم کتنا تھا؟

ج :۔ ۱۷۶ بلین

س :۔ آٹھویں منصوبہ کے ترقیاتی اہداف کیا رکھے گئے؟

ج :۔ خام ملکی پیداوار ۷.۰ فی صد سالانہ صنعت ۹.۹ فی صد سالانہ
زراعت ۴.۹ فی صد سالانہ خدمات ۶.۷ فی صد سالانہ

س :۔ آٹھویں ترقیاتی منصوبہ میں کتنے لوگوں کو روزگار فراہم کرنے کا پروگرام تھا؟

ج :۔ ۶۲ ملین افراد

س :۔ آٹھواں ترقیاتی منصوبہ پوری طرح کامیاب کیوں نہیں ہوا؟

ج :۔ مالی بحران۔ سیاسی ابتری۔ خارجی دباؤ

س :۔ پروگرام پاکستان ۲۰۱۰ء کے بنیادی خدوخال کیا ہیں؟

ج :۔ (۱) پرائیویٹ سیکٹر کی شراکت۔

(۲) بچتوں کو فروغ دے کر مالی اداروں کی خود کفالت۔

(۳) فی کس آمدنی ۱۰۰۰ ڈالر تک لے جانا۔

(۴) شرح خواندگی میں ۶۵ فی صد کا ہدف۔

(۵) غربت کا خاتمہ اور کرپشن کو تمام شعبوں سے خارج کرنا۔

س:۔ پروگرام ۲۰۱۰ء کے بنیادی نظریات کیا تھے؟

ج:۔ نئی شراکت۔ نئی حکومت۔ نئی سیاست۔ نئی معیشت۔ نئی روایت۔ نئی معاشرت۔

بیرونی امداد اور قرضے

س:۔ ۱۹۵۱ء میں امریکہ نے پہلی مرتبہ پاکستان کو کتنی امداد دی؟

ج:۔ ۵ لاکھ ڈالر

س:۔ ۵۵۔۱۹۵۱ء منظور ہونے والی کتنی امداد بطور عطیہ تھی؟

ج:۔ ۸۳.۲۴ فی صد

س:۔ ۱۹۹۷ء تک عطیہ کی رقوم کتنی کم ہوئی؟

ج:۔ ۸۳ فی صد سے کم ہو کر ۶ فی صد رہ گئی۔

س:۔ پہلے ترقیاتی منصوبہ کے لئے پاکستان کو امریکہ نے کتنی امداد دی؟

ج:۔ ۶۶.۶۴ کروڑ ڈالر

س:۔ ایوب خان کے دورِ حکومت میں امریکہ نے دوسرے پنجسالہ منصوبہ کے لئے امداد میں کتنا اضافہ کیا؟

ج:۔ ۶۲ فی صد

س:۔ دوسرے ترقیاتی منصوبے کے لئے عطیے کا تناسب کتنا رہ گیا؟

ج:۔ ۲۱.۳ فی صد

س:۔ عالمی بینک اور آئی۔ایم۔ایف نے پاکستان کو روپے میں کتنی کمی پر مجبور کیا؟

ج:۔ ۱۳۰ فی صد

س:۔ آئی۔ایم۔ایف دو قسم کے کون سے قرضے جاری کرتا ہے؟

ج:۔ زیادہ شرح سود کم مدت اور کم شرح سود پر طویل مدت

س:۔ آئی۔ایم۔ایف کون سی کرنسی میں قرضے دیتا ہے؟

ج:۔ امریکی ڈالر۔ برطانوی پونڈ۔ جرمن مارک۔ جاپانی ین اور فرانسیسی فرانک میں۔

س :۔ ۱۹۹۹ء میں مختلف ذرائع سے کتنا قرضہ لیا گیا؟
ج :۔ ۴۳ لاکھ ۵ ہزار ۳۲۰ ڈالر جس میں سے ۲ لاکھ ۴۱ ہزار ۸ سو ڈالر حکومتی ضمانت کے بغیر لیا گیا
س :۔ ایشین ڈویلپمنٹ فنڈ سے مختلف منصوبوں کے لئے کتنا قرضہ لیا گیا؟
ج :۔ ۵۵ لاکھ ۶۸ ہزار ۹ سو ۲۳ ڈالر
س :۔ تکنیکی رہنمائی برائے رکن ممالک کے تحت ۳۱ دسمبر ۱۹۹۹ء تک پاکستان کو کتنی رقم ملی؟
ج :۔ ۹ کروڑ ۱۷ لاکھ ۱۷ ہزار ۴ سو ڈالر
س :۔ پاک رورل مائیکرو فنانس کے لئے کتنا قرضہ لیا گیا؟
ج :۔ ۵۰ ملین ڈالر
س :۔ پاور سیکٹر ری سٹرکنگ پروگرام کے لئے کتنا قرضہ لیا گیا؟
ج :۔ ۲۵۰ ملین ڈالر
س :۔ فارن کرنسی امپورٹ فنانس پراجیکٹ کے لئے کتنا قرضہ لیا گیا؟
ج :۔ ۱۵۰ ملین ڈالر
س :۔ نان فارمل ایجوکیشن فار وومن کے لئے کتنا قرضہ لیا گیا؟
ج :۔ ۴۰ ملین ڈالر
س :۔ پنجاب روڈ سیکٹر پراجیکٹ کے لئے کتنا قرضہ لیا گیا؟
ج :۔ ۱۱ سو ۵۰ ہزار ڈالر
س :۔ پروڈکٹو ہیلتھ پروگرام کے لئے کتنا قرضہ لیا گیا؟
ج :۔ ۳ سو ہزار ڈالر
س :۔ پنجاب اربن ڈویلپمنٹ کے لئے کتنا قرضہ لیا گیا؟
ج :۔ ۸۰۰ ہزار ڈالر
س :۔ انٹیگریٹڈ پسٹ مینجمنٹ کے لئے کتنا قرضہ لیا گیا؟
ج :۔ ۵۰۰ ہزار ڈالر
س :۔ پاور سیکٹر سٹریٹجی سٹڈی کے لئے کتنا قرضہ لیا گیا؟
ج :۔ ۸۰۰ ہزار ڈالر

س :۔ نیشنل پاور ریگولیٹنگ اتھارٹی کے لئے کتنا قرضہ لیا گیا؟

ج :۔ ۱۰۰۰ ہزار ڈالر

س :۔ پرائیویٹ پاور انفراسٹرکچر بورڈ کے لئے کتنا قرضہ لیا گیا؟

ج :۔ ۶ لاکھ ڈالر

س :۔ این۔ ڈبلیو۔ ایف پی ہیلتھ سیکٹر ریفارم کے لئے کتنا قرضہ لیا گیا؟

ج :۔ ۵ لاکھ ڈالر

س :۔ جوڈیشل اور لیگل ریفارم کے لئے کتنا قرضہ لیا گیا؟

ج :۔ ۲۹۰۰ ہزار ڈالر

تجارت (در آمد و بر آمد)

س :۔ پاکستان کون سی اشیاء بر آمد کرتا ہے؟

ج :۔ چاول۔ سوتی دھاگہ۔ سوتی کپڑا۔ قالین۔ چمڑا اور چمڑے کی مصنوعات۔ مچھلی۔ ہوزری۔ آلات جراحی۔ خام کپاس۔ کھیلوں کا سامان

س :۔ پاکستان زیادہ تر کن ملکوں کو اشیاء بر آمد کرتا ہے؟

ج :۔ امریکہ۔ جاپان۔ جرمنی۔ برطانیہ۔ سعودی عرب۔ ہانگ کانگ۔ دوبئی

س :۔ پاکستان زیادہ تر کون سی اشیاء در آمد کرتا ہے؟

ج :۔ پٹرول اور پٹرول کی مصنوعات۔ چائے۔ ڈیری مصنوعات۔ گندم۔ خوردنی تیل۔ کیمیائی کھاد۔ ادویات و کیمیائی اشیاء۔ مشینری لوہا اور فولاد کی مصنوعات۔

س :۔ پاکستان زیادہ تر کن ممالک سے اشیاء در آمد کرتا ہے؟

ج :۔ امریکہ۔ جاپان۔ کویت۔ سعودی عرب۔ جرمنی۔ برطانیہ۔ ملائیشیاء

س :۔ سونے کی در آمد کو قانونی حیثیت کب دی گئی؟

ج :۔ ۶ نومبر ۱۹۸۹ء

بجٹ

س :۔ پاکستان کا پہلا بجٹ کتنے حجم کا تھا؟

ج :۔ ۸۹ کروڑ ۷۵ لاکھ روپے

س :۔ پہلے بجٹ میں خسارہ کتنا تھا؟

ج :۔ ۱۰ کروڑ روپے

س :۔ پہلے بجٹ میں دفاع کے لئے کتنی رقم رکھی گئی؟

ج :۔ ۳۷ کروڑ ۱۱ لاکھ روپے

س :۔ پہلے بجٹ میں ترقیاتی کاموں کے لئے کتنی رقم تھی؟

ج :۔ ۱۱ کروڑ روپے

س :۔ پہلے بجٹ میں سوشل سیکٹر کے لئے کتنی رقم تھی؟

ج :۔ ۲ کروڑ روپے

س :۔ پاکستان کا پہلا بجٹ کس نے پیش کیا؟

ج :۔ وزیر خزانہ ملک غلام محمد

س :۔ ۵۰۔۱۹۴۹ء کا بجٹ کتنا تھا؟

ج :۔ ایک ارب ۱۱ کروڑ ۲۸ لاکھ

س :۔ لیاقت علی خان کے دور میں کتنے بجٹ پیش ہوئے؟

ج :۔ ۴

س :۔ ۵۲۔۱۹۵۱ء کے بجٹ میں بچت کتنی تھی؟

ج :۔ ۲۰ کروڑ ۴۷ لاکھ روپے

س :۔ لیاقت علی خان کے دورِ حکومت کے آخری بجٹ (۵۲۔۱۹۵۱ء) میں دفاع کے لئے کتنی رقم رکھی گئی؟

ج :۔ ۶۲ کروڑ روپے

س :۔ محمد علی بوگرا کے دور حکومت میں کتنے بجٹ پیش ہوئے؟
ج :۔ ۳
س :۔ محمد علی بوگرا کے آخری بجٹ (۵۶۔۱۹۵۵ء) میں خسارہ کتنا تھا؟
ج :۔ ۵ لاکھ روپے
س :۔ حسین شہید سہروردی کے دور حکومت ۵۷۔۱۹۵۶ء کا مجموعی بجٹ کتنا تھا؟
ج :۔ ایک ارب ۳۱ کروڑ روپے
س :۔ ملک فیروز خان نون کے دور حکومت میں دفاعی اخراجات میں کتنی کمی کی گئی؟
ج :۔ ۸ کروڑ ۲۸ لاکھ
س :۔ محمد ایوب خان کا پہلا بجٹ ۶۰۔۱۹۵۹ء کتنا تھا؟
ج :۔ ایک ارب ۵۴ کروڑ ۱۷ لاکھ بچت ۹۷ کروڑ ۱۶ لاکھ
س :۔ ایوب خان کا دوسرا بجٹ ۶۱۔۱۹۶۰ء کتنا تھا؟
ج :۔ ایک ارب ۵۹ کروڑ ۵۹ لاکھ
س :۔ ۶۱۔۱۹۶۰ء کے بجٹ میں سوشل سیکٹر میں تعلیم اور صحت کے لئے کتنی رقم رکھی گئی؟
ج :۔ تعلیم ۴ کروڑ اور صحت ۲ کروڑ
س :۔ ایوب خان کا آخری بجٹ ۶۹۔۱۹۶۸ء کتنا تھا؟
ج :۔ ۶ ارب ۸۸ کروڑ ۹۳ لاکھ روپے بچت ۲ ارب ۴۵ کروڑ
س :۔ متحدہ پاکستان کا آخری بجٹ ۷۲۔۱۹۷۱ء کتنا تھا؟
ج :۔ ۸ ارب ۷۷ کروڑ ۴۳ لاکھ خسارہ ۹۴ کروڑ
س :۔ آخری بجٹ میں دفاعی اخراجات کہاں تک جا پہنچے؟
ج :۔ ۳ ارب ۴۰ کروڑ
س :۔ ذوالفقار علی بھٹو کا پہلا بجٹ ۷۳۔۱۹۷۲ء کتنا تھا؟
ج :۔ ۸ ارب ۹۵ کروڑ ۶۴ لاکھ
س :۔ ۷۳۔۱۹۷۲ء کے بجٹ میں دفاع کے لئے کتنی رقم تھی؟
ج :۔ ۴ ارب ۴۵ کروڑ
س :۔ ذوالفقار علی بھٹو کا آخری بجٹ ۷۸۔۱۹۷۷ء کتنا تھا؟
ج :۔ ۳۷ ارب ۱۸ کروڑ خسارہ ۲ ارب ۳۶ کروڑ ۳۸ لاکھ

س :۔ جنرل ضیاء الحق کا پہلا بجٹ ۹-۱۹۷۸ء کتنا تھا؟

ج :۔ ۴۶ ارب ۲۷ کروڑ ۸ لاکھ

س :۔ ۷۹-۱۹۷۸ء کے بجٹ میں دفاع کے لئے کتنی رقم تھی؟

ج :۔ ۱۰ارب ۱۶ کروڑ

س :۔ بے نظیر بھٹو کا پہلا بجٹ ۸۹-۱۹۸۸ء کتنا تھا؟

ج :۔ ۱ کھرب ۸۶ ارب ۴۰ کروڑ خسارہ ۷ ارب ۲۱ کروڑ ۷۲ لاکھ

س :۔ نواز شریف کا پہلا بجٹ ۹۱-۱۹۹۰ء کتنا تھا؟

ج :۔ ۲ کھرب ۳۰ ارب ۱۸ کروڑ خسارہ ۲۰ ارب ۷۲ کروڑ ۷۳ لاکھ روپے

س :۔ نواز شریف کا آخری بجٹ ۲۰۰۰-۱۹۹۹ کتنا تھا؟

ج :۔ ۶.۲ کھرب آمدنی ۴۲۲.۹ ارب اور خسارہ ۱۳ ارب ۱۷ کروڑ

س :۔ گزشتہ ۵۳ سال میں پاکستان کے دفاعی بجٹ میں کتنا اضافہ ہوا؟

ج :۔ ۷۳ کروڑ ۱۱ لاکھ سے بڑھ کر ۱ کھرب ۴۲ ارب ہو گئے

س :۔ سول نظم و نسق کے اخراجات میں کتنا اضافہ ہوا؟

ج :۔ ۱۵ کروڑ ۴۲ لاکھ سے بڑھ کر ۴۸.۳ ارب ہو گئے

س :۔ گزشتہ ۵۳ سال میں ترقیاتی بجٹ میں کتنا اضافہ ہوا؟

ج :۔ ۱۱ کروڑ سے ۱۶.۳ ارب ہو گئے

س :۔ گزشتہ ۵۳ سال میں خسارہ میں بتدریج اضافہ ہو کر کتنا ہو گیا؟

ج :۔ ۱۳ ارب ۱۷ کروڑ

س :۔ پاکستان کا بجٹ کون سے مہینہ میں پیش کیا جاتا ہے؟

ج :۔ جون

س :۔ مجموعی طور پر خسارہ سے پاک کتنے بجٹ پیش ہوئے؟

ج :۔ ۲۱

س :۔ پاکستان کے ابتدائی سالوں میں بجٹ کون سے مہینہ میں پیش ہوتا تھا؟

ج :۔ مارچ اور مالی سال کا آغاز اپریل سے ہوتا ہے۔

س :۔ مالی سال جولائی سے کرنے کا فیصلہ کب ہوا؟

ج :۔ ۲۱ جنوری ۱۹۵۹ء

س :۔ یکم اپریل سے ۳۰ جون کا بجٹ کب بنایا گیا؟

ج :۔ ۱۹۵۹ء میں اپریل سے ۳۰ جون کا بجٹ بنایا گیا اور آئندہ سال کے بجٹ کا اعلان ۳۰ جون کو ہوا

س :۔ بیرونی امداد اور قرضے کس دور میں شروع ہوئے ؟

ج :۔ ایوب خان

س :۔ بیرون ملک پاکستانیوں کی جانب سے بھجوائی جانے والی رقم میں اضافہ کب ہوا؟

ج :۔ بھٹو دور حکومت

س :۔ سب سے زیادہ بجٹ کس دور حکومت میں پیش ہوئے ؟

ج :۔ ایوب خان بعد میں ضیاء الحق

س :۔ ذوالفقار علی بھٹو کے دور حکومت میں کتنے بجٹ پیش ہوئے ؟

ج :۔ ۶

کرنسی

س :۔ پاکستان میں انڈین کرنسی کب تک چلتی رہی ؟

ج :۔ ۳۰ جون ۱۹۴۹ء حکومت پاکستان کی مہر کے ساتھ

س :۔ ہندوستانی نوٹوں کو جن پر پاکستانی مہر لگی تھی قانوناً کب ممنوع قرار دیا گیا؟

ج :۔ یکم نومبر ۱۹۴۹ء

س :۔ ہندوستان کو واپس کیے جانے والے نوٹوں کی مجموعی مالیت کتنی تھی ؟

ج :۔ ایک ارب ۶۷ کروڑ ۵۷ لاکھ روپے

س :۔ قیام پاکستان کے وقت ملک میں سکہ ڈھالنے کی واحد ٹکسال کہاں تھی ؟

ج :۔ لاہور

س :۔ سکوں کا پہلا سیٹ کب جاری کیا گیا؟

ج :۔ یکم اپریل ۱۹۴۸ء ان میں ایک روپیہ۔ اٹھنی۔ چونی۔ دونی۔ اکنی۔ ادھنا اور کانسی کا ایک پیسہ کا سکہ

س :۔ ایک روپیہ کتنے سکوں کے برابر ہوتا تھا؟

ج :۔ ۱۶ آنے یا ۶۴ پیسے

س :۔ پاکستان میں چلنے والی انڈین کرنسی کی مالیت کیا تھی ؟
ج :۔ ایک روپیہ۔ دو روپے۔ پانچ روپے۔ دس روپے اور ایک سو روپے ان نوٹوں پر جارج ششم کی تصویر چھپی ہوئی تھی
س :۔ اعشاری نظام کا اجراء کب ہوا؟
ج :۔ یکم جنوری ۱۹۶۱ء
س :۔ اعشاری نظام میں ایک روپیہ کس کے برابر تھا؟
ج :۔ ۱۰۰ پیسے
س :۔ یکم جنوری ۱۹۶۱ء کو کتنی مالیت کے نئے سکے جاری ہوئے ؟
ج :۔ پچاس پیسے۔ پچیس پیسے دس پیسے پانچ پیسے اور ایک پیسے کے سکے۔
س :۔ نئی صدی ہجری کے آغاز میں کتنی مالیت کا سکہ جاری کیا گیا؟
ج :۔ ایک روپیہ
س :۔ کرنسی نوٹ کون جاری کرتا ہے ؟
ج :۔ اسٹیٹ بینک آف پاکستان حکومت پاکستان کی ضمانت سے
س :۔ کرنسی نوٹ پر کس کے دستخط ہوتے ہیں ؟
ج :۔ گورنر اسٹیٹ بینک
س :۔ حکومت پاکستان کتنی مالیت کا نوٹ جاری کرتی ہے ؟
ج :۔ ایک روپیہ جس پر سیکریٹری مالیات کے دستخط ہوتے ہیں
س :۔ کرنسی نوٹ پر قائداعظم کی تصویر کہاں ہوتی ہے ؟
ج :۔ دائیں طرف
س :۔ ۱۹۹۹ء میں کون سے نئے سکے جاری کیے گئے ؟
ج :۔ ایک روپیہ اور دو روپیہ
س :۔ پچاسویں یوم آزادی پر کتنی مالیت کا یادگاری نوٹ جاری کیا گیا؟
ج :۔ ۵ روپیہ
س :۔ پاکستان کے پہلے نوٹوں اور سکوں پر کیا تحریر تھا؟
ج :۔ دولت مشترکہ
س :۔ پاکستان میں رائج سکوں اور کرنسی کی کیا تفصیل ہے ؟

ج :۔ سکہ دس پیسہ ۔ ۲۵ پیسہ ۔ ایک روپیہ ۔ دو روپیہ
نوٹ : ایک روپیہ ۔ دو روپیہ ۔ ۵ روپے ۔ دس روپے ۔ ۵۰ روپے ۔ ۱۰۰ روپے ۔ ۵۰۰ روپے
ایک ہزار روپے

بینکاری

س :۔ قیام پاکستان کے وقت پاکستان میں ۱۳ بینکوں کی کتنی شاخیں تھیں ؟
ج :۔ ۶۳۱
س :۔ یکم جولائی ۱۹۴۸ء تک بینکوں کی کتنی شاخیں باقی رہ گئیں ؟
ج :۔ ۱۹۵
س :۔ پاکستان نے کرنسی کے معاملات "ریزرو بینک آف انڈیا" کے سپرد کب کیے ؟
ج :۔ ستمبر ۱۹۴۸ء
س :۔ سٹیٹ بینک آف پاکستان کب قائم ہوا ؟
ج :۔ یکم جولائی ۱۹۴۸ء
س :۔ سٹیٹ بینک کا افتتاح کس نے کیا ؟
ج :۔ قائداعظم محمد علی جناح
س :۔ سٹیٹ بینک کے پہلے گورنر کون تھے ؟
ج :۔ زاہد حسین
س :۔ بھارت نے پاکستان کے کتنے اثاثہ جات روک لیے ؟
ج :۔ ۵۰۰ ملین
س :۔ ۱۹۴۱ء میں بمبئی میں کون سا بینک قائم ہوا ؟
ج :۔ حبیب بینک
س :۔ پاکستان عالمی بینک کا ممبر کب بنا ؟
ج :۔ ۹ جولائی ۱۹۵۰ء
س :۔ برطانیہ نے پونڈ کی قیمت میں کب کمی کی ؟
ج :۔ ستمبر ۱۹۴۹ء
س :۔ ملکی معیشت کو سہارا دینے کے لئے نیشنل بینک آف پاکستان کب قائم کیا گیا ؟

ج :۔ ۲۰ نومبر ۱۹۴۹ء

س :۔ نیشنل بینک نے اسٹیٹ بینک کے ایجنٹ کی حیثیت سے امپیریل بینک آف انڈیا کی جگہ کب سنبھالی؟

ج :۔ ۱۹۵۲ء

س :۔ پاکستان میں سب سے پہلے بینک کھولنے کی درخواست کس نے دی؟

ج :۔ انعام الرحمٰن علوی

س :۔ خواجہ بشیر بخش نے آسٹریلشیا بینک کب قائم کیا؟

ج :۔ ۳ دسمبر ۱۹۴۲ء

س :۔ حبیب بینک نے اپنا صدر دفتر بمبئی سے کراچی کب منتقل کیا؟

ج :۔ ۱۹۴۷ء

س :۔ مسلم کمرشل بینک اصفہانی خاندان نے کب قائم کیا؟

ج :۔ جولائی ۱۹۴۷ء

س :۔ بینک آف بہاولپور کب قائم ہوا؟

ج :۔ ۱۹۴۹ء

س :۔ سہگل گروپ کے تعاون سے آغا حسن عابدی نے یونائیٹڈ بینک کب قائم کیا؟

ج :۔ نومبر ۱۹۵۹ء

س :۔ پاکستان اور سعودی عرب کے تعاون سے الجزیرہ بینک کب قائم ہوا؟

ج :۔ ۱۹ اکتوبر ۱۹۷۶ء

س :۔ صنعتی ترقیاتی بینک کب قائم ہوا؟

ج :۔ یکم جنوری ۱۹۷۴ء

س :۔ قومی تحویل میں لیتے وقت ملک بھر میں بینکوں کی کتنی شاخیں تھیں؟

ج :۔ ۲۹۴۲

س :۔ قومیائے گئے بینکوں کی نگرانی کے لئے کون سا ادارہ قائم کیا گیا؟

ج :۔ پاکستان بینکنگ کونسل

س :۔ قومیانے وقت رجسٹرڈ بینکوں کی تعداد کتنی تھی؟

ج :۔ ۱۴

س :۔ کون سے بینک ختم کر کے الائیڈ بینک قائم کیا گیا؟

ج :۔ سرحد بینک۔پاک بینک۔لاہور کمرشل بینک اور آسٹریلشیا بینک

س :۔ بینک آف بہاولپور کو کس بینک میں ضم کیا گیا؟

ج :۔ نیشنل بینک

س :۔ اوورسیز اور سٹینڈرڈ بینک کو کس بینک میں ضم کیا گیا؟

ج :۔ حبیب بینک

س :۔ پریمیر بینک کو کس بینک میں ضم کیا گیا؟

ج :۔ مسلم کمرشل بینک

س :۔ کامرس بینک کو کس بینک میں ضم کیا گیا؟

ج :۔ یونائیٹڈ بینک

س :۔ انضمام کے بعد کتنے قومی بینک رہ گئے؟

ج :۔ ۵

س :۔ چین نے کراچی میں واقع اپنی تمام بینک شاخیں حکومت پاکستان کے حوالے کب کیں؟

ج :۔ ۱۴ اگست ۱۹۷۱ء

س :۔ بینکوں کی نجکاری کا عمل کب شروع ہوا؟

ج :۔ ۱۹۹۱ء

س :۔ کون سے بینک نجی تحویل میں جا چکے ہیں؟

ج :۔ مسلم کمرشل بینک۔الائیڈ بینک

س :۔ ۴۷ رجسٹرڈ بینکوں میں ملکی اور غیر ملکی بینک کتنے ہیں؟

ج :۔ ۲۵ پاکستانی اور ۲۲ غیر ملکی

س :۔ پاکستانی بینکوں کی کتنی شاخیں ہیں؟

ج :۔ ۸۵۲۳

س :۔ غیر ملکی بینکوں کی ملک بھر میں کتنی شاخیں ہیں؟

ج :۔ ۸۳

س :۔ بیرونی ممالک میں پاکستانی بینکوں کی کتنی شاخیں ہیں؟

ج :۔ ۱۲۶

س :۔ کس بینک کی ۲۶ ملکوں اور ۵ براعظموں میں شاخیں ہیں ؟

ج :۔ حبیب بینک

س :۔ بینک آف پنجاب کا قیام کب عمل میں آیا؟

ج :۔ ۱۵ نومبر ۱۹۸۹ء

س :۔ کراچی میں فرسٹ ویمن بینک کا افتتاح کب ہوا؟

ج :۔ یکم دسمبر ۱۹۸۹ء

س :۔ لاہور میں فرسٹ ویمن بینک کا افتتاح کب ہوا؟

ج :۔ ۷ دسمبر ۱۹۸۹ء

بیمہ

س :۔ قیام پاکستان کے وقت کتنی بیمہ کمپنیاں تھیں ؟

ج :۔ ۵

س :۔ پاکستان بننے کے بعد مزید کون سی دو کمپنیوں کا اضافہ ہوا؟

ج :۔ حبیب انشورنس کمپنی (صدر دفتر بمبئی) ایسٹرن فیڈرل یونین انشورنس کمپنی (صدر دفتر کلکتہ)

س :۔ آزادی کے وقت کتنی غیر ملکی کمپنیاں تھیں ؟

ج :۔ ۷۷

س :۔ حکومت پاکستان نے بیمے کے کاروبار کو بڑھانے کے لئے پاکستان انشورنس کارپوریشن کب قائم کی ؟

ج :۔ ۱۹۵۲ء

س :۔ کارپوریشن نے ہر پالیسی پر کتنا پریمیم دینا ہر کمپنی پر لازم کیا؟

ج :۔ ۱۰ فی صد

س :۔ ۱۹۶۰ء تک پاکستانی بیمہ کمپنیوں کی تعداد کتنی ہوگئی ؟

ج :۔ ۴۷

س :۔ ۱۹۶۰ء میں غیر ملکی کمپنیاں ۷۷ سے کم ہو کر کتنی رہ گئیں ؟

ج :۔ ۲۵

س :۔ کتنی غیر ملکی کمپنیاں زندگی کا بیمہ کرتی تھیں ؟

ج :۔ ۲

س :۔ ۱۹۵۵ء میں پرائیویٹ بیمہ کمپنیوں نے بیمہ کی صنعت کو ترقی دینے کے لئے کیا قدم اٹھایا؟

ج :۔ نیشنل کوانشورنس سکیم (مشترک بیمہ کی سکیم)

س :۔ ۱۹۴۹ء میں زندگی کے بیمہ کی کل بیمہ شدہ رقم کتنی تھی ؟

ج :۔ ۱۳۰ ملین

س :۔ زندگی کی بیمہ پالیسی کی ۱۹۷۰ء میں کتنی تعداد تھی ؟

ج :۔ ۱،۱،۲،۱،۲،۷۵

س :۔ حکومت پاکستان نے زندگی کے بیمہ کو قومی تحویل میں کب لیا؟

ج :۔ مارچ ۱۹۷۲ء

س :۔ زندگی کے بیمہ کو قومی تحویل میں لیتے وقت زندگی کے بیمہ کا کل سرمایہ اور پریمیم کی رقم کتنی تھی ؟

ج :۔ کل سرمایہ ۱۳۰ کروڑ اور سالانہ پریمیم کی رقم ۳۴ کروڑ

س :۔ قومی تحویل میں لیتے وقت بیمہ پالیسیوں کی کتنی تعداد تھی ؟

ج :۔ ۵،۲،۱،۲،۷۵

س :۔ زندگی کے بیمہ کے لئے کون سی کارپوریشن بنائی گئی ؟

ج :۔ اسٹیٹ لائف انشورنس کارپوریشن

س :۔ اس وقت پاکستانی بیمہ کمپنیاں کتنی ہیں ؟

ج :۔ ٦٦

معدنی و ترقی وسائل

س :۔ پاکستانی معدنیات کو کون سے دو حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے ؟

ج :۔ بنیادی معدنیات۔ طاقتی معدنیات

س :۔ بنیادی معدنیات میں کون سی معدنیات شامل ہیں ؟

ج :۔ خام لوہا۔ کرومائیٹ۔ جپسم۔ نمک۔ میگنائٹ۔ گندھک۔ برائٹ۔ تانبا۔ چینی مٹی۔ چونے کا پتھر۔ قیمتی پتھر۔ سنگ مرمر۔ سیلیکا۔ بکسائٹ اور سونا چاندی

س :۔ طاقتی معدنیات میں کون سی معدنیات شامل ہیں ؟

ج :۔ کوئلہ۔ معدنی تیل اور قدرتی گیس

س :۔ پیٹرولیم رولز کا نفاذ کب عمل میں آیا ؟

ج :۔ ۱۹۴۹ء

س :۔ تیل اور گیس کی ترقیاتی کارپوریشن کب قائم ہوئی ؟

ج :۔ ۱۹۶۱ء

س :۔ معدنی ترقیاتی کارپوریشن کب قائم ہوئی ؟

ج :۔ یکم جولائی ۱۹۷۴ء

س :۔ ضلع اٹک کے علاقے کھوڑ سے سب سے پہلے تیل کب دریافت ہوا ؟

ج :۔ ۱۹۱۵ء

س :۔ پاکستان اور روس کے درمیان تیل کی تلاش کا معاہدہ کب ہوا ؟

ج :۔ جولائی ۱۹۶۱ء

س :۔ پاکستان کے کس علاقے میں سب سے پہلے تیل کی تلاش شروع ہوئی ؟

ج :۔ میانوالی

س :۔ قدرتی گیس سوئی کے مقام سے کب دریافت ہوئی ؟

ج :۔ ۱۹۵۲ء

س :۔ دنیا کی نمک کی سب سے بڑی کان کھیوڑہ سے کب سے نمک نکالا جا رہا ہے ؟

ج :۔ ۱۸۵۰ء

س :۔ پاکستان میں تیل کا سب سے بڑا کنواں کہاں ہے ؟

ج :۔ سیال (ضلع اٹک)

س :۔ جست کی دھات کہاں پائی جاتی ہے ؟

ج :۔ ضلع ہزارہ

س :۔ صنعتی مقاصد کے لئے سوئی گیس کا استعمال کب شروع ہوا ؟

ج :۔ ۱۹۵۵ء

س :۔ پاکستان میں سب سے زیادہ سرمہ کہاں سے نکلتا ہے ؟
ج :۔ چترال
س :۔ گیس صاف کرنے کا سب سے پہلا پلانٹ سوئی کے مقام پر کب لگایا گیا ؟
ج :۔ ۱۹۵۴ء
س :۔ پاکستان میں خام لوہا کہاں ملتا ہے ؟
ج :۔ کالاباغ (سیکسر) ڈرمل پنسار۔ لگریال۔ کالدانین۔ ایبٹ آباد۔ چلغازی اور چیوٹ
س :۔ کالاباغ خام لوہا کی پیداوار کتنی ہے ؟
ج :۔ ۳۰۰ ملین ٹن (مقدار اجزاء ۳۰ سے ۳۵ فی صد)
س :۔ ایبٹ آباد سے لوہا کی پیداوار کتنی ہے ؟
ج :۔ ۱۰۰ ملین ٹن
س :۔ پاکستان میں کرومائٹ کہاں ملتا ہے ؟
ج :۔ وادی ژوب (بلوچستان) مالاکنڈ۔ مہمند ایجنسی۔ کوہستان نمک۔
س :۔ پاکستان میں نمک کہاں ملتا ہے ؟
ج :۔ کھیوڑہ۔ وارچھا (ضلع خوشاب) بہادر خیل (ضلع کوہاٹ)۔ جٹا۔ کاراک تھرپارکر۔ ماڑی پور۔ دھریالہ ساحل مکران
س :۔ کھیوڑہ کی ۶۰ فٹ گہری کان سے نمک کی پیداوار کتنی ہے ؟
ج :۔ ۰.۴ ملین ٹن
س :۔ موار چھا کی ۵۰ فٹ گہری کان سے نمک کی پیداوار کتنی ہے ؟
ج :۔ ۵۰ ہزار ٹن
س :۔ پاکستان میں جپسم کہاں سے نکلتا ہے ؟
ج :۔ میانوالی۔ جہلم۔ ڈیرہ غازی خان۔ کوئٹہ۔ سبی۔ کوہاٹ۔ بہاولپور۔ دادو۔ سانگھڑ۔ ڈیرہ اسماعیل خان۔
س :۔ میگنائٹ کہاں سے نکلتا ہے ؟
ج :۔ ناسائی (ژوب) شیروان (ایبٹ آباد) ہزارہ
س :۔ گندھک کہاں سے نکلتی ہے ؟
ج :۔ کوہ سلیمان (چانگی) سمانی

س :۔ تانبا کہاں سے نکلتا ہے؟

ج :۔ سینڈک (چاغی) اموری

س :۔ سینڈک سے تانبا کی پیداوار کتنی ہے؟

ج :۔ ۴۱۲ ملین ٹن

س :۔ چینی مٹی کہاں سے نکلتی ہے؟

ج :۔ شاہ ڈھیری (سوات) تیمارہ گڑھ (ضلع سوات) نگرہار (سندھ)

س :۔ چونے کا پتھر کہاں سے نکلتا ہے؟

ج :۔ دادو خیل۔ روہڑی۔ حیدر آباد۔ کراچی۔

س :۔ قیمتی پتھر زمرد۔ یاقوت وغیرہ کہاں سے نکلتے ہیں؟

ج :۔ ہنزہ۔ مالاکنڈ۔ مردان۔ چترال

س :۔ سنگ مرمر کہاں سے نکلتا ہے؟

ج :۔ مالاگوری۔ چاغی۔ مردان۔ نوشہرہ۔ سوات۔ دیر۔ ہزارہ۔ گلگت۔ کالاچٹا (کیمبل پور) مظفر آباد۔ میرپور

س :۔ سلیکاریت کہاں سے نکلتی ہے؟

ج :۔ جنگ شاہی (سندھ)۔ مکڑوال (میانوالی) ڈنڈوت۔ ملتان۔ ہزارہ۔

س :۔ بکسائٹ کہاں سے نکلتا ہے؟

ج :۔ لورالائی۔ چشمہ۔ خاقان چین

س :۔ کوئلہ کہاں سے نکلتا ہے؟

ج :۔ کھیوڑہ۔ مکڑوال۔ کھوسٹ۔ شاہ رگ۔ ہرنائی۔ مچھ۔ ڈیگاری۔ لاکھڑا۔ چرات۔ نوشہرہ۔ کوٹلی۔ کوئی داناڈنڈی۔ مظفر آباد

س :۔ معدنی تیل کہاں سے نکلتا ہے؟

ج :۔ ڈھلیاں (اٹک) جویامیر (کیمبل پور) بالکاسار (جہلم) چکوال سیال۔ توت۔ آدھی ضلع۔ ڈھوڈک۔ دھیر مند۔ لفاری (ضلع بدین) ٹنڈو عالم۔ دھرنال۔ دھالی۔ مزاری

س :۔ سب سے زیادہ معدنی تیل کی پیداوار کہاں سے ہے؟

ج :۔ دھرنال (۲۱۶۶ یوایس بیرل)

س :۔ قدرتی گیس کہاں سے نکلتی ہے؟

ج :۔ سوئی (ضلع سبی بلوچستان)۔ زن۔ اچ۔ خیر پور۔ مازارانی (سندھ) کند کوٹ۔ ماری ساری۔ ہنڈی۔ ڈھلیاں۔ میال۔ پیر کوہ۔ توت۔ دھرنال۔ جانو۔ دھالی۔ جنوبی۔ سنودر۔

پانی کی تقسیم کے معاہدے

س :۔ قیام پاکستان کے وقت دریائے سندھ اور اس کے معاون دریاؤں سے کتنا رقبہ سیراب ہو رہا تھا؟

ج :۔ ۳۷ ملین ایکڑ زرعی اراضی

س :۔ آزادی کے بعد کتنی زرعی اراضی پاکستان میں تھی؟

ج :۔ ۳۱ ملین ایکڑ

س :۔ سندھ طاس میں کون سے علاقے شامل تھے؟

ج :۔ بلوچستان کے کچھ حصے۔ سندھ۔ پنجاب۔ صوبہ سرحد۔ ریاست بہاولپور۔ ریاست جموں و کشمیر۔ ریاست کپور تھلہ۔ ریاست خیر پور شمال کے پہاڑی علاقوں اور صوبہ پنجاب کے مشرق میں واقع علاقے افغانستان کا کچھ حصہ اور تبت

س :۔ سندھ طاس کے علاقوں میں پانی کی تقسیم کیسے ہوتی تھی؟

ج :۔ بین الاقوامی قانون کے مطابق BritishSuzerain کے ذریعہ

س :۔ تقسیم کے وقت بیشتر ہیڈور کس کہاں واقع تھے؟

ج :۔ بھارتی پنجاب میں

س :۔ مادھو پور اور فیروز پور ہیڈور کس سے پاکستان کی کتنی اراضی سیراب ہوتی تھی؟

ج :۔ مادھو پور سے ۱۰۰۰،۱۶۶ ایکڑ اور فیروز پور سے ۱۰۰۰ ۱۰۴ ایکڑ

س :۔ بھارت سے پاکستان کا پانی کب بند کیا؟

ج :۔ یکم اپریل ۱۹۴۸ء

س :۔ پاکستان اور بھارت کے کن رہنماؤں نے مشترکہ بیان میں مشرقی پنجاب کے دریاؤں پر مشرقی پنجاب کی حکومت کے حق کو تسلیم کیا؟

ج :۔ بھارت کی جانب سے جواہر لال نہرو۔ سورن سنگھ۔ این وی جڈ گل اور پاکستان کی طرف سے غلام محمد سردار شوکت حیات اور ممتاز دولتانہ ۴ مئی ۱۹۴۸ء کے مشترکہ بیان میں طے پایا کہ بھارت ایک خاص مقدار میں پانی پاکستان کو فراہم کرتا رہے گا مگر پاکستان پانی

کی فراہمی پر بھارت کو رقم ادا کرے گا

س :۔ عالمی بینک کے تعاون سے پاکستان اور بھارت کے درمیان پانی کا مسئلہ حل کرنے کے لئے مذاکرات کب شروع ہوئے ؟

ج :۔ ۱۹۵۴ء میں جو کبھی جاری اور کبھی تعطل کی کیفیت میں ۶ سال جاری رہے

س :۔ سندھ طاس کا معاہدہ کب ہوا؟

ج :۔ ۱۹۶۰ء میں تین دریاؤں راوی۔ ستلج اور بیاس کے پانی پر بھارت کا حق تسلیم کر لیا گیا جبکہ چناب جہلم اور سندھ کا پانی پاکستان کے لئے مختص کیا گیا

س :۔ دریاؤں کے پانی کے اخراج کو ناپنے کا نظام کب قائم کیا گیا ؟

ج :۔ ۱۹۲۰ء

س :۔ صوبوں میں پانی کی تقسیم کا مسئلہ پہلی بار کب اٹھا؟

ج :۔ ۱۹۳۰ء

س :۔ اینڈرسن کمیٹی نے صوبوں کے درمیان پانی کی تقسیم کا نظام کب قائم کیا؟

ج :۔ ۱۹۳۶ء

س :۔ پانی کی تقسیم کے اختلافات ختم کرنے کے لئے انڈس کمیشن کب قائم ہوا؟

ج :۔ ۱۹۴۵ء

س :۔ صوبوں کے درمیان پانی کی تقسیم کا مناسب فارمولا بنانے کے لیئے فضل اکبر کمیٹی کب قائم کی گئی ؟

ج :۔ ۱۹۷۰ء

س :۔ جسٹس حلیم کمیشن کب قائم کیا گیا ؟

ج :۔ ۱۹۷۷ء میں حلیم کمیشن نے اپنی رپورٹ ۱۹۸۰ء میں حکومت کو بھیجی

س :۔ چاروں صوبوں کے وزرائے اعلیٰ کے اجلاس میں پانی کی تقسیم کے مسئلہ پر کب غور کیا گیا؟

ج :۔ ۳ مارچ ۱۹۹۱ء

س :۔ صوبوں کے درمیان پانی کی تقسیم کا معاہدہ کب ہوا؟

ج :۔ ۱۶ مارچ ۱۹۹۱ء معاہدہ ۱۴ دفعات اور متعدد ذیلی دفعات پر مشتمل ہے

س :۔ مارچ ۱۹۹۱ء کے معاہدہ کی چیدہ چیدہ دفعات کیا ہیں ؟

ج :- (۱) سندھ کو دیئے جانے والے پانی میں کراچی کے لئے صنعتی اور شہری استعمال کا پانی بھی شامل ہے

(۲) مستقبل میں زراعت کی ترقی کے لئے جہاں کہیں بھی پانی کا ذخیرہ کرنا مناسب اور ضروری ہو چاہے اس میں دریائے سندھ اور دیگر دریا شامل ہوں اس پر تمام فریق متفق ہوں گے۔

(۳) صوبے اپنے طے شدہ پانی کے کوٹے کی حدود میں رہتے ہوئے نئے منصوبوں کے ضمن میں آزاد ہوں گے۔

(۴) چھوٹے منصوبوں پر کوئی پابندی نہیں ہو گی لیکن یہ منصوبے پانچ ہزار ایکڑ سے زیادہ اور بارہ سو فٹ ایس پی ڈی سے زیادہ رقبے پر محیط نہ ہوں۔

(۵) قرم۔ گومل اور کوہاٹ بیسن میں آب پاشی کے سلسلے میں کوئی قدغن نہیں ہوگی

(۶) پنجاب کو ۵۵ ملین ایکڑ صوبہ سرحد کو ۸.۶۰ ملین ایکڑ بلوچستان کو ۳.۸۷ ملین ایکڑ کے حساب سے پانی ملے گا سیلاب کے ذریعہ صوبہ پنجاب کو ۳۵ فی صد سندھ ۳۵ فی صد صوبہ سرحد ۱۴ فی صد اور بلوچستان کو ۱۴ فی صد پانی ملے گا۔

س :- قیام پاکستان کے وقت بجلی کی کل پیداوار کتنی تھی ؟

ج :- ۷۸۶۲۱ کلوواٹ

س :- پاکستان میں بجلی کی طلب میں اضافہ کی شرح کیا ہے ؟

ج :- ۱۱ سے ۱۴ فی صد

س :- پاکستان میں سالانہ جوہری بجلی کی پیداواری صلاحیت کتنی ہے ؟

ج :- ۱۳۷ میگاواٹ

س :- ہائیڈل پراجیکٹس سے کتنی بجلی پیدا ہو رہی ہے ؟

ج :- ۴۸۲۵ میگاواٹ

س :- تھرمل پاور سے کتنی بجلی پیدا ہو رہی ہے ؟

ج :- ۸۸۹۱ میگاواٹ

س :- پرائیویٹ سیکٹر کتنی بجلی پیدا کر رہا ہے ؟

ج :- ۳۷۷۱ میگاواٹ

س :- پاکستان میں کل کتنی بجلی پیدا ہو رہی ہے ؟

ج :۔ ۵ ۳۹۴۳۵ ملین کلوواٹ

س :۔ آزادی سے قبل ۱۹۳۳ء میں دریائے سندھ پر کون سا بیراج تعمیر ہوا؟

ج :۔ سکھر بیراج

س :۔ پاکستان کا سب سے لمبا پل کس بند پر بنایا گیا؟

ج :۔ سکھر بیراج

س :۔ دریائے سندھ پر کوٹری بیراج کب مکمل ہوا؟

ج :۔ ۱۹۵۵ء

س :۔ پاکستان کا سب سے خوبصورت بیراج کون سا ہے؟

ج :۔ چشمہ بیراج

س :۔ پاکستان کا سب سے چھوٹا بند کون سا ہے؟

ج :۔ دریائے کابل پر وارسک ڈیم

س :۔ وارسک ڈیم کس ملک کے تعاون سے تعمیر ہوا؟

ج :۔ کینیڈا

س :۔ ۴۰۰ فٹ بلند پاکستان کا سب سے بڑا ڈیم کون سا ہے؟

ج :۔ تربیلا ڈیم

س :۔ ۳۸۰ فٹ بلند دریائے جہلم پر منگلا ڈیم کب مکمل ہوا؟

ج :۔ ۱۹۶۷ء

س :۔ دریائے کورنگ پر راول ڈیم کب مکمل ہوا؟

ج :۔ ۱۹۶۲ء

س :۔ ۱۶۴ فٹ بلند خانپور ڈیم کب مکمل ہوا؟

ج :۔ ۱۹۷۶ء

س :۔ ۱۳۰ فٹ بلند باران ڈیم کب مکمل ہوا؟

ج :۔ ۱۹۶۲ء

س :۔ دریائے سندھ پر بننے والا سر خاب بند کب مکمل ہوا؟

ج :۔ ۱۹۶۰ء

س :۔ کراچی میں حب ندی پر بننے والا ڈیم کتنا بلند ہے؟

ج :۔ ۱۴۶ فٹ

س :۔ گدو بیراج کا افتتاح کب ہوا؟

ج :۔ یکم مارچ ۱۹۷۳ء

س :۔ غیر ملکی امداد کے بغیر کون سا بیراج تعمیر ہوا؟

ج :۔ گدو بیراج

س :۔ سطح سمندر کے لحاظ سے سب سے بلند بند کون سا ہے؟

ج :۔ ولی تنگی ڈیم (بلوچستان) بلندی ۸۰ فٹ

س :۔ بری فوج کے انجینئروں سے کون سا بند بنایا؟

ج :۔ کچھ ڈیم

س :۔ منگلا ڈیم میں پانی کی نکاسی کے کتنے دروازے ہیں؟

ج :۔ ۹

س :۔ منگلا ڈیم کی جھیل میں کتنے پانی کی گنجائش ہے؟

ج :۔ ۵۸ لاکھ ایکڑ فٹ

س :۔ واپڈا نے سب سے پہلے کون سا بیراج تعمیر کیا؟

ج :۔ گدو بیراج

س :۔ پرائیویٹ سیکٹر میں حب پاور کتنی بجلی پیدا کر رہا ہے؟

ج :۔ ۱۲۹۲ میگاواٹ

س :۔ نجی شعبہ میں کیپکو کتنی بجلی پیدا کر رہا ہے؟

ج :۔ ۱۶۲۱ میگاواٹ

س :۔ نجی شعبہ میں کوہ نور انرجی کتنی بجلی پیدا کر رہا ہے؟

ج :۔ ۱۳۱ میگاواٹ

س :۔ اے ای ایس لال پیر کتنی بجلی پیدا کر رہی ہے؟

ج :۔ ۳۶۲ میگاواٹ

س :۔ اے ای ایس پاک نجی شعبہ میں کتنی بجلی پیدا کر رہی ہے؟

ج :۔ ۳۶۵ میگاواٹ

س :۔ واپڈا نے کتنی نجی کمپنیوں سے بجلی پیدا کرنے کا معاہدہ کیا؟

ج :۔ ۱۸

س :۔ پاکستان اٹامک انرجی کے تعاون سے کنوپ میں کتنی بجلی پیدا ہو رہی ہے ؟

ج :۔ ۱۳۷ میگاواٹ

س :۔ پاکستان اٹامک انرجی کے تعاون سے چسنوپ میں کتنی بجلی پیدا ہونے کی توقع ہے ؟

ج :۔ ۳۰۰ میگاواٹ

س :۔ گھریلو استعمال میں کتنی بجلی آتی ہے ؟

ج :۔ ۴۲.۵۲ فی صد

س :۔ صنعتی شعبہ میں کتنی بجلی استعمال ہوتی ہے ؟

ج :۔ ۱۵.۵۷ فی صد

س :۔ شاہراہوں اور گلیوں میں کتنی بجلی استعمال ہوتی ہے ؟

ج :۔ ۱۱.۲۹ فی صد

س :۔ کمرشل گروپ کتنی بجلی استعمال کرتا ہے ؟

ج :۔ ۴.۶۵ فی صد

صنعت

س :۔ قیام پاکستان کے وقت برصغیر میں صنعتی یونٹوں کی تعداد کتنی تھی ؟

ج :۔ ۱۴۵۶۹

س :۔ پاکستان کے حصہ میں کتنے یونٹ آئے ؟

ج :۔ ۱۴۰۶

س :۔ قیام پاکستان کے وقت سیمنٹ کے دو کارخانے کہاں واقع تھے ؟

ج :۔ پنجاب اور سندھ

س :۔ قیام پاکستان کے وقت بناسپتی گھی بنانے کے کتنے کارخانے تھے ؟

ج :۔ ۳

س :۔ قیام پاکستان کے وقت ماچس بنانے کے کتنے کارخانے تھے ؟

ج :۔ ۱۷

س :۔ پاکستان میں کپڑے کی سب سے قدیم مل کون سی ہے ؟

ج :۔ کاٹن ملز فیصل آباد

س :۔ قیام پاکستان کے وقت مشرقی پاکستان میں زیادہ تر کس کے کارخانے تھے ؟

ج :۔ پٹ سن

س :۔ پاکستان میں شامل ہونے والے علاقوں کا انحصار زیادہ تر کس پر تھا؟

ج :۔ زراعت

س :۔ پاکستان کی زرعی پیداوار کہاں جاتی تھی ؟

ج :۔ ہندو اکثریت کے علاقوں میں واقع کارخانوں میں بطور خام مال

س :۔ پاکستان اور ہندوستان میں روپے کی قیمت کم کرنے پر اختلافات کب پیدا ہوئے ؟

ج :۔ ۱۹۴۹ء

س :۔ پاکستان میں گیارہ فی صد سے زیادہ ترقی کی رفتار کب ہوئی ؟

ج :۔ ۱۹۵۱۔۵۴

س :۔ پاکستان میں صنعتی ترقی کا سنہری دور کب شروع ہوا؟

ج :۔ ایوب خان کے دور صدارت میں

س :۔ ۱۹۶۹ء میں مجموعی پیداوار میں صنعت و حرفت کا حصہ کتنا تھا؟

ج :۔ ۱۸ فی صد

س :۔ صدر ایوب کے عہد حکومت تک صنعتی پالیسی کے بنیادی نکات کیا تھے ؟

ج :۔ (۱) ترقی یافتہ ممالک پر کم انحصار۔
(۲) روزگار کے لئے مواقع۔
(۳) صنعتی ترقی کی رفتار میں تیزی۔

س :۔ پاکستان کاٹن کنٹرول بورڈ کا قیام کب عمل میں آیا؟

ج :۔ ۱۵ دسمبر ۱۹۵۲ء

س :۔ پاکستان کی مشہور ٹیکسٹائل مل "کوہ نور" کا سردار عبدالرب نشتر نے کب افتتاح کیا؟

ج :۔ ۱۱ جنوری ۱۹۵۷ء

س :۔ پہلی پینٹ فیکٹری کس شہر میں قائم ہوئی ؟

ج :۔ سکھر

س :۔ صنعتی تحقیقی وترقیاتی مرکز کب قائم کیا گیا؟
ج :۔ ۱۹۵۴ء
س :۔ پاکستان میں پہلی پریمئر شوگر ملز کب قائم ہوئی ؟
ج :۔ ۱۹۵۵ء
س :۔ پاکستان میں پہلی بسکٹ فیکٹری کہاں قائم ہوئی ؟
ج :۔ ساہیوال
س :۔ ولیکا ٹیکسٹائل ملز کا افتتاح کس نے کیا؟
ج :۔ قائداعظم محمد علی جناح
س :۔ پاکستان میں گندہ بیروزہ صاف کرنے کا کارخانہ کہاں بنا؟
ج :۔ لاہور
س :۔ بلیڈ بنانے کا پہلا کارخانہ کہاں قائم ہوا؟
ج :۔ حیدرآباد
س :۔ شیشہ ریت صاف کرنے کا پہلا کارخانہ کہاں قائم ہوا؟
ج :۔ میانوالی
س :۔ پٹ سن سے اشیاء بنانے کا پہلا کارخانہ کہاں قائم ہوا؟
ج :۔ جڑانوالہ
س :۔ سیمنٹ بنانے کا سب سے بڑا کارخانہ کہاں ہے ؟
ج :۔ حیدرآباد
س :۔ کینیڈا نے پاکستان کو سیمنٹ فیکٹری تحفہ میں کب دی ؟
ج :۔ ۲۳ جنوری ۱۹۵۲ء
س :۔ پاکستان میں پہلی اسلحہ ساز فیکٹری کہاں قائم ہوئی ؟
ج :۔ واہ کینٹ
س :۔ پہلی سٹیل مل کس ملک کی مدد سے لگائی گئی ؟
ج :۔ روس
س :۔ پاکستان کا مانچسٹر کس شہر کو کہا جاتا ہے ؟
ج :۔ فیصل آباد

س :۔ صنعتی ترقیاتی کارپوریشن کب قائم کی گئی؟

ج :۔ ۱۹۵۲ء

س :۔ پنسلیں بنانے کی فیکٹری کہاں قائم کی گئی؟

ج :۔ داؤد خیل

س :۔ تیل صاف کرنے کی فیکٹری "اٹک آئل کمپنی" کہاں واقع ہے؟

ج :۔ راولپنڈی

س :۔ سندھ میں ماچس بنانے کی پہلی فیکٹری کس شہر میں قائم کی گئی؟

ج :۔ کراچی

س :۔ اونی کپڑا بنانے کی ملیں کن شہروں میں ہیں؟

ج :۔ بنوں۔ ہرنائی۔ قائد آباد۔ لارنس پور

س :۔ جوتوں کی سب سے بڑی فیکٹری کس شہر میں ہے؟

ج :۔ گجرات

س :۔ ٹیلی فون۔ ٹائپ رائٹر تیار کرنے کی پہلی فیکٹری کہاں بنی؟

ج :۔ ہری پور

س :۔ پنکھے اور برقی سامان کن شہروں میں بنتا ہے؟

ج :۔ گجرات۔ گوجرانوالہ

س :۔ سرجری اور کٹلری کس شہر میں بنتے ہیں؟

ج :۔ وزیر آباد

س :۔ کھیلوں کے سامان کے لئے پاکستان کا کون سا شہر مشہور ہے؟

ج :۔ سیالکوٹ

س :۔ ہیرے تراشنے اور پالش کرنے کا کارخانہ کس شہر میں بنایا گیا؟

ج :۔ پشاور

س :۔ شیشہ بنانے کا سب سے بڑا کارخانہ کس شہر میں ہے؟

ج :۔ حیدر آباد

س :۔ صنعتی ترقیاتی کارپوریشن کو دو حصوں میں کب تقسیم کیا گیا؟

ج :۔ یکم جولائی ۱۹۶۲ء

س :۔ ٦٠ کی دہائی میں صنعتی شعبہ کو ترقی دینے کے لئے کیا اقدامات کئے گئے ؟
ج :۔ (۱) مشینری اور خام مال کی درآمد پر چھوٹ۔
(۲) ٹیکسوں میں چھوٹ اور شرح سود میں کمی۔
(۳) انڈسٹریل انوسٹمنٹ شیڈول کا نفاذ۔
(۴) صنعتوں کا تحفظ

س :۔ سرکاری سرمایہ کو فروغ کس حکومت نے دیا؟
ج :۔ بھٹو حکومت

س :۔ ۱۹۷۲ء میں کتنے صنعتی یونٹ کو سرکاری تحویل میں لیا گیا؟
ج :۔ ۳۲

س :۔ کن صنعتوں کو قومی تحویل میں لیا گیا؟
ج :۔ سٹیل۔ بھاری انجینئرنگ۔ بھاری الیکٹریکل مشینری اور آلات کیمیکلز۔ سیمنٹ گیس اور تیل۔

س :۔ ۱۹۷۳ء میں کتنے صنعتی یونٹ قومیائے گئے ؟
ج :۔ ۲٦

س :۔ ۱۹۷۳ء میں کون سے صنعتی یونٹوں کو قومیایا گیا؟
ج :۔ بناسپتی گھی۔ جہاز رانی۔ پٹرولیم مارکیٹنگ۔ لائف انشورنس۔

س :۔ بناسپتی گھی بنانے والی کتنی فیکٹریاں قومی تحویل میں لی گئیں ؟
ج :۔ ۲٦

س :۔ ۱۹۷٦ء میں قومیانے کا سلسلہ کتنے چھوٹے بڑے صنعتی یونٹوں تک بڑھا دیا گیا؟
ج :۔ ۳۰۰۰

س :۔ قومیائے گئے چھوٹے صنعتی یونٹوں میں کون سی صنعتیں تھیں ؟
ج :۔ فلور ملیں، رائس ملیں اور کاٹن جننگ فیکٹریاں

س :۔ قومیانے کے عمل سے کون سی صنعتیں محفوظ ہیں ؟
ج :۔ ٹیکسٹائل

س :۔ قومیانے کے عمل سے نجی سرمایہ کاری پر کیا اثر پڑا ؟
ج :۔ ۱۹۷۱ء میں ۷.۴ ارب سے گر کر ۱۹۷۸ء میں ۷.۲ ارب رہ گئی

س :۔ قومیانے کے عمل سے صنعتی پیداوار پر کیا اثر پڑا؟

ج :۔ ۹.۸ فی صد سالانہ سے گر کر ۵.۵ فی صد سالانہ رہ گئی

س :۔ قومیانے کی پالیسی ترک کر کے نجکاری کا عمل کب شروع ہوا؟

ج :۔ ضیاء الحق کے مارشل لاء دور میں

س :۔ ابتدائی طور پر کن صنعتوں کی نجکاری کی گئی؟

ج :۔ چھوٹے پیمانے کے زرعی صنعتی یونٹ۔ شوگر مل اور ٹریکٹر پلانٹ

س :۔ پیپلز پارٹی کی حکومت نے دوبارہ بر سر اقتدار آکر نجکاری کا عمل کب شروع کیا؟

ج :۔ ۱۹۸۹ء

س :۔ آئی۔ جے۔ آئی نواز شریف حکومت کی صنعتی پالیسی کے اہم اقدامات کیا تھے؟

ج :۔ (۱) بغیر سرکاری اجازت کے نجی سرمایہ کاری کی سہولت۔
(۲) نئی صنعتوں کے قیام کے لئے در آمد کی جانے والی مشینری اور پلانٹس پر امپورٹ ڈیوٹی میں کمی۔

س :۔ حکومت نے کتنے سرکاری یونٹ نجکاری کے لئے پیش کیے؟

ج :۔ ۱۰۸

س :۔ ۱۸ ماہ کی مدت میں کتنے یونٹ نجی شعبے کے حوالے کیے؟

ج :۔ ۶۶

س :۔ کتنے کمرشل بینک نجی تحویل میں دیئے گئے؟

ج :۔ ۲

س :۔ قومی پیداوار میں مجموعی طور پر صنعتی شعبہ میں کتنی کمی واقع ہوئی؟

ج :۔ ۴.۷ ۱ فی صد سے گر کر ۱۹۹۷ء میں ۱۶.۹ رہ گئی۔

س :۔ صنعتی ترقیاتی کارپوریشن نے کونسی صنعتوں کے کارخانے قائم کر کے نجی شعبہ کے حوالے کیئے؟

ج :۔ پٹ سن۔ کاغذ انجینئرنگ۔ جہاز سازی۔ کیمیائی اشیاء کھاد۔ چینی۔ سیمنٹ۔ کپڑا۔ قدرتی گیس۔ دوائیں۔ پینٹ اور الیکٹرک سامان

س :۔ صنعتی مالی کارپوریشن کب قائم ہوئی؟

ج :۔ ۱۹۴۹ء

س :۔ صنعتی مالی کارپوریشن نے ۱۹۶۰ء تک کتنے قرضے دیئے ؟
ج :۔ ۱۲ کروڑ
س :۔ صنعتی مالی کارپوریشن کو پاکستان صنعتی بینک کا نام کب دیا گیا ؟
ج :۔ ۱۹۶۱ء
س :۔ گھریلو صنعتوں کے فروغ کے لئے چھوٹی صنعتوں کی کارپوریشن کب قائم کی گئی ؟
ج :۔ ۱۹۵۵ء
س :۔ سائنٹفک انڈسٹریل ریسرچ کا محکمہ کب قائم کیا گیا ؟
ج :۔ ۱۹۴۹ء
س :۔ پاکستان کونسل آف سائنٹفک اینڈ انڈسٹریل ریسرچ کب قائم کی گئی ؟
ج :۔ ۱۹۵۳ء
س :۔ پاکستان کونسل آف سائنٹفک اینڈ انڈسٹریل ریسرچ کے لئے کس جگہ لیبارٹریاں بنائی گئیں ؟
ج :۔ لاہور۔ کراچی اور پشاور
س :۔ معاشی تعاون و ہم آہنگی کے لئے صنعتی مشاورتی بورڈ کب قائم کیا گیا ؟
ج :۔ ۱۹۴۸ء

چھوٹی صنعتوں کے مراکز

س :۔ صوبہ سندھ میں سوتی پارچہ کے صنعتی مرکز کہاں ہیں ؟
ج :۔ ہالا۔ جیکب آباد۔ حیدر آباد۔ خیرپور۔ گمبٹ۔ سکھر۔ لاڑکانہ
س :۔ صوبہ پنجاب میں سوتی پارچہ بافی کے صنعتی مرکز کہاں ہیں ؟
ج :۔ فیصل آباد۔ ملتان۔ گوجرانوالہ۔ سرگودھا۔ سیالکوٹ
س :۔ صوبہ سندھ میں قالین بافی کے صنعتی مرکز کہاں ہیں ؟
ج :۔ میرپور خاص۔ لاڑکانہ۔ جیکب آباد۔ سکھر۔ خیرپور۔ کراچی
س :۔ صوبہ پنجاب میں قالین بافی کے صنعتی مراکز کہاں ہیں ؟
ج :۔ سانگلہ ہل۔ لاہور۔ فیصل آباد۔ شیخوپورہ
س :۔ بلوچستان میں قالین بافی کے صنعتی مرکز کہاں ہیں ؟

ج :۔ سبی خضدار

س :۔ پنجاب میں چرم سازی کے صنعتی مرکز کہاں ہیں ؟

ج :۔ لاہور۔ ملتان۔ سیالکوٹ۔ راولپنڈی

س :۔ پنجاب میں کھیلوں کے سامان کے صنعتی مرکز کہاں ہیں ؟

ج :۔ لاہور۔ سیالکوٹ

س :۔ مٹی کے برتن کہاں بنتے ہیں ؟

ج :۔ لالہ موسی۔ بہاولپور۔ ملتان

س :۔ پنجاب میں کٹلری اور جراحی کے صنعتی مرکز کہاں ہیں ؟

ج :۔ احمد پور شرقیہ۔ گجرات۔ چکوال۔ سیالکوٹ۔ وزیر آباد۔ گوجرانوالہ۔

س :۔ پنجاب میں لکڑی کی مصنوعات کہاں تیار ہوتی ہیں ؟

ج :۔ چنیوٹ۔ ملتان۔ بہاولپور۔ لاہور

س :۔ صوبہ سرحد میں لکڑی کی مصنوعات کہاں تیار ہوتی ہیں ؟

ج :۔ پشاور۔ ہزارہ۔ کوہاٹ۔ سوات۔ حویلیاں

س :۔ صوبہ سندھ میں اونی مصنوعات کہاں تیار ہوتی ہیں ؟

ج :۔ کراچی۔ سکھر۔ خیر پور

س :۔ صوبہ بلوچستان میں اونی مصنوعات کہاں تیار ہوتی ہیں ؟

ج :۔ خضدار۔ کوئٹہ

س :۔ صوبہ سرحد میں اونی مصنوعات کہاں تیار ہوتی ہیں ؟

ج :۔ بنوں۔ کوہاٹ۔ مانسہرہ۔ پشاور۔ ایبٹ آباد

بڑی صنعتیں

س :۔ صوبہ سندھ میں سوتی کپڑے کے کارخانے کہاں ہیں ؟

ج :۔ کراچی۔ حیدر آباد۔ خیر پور۔ گمبٹ۔ ٹنڈو محمد خان۔ ٹنڈو جام۔ لاڑکانہ۔

س :۔ صوبہ پنجاب میں سوتی کپڑے کے کارخانے کہاں ہیں ؟

ج :۔ فیصل آباد۔ ملتان۔ لاہور۔ شیخوپورہ۔ راولپنڈی۔ جہلم۔ اوکاڑہ۔ بھکر۔ لیاقت آباد۔ مظفر گڑھ۔ رحیم یار خان۔ ڈیرہ غازی خان۔ سرگودھا۔ بوریوالہ

س :۔ صوبہ سرحد میں سوتی کپڑے کے کارخانے کہاں ہیں ؟

ج :۔ پشاور۔ ہری پور ہزارہ۔ سوات۔ کوہاٹ۔ بنوں۔ ڈیرہ اسماعیل خان

س :۔ صوبہ بلوچستان میں سوتی کپڑے کے کارخانے کہاں ہیں ؟

ج :۔ کوئٹہ۔ اوتھل۔ لسبیلہ۔ بولان

س :۔ قیام پاکستان کے بعد ولیکا وولن ملز کے نام سے کراچی میں اونی کپڑے کا کارخانہ کب قائم ہوا؟

ج :۔ ۱۹۴۹ء

س :۔ پاکستان میں اونی کپڑے کی صنعت کے بڑے بڑے مرکز کہاں ہیں ؟

ج :۔ کراچی۔ لارنس پور (کیمبل پور) راولپنڈی۔ ہرنائی۔ لاہور۔ گوجرانوالہ۔ ملتان۔

س :۔ راوی ریان کے نام سے ریشمی کپڑا تیار کرنے کا پہلا کارخانہ کہاں قائم ہوا ؟

ج :۔ کالا شاہ کاکو

س :۔ دستی کھڈیوں کی تعداد کتنی ہے ؟

ج :۔ ۵۸۹۴۹

س :۔ ریشمی صنعت کے اہم مراکز کہاں ہیں ؟

ج :۔ کراچی۔ فیصل آباد۔ لاہور۔ ملتان۔ راولپنڈی۔ گجرات۔ گوجرانوالہ۔ ساہیوال پشاور۔ سوات۔ حیدر آباد۔ خیر پور۔ لاڑکانہ۔ سکھر۔ روہڑی

س :۔ پٹ سن کی مصنوعات کی تیاری کے اہم مرکز کہاں ہیں ؟

ج :۔ جڑانوالہ۔ مظفر گڑھ۔ کوٹری۔ حیدر آباد۔ روہڑی

س :۔ سیمنٹ سازی کے اہم مراکز کہاں ہیں ؟

ج :۔ کیمبل پور۔ غریب وال۔ (جہلم) اسماعیل آباد (جہلم) داؤد خیل۔ ڈنڈوت۔ کراچی۔ روہڑی۔ سکھر۔ حیدر آباد۔ ہزارہ۔ راولپنڈی۔ قلات۔ کوہاٹ۔ ٹھٹھہ۔ ڈیرہ غازی خان

س :۔ پاکستانی بر آمدات کا ۶۰ فی صد کس شعبہ سے وابستہ ہے ؟

ج :۔ ٹکسٹائل

س :۔ بناسپتی گھی تیار کرنے کے اہم مراکز کہاں ہیں ؟

ج :۔ لاہور۔ ملتان۔ فیصل آباد۔ کراچی۔ صادق آباد۔ رحیم یار خان۔ درگئی۔ ہری پور۔ حیدر آباد

س :۔ کاغذ بنانے کے کارخانے کہاں ہیں ؟
ج :۔ نوشہرہ راہوالی (گوجرانوالہ)۔ لاہور۔ چارسدہ۔ کراچی
س :۔ سگریٹ بنانے کے کارخانے کہاں ہیں ؟
ج :۔ جہلم۔ لاہور۔ ملتان۔ کراچی۔ سکھر۔ نوشہرہ
س :۔ لوہے اور فولاد کی صنعت کے کارخانے کہاں ہیں ؟
ج :۔ لاہور۔ کراچی۔ نوکنڈی۔ گوجرانوالہ۔ گجرات۔ وزیرآباد۔ سیالکوٹ

موٹر سازی

س :۔ پاکستان میں موٹر سازی کی صنعت کا آغاز کب ہوا؟
ج :۔ قیام پاکستان کے فوراً بعد پاکستان آرمی کے زیر انتظام چک لالہ میں ری بلڈ فیکٹری قائم کی گئی
س :۔ نیشنل موٹر نے بریڈ فورڈ ٹرک کی اسمبلنگ کب شروع کی ؟
ج :۔ ۱۹۶۰ء
س :۔ ملت ٹریکٹر کی تیاری کب شروع ہوئی ؟
ج :۔ ۱۹۷۸ء
س :۔ غازی ٹریکٹر کب بننا شروع ہوا؟
ج :۔ ۱۹۸۲ء
س :۔ جاپان کی کس کمپنی نے موٹر سائیکل کی تیاری شروع کی ؟
ج :۔ ہنڈا
س :۔ ہنڈا اٹلس مقامی طور پر کتنے پرزہ جات تیار کرتی ہے ؟
ج :۔ ۶۲ فی صد
س :۔ ملت ٹریکٹر مقامی طور پر کتنے پرزہ جات تیار کرتی ہے ؟
ج :۔ ۷۰ فی صد
س :۔ پاکستان ایسوسی ایشن آف آٹو موٹیو پارٹس اینڈ اسیسریز مینو فیکچرنگ انڈسٹریز (PAAPAM) کب قائم ہوئی ؟
ج :۔ ۱۹۸۹ء

س :۔ سپئیر پارٹس بنانے کے تقریباً کتنے یونٹ کام کر رہے ہیں ؟
ج :۔ ۷۵۰
س :۔ مقامی تیار کردہ کاروں کی سالانہ کھپت کتنی ہے ؟
ج :۔ ۵۰ہزار یونٹ
س :۔ مقامی تیار کردہ ٹرک اور بس کی سالانہ کھپت کتنی ہے ؟
ج :۔ ۲۵۰۰ یونٹ
س :۔ ہلکی گاڑیوں کی سالانہ کھپت کتنی ہے ؟
ج :۔ ۱۰ہزار یونٹ
س :۔ موٹر سائیکل کی سالانہ کھپت کتنی ہے؟
ج :۔ ایک لاکھ یونٹ

زراعت

س :۔ پاکستان کی کتنی آبادی دیہاتوں میں رہائش پذیر ہے ؟
ج :۔ ۷۶.۵ فی صد
س :۔ پاکستان کے کتنے لوگ کاشتکاری یا اس سے متعلقہ پیشوں سے وابستہ ہیں ؟
ج :۔ ۸۰فی صد
س :۔ زر مبادلہ کا کتنا حصہ زرعی پیداوار کی بر آمدات سے حاصل ہوتا ہے ؟
ج :۔ ۷۵فی صد
س :۔ قومی آمدنی میں زراعت کا کتنا حصہ ہے ؟
ج :۔ ۲۵فی صد
س :۔ کتنے روزگار زراعت سے وابستہ ہیں ؟
ج :۔ ۵۰ فی صد
س :۔ ملک کا کتنا رقبہ زیر کاشت ہے ؟
ج :۔ ۳۸.۶۳ ملین ایکڑ (کل زرعی رقبہ کا ۸۱ فی صد)
س :۔ زرعی فارم کی اوسط سطح کتنی ہے ؟
ج :۔ ۱۹.۴ ایکڑ

س :۔ غذائی اجناس کتنے فی صد رقبہ پر کاشت ہوتی ہیں؟
ج :۔ ۵۴ فی صد
س :۔ نقد آور جنس کتنے فی صد رقبہ پر کاشت ہوتی ہے؟
ج :۔ ۱۷ فی صد
س : خوردنی تیل کی اجناس کتنے فی صد رقبہ پر کاشت ہوتی ہیں؟
ج :۔ ۲ فی صد
س :۔ سبزیاں کتنے فی صد رقبہ پر کاشت ہوتی ہیں؟
ج :۔ ۲ فی صد
س :۔ پھل کتنے فی صد رقبہ پر کاشت ہوتے ہیں؟
ج :۔ ۳ فی صد
س :۔ چارہ جات اور دیگر فصلیں کتنے فی صد رقبہ پر کاشت ہوتے ہیں؟
ج :۔ ۱۵ فی صد
س :۔ دالیں کتنے فی صد رقبہ پر کاشت ہوتی ہیں؟
ج :۔ ۷ فی صد
س :۔ پاکستان میں پھلوں کا سب سے بڑا باغ کہاں ہے؟
ج :۔ رینالہ خورد (ساہیوال)
س :۔ کون سا علاقہ کاٹن کوئن کہلاتا ہے؟
ج :۔ پتوکی
س :۔ پاکستان کی زر مبادلہ کمانے والی فصلیں کون سی ہیں؟
ج :۔ چاول ۔ کپاس
س :۔ پاکستان میں اجتماعی کھیتی باڑی کا نظام کب رائج ہوا؟
ج :۔ ۲۵ مئی ۱۹۷۶ء
س :۔ زعفران پاکستان کے کس علاقہ میں سب سے پہلے بویا گیا؟
ج :۔ کوئٹہ
س :۔ کسانوں سے براہ راست زرعی پیداوار کون سا ادارہ خرید تا ہے؟
ج :۔ پاسکو

س :۔ پنجاب میں تمباکو کی کاشت کے لئے کون سے علاقے مشہور ہیں ؟

ج :۔ کیمبل پور۔ ساہیوال

س :۔ پاکستان کا کون سا علاقہ اناج کا گھر کہلاتا ہے ؟

ج :۔ فیصل آباد

س :۔ پنجاب میں قابل کاشت رقبہ کے کتنے فی صد پر کاشت ہوتی ہے ؟

ج :۔ ۲۹

س :۔ پنجاب کے قابل کاشت رقبہ کا کتنے فی صد بذریعہ آب پاشی کاشت ہوتا ہے ؟

ج :۔ ۶۵

س :۔ پاکستان کی اہم فصلیں کون سی ہیں ؟

ج :۔ کپاس۔ گنا۔ تمباکو۔ پٹ سن۔ چنا

س :۔ پاکستان میں کون سے پھل پیدا ہوتے ہیں ؟

ج :۔ سیب۔ ناشپاتی۔ کھجور۔ آم۔ انگور۔ امرود۔ مالٹا۔ انار۔ لیموں۔ کیلا۔ پپیتہ

س :۔ پاکستان میں چارے کی اہم فصلیں کون سی ہیں ؟

ج :۔ گھاس۔ برسیم۔ جوار۔ جوی۔ مکئی۔ ساگ۔

س :۔ گندم کی سالانہ پیداوار کتنی ہے ؟

ج :۔ ۱۵۲۱۳ ہزار ٹن

س :۔ گنا کی سالانہ پیداوار کتنی ہے ؟

ج :۔ ۴۴۴۲۷ ہزار ٹن

س :۔ کپاس کی سالانہ پیداوار کتنی ہے ؟

ج :۔ ۱۵۱۷ ہزار ٹن

س :۔ مکئی کی سالانہ پیداوار کتنی ہے ؟

ج :۔ ۱۲۱۳ ہزار ٹن

س :۔ کھجور کی سالانہ پیداوار کتنی ہے ؟

ج :۔ ۳۲۰ ہزار ٹن

س :۔ باجرہ کی سالانہ پیداوار کتنی ہے ؟

ج :۔ ۱۲۶ ہزار ٹن

س :۔ تمباکو کی سالانہ پیداوار کتنی ہے ؟
ج :۔ ۸۷ ہزار ٹن
س :۔ دالوں کی سالانہ پیداوار کتنی ہے ؟
ج :۔ ۲۱۸ ہزار ٹن
س :۔ زرعی شعبے کو کون سے پانچ ذیلی شعبوں میں تقسیم کیا جاتا ہے ؟
ج :۔ بڑی فصل۔ چھوٹی فصل۔ مویشی۔ ماہی گیری۔ جنگلات
س :۔ بڑی فصلوں کا فی صد تناسب کل زرعی پیداوار کے اوسط کا کتنے فی صد ہے ؟
ج :۔ ۴۷ فی صد
س :۔ ۱۹۴۷ء سے ۱۹۷۷ء تک قابل کاشت اراضی میں سالانہ اضافہ کتنا ہوا؟
ج :۔ ۰۸.۰ فی صد
س :۔ قیام پاکستان کے وقت کل قابل کاشت رقبہ کتنا تھا؟
ج :۔ ۱۴.۶۹ ملین ہیکٹر
س :۔ ۱۹۹۷ء تک قابل کاشت رقبہ کتنا تھا؟
ج :۔ ۲۱.۵۵ ملین ہیکٹر
س :۔ ۱۹۹۷ء تک نا قابل کاشت رقبہ کتنا تھا؟
ج :۔ ۸.۹۱ ملین ہیکٹر
س :۔ پانی کی فراہمی میں سالانہ اوسط اضافہ کتنا ہے ؟
ج :۔ ۲.۱۴ فی صد
س :۔ ۱۹۹۶ء تک ٹریکٹروں کی تعداد کتنی تھی ؟
ج :۔ ۱,۸۱,۲۴۲
س :۔ ۱۹۹۶ء تک ٹیوب ویلوں کی تعداد کتنی تھی ؟
ج :۔ ۳,۸۹,۴۹۰
س :۔ ہاری انکوائری کمیٹی کی رپورٹ کب آئی ؟
ج :۔ ۱۹۴۸ء
س :۔ پاکستان مسلم لیگ زرعی کمیٹی کی رپورٹ کب آئی ؟
ج :۔ ۱۹۴۹ء

س :۔ زمین کی ملکیت کے کون سے نظام پاکستان میں رائج ہیں ؟
ج :۔ بیگار سسٹم۔ابواب اور حبوب سسٹم۔بٹائی سسٹم
س :۔ پاکستان میں پہلی زرعی اصلاحات کب ہوئیں ؟
ج :۔ ۱۹۵۹ء
س :۔ ۱۹۵۹ء کی زرعی اصلاحات سے کتنی زمین حکومت کے قبضہ میں آئی ؟
ج :۔ ۲.۵ ملین کل رقبہ کا صرف ۵ فی صد
س :۔ ۱۹۵۹ء کی زرعی اصلاحات میں ملکیت کی حد کتنی تھی ؟
ج :۔ ۵۰۰ ایکڑ نہری اور ۱۰۰۰ ایکڑ بارانی
س :۔ کون سی زمین زرعی اصلاحات سے مستثنیٰ کر دی گئی ؟
ج :۔ ۱۵۰ ایکڑ رقبہ کے پھلوں کے باغات۔ گھر کی زمین۔ مذہبی۔ تعلیمی اور تحقیقاتی اداروں کی زمین۔
س :۔ ۱۹۵۹ء کی زرعی اصلاحات ناکام کیوں ہوئیں ؟
ج :۔ دی گئی مراعات کی وجہ سے۔
س :۔ دوسری مرتبہ زرعی اصلاحات کب ہوئیں ؟
ج :۔ ۱۹۷۲ء
س :۔ ۱۹۷۲ء کی زرعی اصلاحات میں حد ملکیت کیا تھی ؟
ج :۔ ۱۵۰ ایکڑ نہری اور ۳۰۰ ایکڑ بارانی
س :۔ ۱۹۷۲ء کی زرعی اصلاحات سے کتنی زمین پر حکومت نے قبضہ کیا ؟
ج :۔ ۱.۳ ملین ایکڑ
س :۔ ۱۹۷۲ء میں کتنی زمین بے زمین کاشتکاروں میں تقسیم ہوئی ؟
ج :۔ ۰.۹ ملین کل زمین کا ۶۰ فی صد
س :۔ تیسری مرتبہ زرعی اصلاحات کب ہوئیں ؟
ج :۔ ۱۹۷۷ء
س :۔ ۱۹۷۷ء کی زرعی اصلاحات میں زمین کی حد کیا تھی ؟
ج :۔ ۱۰۰ ایکڑ نہری اور ۲۰۰ ایکڑ بارانی
س :۔ زمین کا کتنا معاوضہ دیا گیا ؟

ج :- ۳۰ روپے یونٹ پونڈوں کی شکل میں

س :- ۱۹۷۷ء کی اصلاحات سے کتنی زمین سرکاری تحویل میں آئی ؟

ج :- 1.8 ملین ایکڑ

س :- کتنی زمین ہاریوں میں بلامعاوضہ تقسیم ہوئی ؟

ج :- 0.9 ملین ایکڑ تقریباً ۵۰ فی صد

س :- زرعی ترقیاتی بینک کن مقاصد کے لئے زرعی قرضے دیتا ہے ؟

ج :- مصنوعی کھاد ۔ بیج ۔ کیڑے مار ادویہ ۔ ٹریکٹر ۔ زرعی آلات ۔ شجرکاری ۔ غذائی اجناس کی ذخیرہ کاری

س :- قیام پاکستان کے وقت واحد زراعتی کالج کہاں تھا ؟

ج :- فیصل آباد

س :- پاکستان میں زرعی تحقیق کے کتنے ادارے کام کر رہے ہیں ؟

ج :- ۱۶۳

س :- پاکستان میں بننے والے پہلے ٹریکٹر کا کیا نام تھا؟

ج :- باغبان

س :- گندم کی قیمت خرید بڑھانے سے ۳۱ دسمبر ۱۹۹۹ء تک گندم کے زیرکاشت رقبہ میں کتنا اضافہ ہوا ہے ؟

ج :- سندھ میں ۱۰ تا ۱۵ فی صد ۔ پنجاب میں ۳ تا ۵ فی صد اور بلوچستان میں ۲ فی صد

س :- زرعی قرضوں کی حد میں کتنا اضافہ کیا گیا ہے ؟

ج :- ۴۰ ارب سے بڑھا کر ۴۷ ارب کر دی گئی ہے

س :- بھل صفائی کی مہم کس کے تعاون سے ہوئی ؟

ج :- پاک فوج

س :- بھل صفائی کے لئے کتنی افرادی قوت استعمال کی گئی ؟

ج :- ۶۷ ہزار فوجی جوان اور تقریباً ایک لاکھ رضاکار

س :- بھل صفائی کے دوران کتنی مشینری اور آلات استعمال ہوئے ؟

ج :- بلڈوزر ۲۲۰

ٹریکٹر ۲۳۵۹

کھدائی والی مشینیں ۹۴

مٹی ڈھونے والے ٹرک ۱۴

س :۔ کتنی لمبی گزرگاہوں کی صفائی ہوئی؟

ج :۔ پنجاب میں ۸ ہزار ۳ سو ۳۵ میل۔ سندھ میں ۴ ہزار ۳ میل اور سرحد میں ایک ہزار ۸ سو ۵۰ میل

س :۔ زرعی ٹیوب ویلوں کے کنکشن کے لئے کیا رعائت دی گئی؟

ج :۔ صرف ۲۵ فی صد ادائیگی پر کنکشن اور بقیہ رقم ۲۴ آسان اقساط میں واجب الادا

س :۔ پاکستان کے کتنے رقبہ پر جنگلات ہیں؟

ج :۔ ۳.۹ بلین ہیکڑ (کل رقبہ ۴ فی صد)

س :۔ پاکستان کے جنگلات سے سالانہ کتنی لکڑی حاصل ہوتی ہے؟

ج :۔ ۲۷ ملین کیوبک فٹ

س :۔ ہماری لکڑی کی سالانہ ضروریات کتنی ہیں؟

ج :۔ ۵۳۰۰ ملین کیوبک فٹ

س :۔ قیام پاکستان کے وقت پاکستان کا جنگلاتی رقبہ کتنا تھا؟

ج :۔ کل رقبہ کا ۹.۱ فی صد

س :۔ پاکستان میں کتنی قسم کے جنگل ہیں؟

ج :۔ کوہستانی اور دریائی

س :۔ کوہستانی جنگل کہاں ہیں؟

ج :۔ چترال۔ دیر۔ سوات۔ امب۔ مری اور ہزارہ

س :۔ دریائی جنگلات کہاں ہیں؟

ج :۔ جہلم۔ لاہور۔ جھنگ۔ مظفر گڑھ اور ٹھٹھہ

س :۔ کوہستانی جنگلات میں کون سے درخت ہیں؟

ج :۔ دیودار۔ صنوبر۔ اخروٹ۔ بانس۔ املتاس اور آملہ

س :۔ دریائی جنگلات میں زیادہ تر کون سے درخت ہیں؟

ج :۔ کیکر اور شیشم

س :۔ پاکستان میں نیشنل پارک کتنے ہیں ؟

ج :۔ ۱۱

س :۔ پاکستان میں جنگلی حیات کی حفاظت گاہیں کتنی ہیں ؟

ج :۔ ۸۴

س :۔ پاکستان میں کتنی شکار گاہیں بنائی گئی ہیں ؟

ج :۔ ۷۶

س :۔ پاکستان میں جنگلی حیات کے تحفظ کا کون سا قانون نافذ کیا گیا؟

ج :۔ ۱۹۲۷ء کا جنگلی حیات کے تحفظ کا قانون

س :۔ حکومت پاکستان نے ۱۹۲۷ء کے قانون میں کب ترمیم کی ؟

ج :۔ ۱۹۵۹ء

س :۔ صوبائی حکومتوں نے جنگلی حیات کے تحفظ کے لئے کب قانون سازی کی ؟

ج :۔ ۱۹۷۱ء

س :۔ پاکستان کو متوازن معیشت کے لئے مزید کتنے جنگلات کی ضرورت ہے ؟

ج :۔ ۲۲ ملین ہیکٹر

س :۔ پاکستان کے بڑے بڑے نیشنل پارک کون سے ہیں ؟

ج :۔ ایوب نیشنل پارک۔ کیر تھر نیشنل پارک۔ لال سوہانرا نیشنل پارک۔ مارگلا نیشنل پارک۔ چترال گول نیشنل پارک۔ خنجراب نیشنل پارک۔ ہزار گانجی چلتن نیشنل پارک

س :۔ پاکستان نیشنل پارک راولپنڈی کتنے رقبہ پر محیط ہے ؟

ج :۔ ۹۳۰ ہیکٹر

س :۔ پاکستان نیشنل پارک کا افتتاح کس نے کیا؟

ج :۔ صدر ایوب خاں

س :۔ ضلع بہاولپور کے علاقے چولستان میں کون سا پارک ہے ؟

ج :۔ لال سہانرا پارک

س :۔ لال سہانرا پارک کب قائم ہوا؟

ج :۔ ۱۹۷۲ء

س :۔ چھانگا مانگا لاہور سے کتنی دور ہے ؟

ج :۔ ۲۴ میل

س :۔ کیر تھر نیشنل پارک کن دو پہاڑیوں کے درمیان واقع ہے ؟

ج :۔ کوہ کیر تھر اور منگلا تھر

س :۔ لاہور میں کون سے مشہور باغ ہیں ؟

ج :۔ باغ جناح۔ شالامار باغ۔ گلشن اقبال اور فصیل کے ارد گرد باغ

س :۔ لاہور کے کس باغ میں انگریزوں کے علاوہ ہندوستانیوں کا داخلہ ممنوع تھا؟

ج :۔ باغ جناح

س :۔ پشاور میں کون سے مشہور باغ ہیں ؟

ج :۔ وزیر باغ اور شاہی باغ

س :۔ کراچی کے مشہور تفریحی مقامات کون سے ہیں ؟

ج :۔ زولوجیکل گارڈن۔ کلفٹن اور پل پارک

س :۔ اسلام آباد میں کس جگہ غیر ملکی سربراہ پودا لگاتے ہیں ؟

ج :۔ شکر پڑیاں کی پہاڑیاں

س :۔ باغوں کا شہر کس کا نام تھا؟

ج :۔ لاہور

س :۔ پاکستان میں کتنے لوگوں کا روزگار ماہی پروری سے وابستہ ہے ؟

ج :۔ تقریباً ۹۰ ہزار

س :۔ پاکستان میں مچھلی کا استعمال کتنا ہے ؟

ج :۔ ۳ پونڈ فی کس

س :۔ مچھلی کی بر آمد سے ملک کو کتنی آمدنی ہوتی ہے ؟

ج :۔ ۹۵۰ ملین روپے

س :۔ مچھلی کی بر آمد ملکی بر آمدات کا کتنے فی صد ہے ؟

ج :۔ ۳ فی صد

س :۔ پاکستان میں ماہی گیری کے لئے کل کتنا رقبہ ہے ؟

ج :۔ کراچی سے کچھ تک ۱۸۰ میل لمبا علاقہ اور بلوچستان کا جنوب مغربی ساحل ۳۵۰ میل لمبا۔

س :۔ سمندری حدود کے علاوہ ماہی پروری کے مرکز کہاں ہیں ؟
ج :۔ دادو۔ ٹھٹھہ کوٹری اور سکھر
س :۔ کراچی میں گہرے سمندر میں ماہی گیری کی سہولت کے لئے پہلا مچھلی بندر (فش ہاربر) کب مکمل ہوا؟
ج :۔ ۱۹۹۳ء
س :۔ مچھلی بندر میں کتنے بڑے جہاز لنگر انداز ہو سکتے ہیں ؟
ج :۔ ۴۰۰۰۰ مچھلیاں پکڑنے والے ٹرالر
س :۔ گوادر میں مچھلی بندر کتنی لاگت سے تعمیر کیا گیا؟
ج :۔ ایک ارب ۸۷ کروڑ روپے
س :۔ پاکستان کے سمندری علاقے کے دو زون کی حدود کیا ہیں ؟
ج :۔ ۱۲ سے ۳۵ میل اور ۳۵ میل سے ۲۰۰ میل
س :۔ غیر ملکی ٹرالر کتنے رقبہ کے اندر مچھلی پکڑ سکتے ہیں ؟
ج :۔ ۱۲ لاکھ ۵۰ ہزار مربع کلو میٹر
س :۔ بلوچستان کے ساحل سے مچھلی کی کون سی اقسام پکڑی جاتی ہیں ؟
ج :۔ ہیرن۔ میکرل۔ شارک اور سارڈن
س :۔ دریاؤں۔ تالابوں اور جھیلوں سے کون سی مچھلی ملتی ہے ؟
ج :۔ رہو۔ سنگھاڑا۔ مہاشیر اور بام
س :۔ منچھر جھیل سے کون سی مچھلی ملتی ہے ؟
ج :۔ جھینگا۔ پلا اور پو پلیٹ
س :۔ ماہی گیری کی صنعت کون سے حصوں میں تقسیم ہے ؟
ج :۔ ۳ : ماہی گیری ماہی پروری جھینگا پروری
س :۔ پاکستان میں بھینسوں کی کتنی تعداد ہے ؟
ج :۔ تقریباً ۲۰. ۷ ملین
س :۔ پاکستان میں دودھ کی سالانہ پیداوار کتنی ہے ؟
ج :۔ ۲۰.۹ ملین ٹن تقریباً

مواصلات وذرائع ابلاغ

شاہرات

س :۔ پاکستان میں سڑکوں کی لمبائی کتنی ہے ؟

ج :۔ ۲,۳۶,۰۴۱ کلومیٹر

س :۔ ہائی ویز طرز کی سڑکوں کی لمبائی کتنی ہے ؟

ج :۔ ۱,۲۹,۸۶۵ کلومیٹر

س :۔ عام نوعیت کی سڑکوں کی لمبائی کتنی ہے ؟

ج :۔ ۱۰۶,۱۷۶ کلومیٹر

س :۔ سب سے زیادہ مصروف سڑک کون سی ہے ؟

ج :۔ جی۔ٹی۔روڈ (گرینڈ ٹرنک روڈ)

س :۔ دوسری کون سی مصروف سڑک ہے ؟

ج :۔ سپرہائی وے کراچی تا حیدرآباد

س :۔ موٹروے عام ٹریفک کے لئے کب کھولی گئی ؟

ج :۔ ۲۶ نومبر ۱۹۹۷ء (بدھ)

س :۔ موٹروے کی لمبائی کتنی ہے اور اس پر کتنی رقم صرف ہوئی ؟

ج :۔ ۳۳۹ کلومیٹر اس پر ۳۵۴۸۶ ملین روپے خرچ ہوئے۔

اہم شاہِرات کی تفصیل

س :۔ کراچی ملتان لاہور طورخم (N-5) کی لمبائی کتنی ہے ؟

ج :۔ ۱۷۶۲ کلومیٹر

س :۔ کراچی۔خضدار۔کوئٹہ چمن (N-25) کی لمبائی کتنی ہے ؟

ج :۔ ۷۹۹ کلومیٹر

س :۔ حسن ابدال۔گلگت خنجراب (N-35) کی لمبائی کتنی ہے ؟

ج :۔ ۸۰۶

س :۔ لک پاس (کوئٹہ) نوکنڈی تفتان (N-40) کتنے کلومیٹر لمبی ہے ؟

ج :۔ ٦١٠

س :۔ کچلک ژوب ڈیرہ اسماعیل خاں (N-50) کتنے کلو میٹر لمبی ہے ؟

ج :۔ ٩٠٦

س :۔ جام شورو۔ لاڑکانہ پشاور (N-55) کتنے کلو میٹر لمبی ہے ؟

ج :۔ ١٢٤٧

س :۔ روہڑی سبی کوئٹہ (N-65) کتنے کلو میٹر لمبی ہے ؟

ج :۔ ٣٨٥

س :۔ قلعہ سیف اللہ ڈیرہ غازی خاں ملتان (N-70) کتنے کلو میٹر لمبی ہے ؟

ج :۔ ٤٤٧

زیر تکمیل شاہرات

س :۔ کراچی۔ لاہور۔ پشاور طورخم (N-5) کو دوہرا کرنے کا کام کتنے کلو میٹر تک مکمل ہو چکا ہے ؟

ج :۔ ٥٥٣

س :۔ ہالہ مورو کیرج وے کو دوہرا کرنے کا کام کتنے کلو میٹر تک مکمل ہو گیا ہے ؟

ج :۔ ١١٤

س :۔ مورو کھلوڑی کبیر کیرج وے کو دوہرا کرنے کا کام کتنے کلو میٹر تک مکمل ہو چکا ہے ؟

ج :۔ ٧٨

س :۔ پریالو گھوٹکی کیرج وے کو دوہرا کرنے کا کام کتنے کلو میٹر مکمل ہو چکا ہے ؟

ج :۔ ٥٩

س :۔ اباڑو رحیم یار خاں کیرج وے کو دوہرا کرنے کا کام کتنے کلو میٹر مکمل ہو چکا ہے؟

ج :۔ ٨٢

س :۔ بہاول پور ملتان کیرج وے پر کتنے کلو میٹر تک دوہرا ہونے کا کام ہو چکا ہے ؟

ج :۔ ٨١

س :۔ ملتان میاں چنوں کیرج وے کو دوہرا کرنے کا کتنا کام مکمل ہو چکا ہے ؟

ج :۔ ٨٧ کلو میٹر

س :۔ لاہور لوکاڑہ کیرج وے کو دوہرا کرنے کا کتنا کام مکمل ہو چکا ہے ؟

ج :۔ ۱۲۰ کلو میٹر

س :۔ کھاریاں راولپنڈی کیرج وے کو دوہرا کرنے کا کتنا کام مکمل ہو چکا ہے ؟

ج :۔ ۱۲۵ کلو میٹر

س :۔ جہلم نوشہرہ کیرج وے کو دوہرا کرنے کا کام کتنا مکمل ہو چکا ہے ؟

ج :۔ ۲۷ کلو میٹر

س :۔ لاہور بائی پاس کیرج وے کو دوہرا کرنے کا کتنا کام مکمل ہو چکا ہے ؟

ج :۔ ۱۸ کلو میٹر

س :۔ کراچی خضدار کوئٹہ چمن اتھل بیلا (N-25) کو دوہرا کرنے کا کتنا کام مکمل ہو چکا ہے ؟

ج :۔ ۶۹ کلو میٹر

س :۔ سہراب قلات (n-۲۵) کو دوہرا کرنے کا کتنا کام مکمل ہو چکا ہے ؟

ج :۔ ۴۷ کلو میٹر

س :۔ دالبندین نوکنڈی اے ۳ (n-40) کتنی مکمل ہو چکی ہے ؟

ج :۔ ۸۸ کلو میٹر

س :۔ دالبندین نوکنڈی بی ۳ (N-40) کتنی مکمل ہو چکی ہے ؟

ج :۔ ۸۵ کلو میٹر

س :۔ جام شورو ڈیرہ غازی خاں ہائی وے (N-55) کتنی مکمل ہو چکی ہے ؟

ج :۔ ۵۷۵ کلو میٹر

س :۔ مسجھنڈ سہون فیز i کتنی مکمل ہو چکی ہے ؟

ج :۔ ۳.۳۷ کلو میٹر

س :۔ رتوڈیرو غوث پور فیز ii (N-55) کتنی مکمل ہو چکی ہے ؟

ج :۔ ۵۹۹ کلو میٹر

س :۔ غوث پور شورین اللہ فیز ii (N-55) کتنی مکمل ہو چکی ہے ؟

ج :۔ ۶۷ کلو میٹر

س :۔ شورین اللہ غوث پور فیز ii (N-55) کتنی مکمل ہو چکی ہے ؟

ج :۔ ۹۶۴ کلو میٹر

س:۔ ڈیرہ غازی خان ریٹر جنکشن فیز ii (N-55) کتنی مکمل ہو چکی ہے؟
ج:۔ ۹۸ کلومیٹر
س:۔ سڑائی کپیلا کڑک فیز ii کتنی مکمل ہو چکی ہے؟
ج:۔ ۶۰ کلومیٹر
س:۔ کڑک کراپا چوک فیز ii کتنی مکمل ہو چکی ہے؟
ج:۔ ۴۳ کلومیٹر

وزیر اعظم پاکستان کی ہدایت پر خصوصی منصوبے

س:۔ چنیوٹ پل پراجیکٹ ۳۹۲ ملین کی لاگت سے کب مکمل ہوا؟
ج:۔ دسمبر ۱۹۹۸ء
س:۔ ٹل پاراچنار (۷۵ کلومیٹر) ۵۹۲ ملین کی لاگت سے کب مکمل ہوا؟
ج:۔ جون ۱۹۹۸ء
س:۔ رتوڈیرو شہداد کوٹ قلعہ سعید خاں (۶۴ کلومیٹر) ۹۴۸ ملین کی لاگت سے کب مکمل ہوا؟
ج:۔ دسمبر ۱۹۹۸ء
س:۔ شہداد کوٹ خضدار (۳۵ کلومیٹر) ۴۹۰ ملین کی لاگت سے کب مکمل ہوا؟
ج:۔ دسمبر ۱۹۹۸ء
س:۔ سکھر پل ۶۵۰۱ ملین کی لاگت سے کب مکمل ہوا؟
ج:۔ مارچ ۱۹۹۹ء
س:۔ کے۔کے۔ایچ (۲۰۶) کلومیٹر کا تخمینہ کتنا ہے؟
ج:۔ ۵۵۰ ملین
س:۔ اسلام آباد مری روڈ (۷.۵ کلومیٹر) ۸۸ ملین کی لاگت سے کب مکمل ہوئی؟
ج:۔ جون ۱۹۹۸ء
س:۔ باڑیاں نتھیا گلی ایبٹ آباد روڈ (۶۲ کلومیٹر) ۱۰۶۰ ملین کی لاگت سے کب مکمل ہوئی؟
ج:۔ جون ۱۹۹۸ء

س :۔ موٹروے اسلام آباد پشاور ایم ا (۱۵۵ کلومیٹر) ۲۰ بلین کی لاگت سے کب مکمل ہو گی؟

ج :۔ مئی ۲۰۰۱ء

س :۔ اسلام آباد لاہور ایم ii (۳۳۹ کلومیٹر) ۳۵۴۸۶ ملین کی لاگت سے کب مکمل ہوئی؟

ج :۔ نومبر ۱۹۹۷ء

س :۔ زیر تکمیل منصوبے کون سے ہیں؟

ج :۔ (ا) پنڈی بھٹیاں فیصل آباد ایم iii (۵۳ کلومیٹر)

(۲) فیصل آباد تا ملتان ایم۔۴ (۲۴۳ کلومیٹر)

(۳) ملتان تا ڈیرہ غازی خان ایم۔۵ (۸۵ کلومیٹر)

(۴) گوادر رتوڈیرو ایم۔۶ (۸۹۵ کلومیٹر)

(۵) کراچی حب ہوروجی کاکڑا ایم۔۷ (۳۱۴ کلومیٹر)

س :۔ زیر تجویز منصوبے کون سے ہیں؟

ج :۔ (ا) کرارو ڈ سیکشن (N-25) ۹۶ کلومیٹر

(۲) قلات کوئٹہ سیکشن (N-25) ۱۲۸ کلومیٹر

(۳) کوئٹہ چمن سیکشن (N-25) ۱۲۷ کلومیٹر

(۴) کوئٹہ تفتان (N-40)

(۵) ملتان ڈیرہ غازی خان (N-70) ۲۴۷ کلومیٹر

(۶) مکران ساحل روڈ ۶۵۳ کلومیٹر

(۷) لواری سرنگ پراجیکٹ

س :۔ نیشنل ہائی ویز (صوبہ وار) کی تفصیل کیا ہے؟

ج :۔

عنوان ہائی وے	محل وقوع	پنجاب	سندھ	بلوچستان	سرحد	شمالی علاقہ	کل
این ۵	کراچی تا طورخم	۱۰۲۳	۶۱۲	۱۲۷			۱۷۶۲
این ۲۵	کراچی تا چمن	۱۸	۷۸۱	۷۹۹			۱۵۹۸
این ۳۵	حسن ابدال خنجراب	۱۴		۱۷۶			۶۱۶

۸۰۶

این ۴۰	مسریاب تافتان			۶۱۰		۶۱۰	
این ۵۰	کچلک ڈیرہ اسماعیل خان			۳۸۸		۱۴۳	۵۳۱
این ۵۵	جام شورو پشاور		۳۶۰	۴۹۱		۳۹۶	۱۲۴۷
این ۶۵	قلعہ سیف اللہ ملتان		۱۸۶			۲۶۱	۴۴۷
میزان		۱۵۸۳	۱۲۱۰	۲۳۳۶	۸۴۲	۱۸۰۰	۱۷۷۷

س :۔ پاکستان میں ۶۱-۱۹۶۰ میں کتنے کلو میٹر لمبی سڑکیں تعمیر ہوئیں؟

ج :۔ اعلیٰ قسم ۱۶۸۶۰ کلو میٹر اور کمتر قسم ۴۹۳۷۶ کلو میٹر (کل ۶۶۲۳۶ کلو میٹر)

س :۔ پاکستان میں (۷۱-۱۹۷۰) میں کتنے کلو میٹر لمبی سڑکیں تعمیر ہوئیں؟

ج :۔ اعلیٰ قسم ۲۴۷۷۶ اور کمتر قسم ۴۸۲۳۰ (کل ۷۳۰۰۶)

س :۔ ۸۱-۱۹۸۰ میں کتنے کلو میٹر لمبی سڑکیں تعمیر ہوئیں؟

ج :۔ اعلیٰ قسم ۳۸۰۳۵ اور کمتر قسم ۵۵۹۲۵ (کل ۹۳۹۶۰)

س :۔ ۹۱-۱۹۹۰ میں کتنے کلو میٹر لمبی سڑکیں تعمیر ہوئیں؟

ج :۔ اعلیٰ قسم ۸۶۸۳۱ اور کمتر قسم ۹۰۲۳۶ (کل ۱۹۰۵۰۶)

س :۔ ۹۳-۱۹۹۲ میں کتنے کلو میٹر لمبی سڑکیں تعمیر ہوئیں؟

ج :۔ اعلیٰ قسم ۱۰۰۲۶۸ اور کمتر قسم ۹۰۲۳۶ (کل ۱۹۰۵۰۶)

س :۔ ۹۵-۱۹۹۴ء میں کتنے کلو میٹر لمبی سڑکیں تعمیر ہوئیں؟

ج :۔ اعلیٰ قسم ۱۱۰۴۶۲ اور کمتر قسم ۹۶۲۳۹ (کل ۲۰۶۷۰۱)

س :۔ ۱۹۹۵۹۶ میں کتنے کلو میٹر لمبی سڑکیں تعمیر ہوئیں؟

ج :۔ اعلیٰ قسم ۱۱۷۳۵۶ اور کمتر قسم ۱۰۰۴۹۷ کل (۲۱۷۸۵۳)،،

س :۔ ۹۷-۱۹۹۶ء میں کتنے کلو میٹر لمبی سڑکیں تعمیر ہوئیں؟

ج :۔ اعلیٰ قسم ۱۱۷۲۴ اور کمتر قسم ۱۰۳۴۵ کل (۲۲۸۲۰۶)

س :۔ پاکستان میں مرکزی روڈ فنڈ کب قائم ہوا تھا؟

ج :۔ ۱۹۴۹ء

س :۔ پاکستان اور چین کو ملانے والی شاہراہ قراقرم کی لمبائی کتنی ہے؟

ج :۔ ۵۰۰ میل

س :۔ دنیا کی بلند ترین سڑک کون سی ہے؟

ج :۔ شاہراہ قراقرم

س :۔ شاہراہ قراقرم سمندر سے کتنی بلند ہے ؟

ج :۔ ۱۰۲۰۰ فٹ

س :۔ ہنگامی حالت میں رن وے کے طور پر کون سی سڑک استعمال ہو سکتی ہے ؟

ج :۔ سپر ہائی وے کراچی

س :۔ پاکستان کی سب سے کشادہ سڑک کون سی ہے ؟

ج :۔ موٹروے

س :۔ پاکستان کی بین الاقوامی معیار کی سڑکیں کون سی ہیں ؟

ج :۔ انڈس سپر ہائی وے۔ شاہراہ ریشم۔ موٹروے

س :۔ پاکستان کی سب سے لمبی سڑک کون سی ہے ؟

ج :۔ شاہراہ پاکستان (کراچی تا پشاور)

پاکستان ریلوے

س :۔ پاکستان میں ریلوے کا آغاز کب ہوا؟

ج :۔ ۱۸۶۱ء

س :۔ تجرباتی سفر کے لئے ریل گاڑی کن اسٹیشنوں کے درمیان چلائی گئی ؟

ج :۔ جہلم سے راولپنڈی

س :۔ کراچی سے کوٹری تک ریلوے ٹریفک کب شروع ہوئی ؟

ج :۔ ۱۳ مئی ۱۸۶۱ء

س :۔ امرتسر اور لاہور کے درمیان ریلوے سفر کب شروع ہوا؟

ج :۔ ۱۰ اپریل ۱۸۶۲ء

س :۔ کراچی سے کوٹری تک ریلوے لائن کو دوہرا کرنے کا کام کب مکمل ہوا؟

ج :۔ ۱۸۹۸ء

س :۔ پاکستان ریلوے کی الگ وزارت کب قائم ہوئی ؟

ج :۔ ۳۰ اگست ۱۹۷۴ء

س :۔ ریلوے کی سب سے بڑی ورکشاپ کہاں ہے ؟

ج :۔ (مغل پورہ) لاہور

س :۔ ریلوے کے تربیتی سکول کہاں واقع ہیں ؟

ج :۔ کراچی لاہور

س :۔ حادثات کی روک تھام کے لئے بیٹری سسٹم کب شروع ہوا؟

ج :۔ یکم جولائی ۱۹۷۵ء

س :۔ ریلوے لائن پر کل کتنے اسٹیشن ہیں ؟

ج :۔ ۷۸۱

س :۔ پاکستان ریلوے کے اثاثہ جات میں کیا شامل ہے ؟

ج :۔ ۵۵۱ ڈیزل لوکوموٹو انجن۔ ۴۲۵۰ مسافر ڈبے اور ۳۲۰۰۰ فرائٹ ویگن

س :۔ ریلوے کا کتنا حصہ ناکارہ ہونے کے قریب ہے ؟

ج :۔ ۶۵ فی صد ریل۔ ۵۵ فی صد سلیپر۔ ۶۰ فی صد ڈیزل انجن۔ ۱۰۰ فی صد سٹیم اور الیکٹرک انجن

س :۔ پاکستان کی سب سے بڑی ریلوے لائن کون سی ہے ؟

ج :۔ کراچی تا پشاور

س :۔ پاکستان کی سب سے بڑی ریلوے لائن پر کتنے اسٹیشن ہیں ؟

ج :۔ تقریباً ۱۵۰

س :۔ پاکستان کی دوسری بڑی ریلوے لائن کون سی ہے ؟

ج :۔ سکھر سے کوئٹہ براستہ درہ بولان

س :۔ دوسری بڑی اہم ریلوے لائنیں کون سی ہیں ؟

ج : ملتان سے راولپنڈی۔ لالہ موسیٰ سے خانیوال۔ لاہور سے ماری انڈس

س :۔ پاکستان کا سب سے بڑا ریلوے اسٹیشن کون سا ہے ؟

ج :۔ لاہور

س :۔ انتظامی لحاظ سے ریلوے کو کتنے حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے ؟

ج :۔ ۶ ڈویژن میں (کراچی۔ سکھر۔ ملتان۔ لاہور۔ راولپنڈی اور کوئٹہ)

س :۔ کوئٹہ سے پاکستان کی سرحد تک کتنی لائنیں جاتی ہیں ؟

ج :۔ ۲ (چمن تک۔ ایران کے شہر زاہدان تک)

س :۔ ۹۸۔۱۹۹۷ء کا ترقیاتی پروگرام کیا تھا؟

ج :۔ (۱) ۲۱۶ انجنوں کی مرمت کرنا

(۲) ۲۰۰ فرائٹ ویگن کو رولر بیرنگ لگانا

(۳) ۲۰۱ بوگیوں اور سلیپروں کی مرمت کرنا

(۴) ۳۰ ڈیزل انجنوں کو چالو کرنا

(۵) ۱۸ لوکوموٹو میں سے ۲ کو تیار کرنا

(۶) ۳۰۰۰ ایچ پی کے ۳۰ لوکوموٹو میں سے ۷ کو تیار کرنا

(۷) ۱۹۴ اسٹیشنوں کی لائن کو مرمت کرنا

ہوائی سفر

س :۔ متحدہ ہندوستان میں کون سی ہوائی کمپنی تھی؟

ج :۔ اوریئنٹ ایئرویز

س :۔ تقسیم سے پہلے پاکستان میں کون سے ہوائی اڈے تھے؟

ج :۔ کراچی۔ لاہور اور راولپنڈی

س :۔ کراچی اور لاہور کے درمیان ہوائی سروس کا آغاز کب ہوا؟

ج :۔ ۱۹۳۴ء

س :۔ قیام پاکستان کے بعد سب سے پہلی کون سی ایئر لائن قائم ہوئی؟

ج :۔ پاک ایئر

س :۔ ایئرپورٹ سکیورٹی کب قائم کی گئی؟

ج :۔ جنوری ۱۹۶۱ء

س :۔ پی۔ آئی۔ اے کب قائم کی گئی؟

ج :۔ ۱۰ جنوری ۱۹۵۵ء

س :۔ پی۔ آئی۔ اے کو لمیٹڈ کمپنی کے طور پر اندرون و بیرون ملک فضائی سفری سہولتیں فراہم کرنے کا ذمہ دار کب بنایا گیا؟

ج :۔ ۱۹۵۶ء

س :۔ کراچی کے ہوائی اڈے پر جیٹ رن وے کا افتتاح کب ہوا؟

ج :۔ جنوری ۱۹۶۱ء

س :۔ پی۔آئی۔اے کتنے بیرون ملک ہوائی اڈوں پر ہوائی سروس فراہم کررہی ہے ؟

ج :۔ ۵۵

س :۔ پی۔آئی۔اے نے اپنی پہلی بین الاقوامی سروس کس ملک کیلئے کب شروع کی تھی ؟

ج :۔ ۱۹۵۵ء میں اردن کے لئے

س :۔ پی۔آئی۔اے کتنے ممالک کے لئے ہوائی سروس فراہم کرتی ہے ؟

ج :۔ تقریبا ۶۲

س :۔ پاکستان اور روس کے درمیان پہلا فضائی معاہدہ کب ہوا؟

ج :۔ ۱۹۶۳ء

س :۔ پی۔آئی۔اے نے بہاولپور سے پرواز کا آغاز کب کیا؟

ج :۔ ۱۹۸۶ء

س :۔ بنوں سے پروازیں کب شروع ہوئیں ؟

ج :۔ ۱۹۸۳ء

س :۔ چترال سے ہوائی سروس کب شروع ہوئی ؟

ج :۔ ۱۹۶۲ء

س :۔ دالبندین کے لئے ہوائی سروس کب شروع ہوئی ؟

ج :۔ ۱۹۹۰ء

س :۔ ڈیرہ اسماعیل خان کے لئے ہوائی سروس کب شروع ہوئی ؟

ج :۔ ۱۹۶۷ء

س :۔ فیصل آباد کے لئے ہوائی سروس کب شروع ہوئی ؟

ج :۔ ۱۹۶۱ء

س :۔ گلگت کے لئے ہوائی سروس کب شروع ہوئی ؟

ج :۔ ۱۹۶۲ء

س :۔ گوادر کے لئے ہوائی سروس کب شروع ہوئی ؟

ج :۔ ۱۹۶۶ء

س :۔ حیدر آباد کے لئے ہوائی سروس کب شروع ہوئی ؟

ج :۔ ۱۹۶۶ء

س :۔ جیکب آباد سے ہوائی سروس کب شروع ہوئی ؟

ج :۔ ۱۹۸۵ء

س :۔ جیوانی سے ہوائی سروس کب شروع ہوئی ؟

ج :۔ ۱۹۶۶ء

س :۔ ملتان سے ہوائی سروس کب شروع ہوئی ؟

ج :۔ ۱۹۶۱ء

س :۔ مظفر آباد سے ہوائی سروس کب شروع ہوئی ؟

ج :۔ ۱۹۸۸ء

س :۔ نواب شاہ سے ہوائی سروس کب شروع ہوئی ؟

ج :۔ ۱۹۹۰ء

س :۔ پنجگور سے ہوائی سروس کب شروع ہوئی ؟

ج :۔ ۱۹۶۶ء

س :۔ پاراچنار سے ہوائی سروس کب شروع ہوئی ؟

ج :۔ ۱۹۹۳ء

س :۔ پسنی سے ہوائی سروس کب شروع ہوئی ؟

ج :۔ ۱۹۶۶ء

س :۔ پشاور سے ہوائی سروس کب شروع ہوئی ؟

ج :۔ ۱۹۵۷ء

س :۔ کوئٹہ سے ہوائی سروس کب شروع ہوئی ؟

ج :۔ ۱۹۵۷ء

س :۔ رحیم یار خاں سے ہوائی سروس کب شروع ہوئی ؟

ج :۔ ۱۹۹۰ء

س :۔ راولاکوٹ سے ہوائی سروس کب شروع ہوئی ؟

ج :۔ ۱۹۸۸ء

س :۔ سیدو شریف سے ہوائی سروس کب شروع ہوئی ؟

ج :۔ ۱۹۸۰ء

س :۔ سندھڑی کے لئے ہوائی سروس کب شروع ہوئی ؟

ج :۔ ۱۹۸۰

س :۔ خضدار کے لئے ہوائی سروس کب شروع ہوئی ؟

ج :۔ ۱۹۸۷ء

س :۔ کوہاٹ کے لئے ہوائی سروس کب شروع ہوئی ؟

ج :۔ ۱۹۸۵ء

س :۔ لاہور سے ہوائی سروس کب شروع ہوئی ؟

ج :۔ ۱۹۵۴ء

س :۔ میانوالی کے لئے ہوائی سروس کب شروع ہوئی ؟

ج :۔ ۱۹۸۵ء

س :۔ موہنجودڑو کے لئے ہوائی سروس کب شروع ہوئی ؟

ج :۔ ۱۹۶۶ء

س :۔ سکردو کے لئے ہوائی سروس کب شروع ہوئی ؟

ج :۔ ۱۹۶۲ء

س :۔ سوئی کے لئے ہوائی سروس کب شروع ہوئی ؟

ج :۔ ۱۹۷۸ء

س :۔ ژوب کے لئے ہوائی سروس کب شروع ہوئی ؟

ج :۔ ۱۹۷۹ء

س :۔ پی۔ آئی۔ اے نے کراچی اور ڈھاکہ کے درمیان جیٹ پرواز کب شروع کی ؟

ج :۔ ۱۹۶۲ء

پی۔ آئی۔ اے بیرون ملک پروازیں

س :۔ پی۔ آئی۔ اے نے ابوظہبی کے لئے پروازیں کب شروع کیں ؟

ج :۔ ۱۹۷۱ء

س :۔ العین (ابوظہبی) کے لئے پرواز کب شروع ہوئی ؟

ج :۔ ۱۹۹۴ء

س :۔ باکو (آذربائی جان) کے لئے پرواز کب شروع ہوئی ؟

ج :۔ ۱۹۹۴ء

س :۔ بحرین کے لئے پرواز کب شروع ہوئی ؟

ج :۔ ۱۹۶۷ء

س :۔ بنگلہ دیش کے لئے پرواز کب شروع ہوئی ؟

ج :۔ ۱۹۷۶ء

س :۔ ٹورانٹو (کینیڈا) کے لئے پرواز کب شروع ہوئی ؟

ج :۔ ۱۹۸۸ء

س :۔ بیجنگ (چین) کے لئے پرواز کب شروع ہوئی ؟

ج :۔ ۱۹۷۳ء

س :۔ کوپن ہیگ (ڈنمارک) کے لئے پرواز کب شروع ہوئی ؟

ج :۔ ۱۹۷۴ء

س :۔ دوبئی کے لئے پرواز کب شروع ہوئی ؟

ج :۔ ۱۹۶۷ء

س :۔ قاہرہ (مصر) کے لئے پرواز کب شروع ہوئی ؟

ج :۔ ۱۹۵۶ء

س :۔ پیرس (فرانس) کے لئے پرواز کب شروع ہوئی ؟

ج :۔ ۱۹۶۶ء

س :۔ فجاشو کے لئے پرواز کب شروع ہوئی ؟

ج :۔ ۱۹۹۴ء

س :۔ فرینک فرٹ (مغربی جرمنی) کے لئے پرواز کب شروع ہوئی ؟

ج :۔ ۱۹۶۲ء

س :۔ ایتھنز (یونان) کے لئے پرواز کب شروع ہوئی ؟

ج :۔ ۱۹۷۲ء

س :۔ دہلی کے لئے پرواز کب شروع ہوئی ؟

ج :۔ ۱۹۵۵ء

س :۔ جکارتہ (انڈونیشیا) کے لئے پرواز کب شروع ہوئی ؟

ج :۔ ۱۹۹۳ء

س :۔ تہران (ایران) کے لئے پرواز کب شروع ہوئی ؟

ج :۔ ۱۹۵۸ء

س :۔ مشہد (ایران) کے لئے پرواز کب شروع ہوئی ؟

ج :۔ ۱۹۹۱ء

س :۔ بغداد (عراق) کے لئے پرواز کب شروع ہوئی ؟

ج :۔ ۱۹۵۷ء

س :۔ روم (اٹلی) کے لئے پرواز کب شروع ہوئی ؟

ج :۔ ۱۹۵۷ء

س :۔ ٹوکیو (جاپان) کے لئے پرواز کب شروع ہوئی ؟

ج :۔ ۱۹۶۹ء

س :۔ الماشا (قازقستان) کے لئے پرواز کب شروع ہوئی ؟

ج :۔ ۱۹۹۳ء

س :۔ نیروبی (کینیا) کے لئے پرواز کب شروع ہوئی ؟

ج :۔ ۱۹۶۷ء

س :۔ کویت کے لئے پرواز کب شروع ہوئی ؟

ج :۔ ۱۹۶۶ء

س :۔ بیروت (لبنان) کے لئے پرواز کب شروع ہوئی ؟

ج :۔ ۱۹۹۴ء

س :۔ تریپولی (لیبیا) کے لئے پرواز کب شروع ہوئی ؟

ج :۔ ۱۹۷۱ء

س :۔ کوالالمپور (ملائیشیا) کے لئے پرواز کب شروع ہوئی ؟

ج :۔ ۱۹۷۲ء

س :۔ مالا (مالدیپ) کے لئے پرواز کب شروع ہوئی ؟

ج :۔ ۱۹۸۷ء

س :۔ کھٹمنڈو (نیپال) کے لئے پرواز کب شروع ہوئی ؟

ج :۔ ۱۹۸۳ء

س :۔ ایمسٹرڈم (ہالینڈ) کے لئے پرواز کب شروع ہوئی ؟

ج :۔ ۱۹۷۱ء

س :۔ عمان (مسقط) کے لئے پرواز کب شروع ہوئی ؟

ج :۔ ۱۹۷۱ء

س :۔ منیلا (فلپائن) کے لئے پرواز کب شروع ہوئی ؟

ج :۔ ۱۹۸۹ء

س :۔ دوحہ (قطر) کے لئے پرواز کب شروع ہوئی ؟

ج :۔ ۱۹۶۷ء

س :۔ راس الخیمہ کے لئے پرواز کب شروع ہوئی ؟

ج :۔ ۱۹۹۴ء

س :۔ ماسکو (روس) کے لئے پرواز کب شروع ہوئی ؟

ج :۔ ۱۹۶۴ء

س :۔ جدہ (سعودی عرب) کے لئے پرواز کب شروع ہوئی ؟

ج :۔ ۱۹۶۶ء

س :۔ دہران (سعودی عرب) کے لئے پرواز کب شروع ہوئی ؟

ج :۔ ۱۹۶۵ء

س :۔ ریاض (سعودی عرب) کے لئے پرواز کب شروع ہوئی ؟

ج :۔ ۱۹۸۴ء

س :۔ شارجہ کے لئے پرواز کب شروع ہوئی ؟

ج :۔ ۱۹۸۲ء

س :۔ سنگاپور کے لئے پرواز کب شروع ہوئی ؟

ج :۔ ۱۹۷۲ء

س :۔ کولمبو(سری لنکا) کے لئے پرواز کب شروع ہوئی ؟

ج :۔ ۱۹۶۵ء

س :۔ دمشق(شام) کے لئے پرواز کب شروع ہوئی ؟

ج :۔ ۱۹۵۸ء

س :۔ زیورچ(سوئٹزرلینڈ) کے لئے پرواز کب شروع ہوئی ؟

ج :۔ ۱۹۹

س :۔ بنکاک(تھائی لینڈ) کے لئے پروازشروع ہوئی ؟

ج :۔ ۱۹۶۷ء

س :۔ اشک آباد(ترکمانستان) کے لئے پرواز کب شروع ہوئی ؟

ج :۔ ۱۹۹۴ء

س :۔ استنبول(ترکی) کے لئے پرواز کب شروع ہوئی ؟

ج :۔ ۱۹۶۶ء

س :۔ لندن کے لئے پرواز کب شروع ہوئی ؟

ج :۔ ۱۹۵۵ء

س :۔ مانچسٹر(برطانیہ) کے لئے پرواز کب شروع ہوئی ؟

ج :۔ ۱۹۸۹ء

س :۔ نیویارک کے لئے پرواز کب شروع ہوئی ؟

ج :۔ ۱۹۶۱ء

س :۔ واشنگٹن کے لئے پرواز کب شروع ہوئی ؟

ج :۔ ۱۹۶۱ء

س :۔ شکاگو(امریکہ) کے لئے پرواز کب شروع ہوئی ؟

ج :۔ ۱۹۶۱ء

س :۔ تاشقند (ازبکستان) کے لیئے پرواز کب شروع ہوئی ؟

ج :۔ ۱۹۹۲ء

س :۔ پی۔ آئی۔ اے کے علاوہ کون سی کمپنیاں پرائیویٹ سیکٹر میں اندرون ملک پروازیں چلا رہی ہیں ؟

ج :۔ ایرو ایشیا۔ بھوجا ایئر لائینز۔ شاہین ایئر لائنز۔

س :۔ پی۔ آئی۔ اے کے فضائی بیڑے میں کون سے اور کتنے جہاز شامل ہیں ؟

ج :۔

جہاز	تعداد
بوئنگ ۷۴۷۔۲۰۰	۸
ایئر بس اے ۳۰۰ بی ۴	۱۰
ایئر بس اے ۳۰۰۔۳۱۰	۶
بوئنگ ۷۳۷۔۳۰۰	۶
بوئنگ ۷۰۷ فرائٹر	۲
فوکر ایف ۲۷	۱۳
ٹوئین آوٹر	۲

س :۔ پی۔ آئی۔ اے کے فضائی بیڑے میں شامل سب سے چھوٹے جہاز کا کیا نام ہے ؟

ج :۔ ۲۷۔ایف

س :۔ پی۔ آئی۔ اے کی بیرون ملک ہفتہ وار پروازیں کتنی ہیں ؟

ج :۔ ۱۵۷

س :۔ پی۔ آئی۔ اے کے بوئنگ ۷۲۰ نے لندن اور کراچی کے درمیان ۳۹۲۳ میل کا فاصلہ ۶ گھنٹے ۴۵ اور ۲۳ سیکنڈ میں طے کر کے ایک نیا عالمی ریکارڈ کب قائم کیا ؟

ج :۔ ۲ فروری ۱۹۶۲ء

س :۔ پی۔ آئی۔ اے کے علاوہ کون سی فضائی کمپنیوں کی بیرون ملک پروازیں ہیں ؟

ج :۔

نام ایئر لائن	ہفتہ وار پروازیں
لفتھانسا	۷
کے۔ایل۔ایم	۴
برٹش ایئرویز	۳

ایروفلوٹ	۱
تھائی	۴
رائل جورڈن	۱
کویت ایئرویز	۳
سعودیہ	۱۲
بائمن	۱
انڈین ایئرلائنز	۳
ایمپرانس (امارات)	۱۵
سیرین ایئر	۱
ایران ایئر	۱
سوئس ایئر	۲
سنگاپور ایئرلائنز	۳
ایئرلنکا	۲
ملائشین	۲
عمان ایئر	۲
قطر ایئرویز	۲
لیمنیا	۱
کینیا ایئرویز	۲
آذربائی جان ایئرلائنز	۱

س :۔ ۹۸۔۱۹۹۷ء میں سول ایوی ایشن نے کیا اہم اقدامات کیے؟

ج :۔ (۱) قائداعظم بین الاقوامی ایئرپورٹ پر جدید نوعیت کا ایئرکرافٹ پاور سپلائی سسٹم (۴۰۰ ہرٹز)

(۲) لاہور کے بین الاقوامی ہوائی اڈے میں مزید توسیع۔

(۳) رحیم یار خاں کے ہوائی اڈے میں نئی عمارت کا اضافہ۔

(۴) نوشہرہ کے ہوائی اڈے پر سہولیات میں اضافہ۔

(۵) سکھر ہوائی اڈہ پر ٹرمینل بلڈنگ اور متعلقہ سہولیات میں توسیع۔

بحری سفر

س:۔ کراچی سے بندر عباس تک پاکستان کا ساحل کتنے میل لمبا ہے؟
ج:۔ ۷۰۰ کلو میٹر
س:۔ گہرے پانی کی قدرتی بندرگاہ کراچی پورٹ کی لمبائی کتنی ہے؟
ج:۔ ۱۱ کلو میٹر
س:۔ پاکستان کی پہلی دو بندرگاہوں کراچی پورٹ اور پورٹ قاسم میں کتنے سامان کے نقل و حمل کی گنجائش ہے؟
ج:۔ کراچی پورٹ ۱۶ ملین ٹن اور پورٹ قاسم ۶ ملین ٹن
س:۔ کراچی پورٹ پر تیل اور مائع قسم کی نقل و حمل کی کتنی گنجائش ہے؟
ج:۔ ۵ سے ۱۰ ملین ٹن سالانہ
س:۔ ریل بوگیوں سے نقل و حمل کی گنجائش کتنی ہے؟
ج:۔ ۱۲۰۰ سے ۲۰۰۰ ویگن روزانہ
س:۔ پورٹ قاسم پر ۲۰۰ میٹر کے کتنے برتھ ہیں؟
ج:۔ ۴
س:۔ پورٹ قاسم پر ہیوی ڈیوٹی آئرن کور کا اضافہ کب کیا گیا؟
ج:۔ ۱۹۸۰ء
س:۔ خشک بندرگاہیں کہاں واقع ہیں؟
ج:۔ لاہور۔ سیالکوٹ۔ فیصل آباد۔ ملتان۔ راولپنڈی۔ پشاور۔ گوجرانوالہ
س:۔ پہلی خشک بندرگاہ لاہور میں کب قائم کی گئی؟
ج:۔ ۱۸ اپریل ۱۹۷۴ء
س:۔ قیام پاکستان کے وقت پاکستان کے حصہ میں کتنے جہاز آئے؟
ج:۔ ۳
س:۔ کراچی شپ یارڈ نے کب کام شروع کیا؟
ج:۔ ۱۹۵۶ء
س:۔ پاکستان جہازران کمپنی کب قائم کی گئی؟

ج :۔ ۱۹۶۳ء

س :۔ جہازران کمپنیوں کو سرکاری تحویل میں کب لیا گیا؟

ج :۔ ۱۴ ستمبر ۱۹۷۶ء

س :۔ پاکستان نیشنل شپنگ کارپوریشن کو سمندری تجارت بہتر بنانے کا ذمہ دار کب بنایا گیا؟

ج :۔ ۱۹۷۹ء

س :۔ ابتداء میں کارپوریشن کے پاس کتنے جہاز تھے ؟

ج :۔ ۲۴ جہاز بارہ سال پرانے

س :۔ پرائیویٹ سیکٹر میں کتنے جہاز تھے ؟

ج :۔ ۱۹ جہاز ۲۴ سال پرانے

س :۔ کارپوریشن کے بیڑے میں چودہ نئے جہاز کب شامل ہوئے ؟

ج :۔ ۱۹۹۶ء

س :۔ پاکستان نیشنل شپنگ کارپوریشن کے بیڑے کی تفصیلات کیا ہیں ؟

ج :۔

نام	مدت (سال)	تعداد
ملٹی پرپس کارگو	۲۰۔۱۵	۳
ملٹی پرپس کارگو	۱۵۔۱۰	۹
کنٹینرز	۱۵۔۱۰	۳

س :۔ ۹۶۔۱۹۹۵ء کی کارگو لفٹنگ کی تفصیل کیا ہے ؟

ج :۔

ڈرائی بلاک	۴۶۷۴ ملین ٹن
ایشین لائن	۷۹۹۰ ملین ٹن
یورپ لائن	۴۲۹۰ ملین ٹن
یو۔ ایس۔ اے لائن	۱۹۹۰ ملین ٹن

س :۔ پاکستان کی کس جہازران کمپنی نے سب سے پہلے سروس کا آغاز کیا؟

ج :۔ پان اسلامک اسٹیم شپ

س :۔ پاکستان میں پہلے تیار ہونے والے ۱۲.۸ ہزار ٹن وزنی بحری جہاز کا نام کیا ہے ؟

ج :۔ العباس

س :۔ نیشنل شپنگ کارپوریشن نے تیل لے جانے والا پہلا جہاز کب خریدا؟
ج :۔ جون ۱۹۷۵ء
س :۔ سون میانی کی بندرگاہ کہاں واقع ہے؟
ج :۔ ضلع لس بیلہ کے ساحل پر
س :۔ سون میانی کی بندرگاہ کراچی سے بذریعہ خشکی کتنے فاصلہ پر ہے؟
ج :۔ ۴۵ میل
س :۔ انگریزوں کی آمد سے پہلے بڑی بڑی بادبانی کشتیاں (بوجھی) کہاں تک جاتی تھیں؟
ج :۔ ہندوستان۔ عرب۔ افریقہ اور خلیج فارس کی بندرگاہوں تک
س :۔ عربوں نے اپنا لشکر کس کے خلاف کارروائی کے لئے سون میانی کی بندرگاہ پر اتارا تھا؟
ج :۔ راجہ داہر
س :۔ انیسویں صدی کے آغاز تک کن ملکوں کا مال کاروانوں کے ذریعہ اس بندرگاہ میں آتا؟
ج :۔ بلخ۔ بخارا۔ افغانستان۔ ایران
س :۔ ان ملکوں کا مال آگے کہاں جاتا تھا؟
ج :۔ بوجھیوں کے ذریعہ ہندوستان
س :۔ پرتگالی بحری قذاقوں نے اس بندرگاہ کو لوٹ کر کب آگ لگائی؟
ج :۔ ۱۸۰۵ء
س :۔ بلوچوں کے کس سردار اور جہاز ران نے بحری قذاقوں کے خلاف لڑائیاں لڑیں؟
ج :۔ حمل جنید
س :۔ ان دنوں یہ بندرگاہ کس لئے مشہور ہے؟
ج :۔ ماہی گیری کے لئے
س :۔ یہ بندرگاہ آہستہ آہستہ کیوں اجڑ گئی؟
ج :۔ پانی کی کم گہرائی کی وجہ سے بڑے جہاز لنگر انداز نہیں ہو سکتے
س :۔ اورماڑا کہاں واقع ہے؟
ج :۔ پہلے ریاست لس بیلہ میں شامل رہی اب مکران ڈویژن کا حصہ ہے
س :۔ برٹش انڈیا اسٹیم نیوی گیشن کے جہاز کب تک اس اورماڑا بندر کے ساحل پر لنگر انداز ہوتے رہے؟

ج :۔ ۱۹۳۸ء

س :۔ اورماڑا کی بندرگاہ سے کن ملکوں کو خشک مچھلی اور دوسرا تجارتی سامان جاتا تھا؟

ج :۔ سری لنکا۔ جاپان

س :۔ کلمت بندر کہاں واقع ہے؟

ج :۔ پسنی اور ماڑا کے درمیان خلیج کے سرے پر

س :۔ کن پہاڑیوں کی وجہ سے طوفانی ہواؤں سے محفوظ ہے؟

ج :۔ ماکولہ کی شمالی پہاڑیاں

س :۔ شکار کے خاص موسم میں کراچی اور خلیج فارس کی بندرگاہوں سے ماہی گیر خاص طور پر کس مچھلی کا شکار کرنے یہاں پر آتے ہیں؟

ج :۔ کاڈ (کھر ماہی)

س :۔ کلمت بندر کے مغرب میں کون سی مشہور چراگاہ ہے جس کی گھاس کاچ کاڈ مچھلی کی من بھاتی خوراک ہے؟

ج :۔ گزدان

س :۔ خان قلات کو اس بندرگاہ سے شکار کے دنوں کتنی آمدنی ہوتی تھی؟

ج :۔ تقریباً ڈیڑھ لاکھ

س :۔ کلمت بندر میں شکار کے خاص موسم کا کیا نام ہے؟

ج :۔ آڑنگا

س :۔ کلمت بندر کی تاریخی اہمیت کیا ہے؟

ج :۔ ہندوستان سے واپسی پر سکندر اعظم یہاں سے گزرا تھا؟

س :۔ سکندر اعظم کے زمانہ میں یہاں پر بلوچوں کا کون سا قبیلہ تھا؟

ج :۔ ہوت

س :۔ فرنگی بحری قذاقوں کو کس بلوچ سردار سے مجبوراً صلح کا معاہدہ کرنا پڑا؟

ج :۔ میر حمل

س :۔ پسنی کی بندرگاہ کراچی سے کتنی دور ہے؟

ج :۔ براستہ خشکی ۲۰۰ میل

س :۔ ماہی گیروں کی چھوٹی سی بستی کو کس سردار نے ترقی دے کر بندرگاہ بنا دیا؟

ج :۔ خانِ قلات میر احمد یار خاں
س :۔ پسنی بندرگاہ کو ترقی دینے سے ریاست قلات کی آمدنی میں کتنا اضافہ ہوا؟
ج :۔ قریباً ۵ لاکھ
س :۔ پسنی سے درآمد شدہ مال پر مکران۔ ساراوان، جھالاوان اور کچھی کے علاقوں میں راہداری اور سنگ سے مجموعی طور پر کتنی آمدنی ہونے لگی؟
ج :۔ ۱۵ لاکھ
س :۔ ۱۸۳۹ء میں پسنی کی آبادی کتنی تھی؟
ج :۔ ۱۰ ہزار
س :۔ مکران کی بغاوت فرو کرنے کے لئے کرنل مین کی قیادت میں انگریزی فوج یہاں پر کس وقت آئی؟
ج :۔ ۱۸۹۸ء
س :۔ ۳۰ جنوری ۱۸۹۸ء کو کن بلوچ مجاہدوں کے ساتھ انگریزی فوج کا معرکہ ہوا؟
ج :۔ میر بلوچ خاں نوشیروانی جو اس معرکہ میں اپنے دلیر ساتھیوں کے ساتھ شہید ہوئے
س :۔ پسنی میں شدید زلزلہ کب آیا؟
ج :۔ ۱۹۴۲ء
س :۔ گوادر کی مشہور بندرگاہ کہاں واقع ہے؟
ج :۔ پسنی کے ایک سو میل مغرب میں
س :۔ پسنی اور گوادر کے درمیان ماہی گیری کی چھوٹی بندرگاہیں کون سی ہیں؟
ج :۔ شمال بندر۔ کپر بندر کارولٹ اور سر بندر
س :۔ چودھویں صدی میں یہ بندرگاہ کس کے قبضہ میں تھی؟
ج :۔ باہو کے جدگالوں اور بعد میں کلمتی حوت بلوچوں
س :۔ گوادر کے شمال میں کون سا پہاڑ ہے؟
ج :۔ دھڑام
س :۔ سلطان ابو سعید والی مسقط نے گوادر پر کب قبضہ کیا؟
ج :۔ ۱۷۳۵ء

س :۔ کس سردار نے ۱۷۶۷ء میں گوادر اپنی بیٹی کے جہیز میں دیا؟
ج :۔ میر نصیر خان نوری نے اپنی بیٹی سلطان خاتون
س :۔ قیام پاکستان کے وقت کتنا علاقہ سلطان مسقط کے قبضہ میں تھا؟
ج :۔ ۳۰۰ مربع میل
س :۔ پاکستان کے وزیر اعظم فیروز خان نون نے ۴۰ لاکھ پونڈ کے عوض یہ علاقہ کب مسقط سے خریدا؟
ج :۔ ۷ ستمبر ۱۹۵۸ء
س :۔ جیونی بندر کہاں واقع ہے؟
ج :۔ خلیج گوادر کے دائیں کنارے
س :۔ جیونی بندر سے ایرانی بلوچستان کی سرحد کتنی دور ہے؟
ج :۔ ۲۰ میل شمال مغرب میں
س :۔ چودھویں صدی تک یہ بندرگاہ کس کے قبضہ میں تھی؟
ج :۔ جوگالوں کے
س :۔ اس بندرگاہ کا نام جیونی بندر کس کے نام سے منسوب ہے؟
ج :۔ سردار جیون خاں جوگال

پاکستان ٹیلی کمیونیکیشن

س :۔ قیام پاکستان کے وقت کتنے ٹیلی فون ایکسچینج تھے؟
ج :۔ ۲۴۲
س :۔ قیام پاکستان کے وقت ملک میں کتنے ٹیلی فون تھے؟
ج :۔ ۱۵۲۰۰
س :۔ پی۔ ٹی۔ سی۔ ایل کتنے بیرونی ممالک تک ٹیلی فون کی سہولت فراہم کرتی ہے؟
ج :۔ ۲۰۰
س :۔ ارضی مواصلاتی مرکز کتنے ہیں؟
ج :۔ ۴
س :۔ ارضی مواصلاتی مراکز کے ذریعہ دنیا کے کتنے بڑے ممالک سے رابطہ ہے؟

ج :۔ ۱۶۰

س :۔ پی ٹی سی ایل کے پاس کتنی لائنیں کام کر رہی ہیں ؟

ج :۔ ۳.۲۵ ملین

س :۔ مواصلاتی شاہراہ پر کتنے کلومیٹر تک آپٹیکل فائبر استعمال ہو رہی ہے ؟

ج :۔ ۲۷۳۸

س :۔ پی ٹی سی ایل کے علاوہ کتنی نجی کمپنیاں اس شعبہ میں کام کر رہی ہیں ؟

ج :۔ ۳۰

ریڈیو پاکستان

س :۔ قیام پاکستان کے وقت ہندوستان میں کتنے ریڈیو اسٹیشن تھے ؟

ج :۔ ۹

س :۔ پاکستان کے حصہ میں کتنے اور کون کون سے ریڈیو اسٹیشن آئے ؟

ج :۔ ۳۔ڈھاکہ، پشاور اور لاہور

س :۔ پاکستان کا اپنا پہلا ریڈیو اسٹیشن کہاں شروع ہوا؟

ج :۔ کراچی میں ایک فوجی بیرک کے اندر

س :۔ پاکستان کے پہلے ریڈیو اسٹیشن کی نشریات کا آغاز کب ہوا؟

ج :۔ ۱۴ اگست ۱۹۴۸ء

س :۔ پاکستان میں اس وقت کتنے ریڈیو اسٹیشن کام کر رہے ہیں؟

ج :۔ ۲۲

س :۔ ریڈیو اسٹیشن کس کی نگرانی میں کام کرتے ہیں ؟

ج :۔ پاکستان براڈکاسٹنگ کارپوریشن

س :۔ پشاور ریڈیو اسٹیشن کب قائم ہوا؟

ج :۔ ۱۶ جولائی ۱۹۳۶ء

س :۔ پشاور ریڈیو اسٹیشن کی فری کوئنسی کیا ہے ؟

ج :۔ ۵۴۰۷۲۹

س :۔ لاہور ریڈیو اسٹیشن کی فری کوئنسی کیا ہے ؟

ج :۔ ۶۳۰۱۰۸۰

س :۔ کراچی ریڈیو اسٹیشن کب قائم ہوا؟

ج :۔ ۱۴اگست ۱۹۴۸ء

س :۔ کراچی ریڈیو اسٹیشن کی فری کوئنسی کیا ہے ؟

ج :۔ ۶۳۹

س :۔ حیدر آباد ریڈیو اسٹیشن کب قائم ہوا؟

ج :۔ ۱۷اگست ۱۹۵۵ء

س :۔ حیدر آباد ریڈیو اسٹیشن کی فری کوئنسی کتنی ہے ؟

ج :۔ ۱۰۰۸/۱۰۹۸

س :۔ بہاولپور ریڈیو اسٹیشن کب قائم ہوا؟

ج :۔ ۱۸مارچ۱۹۷۵ء

س :۔ بہاولپور ریڈیو اسٹیشن کی فری کوئنسی کتنی ہے ؟

ج :۔ ۱۳۴۷

س :۔ فیصل آباد ریڈیو اسٹیشن کب قائم ہوا؟

ج :۔ ۱۵ ستمبر ۱۹۸۲ء

س :۔ فیصل آباد ریڈیو اسٹیشن کی فری کوئنسی کتنی ہے ؟

ج :۔ ۱۴۸۵

س :۔ ۹۲۷ کی فری کوئنسی پر خیر پور ریڈیو اسٹیشن سے نشریات کا آغاز کب ہوا؟

ج :۔ ۳مارچ۱۹۸۱ء

س :۔ ۱۵۵۷ء کی فری کوئنسی پر سکر دو ریڈیو اسٹیشن نے کب نشریات کا آغاز کیا؟

ج :۔ ۱۶اپریل۱۹۷۹ء

س :۔ ۵۶۷ کی فری کوئنسی پر خضدار سے نشریات کا آغاز کب ہوا؟

ج :۔ ۷اجون۱۹۸۱ء

س :۔ ۱۵۸۴ء کی فری کوئنسی پر تربت سے نشریات کا آغاز کب ہوا؟

ج :۔ یکم دسمبر ۱۹۸۹ء

س :۔ ۸۵۵ / ۵۶۷ کی فری کوئنسی پر کوئٹہ ریڈیو اسٹیشن کب شروع ہوا؟

ج :۔ ۱۶ اکتوبر ۱۹۵۶ء

س :۔ ۱۰۳۵ کی فری کوئنسی پر ملتان ریڈیو اسٹیشن نے نشریات کا آغاز کب کیا؟

ج :۔ ۲۱ نومبر ۱۹۷۰ء

س :۔ ۱۴۰۴ کی فری کوئنسی پر ڈیرہ اسماعیل خاں ریڈیو اسٹیشن کب شروع ہوا؟

ج :۔ ۱۵ جنوری ۱۹۸۱ء

س :۔ ۱۵۱۲ کی فری کوئنسی پر گلگت ریڈیو اسٹیشن کب شروع ہوا؟

ج :۔ ۱۲ اپریل ۱۹۹۷ء

س :۔ راولپنڈی ریڈیو اسٹیشن نے ۱۰۲ ایف ایم کی فری کوئنسی پر کب نشریات شروع کیں؟

ج :۔ ۱۶ اپریل ۱۹۴۸ء

س :۔ ۱۰۴ کی فری کوئنسی پر مظفر آباد ریڈیو اسٹیشن کب شروع ہوا؟

ج :۔ ۷ مئی ۱۹۷۷ء

س :۔ ۱۲۵۱ء کی فری کوئنسی پر لورالائی سے نشریات کب شروع ہوئیں؟

ج :۔ ۲۰ جولائی ۱۹۹۶ء

س :۔ ۱۶۰۲ء کی فری کوئنسی پر ایبٹ آباد ریڈیو اسٹیشن نے کب کام شروع کیا؟

ج :۔ یکم اکتوبر ۱۹۸۹ء

س :۔ ۱۵۸۴ کی فری کوئنسی پر چترال ریڈیو اسٹیشن کب شروع ہوا؟

ج :۔ ۱۸ جولائی ۱۹۹۲ء

س :۔ ۱۲۵۱ء کی فری کوئنسی پر ژوب ریڈیو اسٹیشن کب شروع ہوا؟

ج :۔ ۲۰ جولائی ۱۹۹۶ء

س :۔ قیام پاکستان کے موقع پر ریڈیو پاکستان نے اپنی نشریات کا آغاز کب کیا؟

ج :۔ ۱۳ اور ۱۴ اگست ۱۹۴۷ء کی درمیانی شب

س :۔ ریڈیو پاکستان نے کن الفاظ سے نشریات کا آغاز کیا؟

ج :۔ مصطفےٰ علی ہمدانی کے الفاظ "یہ ریڈیو پاکستان ہے"

س :۔ آزادی کے بعد ریڈیو پر قرآن کی پہلی بار کن آیات کی تلاوت ہوئی اور کس نے یہ سعادت حاصل کی؟

ج :۔ سورۃ فتح کی آیات انا فتحنا ــــــ ۲۰ ط۔ علیماً حکیما کی تلاوت قاری ظاہر القاسمی نے کی

س :۔ ریڈیو پاکستان سے خواجہ خورشید انور کا ترتیب دیا ہوا نغمہ کب نشر ہوا؟
ج :۔ ۱۴ اگست ۱۹۴۷ء
س :۔ ۱۵ اگست ۱۹۴۷ء کو ریڈیو پاکستان نے اپنی صبح کی نشریات کا آغاز کس سورۃ سے کیا؟
ج :۔ آل عمران
س :۔ ریڈیو پاکستان نے پہلی بار مہاجرین کے لئے پروگرام کب نشر کیا؟
ج :۔ ۲۷ اگست ۱۹۴۷ء
س :۔ قائداعظم نے ریڈیو پر پہلی بار کس زبان میں تقریر کی؟
ج :۔ ۳۰ اکتوبر ۱۹۴۷ء کو اردو میں
س :۔ ریڈیو پاکستان سے آزادی کے بارے میں سب سے پہلی تقریر کس نے کی؟
ج :۔ حفیظ ہوشیار پوری
س :۔ ریڈیو پاکستان سے قائداعظم کے انتقال کی خبر کس نے پڑھی؟
ج :۔ شکیل احمد
س :۔ ریڈیو پاکستان کو پاکستان براڈکاسٹنگ کارپوریشن کب بنایا گیا؟
ج :۔ ۱۹۷۲ء
س :۔ ریڈیو پاکستان سے بیرونی نشریات کا آغاز کب ہوا؟
ج :۔ ۱۹۴۹ء
س :۔ ریڈیو پاکستان کے مختلف مقامات پر کتنے ٹرانسمیٹر نصب ہیں؟
ج :۔ ۳۶
س :۔ کراچی ریڈیو اسٹیشن سے کمرشل سروس کب شروع ہوئی؟
ج :۔ ۱۹۶۱ء
س :۔ حیدرآباد۔ پشاور اور راولپنڈی سے کمرشل سروس کا آغاز کب ہوا؟
ج :۔ یکم جولائی ۱۹۶۸ء
س :۔ پاکستان کا سب سے بلند ترین مقام پر ریڈیو اسٹیشن کون سا ہے؟
ج :۔ گلگت
س :۔ ریڈیو پاکستان نے عالمی سروس کا آغاز کب کیا؟
ج :۔ ۲۱ اپریل ۱۹۷۳ء

س :۔ ریڈیو پاکستان ۶۵ ممالک کے لئے کتنی غیر ملکی زبانوں میں پروگرام نشر کرتا ہے ؟
ج :۔ ۱۷
س :۔ فارسی زبان میں نشریات کا آغاز کب ہوا ؟
ج :۔ ۱۴ اگست ۱۹۴۹ء
س :۔ ریڈیو پاکستان نے ترکی زبان میں نشریات کا آغاز کب کیا ؟
ج :۔ ۱۴ اگست ۱۹۴۹ء
س :۔ افغانستان کے سننے والوں کے لئے ہزارگی میں نشریات کا آغاز کب ہوا ؟
ج :۔ یکم مارچ ۱۹۴۹ء
س :۔ مشرق وسطی اور شمالی افریقہ کے لئے عربی زبان میں نشریات کب شروع ہوئیں ؟
ج :۔ یکم جولائی ۱۹۵۲ء
س :۔ تامل زبان میں نشریات کب شروع ہوئیں ؟
ج :۔ ۱۶ ستمبر ۱۹۶۵ء
س :۔ بنگلہ زبان میں نشریات کب شروع ہوئیں ؟
ج :۔ ۱۴ اپریل ۱۹۷۲ء
س :۔ گجراتی زبان میں ریڈیو پاکستان سے نشریات کب شروع ہوئیں ؟
ج :۔ یکم فروری ۱۹۶۴ء
س :۔ فرانسیسی زبان میں ریڈیو پاکستان کی نشریات کب شروع ہوئیں ؟
ج :۔ یکم نومبر ۱۹۷۱ء
س :۔ چینی زبان میں نشریات کب شروع ہوئیں ؟
ج :۔ ۱۲ مئی ۱۹۹۷ء
س :۔ روسی زبان میں نشریات کب شروع ہوئیں ؟
ج :۔ ۱۲ مئی ۱۹۹۷ء
س :۔ پاکستان کا سب سے زیادہ طاقتور ٹرانسمیٹر اسٹیشن کون سا ہے ؟
ج :۔ اسلام آباد
س :۔ ریڈیو پاکستان کتنے جریدے شائع کرتا ہے ؟
ج :۔ اردو میں "آہنگ" اور انگریزی میں "Pakistan Calli ng"

س :۔ پشاور ریڈیو اسٹیشن نے کس ٹرانسمیٹر پر نشریات کا آغاز کیا؟
ج :۔ پشاور ریڈیو اسٹیشن ٹرانسمیٹر ریڈیو کے موجد مارکونی نے خود اپنے ہاتھوں بنایا تھا جو صوبہ سرحد کے سردار عبدالقیوم خان کی درخواست پر مارکونی نے بطور تحفہ دیا تھا سردار عبدالقیوم خاں نے اپنی جیب سے ۲۰ ریڈیو رسیور خرید کر علاقے کے مختلف سرداروں کے حجرے میں لگوائے
س :۔ پشاور ریڈیو اسٹیشن کے پہلے ناظم کون تھے ؟
ج :۔ محمد اسلم خٹک
س :۔ پشاور ریڈیو اسٹیشن سے کون کون سے نامور مشاہیر وابستہ رہے ؟
ج :۔ کیفی دیو۔ احمد ندیم قاسمی۔ محسن احسان۔ خاطر غزنوی۔ فارغ بخاری رضا ہمدانی۔ تاج سعید
س :۔ پشاور ریڈیو اسٹیشن کا مشہور پروگرام "حجرہ" مسلسل کتنے برس نشر ہوتا رہا؟
ج :۔ ۴۰ سال ۱۹۴۲ء تا ۱۹۸۲ء
س :۔ لاہور ریڈیو اسٹیشن ایمپرس روڈ کی موجودہ عمارت میں کب منتقل ہوا؟
ج :۔ ۱۹۶۵ء
س :۔ لاہور ریڈیو کی نشریات تقریباً کتنے لوگ روزانہ سنتے ہیں ؟
ج :۔ ۵ کروڑ
س :۔ لاہور ریڈیو کو مختلف پروگرام کے ضمن میں سامعین کے ماہوار کتنے خطوط آتے ہیں ؟
ج :۔ ۱۵ ہزار
س :۔ کراچی ریڈیو اسٹیشن کی رسم افتتاح کس نے ادا کی ؟
ج :۔ لیاقت علی خاں نے تلاوت قرآن مجید علامہ شبیر احمد عثمانی نے اور افتتاحی کلمات محترمہ فاطمہ خانم نے ادا کیے۔ "آج ہم اپنا کراچی ریڈیو شروع کر رہے ہیں۔ آپ کی اناؤنسر فاطمہ خانم اور سحاب قزلباش ہیں"
س :۔ کراچی ریڈیو اسٹیشن موجودہ نئی عمارت میں کب منتقل ہوا؟
ج :۔ ۶ جولائی ۱۹۵۱ء
س :۔ کراچی ریڈیو کے مذہبی پروگرام میں کون کون سے علماء شامل ہوتے رہے ہیں ؟
ج :۔ مولانا مفتی محمد شفیع۔ علامہ شبیر احمد عثمانی۔ مولانا احتشام الحق تھانوی۔ مولانا

عبدالحامدبدایونی۔ مولانا متین خطیب، سید محمد وصی، خالداسحاق اور ڈاکٹر منظور احمد
س :۔ جشن تمثیل کی ابتداء کس ریڈیو اسٹیشن سے ہوئی ؟
ج :۔ کراچی
س :۔ عظیم سرور کا مقبول پروگرام "صبح پاکستان" کس ریڈیو اسٹیشن سے نشر ہونا شروع ہوا؟
ج :۔ کراچی
س :۔ کراچی ریڈیو اسٹیشن کے لوگو کا ڈیزائن کس نے بنایا؟
ج :۔ مصور مشرق عبدالرحمان نے اور خطاطی استاد محمد یوسف نے کی
س :۔ اہل حکمت و دانش کا مشہور پروگرام کون سا ہے ؟
ج :۔ دانش کدہ کراچی ریڈیو کی پیش کش
س :۔ حکومت نے ٹیلی ویژن اور ریڈیو پر حضور نبی کریم کے نام کے ساتھ ﷺ کے الفاظ کو کب لازمی قرار دیا؟
ج :۔ جولائی ۱۹۷۴ء
س :۔ کراچی میں بین الاقوامی صنعتی نمائش میں فلپس الیکٹرک کمپنی نے تجرباتی ٹی وی اسٹیشن کب قائم کیا؟
ج :۔ فروری ۱۹۶۲ء
س :۔ صدر ایوب نے نیشنل پبلسٹی کانفرنس میں ٹی وی کے قیام کی منظوری کب دی ؟
ج :۔ ۲۹ اکتوبر ۱۹۶۳ء
س :۔ ابتدائی طور پر کن شہروں میں ٹی وی اسٹیشن قائم کرنے کا فیصلہ ہوا؟
ج :۔ لاہور۔ کراچی اور ڈھاکہ
س :۔ کس کمپنی کے تعاون سے ٹیلی ویژن اسٹیشن قائم ہوا؟
ج :۔ نیو الیکٹرک کمپنی جاپان
س :۔ ٹیلی ویژن پلاننگ سیل کب قائم ہوا؟
ج :۔ اپریل ۱۹۶۴ء
س :۔ پہلے پروگرام ڈائریکٹر اور ٹیم کے دوسرے ارکان کے کیا نام تھے ؟
ج :۔ اسلم اظہر اور دوسرے ارکان میں فضل کمال۔ ذکاء درانی اور منشاء حسین
س :۔ ٹی وی کی نشریات کب شروع ہوئیں ؟

ج :۔ ٢٦ نومبر ١٩٦٤ء

س :۔ ٹیلی ویژن کا افتتاح کس نے کیا؟

ج :۔ صدر ایوب خاں

س :۔ ٹی وی کی نشریات کا آغاز کس سے ہوا؟

ج :۔ قاری علی حسین صدیقی کی تلاوت سے

س :۔ ٹی وی پر سب سے پہلے چہرہ کس کا نمودار ہوا؟

ج :۔ ذکاء دُرانی مرحوم کا جنہوں نے ٹی وی کی ابتداء کے بارے میں معلومات دیں

س :۔ ٹی وی پر سب سے پہلے اناؤنسمنٹ کس نے کی؟

ج :۔ طارق عزیز

س :۔ ٹی وی کے پہلے دن کے پروگرام کیا تھے؟

ج :۔ ہمارے دستکار۔ لوک گیت۔ ہوائی جہاز بناؤ۔ پتلیوں کا تماشا۔ بوجھو تو جانیں

س :۔ ٹی وی پر سب سے پہلے خبریں کس نے پڑھیں؟

ج :۔ طارق عزیز

س :۔ ٹی وی پر سب سے پہلا اشتہار کس کا دکھایا گیا؟

ج :۔ این۔ ای۔ سی (N-E-C) کا

س :۔ اس وقت اشتہار کا معاوضہ کیا تھا؟

ج :۔ ٣٥ روپے فی سیکنڈ

س :۔ ٹی وی پر سب سے پہلے کس خاتون کا چہرہ دکھایا گیا؟

ج :۔ کنول حمید

س :۔ ابتداء میں ٹیلی ویژن کی نشریات کا دورانیہ کیا تھا؟

ج :۔ ٣ گھنٹہ

س :۔ ڈھاکہ میں پاکستان کے دوسرے ٹیلی ویژن اسٹیشن کا افتتاح کب ہوا؟

ج :۔ ٢٥ دسمبر ١٩٦٤ء

س :۔ ٹی وی پر سب سے پہلا ڈرامہ "نذرانہ" نجمہ فاروقی کا تحریر کردہ کب دکھایا گیا؟

ج :۔ ٢٨ نومبر ١٩٦٤ء

س :۔ ٹی وی کے پہلے ڈرامہ نذرانہ کے پروڈیوسر فضل کمال کے علاوہ نمایاں فنکار کون تھے؟

ج :۔ محمد قوی۔ مختیار احمد۔ بیگم تمنا۔ ابراہیم۔ منور اعجاز۔ بیگم شمیم فاطمہ۔ کنول حمید اور خورشید شاہد

س :۔ ٹی وی کے ابتدائی ڈرامہ نگار کون تھے ؟

ج :۔ اشفاق احمد۔ ڈاکٹر انور سجاد۔ رفیع پیرزادہ۔ آغا ناصر۔ کمال احمد رضوی ریاض فرشوری اور نجمہ فاروقی

س :۔ پاکستان ٹیلی ویژن کارپوریشن کب قائم ہوئی ؟

ج :۔ ۲۷ فروری ۱۹۶۵ء

س :۔ پانچ کروڑ روپے کے سرمائے سے قائم ہونے والی ٹیلی ویژن پروموٹرز کمپنی میں کون بڑے بڑے حصہ دار تھے ؟

ج :۔ حکومت پاکستان Gosho-NEC اور برطانیہ کی کمپنی ٹامسن ٹیلی ویژن

س :۔ پاکستان ٹیلی ویژن کے ابتدائی پروگرام کون سے ہیں ؟

ج :۔ الف نون۔ زاویے۔ لاکھوں میں تین۔ سنگ میل۔ لوک کہانی۔ کلیوں کی مالا اوراق۔ آپ کا خط ملا۔ شب خیر۔ سائنس کلب۔ پرکھ۔ نغمہ وساز۔ جھنکار

س :۔ راولپنڈی اسلام آباد ٹیلی ویژن اسٹیشن کا افتتاح کب ہوا؟

ج :۔ ۱۵ جنوری ۱۹۶۷ء

س :۔ راولپنڈی ٹیلی ویژن پر ناظرین کو السلام علیکم کس نے کہا؟

ج :۔ طارق عزیز

س :۔ راولپنڈی ٹیلی ویژن سے بصیرت کے عنوان سے پروگرام کب شروع ہوا؟

ج :۔ ۲ مئی ۱۹۶۸ء

س :۔ پاکستان ٹیلی ویژن کی خبروں کا معیار بلند کرنے میں کس حکومت نے تعاون کیا؟

ج :۔ جرمنی

س :۔ راولپنڈی اسلام آباد ٹیلی ویژن کے پہلے جنرل مینیجر اور پروگرام مینیجر کون تھے ؟

ج :۔ اسلم اظہر اور فضل کمال

س :۔ کراچی ٹی وی اسٹیشن کا افتتاح کب ہوا؟

ج :۔ ۲ نومبر ۱۹۶۷ء

س :۔ کراچی ٹی وی کی نشریات کا آغاز کب ہوا؟

ج :۔ شام چھ بج کر تیس منٹ پر

س :۔ کراچی ٹی وی پر بسم اللہ الرحمٰن الرحیم سے کس نے نشریات کا آغاز کیا؟

ج :۔ انصار ناصری

س :۔ کراچی ٹی وی کے پہلے دن کے پروگرام کون سے تھے ؟

ج :۔ دستاویزی فلم "کراچی شہر"۔ ٹیلی ویژن ہاؤس۔ برخوردار۔ اردو ڈرامہ طبیب

س :۔ کراچی ٹی وی پر پہلے روز اردو۔ بنگلہ اور انگریزی میں بالترتیب خبریں کس نے پڑھیں؟

ج :۔ طارق عزیز۔ مجیب الرحمٰن اور احمد خلیل

س :۔ کراچی ٹی وی کے پہلے جنرل منیجر اور پروگرام مینیجر کون تھے ؟

ج :۔ زیڈ اے بخاری اور مختار صدیقی

س :۔ کراچی ٹی وی کا پہلا سیریل "تو کیا ہوتا" کس نے لکھا؟

ج :۔ ضمیر الدین احمد

س :۔ کس پروگرام کی تشکیل میں نامور شاعر فیض احمد فیض نے حصہ لیا؟

ج :۔ خدا کی بستی

س :۔ شوکت صدیقی کا پروگرام خدا کی بستی ٹی وی پر کب دکھایا گیا؟

ج :۔ جولائی ۱۹۶۹ء

س :۔ پی ٹی وی نے پہلا جشن تمثیل کب منعقد کیا؟

ج :۔ ۲۱ تا ۲۸ دسمبر ۱۹۷۲ء

س :۔ پی ٹی وی کا سب سے پہلا اناؤنسر کون تھا؟

ج :۔ طارق عزیز

س :۔ پی ٹی وی کی پہلی خاتون اناؤنسر کون تھی ؟

ج :۔ کنول نصیر

س :۔ پی ٹی وی کا پہلا نیوز کاسٹر کون تھا؟

ج :۔ طارق عزیز

س :۔ پی ٹی وی کی پہلی نیوز کاسٹر کون تھی ؟

ج :۔ یاسمین واسطی

س :۔ پی ٹی وی کے پہلے کیمرہ مین کون تھے ؟
ج :۔ نثار مرزا۔انیس احمد
س :۔ ٹیلی ویژن کے پہلے میک اپ آرٹسٹ کون تھے ؟
ج :۔ کمال الدین احمد
س :۔ ٹی وی کے پہلے فلم ایڈیٹر کون تھے ؟
ج :۔ اے کے مسرت
س :۔ ٹیلی ویژن کے پہلے نیوز ایڈیٹر کون تھے ؟
ج :۔ ظفر صمدانی
س :۔ ٹیلی ویژن کے پہلے قاری کون تھے ؟
ج :۔ قاری علی حسین صدیقی
س :۔ ٹیلی ویژن کے پہلے پروگرام ہمارے دستکار کی میزبان کون تھی ؟
ج :۔ مسز اختر عباسی
س :۔ ٹیلی ویژن کا پہلا کوئز پروگرام "بوجھو تو جانیں" کس نے پیش کیا؟
ج :۔ اشفاق احمد
س :۔ ٹیلی ویژن پہلا ڈرامہ نذرانہ کس کا تحریر کردہ تھا؟
ج :۔ نجمہ فاروقی
س :۔ ٹیلی ویژن کا بچوں کا پہلا پروگرام کون سا تھا؟
ج :۔ جہاز خود بناؤ
س :۔ پہلا میوزک پروگرام "لوک گیت" کے فنکار کون تھے ؟
ج :۔ طفیل نیازی۔سائیں اختر
س :۔ ٹیلی ویژن پہلا تاریخی ڈرامہ "ماضی سے آگے" کس کا تحریر کردہ تھا؟
ج :۔ صفدر میر
س :۔ مقبول ترین سیریز "الف نون" کس نے تحریر کی ؟
ج :۔ کمال احمد رضوی
س :۔ ٹیلی ویژن کی پہلی مقبول ترین سیریل کون سی تھی ؟
ج :۔ خدا کی بستی

س :۔ ٹیلی ویژن پہلا اشتہار کس کمپنی کا تھا؟

ج :۔ این۔ای۔سی

س :۔ ٹیلی ویژن کا پہلا مقبول ترین شو کس کا تھا؟

ج :۔ ضیاء محی الدین شو

س :۔ بین الاقوامی ایوارڈ یافتہ پروگرام "اکڑ بکڑ ۷۲ء" کس نے پیش کیا؟

ج :۔ منیزہ ہاشمی

س :۔ بین الاقوامی ایوارڈ یافتہ پہلی دستاویزی فلم کون سی تھی؟

ج :۔ موہنجوداڑو (۷۳ء)

س :۔ بین الاقوامی ایوارڈ یافتہ پہلا ڈرامہ "پت جھڑ کے بعد" کس نے تحریر کیا؟

ج :۔ حمید کاشمیری

س :۔ بین الاقوامی ایوارڈ یافتہ پہلا رنگین پروگرام "کلیاں" کس نے تحریر کیا؟

ج :۔ فاروق قیصر

س :۔ پہلا ڈرامہ سیریل رنگین "پرچھائیاں" کس نے تحریر کیا؟

ج :۔ حسینہ معین

س :۔ پہلی رنگین دستاویزی فلم کون سی تھی؟

ج :۔ لائف ان سٹون

س :۔ ٹیلی ویژن کو پہلا بین الاقوامی اعزاز ورلڈ نیوز فلم فیسٹیول لندن ۱۹۷۰ء میں کس پروگرام پر دیا گیا؟

ج :۔ مشرقی پاکستان میں طوفان اور سیلاب کی عکس بندی پر

س :۔ ٹیلی ویژن سے پہلا کرکٹ میچ کب دکھایا گیا؟

ج :۔ ۱۹۶۹ء میں پاکستان اور نیوزی لینڈ کے درمیان لاہور میں کھیلا جانے والا ٹیسٹ میچ

س :۔ اولمپک کھیلوں کی جھلکیاں پہلی بار کب دکھائی گئیں؟

ج :۔ ۱۹۷۲ء

س :۔ صدر بھٹو نے لاہور ٹیلی ویژن کی نئی عمارت کا افتتاح کب کیا؟

ج :۔ ۲۱ دسمبر ۱۹۷۲ء

س :۔ ۱۹۷۲ء کا کامیاب ترین پروگرام کون سا تھا؟

ج :۔ ضیاء محی الدین شو
س :۔ ٹیلی ویژن نے مواصلاتی سیارے سے براہ راست کون سا پروگرام دکھایا؟
ج :۔ پاکستان اور آسٹریلیا کے درمیان ایڈیلیڈ میں کھیلا جانے والا کرکٹ ٹیسٹ میچ
س :۔ پی۔ٹی۔وی نے صبح کی نشریات مکہ سے براہ راست نشر کرنے کا آغاز کب کیا؟
ج :۔ ۱۹۷۳ء
س :۔ ۱۹۷۳ء میں بچوں کے مقبول پروگرام " اکڑ بکڑ "کو کس نے ترتیب دیا؟
ج :۔ شعیب ہاشمی اور منیزہ ہاشمی
س :۔ سعادت حسن منٹو کے افسانوں کو کس عنوان سے ٹی وی پر پیش کیا گیا؟
ج :۔ منٹو راما
س :۔ ۱۹۷۳ء میں پاپ میوزک پروگرام کس عنوان سے پیش کیے گئے؟
ج :۔ سنڈے کے سنڈے
س :۔ اشفاق احمد نے کون سا دلچسپ کردار تخلیق کیا؟
ج :۔ محفوظ ماموں
س :۔ کوئٹہ اور پشاور میں ٹیلی ویژن اسٹیشن کب قائم ہوئے؟
ج :۔ ۱۹۷۴ء
س :۔ کوئٹہ ٹیلی ویژن سے نشریات کا آغاز کب ہوا؟
ج :۔ پاکستان ٹیلی ویژن کے قیام کی دسویں سالگرہ ۲۶ نومبر ۱۹۷۴ء کو
س :۔ ۱۹۷۴ء میں اسلامی سربراہی کانفرنس کے موقع پر خصوصی نغمہ کس نے تحریر کیا؟
ج :۔ جمیل الدین عالی
س :۔ اسلامی سربراہی کانفرنس کے موقع پر ٹیلی ویژن نے مسلسل کتنے گھنٹہ نشریات کیں؟
ج :۔ ۴۰ گھنٹہ
س :۔ پہلی بار عربی اور فرانسیسی میں خبریں کب نشر ہوئیں؟
ج :۔ اسلامی سربراہی کانفرنس کے موقع پر
س :۔ اسلامی سربراہی کانفرنس کے موقع پر ٹیلی ویژن کی نشریات کو کتنے ممالک تک پہنچایا گیا؟
ج :۔ ۳۰

س:۔ لاہور ٹیلی ویژن سے کوئز پروگرام "آج کون" کب شروع ہوا؟
ج:۔ ۱۹۷۴ء
س:۔ کراچی ٹی وی سے پیش کیے جانے والا پروگرام "کمال شو" کس نے تحریر کیا؟
ج:۔ حمید کاشمیری اور اطہر صدیقی
س:۔ تعلیمی مقاصد کے لئے ایجوکیشنل ٹی وی (E T V) کب شروع ہوا؟
ج:۔ ۱۹۷۵ء
س:۔ کراچی ٹی وی سے مشہور پروگرام "نیلام گھر" کب شروع ہوا؟
ج:۔ ۴ نومبر ۱۹۷۵ء
س:۔ اطہر شاہ خاں نے "انتظار فرمایئے" میں کون سا مشہور کردار متعارف کرایا؟
ج:۔ مسٹر جیدی
س:۔ ۱۹۷۵ء کے مشہور پروگرام کون سے تھے؟
ج:۔ حسینہ معین کا بچوں کے لئے سیریل "رومی"۔ لاہور ٹی وی سے بچوں کے لئے پہلی کارٹون فلم "جھوٹا الو"۔ "انتظار فرمایئے"
س:۔ ۱۹۷۵ء کے کس پروگرام کی کمپیئرنگ سابق وزیر اعظم بے نظیر بھٹو نے کی؟
ج:۔ حالات حاضرہ کا پندرہ روزہ پروگرام "Encounter"
س:۔ پاکستان میں ٹی وی پر رنگین نشریات کب شروع ہوئیں؟
ج:۔ ۲۰ دسمبر ۱۹۷۶ء
س:۔ پہلے روز (۲۰ دسمبر) کو کون سے رنگین پروگرام دکھائے گئے؟
ج:۔ بچوں کا پروگرام سوہنا دیس۔ انگریزی فلم Arnie اشفاق احمد کی ڈرامہ سیریز "ایک محبت سو افسانے" کا ایک کھیل "پھول والوں کی سیر"
س:۔ ٹی وی پر پہلا رنگین نغمہ کس نے سنایا؟
ج:۔ ناہید اختر
س:۔ ۱۹۷۶ء کے خاص خاص پروگرام کون سے تھے؟
ج:۔ ملک کی تمام جامعات کے درمیان کوئز مقابلہ "منزل"۔ ثریا بجیا کا ڈرامہ "شمع"۔ سو یہ ہے آدمی"۔ تاریخی ڈرامہ سیریل "تعبیر"۔
س:۔ پاکستان ٹی وی کی پہلی رنگین سیریل "پرچھائیاں" کس ناول سے ماخوذ ہے؟

ج :۔ جیمز ہنری کے ناول "Portrait of a Lady" سے لے کر حسینہ معین نے تحریر کیا

س :۔ وفاقی ٹی وی کمپلیکس کی پہلی عمارت کب مکمل ہوئی؟

ج :۔ ۱۹۷۸ء

س :۔ حالات حاضرہ کا پروگرام "پس منظر" کب شروع ہوا؟

ج :۔ ۱۹۷۸ء

س :۔ ادیبوں اور شاعروں کے مسائل پر مبنی پروگرام "کافی ہاؤس" کس نے شروع کیا؟

ج :۔ حمید کاشمیری

س :۔ ۱۹۷۸ء کے اہم پروگرام کون سے تھے؟

ج :۔ کراچی ٹی وی کے عشرت انصاری کا پروگرام "آبگینے" تاج حیدر کی مقبول سیریز "پروفیسر"۔ اسلامی تاریخ کی ممتاز خواتین پر مبنی سیریز جسے ثریا بجیا نے تحریر کیا

س :۔ دینی پروگرام "اقراء" اور "فرمان الٰہی" کب شروع ہوئے؟

ج :۔ ۱۹۷۹ء

س :۔ ۱۹۷۹ء میں شروع ہونے والا بچوں کا پروگرام "الف لیلہ" کتنا عرصہ چلا؟

ج :۔ ۳ سال

س :۔ امجد اسلام امجد کا مشہور پروگرام "وارث" کب شروع ہوا؟

ج :۔ اکتوبر ۱۹۷۹ء

س :۔ کراچی ٹی وی سے خواتین مکمل کوئز شو "مینا بازار" کب شروع ہوا؟

ج :۔ ۱۹۷۹ء

س :۔ ۱۹۷۹ء میں شروع ہونے والا پروگرام "ذوق الٰہی" کتنا عرصہ جاری رہا؟

ج :۔ دس سال

س :۔ ۱۹۷۹ء کے اہم پروگرام کون سے تھے؟

ج :۔ نوجوانوں کا پروگرام "فروزاں"۔ "گھروندے"۔ "ایک حقیقت ایک افسانہ" کراچی مرکز کا مشہور مزاحیہ پروگرام "ففٹی ففٹی"۔ مشہور ڈرامہ سیریل "وارث"۔ شہزاد خلیل کا پروگرام "شیراکنارہ"

س :۔ سلوموشن میں کرکٹ میچ دکھانے کا آغاز کب ہوا؟

ج :۔ ۱۹۷۹ء

س :۔ عشاء کی اذان نشر کرنے کا سلسلہ کب شروع ہوا؟

ج :۔ اپریل ۱۹۸۱ء

س :۔ دینی تعلیمات کا پروگرام "الھدیٰ" کب شروع ہوا؟

ج :۔ ۱۹۸۱ء

س :۔ انور مقصود کا پہلا پروگرام "شوشا" کب پیش کیا گیا؟

ج :۔ جنوری ۱۹۸۱ء

س :۔ صدر ضیاء الحق نے پشاور ٹیلی ویژن کی موجودہ عمارت کا افتتاح کب کیا؟

ج :۔ فروری ۱۹۸۲ء

س :۔ ۱۹۸۲ء کی مشہور سیریل کون سی تھی؟

ج :۔ حسینہ معین کی تحریر کردہ "ان کہی"

س :۔ ۱۹۸۲ء میں لاہور مرکز کی کون سی ڈرامہ سیریل بہت مقبول ہوئی؟

ج :۔ "سونا چاندی"

س :۔ ۱۹۸۲ء میں ٹیلی ویژن پر مسئلہ افغانستان پر کون سا خصوصی ڈرامہ تیار کیا؟

ج :۔ پناہ

س :۔ کس سال کو ٹی وی ڈراموں کا سال کہا جاتا ہے؟

ج :۔ ۱۹۸۳ء

س :۔ کس ڈرامہ سیریز میں ایک قرآنی آیت کو بنیاد بنا کر ڈرامے تحریر کرائے گئے؟

ج :۔ دائرے

س :۔ دائرے سیریز کا آئیڈیا کس کا تھا؟

ج :۔ پروڈیوسر اقبال حیدر

س :۔ ۱۹۸۳ء کے خاص خاص پروگرام کون سے تھے؟

ج :۔ امجد اسلام امجد کی تیسری ڈرامہ سیریل "سمندر" نسیم حجازی کے ناول "شاہین" پر مبنی ڈرامہ۔ کراچی مرکز کی سیریل "دیواریں" شعیب منصور کے "سلور جوبلی" میں پرانے گانوں کا پروگرام۔

س :۔ اسلام آباد میں پی۔ ٹی۔ وی ٹریننگ اکیڈمی کب قائم کی گئی؟

ج :۔ ۱۹۸۴ء

س :۔ ۱۹۸۴ء کے خاص خاص پروگرام کون سے تھے ؟

ج :۔ پشاور مرکز کا "ناموس" بشریٰ رحمٰن کے ناول "لازوال" پر مبنی مقبول سیریز "اندھیرا اجالا" کراچی مرکز سے جنگ اور انور مقصود کا "آنگن ٹیڑھا۔"

س :۔ کراچی مرکز سے "نیلام گھر" کے دوسرے دور کا آغاز کب ہوا؟

ج :۔ ۱۹۸۵ء

س :۔ فاطمہ ثریا بجیا کی سیریل "انا" کے ہدایت کار کون تھے ؟

ج :۔ حیدر امام رضوی

س :۔ صحرائے تھر پر مبنی اقبال انصاری کی مقبول سیریل "کارواں" کی خانہ بدوش لڑکی "سکھا" کا کردار کس نے ادا کیا؟

ج :۔ ہما اکبر

س :۔ ۱۹۸۵ء کے خاص خاص پروگرام کون سے تھے ؟

ج :۔ فاطمہ بجیا کی سیریل "انا" اقبال کی سیریل "کارواں" کمال احمد رضوی کی ڈرامہ سیریل "مسٹر شیطان" یوم فضائیہ کے موقع پر نشان حیدر کے سلسلے کا خصوصی ڈرامہ "راشد منہاس شہید"

س :۔ پاکستان ٹیلی ویژن اور سنٹرل چائنا ٹیلی ویژن میں "پاک چائنہ پروڈکشن" کا آغاز کب ہوا؟

ج :۔ ۱۹۸۶ء

س :۔ سنٹرل چائنا ٹی وی کا دونوں زبانوں میں تیار کردہ ۱۲۴ منٹ کے طویل ڈرامہ کا کیا نام تھا؟

ج :۔ پیمانِ وفا

س :۔ ۱۹۸۶ء میں حسینہ معین کی ڈرامہ سیریل "تنہائیاں" کے مرکزی کردار کون تھے ؟

ج :۔ شہناز شیخ اور مرینہ خاں

س :۔ ۱۹۸۶ء کے اہم پروگرام کون سے تھے ؟

ج :۔ حسینہ معین کی "تنہائیاں"۔ محمد نثار حسین کا "خوابوں کا جنگل"۔ ۲۲ مارچ کی شب نشان حیدر سلسلے کا ڈرامہ "میجر طفیل شہید"

س :۔ ۲۷ نومبر کو چھٹے پاکستان ٹیلی ویژن ایوارڈ کی تقریب میں کتنے شائقین نے شرکت کی؟

ج :۔ تقریباً ۸ ہزار

س :۔ شعبہ تعلقات عامہ کو وسعت دے کر شعبہ تعلقات عامہ و مطبوعات کب بنایا گیا؟

ج :۔ ۱۹۸۷ء

س :۔ ماہانہ ہاؤس جرنل "ٹی وی نامہ" کا اجراء کب ہوا؟

ج :۔ جنوری ۱۹۸۷ء

س :۔ اسلام آباد ٹیلی ویژن کی جدید عمارت کا افتتاح وزیر اعظم محمد خان جونیجو نے کب کیا؟

ج :۔ ۳۱ مارچ ۱۹۸۷ء

س :۔ ۱۹۸۷ء کے خاص خاص پروگرام کون سے تھے ؟

ج :۔ لاہور مرکز کا سلسلہ "میں اور آپ" حسینہ معین کی ڈرامہ سیریل "دھوپ کنارے"

س :۔ ساتویں پاکستان ٹیلی ویژن ایوارڈ کی تقریب کب ہوئی ؟

ج :۔ ۷ دسمبر ۱۹۸۷ء

س :۔ ٹیلی ویژن سے صبح کی نشریات "آج" کا آغاز کب ہوا؟

ج :۔ ۱۶ جنوری ۱۹۸۸ء

س :۔ ٹی وی کی سلور جوبلی کے موقع پر سولہ پروگرام کب ٹیلی کاسٹ کیے گئے ؟

ج :۔ نومبر ۱۹۸۹ء

س :۔ سلور جوبلی کی تقریبات کے سلسلہ میں Grand Show کا اہتمام کہاں کیا گیا؟

ج :۔ لیاقت جمنیزیم راولپنڈی

س :۔ سلور جوبلی کے موقع پر ٹیلی ویژن کی خدمات انجام دینے والے کتنے افراد کو تمغے دیئے گئے ؟

ج :۔ ۳۲۰

س :۔ ڈش انٹینا کی ابتداء کب ہوئی ؟

ج :۔ ۱۹۹۰ء

س :۔ نجی ٹی وی چینل سے نشریات کا آغاز کب ہوا؟

ج :۔ ۲۹ مئی ۱۹۸۹ء

س :۔ ۹۲۔۱۹۹۱ء کی مقبول ترین سیریز "گیسٹ ہاؤس" میں جان ریمبو کا کردار کس نے ادا کیا؟

ج :۔ افضل خاں

س :۔ پاکستان ٹیلی ویژن کی نشریات بیرون ممالک میں دیکھنے کی سہولت کب شروع ہوئی؟

ج :۔ ۱۵ جنوری ۱۹۹۴ء

س :۔ ۱۹۹۴ء کے خاص خاص پروگرام کون سے تھے؟

ج :۔ اسلام آباد مرکز کا سٹیج شو "سرگم سرگم پھر سرگم"۔ نورالہدیٰ شاہ کی تحریر کردہ سیریل "ماروی"۔ کوئٹہ مرکز کی سیریل "دھواں"۔ شاہد محمود ندیم کا محاصرہ۔ اصغر ندیم سید کا "الاؤ"۔ ایم۔اے۔ راحت کا "اعتراف" اور ثریا بجیا کا "گھر اک نگر"۔ "قاسمی کہانی"

س :۔ ۱۹۹۴ء کے دوران پی۔ ٹی۔ وی نے کتنے ڈرامہ سیریل اور سیریز دکھائیں؟

ج :۔ ۱۴۷

صحافت

اخبارات

س :۔ برصغیر کی مسلم صحافت میں پہلے صحافی کون تھے؟

ج :۔ مولانا محمد حسین آزاد کے والد مولوی محمد باقر

س :۔ اُردو کا باقاعدہ اور کامیاب اخبار "اردو اخبار" مولوی محمد باقر نے کب جاری کیا؟

ج :۔ ۱۸۳۶ء

س :۔ دوسرا اردو اخبار سرسید احمد خان کے بھائی سید محمد خان نے دہلی سے کب جاری کیا؟

ج :۔ سید الاخبار ۱۸۳۷ء

س :۔ سرکاری خبریں اور اعلانات کے لئے بہادر شاہ ظفر نے فارسی اخبار کب جاری کیا؟

ج :۔ ۱۸۴۱ء

س :۔ غازی پور سائنٹفک سوسائٹی نے "سوسائٹی اخبار" کب جاری کیا؟

ج :۔ ۱۸۶۶ء

ج :۔ ۱۸۶۶ء

س :۔ سرسید نے تہذیب الاخلاق کب نکالا ؟

ج :۔ دسمبر ۱۸۷۰ء

س :۔ سید محمد عظیم نے لاہور سے پہلا انگریزی اخبار "لاہور کرانیکل" کب جاری کیا؟

ج :۔ ۱۸۵۰ء

س :۔ لاہور سے سہ روزہ اخبار "پنجابی" کب جاری ہوا؟

ج :۔ ۱۸۵۶ء

س :۔ سہ روزہ اخبار پنجابی کب تک شائع ہوتا رہا؟

ج :۔ ۱۹۸۰ء تک پہلے اردو اور پھر انگریزی میں ؟

س :۔ بیسویں صدی کے آغاز میں "الوکیل" کہاں سے نکلنا شروع ہوا؟

ج :۔ امرتسر

س :۔ مولانا ابوالکلام آزاد کا الہلال کب جاری ہوا؟

ج :۔ یکم جنوری ۱۹۱۲ء

س :۔ کلکتہ سے مولانا محمد علی جوہر نے "کامریڈ" کب شروع کیا؟

ج :۔ یکم جنوری ۱۹۱۱ء

س :۔ مولانا محمد علی جوہر نے "کامریڈ" کی بندش کے بعد کون سا اخبار نکالا ؟

ج :۔ ہمدرد

س :۔ مولانا ظفر علی خان نے مشہور روزنامہ زمیندار "کب جاری کیا؟

ج :۔ ۱۹۱۱ء

س :۔ انگریزوں نے زمیندار کو کب بند کیا؟

ج :۔ ۱۹۱۵ء

س :۔ روزنامہ زمیندار بند ہونے پر مولانا ظفر علی خان نے کون سا اخبار نکالا ؟

ج :۔ لمحات

س :۔ "لمحات" بند ہونے پر کون سا اخبار نکالا ؟

ج :۔ "ستارۂ صبح"

س :۔ "ستارۂ صبح" بند ہونے کے بعد کون سا اخبار نکالا ؟

ج :۔ آفتاب

س :۔ روزنامہ زمیندار کا دوسرا دور کب شروع ہوا؟

ج :۔ اپریل ۱۹۲۰ء سے قیام پاکستان کے بعد تک

س :۔ کن اخبارات نے مسلمانوں میں سیاسی بیداری اور شعور پیدا کیا؟

ج :۔ کامریڈ۔ ہمدرد۔ الہلال۔ الوکیل۔ زمیندار۔ پیسہ اخبار۔ وطن۔ ہمدم۔ البلاغ۔ انقلاب۔ سول اینڈ ملٹری گزٹ۔ روزنامہ احسان۔ شہباز

س :۔ مسلمانان ہند کی پہلی نیوز ایجنسی کون سی تھی؟

ج :۔ اورینٹ پریس آف انڈیا

س :۔ کلکتہ سے مسلم لیگ کا پہلا حامی اخبار "مارننگ نیوز" کب شروع ہوا؟

ج :۔ ۱۹۴۲ء

س :۔ دہلی سے مسلم لیگ کا ترجمان اخبار ڈان کب شروع ہوا؟

ج :۔ ۱۹۴۲ء

س :۔ لاہور سے انگریزی اخبار "پاکستان ٹائمز" کب نکلنا شروع ہوا؟

ج :۔ ۱۹۴۶ء

س :۔ اردو کا موثر اخبار نوائے وقت پندرہ روزہ کی صورت میں کب جاری ہوا؟

ج :۔ ۱۹۳۹ء

س :۔ نوائے وقت روزانہ کب شائع ہونا شروع ہوا؟

ج :۔ ۱۹۴۴ء

س :۔ قیام پاکستان کے وقت مسلم مالکان کے پانچ بڑے اخبار کون سے تھے؟

ج :۔ نوائے وقت۔ انقلاب۔ پاکستان ٹائمز۔ سول اینڈ ملٹری گزٹ اور زمیندار

س :۔ دہلی سے نکلنے والے مسلمانوں کے اخبارات "جنگ" اور "انجام" کہاں سے نکلنا شروع ہوئے؟

ج :۔ کراچی

س :۔ کلکتہ سے نکلنے والا مارننگ نیوز ڈھاکہ اور کراچی سے کب دوبارہ نکلنا شروع ہوا؟

ج :۔ ۱۹۴۹ء

س :۔ کانگرس کا حامی اخبار "سندھ آبزرور" کب بند ہوا؟

ج :۔ ۱۹۵۳ء

س :۔ سول اینڈ ملٹری گزٹ کب بند ہوا؟

ج :۔ ۱۹۶۳ء

س :۔ ٹائمز آف کراچی اپنے شام کے اخبار "ایوننگ ٹائمز" کے ہمراہ کتنا عرصہ نکلتا رہا؟

ج :۔ ۸ سال

س :۔ مسلم لیگ کا اخبار "پاکستان سٹینڈرڈ" کب تک شائع ہوتا رہا؟

ج :۔ ۱۹۵۵ء تک

س :۔ روزنامہ "انجام" کراچی کو روزنامہ "مشرق" میں کب ضم کیا گیا؟

ج :۔ ۱۹۶۶ء

س :۔ مسلمانوں کے کس اخبار نے سب سے پہلے ٹیلی پرنٹر کا نظام اپنایا؟

ج :۔ روزنامہ احسان

س :۔ نوائے وقت ڈیکلریشن منسوخ ہونے کے بعد کس نام سے شائع ہوتا رہا؟

ج :۔ "جہاد" اور "نوائے پاکستان"

س :۔ اردو کے کس اخبار نے پہلی مرتبہ مزاحیہ کالم شروع کیا؟

ج :۔ زمیندار

س :۔ ملتان سے سب سے پہلے کون سا اخبار شائع ہوا؟

ج :۔ ریاض نور

س :۔ بلوچستان سے پہلے شائع ہونے والا انگریزی روزنامہ کون سا ہے؟

ج :۔ بلوچستان ٹائمز

س :۔ لاہور سے سب سے پہلے اردو کا کون سا اخبار نکلا؟

ج :۔ کوہ نور

س :۔ قائد اعظم کا نام بحیثیت بانی کن اخبارات پر شائع ہوتا ہے؟

ج :۔ ڈان اور پاکستان ٹائمز

س :۔ پاکستان کی پہلی خبر رساں ایجنسی "سٹار نیوز ایجنسی" کب شروع ہوئی؟

ج :۔ ۱۹۴۸ء

س :۔ ایسوسی ایٹڈ پریس آف پاکستان کا قیام کب عمل میں آیا؟

ج:۔ ۱۹۴۹ء

س:۔ اے پی پی کب سے اردو میں خبریں فراہم کر رہی ہے؟

ج:۔ ۱۹۵۶ء

س:۔ ریڈیو ٹیلی ٹائپ سروس کس ایجنسی نے شروع کی؟

ج:۔ پاکستان پریس انٹرنیشنل

س:۔ یونائیٹڈ پریس آف پاکستان کب قائم کیا گیا؟

ج:۔ ۱۹۴۹ء

س:۔ خبررساں ایجنسی پی پی آئی کس نے قائم کی؟

ج:۔ معظم علی

س:۔ "پاکستان پریس ایسوی ایشن" کا موجودہ نام "پاکستان پریس انٹرنیشنل" کب رکھا گیا؟

ج:۔ ۱۴ جنوری ۱۹۶۸ء

س:۔ قیام پاکستان کے وقت عورتوں کا واحد اخبار کون سا تھا؟

ج:۔ خاتون

س:۔ قیام پاکستان کے بعد روزنامہ جنگ کا کراچی سے کب اجراء ہوا؟

ج:۔ ۱۵ اکتوبر ۱۹۴۷ء

س:۔ قیام پاکستان کے بعد پروگریسو پیپرز لمیٹڈ نے روزنامہ "امروز" کب جاری کیا؟

ج:۔ مارچ ۱۹۴۸ء

س:۔ نیشنل پریس ٹرسٹ کب قائم کیا گیا؟

ج:۔ ۱۹۶۴ء

س:۔ نیشنل پریس ٹرسٹ کون سے اخبارات شائع کرتا تھا؟

ج:۔ پاکستان ٹائمز۔ مارننگ نیوز۔ مشرق (لاہور۔ پشاور۔ کوئٹہ۔ کراچی) امروز (لاہور ملتان) ہفت روزہ اخبار خواتین۔ ماہنامہ سپورٹس ٹائمز

س:۔ ٹرسٹ کے تمام اخبارات و جرائد پرنٹنگ مشینیں اور عمارات و املاک سرکاری تحویل میں کب لئے گئے؟

ج:۔ ۱۹۷۲ء

. . . .

س :۔ روزنامہ مشرق اور اخبار خواتین کراچی سے محمد اکبر بھٹی کی ملکیت وادارت میں دوبارہ کب نکلنے شروع ہوئے ؟

ج :۔ ۱۹۹۷ء

س :۔ انڈیپنڈنٹ نیوز پیپرز کارپوریشن جنگ گروپ کون سے اخبارات وجرائد شائع کرتا ہے ؟

ج :۔ روزنامہ "جنگ" (کراچی۔ لاہور۔ راولپنڈی۔ کوئٹہ اور لندن) "ڈیلی نیوز" کراچی (شام کا انگریزی اخبار) "دی نیوز" (لاہور۔ کراچی۔ اسلام آباد۔ لندن) روزنامہ "آواز" (لاہور) ہفت روزہ "اخبار جہاں" اور انگریزی ہفت روزہ "میگ"

س :۔ نوائے وقت لمیٹڈ کون کون سے اخبارات وجرائد نکالتی ہے ؟

ج :۔ روزنامہ نوائے وقت (لاہور۔ راولپنڈی۔ ملتان اور کراچی) انگریزی اخبار "دی نیشن" لاہور۔ ہفت روزہ "فیملی میگزین"۔ "ندائے ملت" اور بچوں کا ماہوار رسالہ "پھول"۔

س :۔ پاکستان ہیرالڈ پبلی کیشنز کی طرف سے کون سے اخبارات وجرائد شائع ہوتے ہیں ؟

ج :۔ انگریزی میں روزنامہ "ڈان" انگریزی میں شام کا اخبار "ایوننگ سٹار" گجراتی اخبار "وطن" اور ماہنامہ "ہیرالڈ" روزنامہ ڈان اب لاہور سے بھی نکلتا ہے

س :۔ وفاقی دارالحکومت اسلام آباد سے حرمت پبلی کیشنز کی طرف سے کون سے اخبارات وجرائد نکلتے ہیں ؟

ج :۔ انگریزی میں پاکستان آبزور۔ اردو میں "الاخبار" اور ہفت روزہ "حرمت"

س :۔ اردو میں نئے اخبارات کون سے آئے ہیں ؟

ج :۔ ضیاء شاہد کا روزنامہ خبریں۔ مجیب الرحمٰن شامی کی زیرادارت روزنامہ "پاکستان" روزنامہ "صحافت"

س :۔ سندھی کے مشہور اخبارات کون سے ہیں ؟

ج :۔ ہلال پاکستان اور عبرت

س :۔ کراچی سے شام کے کون سے اخبارات نکلتے ہیں ؟

ج :۔ قومی اخبار (مدیر الیاس شاکر مختار عاقل) آغاز (مدیر محمد زاہد قریشی) پرچم (مدیر محمد انور فاروقی) عوام (مدیر نذیر لغاری) پبلک (مدیر انور سین رائے)

س :۔ لاہور سے شام کے وقت نکلنے والے اخبارات کون سے ہیں ؟

ج :۔ دوپہر کا اخبار نیا اخبار۔ دوپہر۔ لشکر اور یلغار

ادبی رسائل

س :۔ اردو کا پہلا ادبی رسالہ ”خیر خواہ ہند“ ماسٹر رام چندر کی زیر ادارت کب نکلا ؟

ج :۔ ۱۸۴۷ء

س :۔ سر سید نے ”تہذیب الاخلاق“ کب نکالا ؟

ج :۔ ۱۸۷۰ء

س :۔ مولانا عبدالحلیم شرر کا رسالہ ”دل گداز“ کب نکلا ؟

ج :۔ ۱۸۷۷ء

س :۔ شیخ عبدالقادر کا مشہور ادبی رسالہ ”مخزن“ کب نکلنا شروع ہوا ؟

ج :۔ ۱۹۰۱ء

س :۔ مولانا حسرت موہانی نے ”اردوئے معلیٰ“ کب نکالا ؟

ج :۔ ۱۹۰۳ء

س :۔ منشی دیانرائن نگم کا رسالہ ” زمانہ “ کب نکلنا شروع ہوا ؟

ج :۔ ۱۹۰۳ء

س :۔ رسالہ ”اردو کب نکلنا شروع ہوا ؟

ج :۔ ۱۹۲۱ء

س :۔ ”ہمایوں“ کب نکلنا شروع ہوا ؟

ج :۔ ۱۹۲۲ء

س :۔ ”نگار“ کب نکلنا شروع ہوا ؟

ج :۔ ۱۹۲۲ء

س :۔ ”عالم گیر“ کب نکلنا شروع ہوا ؟

ج :۔ ۱۹۲۴ء

س :۔ نیرنگ خیال کب نکلنا شروع ہوا ؟

ج :۔ ۱۹۲۴ء

س :۔ قیام پاکستان سے پہلے ادبی رسائل کے مراکز کہاں تھے ؟

ج :۔ لاہور۔ دہلی۔ لکھنو۔ حیدر آباد دکن اور بھوپال

س :۔ قیام پاکستان کے بعد تبادلہ آبادی کے بعد کس شہر کو ادبی حیثیت حاصل ہوئی ؟

ج :۔ کراچی

س :۔ کون سے ادبی رسائل کراچی سے دوبارہ شائع ہونے شروع ہوئے ؟

ج :۔ انجمن ترقی اردو کا ترجمان سہ ماہی "اردو" (زیر ادارت مولوی عبدالحق) "ساقی" (شاہد احمد دہلوی) "نگار" نیاز فتحپوری۔ "افکار" (صہبا لکھنوی) اور "نیا دور" (شاہین ممتاز شیریں)

س :۔ قیام پاکستان کے بعد کون سے ادبی رسائل نکلے ؟

ج :۔

نام	مدیر
سویرا	احمد راہی۔ قتیل شفائی
نقوش	محمد طفیل۔ جاوید طفیل
فنون	احمد ندیم قاسمی۔ حکیم حبیب اشعر
اردو ادب	محمد حسن عسکری۔ سعادت حسن منٹو
اوراق	ڈاکٹر وزیر آغا۔ عارف عبدالمتین

س :۔ لاہور کے اہم ادبی رسائل جو مختلف اوقات میں نکلتے رہے کون سے ہیں ؟

ج :۔

نام	مدیر
نقوش	(محمد طفیل جاوید طفیل)
فنون	احمد ندیم قاسمی
اوراق	ڈاکٹر وزیر آغا۔ عارف عبدالمتین
ادب لطیف	میرزا ادیب۔ صدیقہ بیگم
تخلیق	اظہر جاوید
سیارہ	مولانا نعیم صدیقی
علامت	ضیاء جالندھری۔ محمد منشایاد۔ ریاض احمد
ہمایوں	میاں بشیر احمد
عالمگیر	شبلی بی کام
ادبی دنیا	مولانا صلاح الدین

معاصر	عطاء الحق قاسمی
اقبال	ڈاکٹر وحید قریشی
نئی تحریریں	حلقہ ارباب ذوق
ماہ نو	مرکزی وزارت اطلاعات
اقبال ریویو	اقبال اکادمی
صحیفہ	(سید عابد علی عابد۔ ڈاکٹر وحید قریشی۔ احمد ندیم قاسمی)
سویرا	ریاض چودھری

س :۔ کراچی سے نکلنے والے اہم ادبی رسائل کون سے ہیں ؟

ج :۔

نام رسالہ	مدیر
اردو	بابائے اردو۔ جمیل الدین عالی)
سیپ	نسیم درانی
تخلیقی ادب	مشفق خواجہ
نگار پاکستان	ڈاکٹر فرمان فتح پوری۔ امراؤ طارق
سب رس	خواجہ حمید الدین شاہد
روشن خیال	زاہد حنا
اقدار	شبنم رومانی
ارتقاء	حسن عابد۔ واحد بشیر
صریر	ڈاکٹر فہیم اعظمی
آج	اجمل کمال
العلم	سید الطاف بریلوی ۔سید مصطفیٰ بریلوی

س :۔ لاہور کراچی کے علاوہ ملک کے دوسرے حصوں کے اہم ادبی رسائل کون سے ہیں ؟

ج :۔ مردان سے قند (تاج سعید) ۔ پشاور سے سنگِ میل (فارغ بخاری) احساس (خاطر غزنوی) خیابان (پشاور یونیورسٹی) جریدہ (تاج سعید۔ زیتون بانو)۔ اسلام آباد سے اکادمی ادبیات پاکستان کا "ادبیات" بہاولپور سے الزبیر

س :۔ پاکستان میں شائع ہونے والے اہم مذہبی رسائل کون سے ہیں ؟

نام	پبلشر مدیر
ترجمان القرآن	مولانا مودودی۔ نعیم صدیقی۔ فاروق حیدر مودودی
میثاق	ڈاکٹر اسرار احمد
حکمت القرآن	ڈاکٹر اسرار احمد
منہاج القرآن	پروفیسر ڈاکٹر طاہر القادری
الرحیم	مولانا غلام مصطفےٰ قاسم
الاعتصام	جمعیت اہل حدیث
فکر و نظر	ادارہ تحقیقات اسلامی
المعارف	ادارہ ثقافت اسلامیہ
الاشراق	علامہ جاوید الغامدی
الحسن	جامعہ اشرفیہ لاہور
البلاغ	دار العلوم کراچی
بینات	مولانا یوسف بنوری
الحق	مولانا سمیع الحق

س :۔ طبی رسائل کون سے ہیں ؟

ج :۔ قومی صحت (قریشی انڈسٹریز)۔ ہمدرد صحت (ہمدرد فاؤنڈیشن) اسرارِ حکمت (حکیم نور محمد چوہان۔ عبدالرشید چوہان) قانون مفرد اعضاء (حکیم یاسین دنیاپوری) ہومیو پیتھک میگزین (ڈاکٹر مسعود قریشی۔ ڈاکٹر محبوب قریشی)

س :۔ بین الاقوامی جریدے ریڈر ڈائجسٹ کی طرز پر پاکستان سے پہلا رسالہ ریڈرز ڈائجسٹ کے نام سے کب نکلا ؟

ج :۔ ۱۹۵۱ء میں لاہور سے

س :۔ کراچی سے دوسرا ڈائجسٹ نما رسالہ "انشاء" کے نام سے کس نے نکالا ؟

ج :۔ جون ایلیا اور رئیس امروہوی

س :۔ "انشاء" ابھی تک کس نام سے مستقل نکل رہا ہے ؟

ج :۔ عالمی ڈائجسٹ

س :۔ ڈاکٹر اعجاز حسن قریشی اور الطاف حسین قریشی نے لاہور سے "اردو ڈائجسٹ" کب نکالا؟

ج :۔ ۱۹۶۲ء

س :۔ سیارہ ڈائجسٹ لاہور سے کب نکلنا شروع ہوا؟

ج :۔ ۱۹۶۴ء

س :۔ سیارہ ڈائجسٹ کے پہلے مدیر کون تھے؟

ج :۔ سید قاسم محمود

س :۔ سیارہ ڈائجسٹ کا اب تک کون مدیر رہا ہے؟

ج :۔ نوید اسلام۔ مقبول جہانگیر۔ ستار طاہر۔ عنائت اللہ۔ خورشید عالم۔ عطش درانی

س :۔ عنائت اللہ نے کس نام سے ڈائجسٹ نکالا؟

ج :۔ حکایت

س :۔ "قومی ڈائجسٹ" کا مالک و مدیر کون ہے؟

ج :۔ مجیب الرحمٰن شامی

س :۔ شکیل عادل زادہ کے "سب رنگ" کی کتنی ریکارڈ اشاعت رہی ہے؟

ج :۔ ڈیڑھ لاکھ

س :۔ عالمی ڈائجسٹ کی مدیرہ کون ہے؟

ج :۔ زاہدہ حنا

س :۔ معراج رسول ہر ماہ کون سے چار ڈائجسٹ شائع کرتے ہیں؟

ج :۔ جاسوسی ڈائجسٹ۔ سسپنس۔ پاکیزہ اور سرگزشت

س :۔ مشتاق احمد قریشی کا ادارہ "نئے افق پبلی کیشنز" کون سے رسالے نکالتا ہے؟

ج :۔ "نیا افق" "نیا رخ" اور "آنچل"

س :۔ محمود ریاض کون سے ڈائجسٹ نکالتے ہیں؟

ج :۔ "ایڈونچر" اور "مسٹری میگزین"

س :۔ مقبول ہونے کے باوجود بند ہونے والے ڈائجسٹ کون سے ہیں؟

ج :۔ "الف لیلہ" "ڈائجسٹ (ایچ اقبال)" "ہوشربا ڈائجسٹ" (علی سفیان آفاقی)

س :۔ ادارہ نوائے وقت نے پہلا ہفت روزہ کس نام سے نکالا؟

ج :۔ قندیل

س :۔ پروگریسو پیپرز لمیٹڈ نے کس نام سے ہفت روزہ نکالا ؟

ج :۔ لیل و نہار

س :۔ پہلا با اثر سیاسی ہفت روزہ "چٹان" آغا شورش کاشمیری نے کب نکالا ؟

ج :۔ ۱۹۴۸ء

س :۔ کراچی سے مجید لاہوری نے طنز و مزاح کا ہفت روزہ کس نام سے نکالا ؟

ج :۔ "نمکدان"

س :۔ پیپلز پارٹی کا ترجمان ہفت روزہ "نصرت" کس نے نکالا ؟

ج :۔ محمد حنیف رامے

س :۔ الطاف حسین قریشی نے مشہور سیاسی ہفت روزہ "زندگی" کب نکالا ؟

ج :۔ ۱۹۷۰ء

س :۔ معتبر سیاسی ہفت روزہ "تکبیر" کس نے نکالا ؟

ج :۔ مولانا محمد صلاح الدین

س :۔ ہفت روزہ "افریشیا" کس نے نکالا ؟

ج :۔ عبدالقادر حسن

س :۔ قیام پاکستان کے بعد سائنس کے موضوع پر رسالہ "بنیادی سائنس" کس نے نکالا ؟

ج :۔ میجر آفتاب حسن

س :۔ "عملی سائنس کا مدیر کون ہے ؟

ج :۔ سید احسن رضوی

س :۔ رضی احمد خاں کی زیر ادارت "سائنس ڈائجسٹ" کب نکلا ؟

ج :۔ ۷۹

س :۔ سائنس میگزین کون نکالتا ہے ؟

ج :۔ سید قاسم محمود

س :۔ قیام پاکستان کے وقت خواتین کے مقبول رسائل کون سے تھے ؟

ج :۔ "عصمت" (راز ق الخیری) "زیب النساء" اور "حور"

س :۔ خواتین کے مشہور ڈائجسٹ رسالے کون سے ہیں ؟
ج :۔ خواتین ڈائجسٹ۔پاکیزہ۔دوشیزہ
س :۔ خواتین کا کون سا رسالہ انگریزی اور اردو میں شائع ہوتا ہے ؟
ج :۔ "SHe" انگریزی کی مدیر زہرہ کریم اور اردو "شی" کی مدیر شمع زیدی
س :۔ کھیلوں کا اولین رسالہ کون سا ہے ؟
ج :۔ سپورٹس ٹائمز
س :۔ حنیف محمد کی زیرادارت کرکٹ کا کون سا رسالہ نکلتا ہے ؟
ج :۔ "The Cricket" انگریزی اور اردو میں
س :۔ کرکٹ کا مقبول ترین رسالہ "اخبار وطن" کون نکالتا ہے ؟
ج :۔ منیر حسین
س :۔ مشہور فلمی رسائل کون سے ہیں ؟
ج :۔ ممتاز۔ مصور۔ نور جہاں اور نگار
س :۔ روحانی علوم پر مشتمل رسالہ "روحانی دنیا" کس نے نکالا ؟
ج :۔ کاش البرنی
س :۔ روحانی ڈائجسٹ کون نکالتا ہے ؟
ج :۔ خواجہ شمس الدین عظیمی
س :۔ پاکستان سے کتنے اخبارات وجرائد نکلتے ہیں ؟
ج :۔ تقریباً ۲۵۳۸
س :۔ پاکستان سے کتنے روزنامہ اخبار شائع ہوتے ہیں ؟
ج :۔ ۲۷۱
س :۔ پاکستان سے کتنے ہفت روزہ شائع ہوتے ہیں ؟
ج :۔ ۶۹۶
س :۔ پاکستان سے کتنے ماہوار رسالے نکلتے ہیں ؟
ج :۔ ۲۳۴
س :۔ اردو روزنامہ اخبارات کی اوسط شرح اشاعت کتنی ہے ؟
ج :۔ ۱۲۰۵۴۶۶

س :۔ انگریزی روزنامہ اخبارات کی اوسط شرح اشاعت کتنی ہے ؟

ج :۔ ۲۱۸۰۰۸

س :۔ پاکستان میں کتنی زبانوں میں اخبارات و جرائد شائع ہوتے ہیں ؟

ج :۔ ۸

س :۔ ملک بھر میں کتنے افراد باقاعدہ اخبارات کا مطالعہ کرتے ہیں ؟

ج :۔ ۲۸.۱ فی صد

س :۔ پنجاب میں کتنے افراد باقاعدہ اخبارات کا مطالعہ کرتے ہیں ؟

ج :۔ ۱۸ فی صد

س :۔ سندھ میں کتنے افراد اخبارات کا باقاعدہ مطالعہ کرتے ہیں ؟

ج :۔ ۷.۱ فی صد

س :۔ سرحد میں کتنے افراد اخبارات کا باقاعدہ مطالعہ کرتے ہیں ؟

ج :۔ ۲.۲ فی صد

س :۔ بلوچستان میں کتنے افراد اخبارات کا باقاعدہ مطالعہ کرتے ہیں ؟

ج :۔ ۰.۶ فی صد

ڈاک ٹکٹیں

س :۔ دنیا میں سب سے پہلا ڈاک ٹکٹ کب جاری ہوا ؟

ج :۔ ۱۸۴۰ء

س :۔ برصغیر میں ڈاک کی سہولت کب میسر آئی اور ڈاک ٹکٹ کا کیا نام تھا ؟

ج :۔ ۱۸۵۲ء "سندھ ڈاک"

س :۔ پاکستان میں خط نویسی کی شرح کیا ہے ؟

ج :۔ ۲ خط فی کس سالانہ

س :۔ قیام پاکستان کے بعد ڈاک کا نظام کیسے چلایا گیا ؟

ج :۔ مروجہ ڈاک ٹکٹوں جن پر شاہ جارج پنجم کی تصویر تھی لفظ "پاکستان" کی مہر لگادی گئی

س :۔ پاکستان نے چار ٹکٹوں کا سیٹ (ڈیڑھ آنہ۔ ڈھائی آنہ۔ تین آنہ۔ ایک روپیہ) کب جاری کیا ؟

ج :۔ جولائی ۱۹۴۸ء

س :۔ ان ٹکٹوں کے ڈیزائن کس نے بنائے ؟

ج :۔ ممتاز مصور عبدالرحمٰن چغتائی ۔ محکمہ اطلاعات و نشریات کے دو آرٹسٹ عبداللطیف اور رشید الدین نے

س :۔ سکیورٹی پرنٹنگ پریس آف پاکستان کے اولین مطبوعہ ٹکٹ کب جاری ہوئے ؟

ج :۔ ۱۴ اگست ۱۹۴۸ء

س :۔ پاکستان کے اولین ڈاک ٹکٹوں کے ڈیزائن کس نے بنائے ؟

ج :۔ میاں محمود عالم سہروردی

س :۔ پاکستان نے پہلا رنگین ٹکٹ کب جاری کیا ؟

ج :۔ ۱۴ اگست ۱۹۵۵ء

س :۔ کن خاص خاص تقریبات کے موقع پر خصوصی ٹکٹ جاری ہوئے ؟

ج :۔ ۱۹۵۶ء آئین کے نفاذ۔ کرکٹ (۱۹۶۲ء) اسلامی سربراہ کانفرنس ۱۹۷۴ء ہر سال یوم آزادی کے موقع پر۔ ایٹمی ری ایکٹر ۱۹۶۶ء منگلا ڈیم۔ سکھر بیراج۔ پاکستان اسٹیل مل۔ موہن جوڈرو ٹیکسلا ٹھٹھہ۔ درہ خیبر۔ ہاکی چیمپئن شپ۔ گولڈن جوبلی۔ یوم افواج پاکستان شاہی مسجد۔ مقبرہ جہانگیر۔ مقبرہ قائداعظم

س :۔ کن مشاہیر کے یادگاری ٹکٹ جاری کیے گئے ؟

ج :۔ سرسید۔ قائداعظم۔ علامہ اقبال۔ لیاقت علی خان۔ شاہ عبداللطیف بھٹائی۔ قاضی نذرالاسلام۔ مرزا غالب۔ مولانا محمد علی جوہر۔ امیر تیمور۔ فیض احمد فیض۔ مولانا رومی۔ بیگم سلمیٰ تصدق حسین۔ ایوب کھوڑو۔ محترمہ فاطمہ جناح۔ راجہ صاحب محمود آباد۔ قاضی محمد عیسیٰ۔ نواب محمد اسماعیل خاں۔ سید امیر علی۔ پیر مانکی شریف۔ خواجہ ناظم الدین۔ چوہدری رحمت علی۔ اے کے فضل الحق۔ نواب بہادر یار جنگ۔ حسین شہید سہروردی۔ سردار عبدالرب نشتر

فلم

س :۔ پاکستان میں فلم سازی کا آغاز کب ہوا؟

ج :۔ ۲ ستمبر ۱۹۴۸ء کو جب دیوان سرداری لال نے فلم تیری یاد ریلیز کی جو بری طرح ناکام ہوئی

س :۔ قیام پاکستان سے قبل لاہور کی فلم سازی میں کیا اہمیت تھی؟

ج :۔ برصغیر میں تیسرا بڑا مرکز تھا

س :۔ لاہور میں پہلا اسٹوڈیو کس نے بنایا؟

ج :۔ شوکت حسین رضوی نے شاہ نور اسٹوڈیو کے نام سے

س :۔ دوسرا اسٹوڈیو کس نے بنایا؟

ج :۔ آغا جی اے گل نے ایورنیو اسٹوڈیو کے نام سے

س :۔ آغا جی اے گل نے "مندری" کے نام سے پہلی فلم پنجابی زبان میں کب بنائی؟

ج :۔ ۱۹۴۹ء

س :۔ بمبئی سے ہجرت کر کے آنے والوں اداکار نذیر اور اداکارہ سورن لتا نے کون سی فلمیں بنائیں؟

ج :۔ سچائی (اردو) پھیرے (پنجابی)

س :۔ ۱۹۴۹ء میں کتنی فلمیں ریلیز ہوئیں؟

ج :۔ ۶

س :۔ پہلی سلور جوبلی سپر ہٹ فلم کون سی تھی؟

ج :۔ پھیرے

س :۔ انور کمال پاشا مرحوم کی پہلی فلم "دو آنسو" کب ریلیز ہوئی؟

ج :۔ ۱۹۵۰ء

س :۔ انور کمال پاشا نے اور کون سی فلمیں بنائیں؟

ج :۔ غلام۔ گمنام۔ قاتل۔ انتقام۔ سرفروش۔ انارکلی۔ وطن

س :۔ شیخ محمد حسین کی فلم "ہچکولے" کب ریلیز ہوئی؟

ج :۔ ۱۹۴۹ء اس میں ماسٹر عنائت حسین نامور موسیقار پہلی بار متعارف ہوئے

س :۔ ہدایتکار لقمان مرحوم کی پہلی اور پاکستان کی تیسری فلم کون سی تھی ؟
ج :۔ شاہدہ
س :۔ شاہدہ میں ہیروئن کا کردار کس نے ادا کیا ؟
ج :۔ شمیم
س :۔ فلم ہچکولے میں اداکارہ نجمہ کے بالمقابل ہیرو کا کردار کس نے ادا کیا ؟
ج :۔ سدھیر
س :۔ شباب کیرانوی نے سب سے پہلی فلم کون سی بنائی ؟
ج :۔ جلن جو ۱۹۵۵ء میں ریلیز ہوئی
س :۔ شباب کیرانوی مرحوم کا فلمی صنعت میں کیا کردار ہے ؟
ج :۔ فلموں کے لئے کہانیاں اور مکالمے لکھے۔ ہدائت کاری اور نغمہ نگاری کی
س :۔ حیدر چوہدری نے بطور ہدائت کار پہلی پنجابی فلم کون سی بنائی ؟
ج :۔ تیس مار خان
س :۔ کراچی میں فلمی صنعت کا آغاز کب ہوا ؟
ج :۔ ۱۹۵۵ء میں جب فلمساز سعید اے ہارون نے "ایسٹرن سٹوڈیو" بنایا
س :۔ کس فلم میں بابائے اردو مولوی عبدالحق کو چند مناظر میں دکھایا گیا ؟
ج :۔ ہماری زبان
س :۔ پہلی پشتو فلم "یوسف خاں شیر بانو" پہلی سندھی فلم "عمر ماروی" پہلی گجراتی فلم "مال تے ماں" اور پہلی بلوچی فلم "دھاگنج" کہاں بنیں ؟
ج :۔ کراچی
س :۔ مشہور انقلابی فلم "زرقا" اور "شہید" کس نے بنائیں ؟
ج :۔ ریاض شاہد
س :۔ کون سی فلم کی مسلسل چار سال نمائش ہوتی رہی اور مجموعی طور پر چار سو ہفتہ سے زیادہ چلی ؟
ج :۔ آئینہ
س :۔ فلم مولاجٹ نے کتنا ریکارڈ بزنس کیا ؟
ج :۔ دو کروڑ روپے،

س :۔ شمیم آراء کی کون سی فلم نے ۵ کروڑ روپے کا ریکارڈ بزنس کیا ؟
ج :۔ منڈا بگڑا جائے
س :۔ گزشتہ پچاس سال میں تقریباً کتنی فلمیں بن چکی ہیں ؟
ج :۔ ۴ ہزار
س :۔ پہلی رنگین فلم "سنگم"۔ پہلی سینما اسکوپ فلم بہانہ اور رنگین سینما اسکوپ فلم مالا کہاں بنیں ؟
ج :۔ ڈھاکہ
س :۔ پاکستان کی پہلی رنگین پنجابی فلم کون سی تھی ؟
ج :۔ پنج دریا
س :۔ پاکستان کی پہلی فلم تیری یاد میں اداکاری کس نے کی ؟
ج :۔ آشا پوسلے۔ ناصر خان (دلیپ کمار کا بھائی) شعلہ اور غلام محمد
س :۔ کراچی کے نشاط سینما میں فلم "ڈولی" کا افتتاح کس نے کیا ؟
ج :۔ محترمہ فاطمہ جناح
س :۔ مشہور بھارتی اداکارہ مینا شوری کو کب پاکستانی شہریت دی گئی ؟
ج :۔ ۱۹۵۷ء
س :۔ کون سی فلم کو پہلی مرتبہ بیرون ملک چین میں دکھایا گیا ؟
ج :۔ باغی
س :۔ کون سی فلم کو سرکاری طور پر لبنان کے فلمی میلے میں شامل کیا گیا ؟
ج :۔ شہید
س :۔ ملکہ ترنم نور جہاں کو ۱۹۶۵ء کی جنگ میں بہترین قومی خدمات پر تمغہ خدمت کب دیا گیا ؟
ج :۔ ۱۹۶۶ء
س :۔ پاکستان کی پہلی اردو سلور جوبلی فلم کون سی تھی ؟
ج :۔ دو آنسو
س :۔ پہلی گولڈن جوبلی اردو فلم کون سی تھی ؟
ج :۔ سسی
س :۔ سلطان راہی کی شاہکار فلم کون سی تھی ؟

ج :۔ مولاجٹ

س :۔ سب سے پہلے کس فلم پر سنسر بورڈ نے پابندی لگائی ؟

ج :۔ روحی

س :۔ پہلی سرائیکی فلم کون سی تھی ؟

ج :۔ دھیاں نمانیاں

س :۔ فلمسٹار آصف خاں کی پہلی فلم کون سی تھی ؟

ج :۔ درہ خیبر (پشتو)

س :۔ کس فلم سٹار کو قائداعظم کا ذاتی ڈرائیور ہونے کا شرف حاصل ہے ؟

ج :۔ محمد حنیف آزاد

س :۔ بابرہ شریف کی پہلی فلم کون سی تھی ؟

ج :۔ انتظار

س :۔ کس پاکستانی گلوکار کا نام گینز ورلڈ ریکارڈ بک میں درج کیا گیا؟

ج :۔ عطاء اللہ عیسیٰ خیلوی

س :۔ سلطان راہی کی بطور ولن پہلی فلم کون سی تھی ؟

ج :۔ جنج

س :۔ نیف ڈیک کی پہلی فلم کون سی تھی ؟

ج :۔ نسیم حجازی کے ناول پر مبنی خاک و خون

س :۔ بطور ہدائت کار ۔اداکار۔ موسیقار۔ گلوکار۔ صداکار۔ فلمکار اور مصوری میں یکساں قابلیت رکھنے والی شخصیت کون سی ہے ؟

ج :۔ رنگیلا

س :۔ لاہور میں سب سے پہلے خاموش فلم کی نمائش کب ہوئی ؟

ج :۔ ۱۹۱۱ء

س :۔ لاہور میں سب سے پہلے بننے والی خاموش فلم کون سی تھی ؟

ج :۔ آج کل کی بیٹیاں

س :۔ لاہور میں سب سے پہلے آواز والی فلم کون سی بنی ؟

ج :۔ ہیر رانجھا

س :۔ پاکستان میں بچوں کے لئے پہلی فلم کون سی بنائی گئی ؟
ج :۔ وطن کے سپاہی
س :۔ کس پاکستانی اداکار کا امریکی جریدہ ٹائمز میں انٹرویو شائع ہوا ؟
ج :۔ محمد علی
س :۔ پاکستانی فلم "بدنام" کو روس کی کتنی زبانوں میں ڈب کیا گیا ؟
ج :۔ ۱۷
س :۔ اردو میں پہلی دفعہ کون سی ایرانی فلم کو ڈب کر کے پیش کیا گیا ؟
ج :۔ گناہ
س :۔ بلبلِ صحرا کس گلوکارہ کو کہا جاتا ہے ؟
ج :۔ ریشماں
س :۔ اداکارہ صاعقہ نے جب فلم سنگدل میں کام کیا تو وہ کون سی جماعت کی طالبہ تھی ؟
ج :۔ دہم
س :۔ پاکستان کی پہلی کارٹون فلم کا کیا نام تھا ؟
ج :۔ جنگی قیدیوں کے بارے میں "کیا عالمی ضمیر سو رہا ہے"
س :۔ ہدایتکار اقبال کاشمیری کی مشہور فلم کون سی ہے ؟
ج :۔ ہزار داستان
س :۔ سب سے زیادہ نگار ایوارڈ کس نے حاصل کیے ؟
ج :۔ ندیم
س :۔ ملکہ ترنم نور جہاں نے پہلا کلاسیکل گانا کون سی فلم میں گایا ؟
ج :۔ گلنار
س :۔ پاکستان کی پہلی بین الاقوامی رنگین فلم کون سی تھی ؟
ج :۔ ہنی مون
س :۔ لندن میں سب سے پہلے کس پاکستانی فلم کی شوٹنگ ہوئی ؟
ج :۔ رشتہ ہے پیار کا
س :۔ سعادت حسن منٹو کو بہترین کہانی نویس کا ایوارڈ کس فلم پر دیا گیا ؟
ج :۔ بدنام

کھیل اور کھلاڑی

ہاکی

س :۔ پاکستان ہاکی فیڈریشن کا قیام کب عمل میں لایا گیا؟

ج :۔ ۱۹۴۸ء

س :۔ پاکستان ہاکی فیڈریشن کے پہلے صدر اور سیکرٹری کون تھے؟

ج :۔ صدر : راجہ غضنفر علی اور اعزازی سیکرٹری بشیر علی شیخ

س :۔ پاکستان نے پہلی بار کونسی اولمپک گیمز میں شرکت کی؟

ج :۔ لندن اولمپکس ۱۹۴۸ء

س :۔ پاکستان کی ہاکی ٹیم اولمپکس میں کہاں تک پہنچی۔

ج :۔ سیمی فائنل

س :۔ پاکستان کی پہلی ہاکی ٹیم کے کھلاڑیوں کے کیا نام ہیں؟

ج :۔ علی اقتدار شاہ (کپتان)۔ انوار بیگ۔ نیاز خاں۔ اے رزاق۔ شہزادہ خرم۔ شاہ رخ۔ عبدالحمید حمیدی۔ حمید اللہ برکی۔ محمد تقی۔ عبدالقیوم خاں۔ عبدالعزیز۔ محمود الحسن۔ مسعود احمد۔ مختار علی بھٹی ۔ ایس ۔ ایم سلیم ۔ رحمت اللہ شیخ ۔ ڈی میلو اے جی خاں۔ عزیز الرحمٰن۔ میجر بشیر علی شیخ اور اسسٹنٹ منیجر ادلی ناظرین۔

س :۔ پاکستان کی ہاکی ٹیم نے کب اولمپکس گولڈ میڈل حاصل کیا۔

ج :۔ ۱۹۶۰ء روم کپتان عبدالحمید حمیدی

۱۹۶۸ء میکسیکو کپتان ڈاکٹر طارق عزیز

۱۹۸۴ء لاس اینجلس کپتان منظور جونیئر

س :۔ پاکستان کی ہاکی ٹیم نے کتنی بار ہاکی کا عالمی کپ جیتا؟

ج :۔ ۴ بار ۱۹۷۱ء بارسلونا

۱۹۷۸ء بیونس آئرس

۱۹۸۲ء بمبئی

۱۹۹۴ء سڈنی

س :۔ پاکستان نے پہلی بار ایشین گیمز کب جیتی ؟

ج :۔ ۱۹۵۸ء ٹوکیو کپتان عبدالحمید حمیدی

س :۔ پاکستان نے جکارتہ میں دوسری بار ایشین گیمز کب جیتی ؟

ج :۔ ۱۹۶۲ء کپتان منظور حسین عاطف

س :۔ ۱۹۷۰ء میں پاکستان نے ایشین گیمز کس کی کپتانی میں جیتی ؟

ج :۔ کپتان خالد محمود بنکاک

س :۔ ۱۹۷۴ء میں تہران میں ایشین گیمز پاکستان نے کس کی کپتانی میں جیتی ؟

ج :۔ رشید جونیئر

س :۔ بنکاک میں ۱۹۷۸ء کی ایشین گیمز پاکستان نے کس کی کپتانی میں جیتی ؟

ج :۔ اصلاح الدین

س :۔ ۱۹۸۲ء کی ایشین گیمز دہلی میں پاکستانی ہاکی ٹیم کس کی کپتانی میں جیتی ؟

ج :۔ سمیع اللہ

س :۔ ۱۹۹۰ء کی ایشین گیمز منعقدہ بیجنگ میں پاکستانی ہاکی ٹیم کس کی کپتانی میں جیتی ؟

ج :۔ قاضی محب

س :۔ ۱۹۷۸ء میں ہونے والی چیمپئن ٹرافی میں پاکستانی فاتح ٹیم کا کپتان کون تھا ؟

ج :۔ منور الزمان

س :۔ ۱۹۹۴ء کی چیمپئن ٹرافی میں پاکستانی ٹیم نے کس کی قیادت میں کامیابی حاصل کی ؟

ج :۔ شہباز سینئر

س :۔ ہاکی کے کس کھلاڑی کو فلائنگ ہارس کہا جاتا ہے ؟

ج :۔ سمیع اللہ

س :۔ ہاکی کے کس کھلاڑی نے ٹیسٹ میچوں کی سنچری مکمل کی ؟

ج :۔ سمیع اللہ

کرکٹ

س :۔ پاکستان انٹر نیشنل کرکٹ کا رکن کب بنا؟

ج :۔ ۲۱جولائی ۱۹۵۲ء

س :۔ پاکستان کی کرکٹ ٹیم جس نے بھارت کا دورہ کیا کن کھلاڑیوں پر مشتمل تھی؟

ج :۔ عبدالحفیظ کاردار۔ امیر الٰہی حنیف محمد۔ امتیاز احمد۔ نذر محمد۔ اسرار علی۔ مقصود احمد۔ انور حسین۔ وقار حسن۔ فضل محمود۔ خان محمد

س :۔ پاکستانی ٹیم کا پہلا کپتان کون تھا؟

ج :۔ میاں محمد سعید

س :۔ پاکستانی ٹیسٹ کرکٹ ٹیم کا پہلا کپتان کون تھا؟

ج :۔ عبدالحفیظ کاردار

س :۔ پاکستان نے پہلا غیر سرکاری ٹیسٹ کس ملک کے خلاف کھیلا؟

ج :۔ ویسٹ انڈیز

س :۔ پاکستانی کرکٹ ٹیم نے پہلا غیر ملکی دورہ کس ملک کا کیا؟

ج :۔ انڈیا

س :۔ پاکستان نے پہلا ٹیسٹ کس ملک کے خلاف جیتا؟

ج :۔ انڈیا

س :۔ پاکستان کی طرف سے سب سے پہلی گیند کس نے پھینکی؟

ج :۔ فضل محمود

س :۔ پاکستان کی طرف سے سب سے پہلے بیٹنگ کس نے کی؟

ج :۔ نذر محمد

س :۔ پاکستان کی طرف سے پہلی ٹیسٹ سنچری کس کھلاڑی نے بنائی؟

ج :۔ نذر محمد

س :۔ پاکستان نے ایم۔ سی۔ سی (برطانیہ) سے پہلا میچ کب جیتا؟

ج :۔ ۱۹۵۴ء اوول گراؤنڈ میں

س :۔ اوول کا ہیرو کسے کہتے ہیں؟

ج :۔ فضل محمود

س :۔ لٹل ماسٹر پاکستان کے کون سے کھلاڑی کو کہتے ہیں ؟

ج :۔ حنیف محمد

س :۔ کتنے محمد برادران نے ٹیسٹ کرکٹ کھیلی ؟

ج :۔ وزیر۔ حنیف۔ مشتاق اور صادق

س :۔ پاکستان کرکٹ کی تاریخ میں کس میچ میں تین بھائی حنیف۔ مشتاق اور صادق اکٹھے کھیلے ؟

ج :۔ ۱۹۶۹ء کراچی میں نیوزی لینڈ کے خلاف

س :۔ پاکستان کے کس بیٹس مین کو طویل ترین اننگز کھیلنے کا اعزاز ہے ؟

ج :۔ حنیف محمد۔ ۳۳۷ رنز ویسٹ انڈیز کے خلاف

س :۔ پاکستان کرکٹ ٹیم نے اپنی پہلی کامیابی کب اور کہاں حاصل کی ؟

ج :۔ ۱۹۵۱ء میں کراچی جیم خانہ گراؤنڈ پر ایم سی سی کی ٹیم کو چھ وکٹوں سے شکست دی تاہم ابھی پاکستان کو ٹیسٹ ٹیم کا درجہ نہیں ملا تھا

س :۔ پاکستان نے عالمی کپ کب جیتا؟

ج :۔ ۱۹۹۲ء میں انگلستان کی ٹیم کو ہرا کر

س :۔ پاکستان کی ٹیم عالمی کپ میں کتنی بار سیمی فائنل میں پہنچی ؟

س :۔ ۱۹۹۹ء کے عالمی کپ میں پاکستانی ٹیم کس سے فائنل ہاری ؟

ج :۔ آسٹریلیا

س :۔ پاکستان میں کتنی بار عالمی کپ کے مقابلے منعقد ہوئے ؟

ج :۔ ۲ بار (۱۹۸۷ء اور ۱۹۹۶ء)

س :۔ ٹیسٹ میچوں میں پاکستان کے کون سے باپ بیٹے کو بیٹ کیری کرنے کا اعزاز حاصل ہے ؟

ج :۔ نذر محمد نے ۱۹۵۲ء میں لکھنؤ میں بھارت کے خلاف ۱۲۴ رنز ناٹ آؤٹ اور ان کے بیٹے مدثر نذر نے ۸۳۔۱۹۸۲ء میں بھارت کے خلاف لاہور میں ۱۵۲ ناٹ آؤٹ

س :۔ پاکستان کے کس کھلاڑی نے ایک اننگز میں نو وکٹیں لینے کا اعزاز حاصل کیا؟

ج :۔ سرفراز نواز نے ۷۹۔۱۹۷۸ء میں ملبورن آسٹریلیا میں ۸۶ رنز کے عوض ۹

کھلاڑیوں کو آؤٹ کیا۔ عبدالقادر نے ۸۸۔۱۹۸۷ء میں لاہور میں بھارت کے خلاف ۵۶ رنز کے عوض ۹ کھلاڑی آؤٹ کیے

س :۔ پاکستان پہلا ٹیسٹ میچ انڈیا کے خلاف کب کھیلا ؟

ج :۔ ۱۶ اکتوبر ۱۹۵۲ء کو فیروشاہ کوٹلہ گراونڈ دہلی میں

س :۔ پاکستان نے ٹیسٹ کرکٹ میں دوسری کامیابی کب حاصل کی ؟

ج :۔ ۱۹۵۴ء میں اوول کے مقام پر جب فضل محمود نے ۹۹ رنز کے عوض ۱۲ وکٹیں اور امتیاز احمد نے وکٹ کے پیچھے سات کھلاڑیوں کو آؤٹ کیا

س :۔ پاکستانی فاتح ٹیم جس نے انڈیا کو شکست دی کون سے کھلاڑیوں پر مشتمل تھی ؟

ج :۔ عبدالحفیظ کاردار۔ امیر الٰہی۔ نذر محمد۔ حنیف محمد۔ محمود حسین۔ امتیاز احمد۔ مقصود احمد۔ انور حسین۔ وقار حسن اور ذوالفقار احمد

س :۔ ۱۹۵۴ء کے دورۂ برطانیہ میں حنیف محمد نے مجموعی طور پر کتنے رنز بنائے ؟

ج :۔ ۱۶۲۴

س :۔ پاکستان کی سرزمین پر پہلی ٹیسٹ سنچری کس کھلاڑی نے بنائی ؟

ج :۔ حنیف محمد نے ۱۹۵۴ء میں بہاول پور میں انڈیا کے خلاف

س :۔ جاوید میانداد نے بین الاقوامی کیریئر کا آغاز کب کیا ؟

ج :۔ ۱۹۷۵ء کے پہلے عالمی کپ میں

س :۔ جاوید میانداد نے مسلسل کتنے عالمی کپ میں شرکت کی ؟

ج :۔ ۶

س :۔ پاکستان کے کس کھلاڑی نے ٹیسٹ میچوں میں سب سے زیادہ رنز اور ٹیسٹ سنچریاں بنائیں ؟

ج :۔ جاوید میانداد ۱۲۴ ٹیسٹ میچوں میں ۲۳ سنچریوں کے ساتھ ۸۸۳۲ رنز

س :۔ ٹیسٹ میچ میں کس پاکستانی کھلاڑی نے سب سے پہلے ۱۰۰ وکٹیں حاصل کیں ؟

ج :۔ فضل محمود

س :۔ عمران خاں نے کتنے ٹیسٹ میچ کھیل کر ۳۶۲ وکٹیں حاصل کیں ؟

ج :۔ ۸۸

س :۔ پاکستان کا کون سا کھلاڑی ٹیسٹ اور بین الاقوامی میچوں میں ۴۰۰ وکٹیں حاصل کر چکا ہے ؟

ج :۔ وسیم اکرم

س :۔ ایک سال کلنڈر ایئر میں سب سے زیادہ وکٹیں حاصل کرنے کا اعزاز کس کے پاس ہے؟

ج :۔ ثقلین مشتاق نے ۱۹۹۶ء میں ۳۲ بین الاقوامی میچوں میں ۶۵ وکٹیں حاصل کیں

س :۔ شاہد خاں آفریدی نے ۳۷ گیندوں پر سنچری بنانے کا ریکارڈ کب قائم کیا؟

ج :۔ ۴ اکتوبر ۱۹۹۶ء کو نیروبی کینیا میں

س :۔ بین الاقوامی میچوں میں پہلی ہیٹ ٹرک کس پاکستانی نے کی؟

ج :۔ جلال الدین

س :۔ سب سے زیادہ بین الاقوامی میچ کھیلنے والا پاکستانی کھلاڑی کون ہے؟

ج :۔ سلیم ملک

س :۔ ایک روزہ میچوں میں کلنڈر ایئر میں ۵۰۰۷ رنز بنانے والا پاکستانی کھلاڑی کون ہے؟

ج :۔ سعید انور

س :۔ تیز ترین ۵۰ رنز بنانے کا ریکارڈ کس کے پاس ہے؟

ج :۔ انضمام الحق نے ۳۱ گیندوں پر ۶۰ رنز بنائے پاکستان بمقابلہ نیوزی لینڈ آک لینڈ کے مقام پر ۱۹۹۲ء میں

س :۔ رمیض راجہ نے ۱۶ چوکوں کی مدد سے ۱۱۹ رنز کب بنائے؟

ج :۔ پاکستان بمقابلہ نیوزی لینڈ کرائسٹ چرچ ۱۹۹۲ء

س :۔ ایک اننگز میں ۵ وکٹیں ۴۴ گیندوں پر سری لنکا کے خلاف عبد القادر نے کب حاصل کیں؟

ج :۔ ۱۹۸۳ء (لیڈز)

س :۔ عبد القادر نے ۲۱ گیندوں پر ۴ وکٹیں نیوزی لینڈ کے خلاف کب حاصل کیں؟

ج :۔ ۱۹۸۳ برمنگھم

س :۔ وسیم باری نے کس سیریز میں ایک اننگز میں ۷ کیچ لے کر ریکارڈ قائم کیا؟

ج :۔ ۷۸-۱۹۷۷ء بمقابلہ نیوزی لینڈ آک لینڈ کے مقام پر

س :۔ ون ڈے کرکٹ میں سب سے زیادہ انفرادی سکور کس نے کیا؟

ج :۔ سعید انور نے ۱۹۴ رنز انڈیا کے خلاف مدراس میں ۱۹۹۷ء میں بنائے

س :۔ عاقب جاوید نے انڈیا کے خلاف ۷ وکٹ لینے کا ریکارڈ کب قائم کیا؟
ج :۔ شارجہ میں ۱۹۹۱ء
س :۔ مردِ بحران پاکستان کسے کس کھلاڑی کو کہا جاتا ہے ؟
ج :۔ آصف اقبال
س :۔ آصف اقبال نے انتخاب عالم کے ساتھ نویں وکٹ میں شراکت کا ریکارڈ کب قائم کیا؟
ج :۔ ۱۹۶۷ء میں اوول کے مقام پر انگلینڈ کے خلاف ۱۹۰ رنز کی شراکت
س :۔ پاکستان کرکٹ ٹیم کے کون کون سے کھلاڑی کپتان بنے اور ان کی کارکردگی کیا رہی ؟
ج :۔ عبدالحفیظ کاردار نے ۲۳ ٹیسٹ میچوں میں کپتانی کی ۶ میچ جیتے ۶ ہارے اور گیارہ برابر رہے ۔فضل محمود نے دس میچوں میں قومی ٹیم کی قیادت کی ۲ میچ جیتے ۲ ہارے اور ۶ برابر رہے کامیابی کا اوسط ۵۰ فی صد۔ امتیاز احمد نے ۴ ٹیسٹ میچوں میں کپتانی کی ۲ ہارے اور ۲ برابر رہے
جاوید برکی ۵ میچوں میں کپتان رہے ۴ ہارے اور ایک برابر رہا
حنیف محمد نے تیرہ ٹیسٹ میچوں میں کپتانی کی ۲ جیتے ۲ ہارے اور ۹ برابر رہے
سعید احمد نے تین ٹیسٹ میچوں میں ٹیم کی قیادت کی تینوں میچ برابر رہے
انتخاب عالم نے ۱۷ ٹیسٹ میچوں میں ٹیم کی قیادت کی ایک جیتا ۵ ہارے اور ۱۱ میچ برابر رہے
ماجد خاں نے تین ٹیسٹ میچوں میں ٹیم کی قیادت کی جو برابر رہے مشتاق محمد ۱۹ ٹیسٹ میچوں میں کپتان رہے جن میں سے ۸ میچ جیتے ۴ ہارے اور سات برابر رہے
وسیم باری نے ۶ میچوں میں ٹیم کی قیادت کی دو میچ ہارے اور ۴ برابر رہے
آصف اقبال ۶ میچوں میں کپتان رہے ۲ ہارے اور ۴ برابر رہے
جاوید میاں داد نے ۱۲ ٹیسٹ میچوں میں کپتانی کی ۳ جیتے ۳ ہارے اور ۶ برابر رہے
عمران خاں نے ۴۸ ٹیسٹ میچوں میں کپتانی کی ۱۴ جیتے ۸ ہارے اور ۲۲ برابر رہے
ظہیر عباس نے ۱۴ میچوں میں کپتانی کی ۳ جیتے ایک ہارا اور ۱۰ برابر رہے
وسیم اکرم نے ۲۵ ٹیسٹ میچوں میں ٹیم کی قیادت کی ۱۴ جیتے ۵ ہارے اور باقی برابر رہے
سلیم ملک نے ۱۲ میچوں میں کپتانی کی ۷ جیتے ۳ ہارے اور ۲ برابر رہے
وقار یونس نے ایک میچ میں کپتانی کی جو جیت لیا
رمیض راجہ نے ۵ میچوں میں قومی ٹیم کی قیادت کی جن میں سے ایک جیتا ۲ ہارے اور ۲ برابر رہے

س :۔ ملک بھر میں کتنی کرکٹ کلبوں کو بوگس قرار دیا گیا؟
ج :۔ ایک ہزار
س :۔ سعید انور کو سری لنکا کے خلاف سیریز میں کب کپتان بنایا گیا؟
ج :۔ ۱۰ فروری ۲۰۰۰ء
س :۔ سری لنکا نے پاکستان سے ۱۔۲ سے کب ٹیسٹ سیریز جیتی؟
ج :۔ ۱۵ مارچ ۲۰۰۰ء
س :۔ پاکستان کے کون سے کھلاڑی ماڈرن کرکٹ کے ۱۱ عظیم کھلاڑیوں میں شامل ہیں؟
ج :۔ عمران خان اور وسیم اکرم
س :۔ پاکستانی کرکٹ ٹیم نے سہ ملکی شارجہ کپ کب جیتا؟
ج :۔ یکم اپریل ۲۰۰۰ء
س :۔ کاؤنٹی کرکٹ کے آئندہ سیزن میں پاکستان کے کون سے دو کھلاڑی حصہ لے رہے ہیں؟
ج :۔ شعیب اختر اور ثقلین مشتاق
س :۔ پاکستان کے کون سے کھلاڑی وزڈن کرکٹ آف دی ایئر میں منتخب ہوئے؟
ج :۔ ثقلین مشتاق
س :۔ دورہ ویسٹ انڈیز میں قومی کرکٹ ٹیم کا کوچ کسے بنایا گیا؟
ج :۔ جاوید میاں داد

فٹ بال

س :۔ پاکستان فٹ بال فیڈریشن کب قائم ہوئی ؟

ج :۔ ۱۹۴۷ء

س :۔ کراچی میں پہلی قومی فٹ بال چیمپئن شپ کب ہوئی ؟

ج :۔ ۱۹۴۸ء میں جو کراچی ریڈز نے کراچی بلیوز کی ٹیم کو ہرا کر جیتی

س :۔ دوسری قومی فٹ بال چیمپئن شپ کب ہوئی اور اس کا فاتح کون تھا ؟

ج :۔ ۱۹۵۰ء بلوچستان کی ٹیم نے کراچی کو ہرایا

س :۔ پاکستان کی فٹ بال ٹیم پہلی بار غیر ملکی دورے پر کب کہاں گئی ؟

ج :۔ اکتوبر ۱۹۵۰ء میں ایران کا دورہ شاہ ایران کی سالگرہ کے موقع پر

س :۔ پاکستان کی فٹ بال ٹیم کن کھلاڑیوں پر مشتمل تھی ؟

ج :۔ محمد یعقوب۔ محمد رمضان۔ زمان شاہ۔ احمد علی۔ حسن شفیع۔ شریف۔ قاسم۔ واحد۔ سعید الخان۔ کاکو۔ عابد۔ تاج محمد جونیئر۔ ہارون۔ عزیز سعید مرزا مینیجر خان ریاض احمد اور ڈپٹی مینیجر ستا کوہاٹی

س :۔ ایران کی ٹیم نے پاکستان کو کتنے گول سے شکست دی ؟

ج :۔ ۱-۵

س :۔ پاکستان کی فٹ بال ٹیم نے سری لنکا (سیلون) کا دورہ چار ملکی ایشین ٹورنامنٹ میں شرکت کے لئے کب کیا ؟

ج :۔ مارچ ۱۹۵۲ء

س :۔ چار ملکی ایشین ٹورنامنٹ کس ملک نے جیتا ؟

ج :۔ پاکستان اور بھارت فائنل میں برابر رہے دونوں ملکوں نے چھ چھ ماہ ٹرافی رکھی

س : ایران کی ٹیم نے پاکستان کا پہلی بار دورہ کب کیا ؟

ج :۔ اپریل ۱۹۵۲ء

س :۔ تیسری قومی فٹ بال چیمپئن شپ کب ہوئی اور کس نے جیتی ؟

ج :۔ ۱۹۵۲ء میں ڈھاکہ میں کھیلی گئی پنجاب نے سرحد کی ٹیم کو ہرا کر جیتی

س :۔ پاکستان کی ٹیم چار ملکی ٹورنامنٹ کھیلنے کے لئے رنگون (برما) کب گئی ؟

ج :۔ اکتوبر ۱۹۵۳ء

س :۔ پاکستان نے فائنل میچ کس ٹیم سے جیتا ؟

ج :۔ سیلون سے ۰۔۶ سے

س :۔ چوتھی قومی فٹ بال چیمپئن شپ کہاں ہوئی اور کس نے جیتی ؟

ج :۔ ۱۹۵۳ء میں پشاور میں کھیلی گئی پنجاب نے سرحد کو ہرا دیا

س :۔ ایشین گیمز ۱۹۵۴ء میں فٹ بال ٹیم کی قیادت کس نے کی ؟

ج :۔ کٹی

س :۔ پانچویں قومی فٹ بال چیمپئن شپ کس نے جیتی ؟

ج :۔ ۱۹۵۴ء میں پنجاب کی ٹیم نے پاکستان ریلوے کو ہرا دیا

س :۔ پاکستان آرمڈ فورسز کی ٹیم نے ایران کا دورہ کب کیا اور کون سی پوزیشن حاصل کی ؟

ج :۔ مئی ۱۹۵۵ء میں چھ ملکی آرمی فٹ بال ٹورنامنٹ میں دوسری پوزیشن حاصل کی

س :۔ ۱۹۵۵ء میں بہاولپور میں کھیلی جانے والی چھٹی قومی فٹ بال چیمپئن شپ کس نے جیتی ؟

ج :۔ پنجاب نے سرحد کو ہرا لیا

س :۔ ۱۹۵۶ء میں ساتویں قومی فٹ بال چیمپئن شپ کس نے جیتی ؟

ج :۔ کراچی میں کھیلی جانے والی چیمپئن شپ میں بلوچستان کی ٹیم نے ریلوے کو ہرا لیا

س :۔ ڈھاکہ میں کھیلی گئی آٹھویں قومی فٹ بال چیمپئن شپ کا فاتح کون تھا ؟

ج :۔ پنجاب کی ٹیم نے مشرقی پاکستان کو ہرا دیا

س :۔ ۱۹۸۸ء کی قومی فٹ بال چیمپئن شپ پنجاب ریڈ نے کس کو ہرا کر جیتی ؟

ج :۔ پاکستان ریلوے

س :۔ ۱۹۸۹ء میں کوئٹہ میں کھیلی گئی قومی فٹ بال چیمپئن شپ کس نے جیتی ؟

ج :۔ پی۔ آئی۔ اے نے سندھ گورنمنٹ پریس کو ہرا کر جیتی

س :۔ چوتھی سیف گیمز ۱۹۸۹ء میں قومی فٹ بال ٹیم نے کس ملک سے جیتی ؟

ج :۔ بنگلہ دیش

س :۔ ۱۹۹۰ء کی قومی فٹ بال چیمپئن شپ کس نے جیتی ؟

ج :۔ پنجاب ریڈ نے پی۔ آئی۔ اے کو ہرا کر جیتی

س :۔ ۱۹۹۱ء کی سیف گیمز میں پاکستان نے کس کو ہرا کر طلائی تمغہ جیتا ؟

ج :۔ مالدیپ

س :۔ ۱۹۹۱ء کی قومی فٹ بال چیمپئن کس نے جیتی ؟

ج :۔ پاکستان واپڈا نے حبیب بینک کو ہرا کر جیتی

س :۔ ۱۹۹۲ء کی قومی فٹ بال چیمپئن شپ کس نے جیتی ؟

ج :۔ پی۔ آئی۔ اے نے پاکستان آرمی کو ہرایا

س :۔ ۱۹۹۳ء کی ڈھاکہ سیف گیمز میں پاکستان کی فٹ بال ٹیم کون سے نمبر پر آئی ؟

ج :۔ چوتھے

س :۔ ۱۹۹۳ء میں لیگ فٹ بال چیمپئن شپ کس نے جیتی ؟

ج :۔ پاکستان آرمی نے واپڈا کو ہرایا

س :۔ ۱۹۹۵ء کی قومی فٹ بال چیمپئن شپ کس نے جیتی ؟

ج :۔ پاکستان آرمی نے الائیڈ بینک کو ہرایا

س :۔ ۱۹۹۶ء کی قومی فٹ بال چیمپئن شپ کس نے جیتی ؟

ج :۔ الائیڈ بینک نے پی۔ آئی۔ اے کو ہرا کر جیتی

اسکوائش

س :۔ پاکستان نے کس کھیل میں پہلی بار عالمی چیمپین بننے کا اعزاز حاصل کیا؟

ج :۔ اسکوائش

س :۔ ہاشم خاں نے کب عالمی چیمپین بننے کا اعزاز حاصل کیا؟

ج :۔ ۱۹ اپریل ۱۹۵۱ء

س :۔ ہاشم خاں نے کس کھلاڑی کو شکست دے کی چیمپئن شپ جیتی؟

ج :۔ مصر کے محمود الکریم

س :۔ ہاشم خاں نے کتنی بار برٹش اوپن جیتی ؟

ج :۔ ۷

س :۔ ہاشم خاں کے بعد اسکوائش میں کون سے دو نام ابھرے ؟

ج :۔ ہاشم خاں کے بھائی اعظم خاں اور روشن خاں

س :۔ اعظم خاں نے کتنی بار برٹش اوپن جیتی ؟

ج :۔ چار بار ۱۹۵۹ء تا ۱۹۶۲ء

س :۔ اعظم خاں نے اپنے بڑے بھائی کے خلاف کتنے فائنل کھیلے ؟

ج :۔ ۳

س :۔ روشن خاں کب چیمپئن بنے ؟

ج :۔ ۱۹۵۷ء میں اپنے بھائی ہاشم خاں کو شکست دے کر

س :۔ برٹش اوپن میں پاکستانی کھلاڑیوں کی برتری کب ختم ہوئی ؟

ج :۔ ۱۹۶۴ء میں

س :۔ قمر زمان نے جیف ہنٹ کو عالمی اعزاز سے کب محروم کیا؟

ج :۔ ۱۹۷۵ء میں کوارٹر فائنل میں شکست دی

س :۔ جہانگیر خاں نے اٹھارہ سال کی عمر میں کب برٹش اوپن جیت کر عالمی چیمپئن بننے کا اعزاز حاصل کیا؟

ج :۔ ۱۹۸۲ء

س :۔ جہانگیر خاں نے کتنی مرتبہ عالمی چیمپئن شپ جیتی ؟

ج :۔ ۶

س :۔ جہانگیر خاں نے مسلسل کتنی بار برٹش اوپن چیمپئن شپ جیتی ؟

ج :۔ ۱۰

س :۔ جہانگیر خاں نے سترھویں عالمی اوپن اسکوائش چیمپئن شپ (کراچی) کے فائنل میں کس سے شکست کھائی ؟

ج :۔ جان شیر خاں

س :۔ جہانگیر خاں اسکوائش سافٹ بال کے علاوہ اور کس کے عالمی چیمپئن رہے ؟

ج :۔ امریکہ میں کھیلی جانے والی ہارڈ بال اسکوائش چیمپئن شپ

س :۔ کینیڈا کے ادارے نے کس نام سے جہانگیر پر فلم بنائی ؟

ج :۔ "دی کنکرز" (فاتح)

س :۔ جہانگیر خاں کتنے سال کی عمر میں اسکوائش سے ریٹائر ہوئے ؟

ج :۔ ۳۰ سال

س :۔ جان شیر خاں نے کتنے سال کی عمر سے اسکوائش شروع کی ؟

ج :۔ ۸

س :۔ جان شیر خاں نے ہانگ کانگ میں ہونے والی ایشین جونیئر چیمپئن شپ کب جیتی ؟

ج :۔ ۱۹۸۵ء

س :۔ جان شیر نے عالمی چیمپئن جہانگیر خاں کو پہلی مرتبہ کب شکست دی ؟

ج :۔ ہانگ کانگ اوپن چیمپئن شپ ۱۹۸۷ء

کشتی

س :۔ فن کشتی کی ابتداء کہاں سے ہوئی ؟

س :۔ یونان

س :۔ قیام پاکستان کے وقت مشہور پہلوان کون تھے ؟

ج :۔ امام بخش پہلوان جو ۱۹۱۱ء سے ۱۹۴۷ء تک رستم ہند رہے اس کے بعد ریٹائر ہو گئے۔ رستم زمان گاما پہلوان

س :۔ گاماں پہلوان اور امام بخش پاکستان کب آئے ؟

ج :۔ ۱۹۴۸ء

س :۔ امام بخش پہلوان کے کتنے فرزند تھے ؟

ج :۔ چھ بھولو پہلوان۔ حسو پہلوان۔ اعظم پہلوان۔ اسلم پہلوان۔ اکرم پہلوان اور گوگا پہلوان

س :۔ بھولو پہلوان نے رستم پاکستان بننے سے پہلے کن کن پہلوانوں کو شکست دی ؟

ج :۔ جکر پہلوان۔ منگل سنگھ۔ کھڑک سنگھ۔ مڑاکا سنگھ۔ بھورا سنگھ۔ غوث پہلوان۔ حسین بخش اور علیم پہلوان

س :۔ ۱۹۷۶ء میں جاپان کے انتونیوانوکی نے فری اسٹائل کشتی میں کسے شکست دی ؟

ج :۔ اکرم پہلوان (عرف اکی)

س :۔ بھولو پہلوان کا اصل نام کیا تھا ؟

ج :۔ منظور احمد

س :۔ بھولو پہلوان کو گاما کا جانشین کب بنایا گیا ؟

ج :۔ دسمبر ۱۹۶۳ء ان کو گاما کا گرز۔ سونے کی پیٹی اور زری کی پگڑی دی گئی

س :۔ بھولو کو ملنے والا گرز گاما پہلوان کو کس نے دیا تھا؟
ج :۔ ایڈورڈ ہشتم نے ۱۹۲۲ء میں
س :۔ بھولو پہلوان نے برطانیہ کا دورہ کب کیا؟
ج :۔ ۱۹۶۷ء
س :۔ برطانیہ کے فاتحانہ دورے سے واپسی پر صدر ایوب نے کیا انعام دیا؟
ج :۔ ۲ لاکھ روپے۔ ۱۰ ستمبر ۱۹۶۷ء کو سونے کا تاج پہنایا گیا

آئینہ

معلومات خلفائے راشدین

(سوالاً جواباً)

مرتبہ

نصرت علی اثیر

الفیصل
ناشران و تاجران کتب
اردو بازار لاہور

آئینہ معلومات احادیث

(سوالاً جواباً)

مرتبہ

نصرت علی اثیر

الفیصل
ناشران و تاجران کتب
اردو بازار لاہور